www.KitaboSunnat.com
وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَٰهُ تَفْصِيلًا
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے
اشاریہ
مضامینِ قرآن
شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

جدید ایڈیشن

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ مضامینِ قرآن

جلد دوم

تفصیل البیان ۔ فی ۔ مقاصد القرآن

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
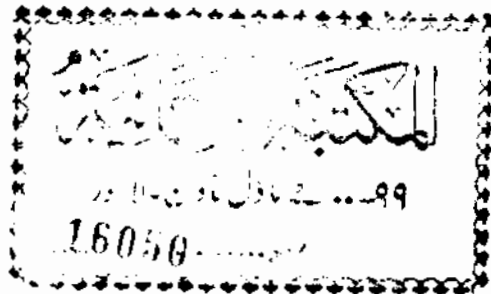
٥
كتاب الاخلاق
٦
كتاب بدا الخلق
٧
كتاب القصص

دیباچہ

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے اپنے فضل وکرم سے مجھ ضعیف وناتواں کو تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کی جلد پنجم وششم کے اتمام کی توفیق عطا فرمائی اور یہ دونوں حصے تیار ہو کر تالیف وطباعت کی آخری منزل پر پہنچ گئے۔

شُکر کہ جمازہ بہ منزل رسید زورقِ امید بساحل رسید

اس کتاب کے پہلے چار حصے زیادہ تر علماء اور مصنّفین کے کام کے تھے۔ جلد پنجم جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ بلحاظ اہمیت مقاصد اس تالیف کے سب حصّوں میں سے زیادہ کارآمد اور مہتمم بالشان ہے۔ علماء اور مصنفین کے علاوہ یہ حصہ ہر تعلیم یافتہ مسلمان خصوصاً واعظوں اور مُقرّروں کے لئے بے حد مفید اور کارآمد ہے۔ اس کتاب کا چھٹا حصہ سرسری نظر میں شاید دوسرے حصّوں کی مانند زیادہ ضروری اور کارآمد نہ معلوم ہو۔ لیکن کتاب کو جامع اور مکمل بنانے کے لئے اس کی ترتیب ضروری تھی اور کچھ شک نہیں کہ وہ بہت سے فوائد پر مشتمل ہے۔

ان چھ حصّوں میں وہ تمام قرآنی تعلیم جمع کر دی گئی ہے۔ جسے میں اپنی تالیف میں ترتیب آیات کے ذریعے جمع کرنا چاہتا تھا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، قرآن مجید کے اخلاقی احکام کی ترتیب کا یہ اہتمام کتاب الاخلاق کی یگانہ خصوصیت ہے۔ کسی دوسری تصنیف میں اس قدر استقصا نظر نہیں آتا۔

لیکن مجھے افسوس ہے کہ نادرستی صحت کی وجہ سے میں اپنی مرضی اور اس کتاب کی شان کے مطابق اس پر محنت نہ کر سکا۔ جس کی وجہ سے اس میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں۔ یہ غلطیاں عموماً مختلف اعداد کے متعلق ہیں۔ پہلے مختلف مضامین پر ان کی ترتیب کے اعتبار سے اعداد لگائے گئے تھے۔ بعد میں کسی ضرورت کی وجہ سے ان آیات کو مقدم وموخر کیا گیا، تو نمبروں کی تصحیح کا خیال نہ رہا۔ مجبوراً میں نے ان حصّوں کی فہرستوں میں بھی ان نمبروں کو جُوں کا توں رہنے دیا ہے۔ ورنہ فہرستیں اصل کے مطابق نہ ہوتیں۔ البتہ ان فہرستوں میں ایک بات ایسی کر دی ہے جس سے بعض فروگذاشتوں کی کسی حد تک تلافی ہو جائے گی۔ وہ یہ کہ میں جن آیات کا عنوان لکھنا بھول گیا تھا۔ ان کا عنوان فہرست میں درج کر دیا ہے۔ اور ایسے عنوانوں کو جو اصل کتاب میں مندرج نہیں اور صرف فہرست میں درج ہیں۔ خطوط وحدانی کے درمیان لکھا ہے تاکہ پڑھنے والا جان سکے کہ یہ عنوان اصل کتاب میں درج نہیں ہوئے۔ ایسے عنوانوں کو اوپر اور نیچے کے عنوانوں سے ملا کر پڑھا جائے تو ان کا موقع با آسانی معلوم ہو جائیگا۔

جن جن بزرگوں سے قبل ازیں اس کتاب پر تقریظ لکھنے کی درخواست کی گئی تھی، ان سے اب پھر التجا کی جاتی ہے کہ وہ ان دو حصّوں پر بھی خصوصاً کتاب الاخلاق پر توجہ مبذول فرمائیں۔ تقریظ سے اس کتاب کی تعریف لکھوا کر اس کا اشتہار دلانا مقصود نہیں ہے۔ نہ محض اس طرح کی تنقید کہ فلاں صفحے کا نمبر غلط ہے۔ یا فلاں لفظ کا اعراب یا املا صحیح نہیں ہے۔ یا فلاں لفظ پر نقطے نہیں لگائے گئے۔ بلکہ تقریظ سے میری مراد اصولی نکتہ چینی ہے۔ مثلاً ترتیب کے لحاظ سے کسی موضوع کے محل کی نسبت اعتراض یا آیات کے تقدم و تاخر کے باب میں کوئی مفید اظہار رائے یا کسی ضروری موضوع کی فروگذاشت کا ذکر، یعنی میرا یہ مقصد ہے کہ ہمارے بزرگ علمائے دین کتاب الاخلاق میں ترمیم کے متعلق مشورہ دیں۔ یا اضافہ کرنے کے لئے کوئی نئے موضوع بتائیں۔ اور اُن آیات کا پتہ دیں۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں آسکتی ہیں۔ اس لئے میرا یہ منشا ہے کہ اس قسم کی تنقید کی مدد سے طبع ثانی کی بجائے طبع اول میں ہی ضمیمہ یا تکملہ کا اضافہ کر کے کتاب کو مکمل کر دیا جائے۔

اگر خداوند تعالیٰ کا فضل شامل رہا اور صحت نے مساعدت کی تو انشاء اللہ اس تالیف کے دو مزید حصے مرتب کر کے یہ سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ ایک حصہ قصص انبیاء کے متعلق ہوگا اور دوسرے میں عرب کے ادیان و اقوام کے متعلق آیات قرآنی جمع کر دی جائیں گی۔ قصص کے متعلق تو اس لئے کہ قصص الانبیا وغیرہ کتابوں میں لغو اور بے اصل حالات پڑھ کر لوگ طرح طرح کی غلطیوں اور توہمات میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ یہ تالیف پڑھ کر معلوم ہو جائے گا کہ یہ مشہور عوام قصے قرآن مجید سے کس قدر مطابقت رکھتے ہیں۔

دوسرے حصے سے جو اس سلسلے کا آٹھواں حصہ ہوگا۔ یہ معلوم ہوگا کہ ظہور اسلام کے وقت کس کس دین اور کن کن خیالات کے لوگ ملک عرب میں بستے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ کی بعثت کے وقت یہ سرزمین کتنے مختلف ادیان و مذاہب کا گہوارہ بنی ہوئی تھی اور ان کے متعلق قرآن مجید میں کیا کیا فرمایا گیا ہے ان دو حصوں کی ترتیب کے بعد یہ تالیف بالکل مکمل ہو جائے گی۔

اگرچہ اس ضعیفی و علالت کے عالم میں کہ قوا سے کام لینا مشکل ہو رہا ہے۔ اس عظیم الشان کام کے بقیہ کا سرانجام دشوار نظر آتا ہے لیکن جی یہی چاہتا ہے کہ اللہ کے مقدس کلام کی جو بُری بھلی خدمت شروع کی جا چکی ہے۔ وہ اس بندۂ حقیر و نحیف ہی کے ہاتھوں انجام پا کر زادِ آخرت اور سرمایۂ مغفرت بنے۔ ناظرین ازراہِ کرم دعا فرمائیں کہ خدائے برتر و توانا اتنی مہلت اور توفیق ارزانی فرمائے کہ یہ کام تکمیل کو پہنچ جائے اور میں یہ کہہ سکوں کہ

شام از زندگی خویش کہ کارے کردم

خاکسار سیّد ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ

ترتیب

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

نصیحت

وعظ

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

قرآن کو سمجھ کر پڑھنا

دین میں جبر

صبر

شکر

توکل

اخلاص

صدق

ایفائے عہد

نذر

جھوٹ

افترا

بے گناہ پر بہتان

قول بے عمل

شعرا

ریاکاری

خوشامد

تکلف

انصاف

قضا

سفارش

رشوت

عہد اور قسموں پر رشوت

تقلید باپ دادا کی مذمت

تواضع

شیریں زبانی

اِترانا

تکبر

غصہ

عفو

اتفاق باہمی

حرص وقناعت

بخل

فضول خرچی

حسد

بغیاً (ضد)

بغض

قسم

حلف دروغی

احسان

نیکی (برّ)

خیرات

ایثار

سلوک ہمراہ والدین

اولاد

اقارب

یتامیٰ

بدگوئی و بداخلاقی

ظن

اخلاقی جرأت

بزدلی

حوصلہ افزائی

غم

اُمید

اولوالعزمی

ثابت قدمی

قوت

حُبِ وطن

شرافت

کوشش

پابندی وقت

تضیع اوقات

غیرت (بدلہ ظلم کا)

مشورہ

راز داری

جھوٹی افواہ

معاشرت النساء بالاختصار

عام خواتین کے لیے پردے کا حکم

ازواج مطہرات کے لیے پردے کا حکم

تبنّیت، چال، آواز اور زینت

اوہام

جادو

مہمان

ہدیہ

چور کو قید

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

اپنی حفاظت

مال

جمع، مال

سرمایہ داری

عمارات

تجارت

انما الاعمال بالنیات

ریاضت و مجاہدہ نفس

گالی

سب گناہ معاف

استطاعت

شعائر دین

قربانی

صدقہ وخیرات

مفلس قرض دار کو رعایت

خوف ورجا

انسان کی مجبوری افعال میں

اختیاری افعال

آداب رسول

بیعت

استہزاء

ضد سے مسجد بنوانا

کسب

ہوائے نفس

سیئات (بُرے کام)

مجرم

فسق، فسوق، فاسقین

فحشاء

فواحش

گناہ (اثم)

گناہ (ذنب)

بغی

اعتداء

نافرمانی (عصیان)

طغیان

اسراف

اعمال صالحہ کا بدلہ

احکام اکل و شرب

حفظ صحت

امراض

جسمانی صفائی

صفائی باطنی

سیاسیات

ملوکیت

مزدور

مشیت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

غفلت

دین میں عقل کا کام

سیاحت وعبرت

عبرت پکڑنے کا حکم

فطرت الٰہی میں تبدیلی

حدود اللہ

کتاب بدء الخلق

آفرینش عالم

آفرینش نظام شمسی

آسمان

بارش

چاند، سورج، تارے

چاند، سورج اور سب سیاروں کی گردشیں

رات، دن، سونا، جاگنا

عیون وانہار (چشمے اور نہریں)

برق، صاعقہ، صیحہ، حاصب، خسف، رعد، برد، شبنم

ریح عذاب

ریاح رحمت

نار

معدنیات

نباتات

اشجار

میوہ جات

بقولات وغلہ وغیرہ

مشروبات

حیوانات (دابہ)

طیر

انعام

اصناف چوپایہ، درندہ، پرندہ، حشرات الارض وغیرہ

انسان

انسان کے جذبات

اعضائے انسانی

ظروف و دیگر سامان خانہ داری

اصنام

بحر

پہاڑ

بلاد

مناظر قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

ملائکہ

جن

عرش

لوح محفوظ

کتاب القصص

خبریں اور قصے

آدم علیہ السلام

شیطان

حضرت نوح علیہ السلام

ہود علیہ السلام اور قوم عاد

صالح علیہ السلام وثمود

فضائل ابراہیم علیہ السلام

اسمٰعیل علیہ السلام

اسحٰق علیہ السلام

یعقوب علیہ السلام

یوسف علیہ السلام

ایوب علیہ السلام

شعیب علیہ السلام واہل مدین

موسیٰ علیہ السلام وفرعون

موسیٰ علیہ السلام وبنی اسرائیل

موسیٰ علیہ السلام وسامری

قارون

موسیٰ وخضر علیہ السلام

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل وکمالات

ہارون علیہ السلام

طالوت

داؤد علیہ السلام

سلیمان علیہ السلام

قصہ شہر سباؑ

الیاس علیہ السلام

یونس علیہ السلام

حزقی ایل نبی کا قصہ

ذوالقرنین

لقمان

زکریا علیہ السلام

یحییٰ علیہ السلام

مریم صدیقہ علیہا السلام

عیسیٰ علیہ السلام

قصہ اہل انطاکیہ

کِتابُ الاَخلاق

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

۱۔ فضیلتِ علم

۱۔ اور ہم نے ان کو قرآن پہنچا دیا۔ علم سے اس میں ہر طرح سے تفصیل بھی کر دی۔ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۲۔

۲۔ کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔

۔البقرۃ ۲:۶۷۔

۳۔ اور اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے، ان کی خواہشوں پر چلے تو تجھ کو نہ کوئی دوست اللہ سے بچانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۰۔

۴۔ اور تجھ کو جو علم حاصل ہو چکا ہے اگر اس کے پیچھے بھی تو اُن لوگوں کو خواہشوں پر چلے تو ایسی صورت میں تو نافرمانوں میں (شمار) ہوگا۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۵۔

۵۔ اور اگر اس کے بعد بھی کہ تجھ کو علم ہو چکا ہے تو ان کی خواہشوں پر چلے تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تیرا حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۔الرعد ۱۳:۳۷۔

۲۔ حکمت (علم) بڑی نعمت ہے

۶۔ وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۹۔

۳۔ بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں

۷۔ حالانکہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

۱۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۲۔ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾

۳۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

۴۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۵۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

۶۔ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾

۷۔ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾

۸۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

۹۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ

اور جو علم میں بڑی پایگاہ رکھتے ہیں، وہ اتنا کہہ کر رہ جاتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی مانتے ہیں جو علم و عقل رکھتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۷۔

۴۔ فرشتے، علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ہے

۸۔ خود اللہ اس بات کا گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی گواہ ہیں۔ انصاف سے عالم کو سنبھالے ہوئے ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۔

۵۔ اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ بس ہیں

۹۔ اور منکر کہتے ہیں کہ تو پیغمبر نہیں ہے۔ تو ان سے کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ جن کے پاس آسمانی

کتابوں کا علم ہے گواہ بس ہیں۔

-الرعد ۱۳:۴۳-

۶۔ اہلِ علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لیے دولتِ قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے

۱۰۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے، بولے کاش! ہمیں بھی یہ ساز وسامان ملتا جو قارون کو ملا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے اور جو لوگ صاحبِ علم تھے، وہ بولے کم بختو! مومنِ نیک کردار کے لیے اللہ کے ہاں کا ثواب بہتر ہے اور یہ صابروں کے سوا کسی کو نہیں ملتا۔

-القصص ۲۸:۷۹-

۷۔ ہماری مثالوں کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں

۱۱۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۴۳-

۸۔ اہلِ علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں

۱۲۔ اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

-فاطر ۳۵:۲۸-

۹۔ اہلِ علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں

۱۳۔ (اے پیغمبر ﷺ!) کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۹-

۱۰۔ جو اہلِ علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کر دے گا

۱۴۔ جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور جن کو علم ملا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے۔

-المجادلة ۵۸:۱۱-

۱۵۔ اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔

-طٰهٰ ۲۰:۱۱۴-

۱۶۔ اُن کو اُن کے ربّی (مشائخ) اور علما جھوٹ بولنے اور مالِ حرام کے کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ البتہ برا ہے وہ کام جو یہ کرتے رہے ہیں۔

-المائدة ۵:۶۳-

۱۷۔ ایسا کیوں نہ کیا کہ ان کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ نکلے ہوتے کہ دین کی سمجھ پیدا کرتے اور جب وہ اپنی قوم میں واپس جاتے تو اُن کو ڈراتے تا کہ وہ برے کاموں سے بچتے۔

-التوبة ۹:۱۲۲-

وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

۱۰۔ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۱۔ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۱۲۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

۱۳۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾

۱۴۔ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۵۔ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

۱۶۔ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾

۱۷۔ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

نصیحت

ا۔ نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں

ا۔اور اس نے اُن سے قسم کھائی کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

-الاعراف ۷: ۲۱-

۲۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا اور تمہیں نصیحت دیتا ہوں اور خدا سے میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

-الاعراف ۷: ۶۲-

۳۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لیے معتبر ناصح ہوں۔

-الاعراف ۷: ۶۸-

۴۔اور کہا کہ اے قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور نصیحت کی۔ لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

-الاعراف ۷: ۷۹-

۵۔اور کہا اے قوم! میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچایا اور تمہیں نصیحت کی۔ پھر میں کافروں پر کیسا افسوس کروں۔

-الاعراف ۷: ۹۳-

۶۔ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں ہے جن کے پاس خرچ نہیں، جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے باب میں نصیحت کریں۔ نیکوں پر الزام کی راہ نہیں ہے اور وہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-التوبۃ ۹: ۹۱-

۱۔وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾

۲۔اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۳۔اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾

۴۔وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

۵۔وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

۶۔لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾

۷۔وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾

۸۔قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰي يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

۹۔وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓي اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾

۷۔اور جو اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے گا تو میری نصیحت تمہیں مفید نہ ہوگی اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں۔ وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف جاؤ گے۔

-ہود ۱۱: ۳۴-

۸۔بولے اے ہمارے باپ! تیرا کیا حال ہے کہ یوسف کی نسبت ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم اس کے ناصح ہیں۔

-یوسف ۱۲: ۱۱-

۹۔اور ہم نے پہلے ہی سب دودھ پلانے والی عورتیں موسیٰ پر حرام کر دی تھیں۔ پھر بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والوں کو بتلاؤں کہ وہ تمہارے لیے اسے پالیں اور اس کے (ناصح) خیر خواہ بنیں۔

-القصص ۲۸: ۱۲-

۱۰۔ کہا اے موسیٰ! اہلِ دربار تیرے بارہ میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کریں۔ سو تو یہاں سے نکل بھاگ۔ میں تیرے ناصحوں (خیرخواہوں) میں سے ہوں۔

۔القصص ۲۸: ۲۰۔

۱۱۔ مومنو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرو۔

۔التحریم ۶۶: ۸۔

وعظ

۱۔ وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ہے

۱۔ اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ اور خدا کا فضل جو تم پر ہے یاد کرو اور اس کو بھی یاد کرو جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی جس سے وہ تم کو سمجھاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۱۔

۲۔ یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اس میں تمہارے لیے پاکیزگی اور ستھرائی زیادہ ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲۳۲۔

۳۔ پھر جس کے پاس اُس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی اور وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۵۔

۴۔ یہ لوگوں کے لیے بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت و نصیحت۔

آلِ عمران ۳: ۱۳۸

۱۰۔ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

۱۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

۱۔ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ

۲۔ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۳۔ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ

۴۔ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

۵۔ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ

۶۔ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ

۷۔ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ۝

۵۔ اور وہ عورتیں جن کی بدخوئی سے تم ڈرتے ہو، انہیں سمجھاؤ اور خوابگاہوں میں جدا چھوڑ دو اور انہیں مارو۔

۔النساء ۴: ۳۴۔

۶۔ اور جب تم لوگوں میں تصفیہ کیا کرو تو انصاف سے تصفیہ کیا کرو۔ بے شک اللہ تم کو جس بات کی نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی بات ہے۔

۔النساء ۴: ۵۸۔

۷۔ سو تو ان سے چشم پوشی کر اور انہیں نصیحت دے اور ان کے حق میں مؤثر بات کہہ۔

۔النساء ۴: ۶۳۔

۸۔ اگر وہ وہ کام کرتے جس کی انہیں نصیحت کی گئی ہے تو ان کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

۔النساء ۔ ۶۶:۴

۹۔ اور وہ توریت کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کے لیے۔

۔المائدۃ ۴۶:۵۔

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے ہر شے تختیوں پر لکھی، نصیحت اور ہر شے کا مفصل بیان۔ اور کہا کہ اس کو قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ بہترین باتیں جو اس میں ہیں، تھامے رہیں۔

۔الاعراف ۱۴۵:۷۔

۱۱۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم کیوں ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنا یا عذابِ شدید پہنچانا چاہتا ہے۔ کہا تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لیے نصیحت کرتے ہیں اور شاید کہ وہ ڈریں۔

۔الاعراف ۱۶۴:۷۔

۱۲۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی شفا آ چکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت و رحمت۔

۔یونس ۵۷:۱۰۔

۱۳۔ سو جس بات کا تجھے علم نہیں اس کی بابت ہم سے نہ پوچھ۔ میں تجھے نصیحت دیتا ہوں کہ جاہلوں میں نہ ہو۔

۔ہود ۴۶:۱۱۔

۱۴۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن

۸۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾

۹۔ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾

۱۰۔ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ

۱۱۔ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۲۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

۱۳۔ فَلَا تَسْـَٔــلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

۱۴۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۵۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

۱۶۔ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

سے تیرا دل مضبوط ہو، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورۂ ہود میں) تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

۔ہود ۱۲۰:۱۱۔

۱۵۔ اللہ عدل اور نیکی اور اہلِ قرابت کو کچھ دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور ناپسند بات اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ تمہیں سمجھاتا ہے شاید تم یاد رکھو۔

۔النحل ۹۰:۱۶۔

۱۶۔ تو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کی راہ پر بلا اور بطورِ احسن ان سے مناظرہ کر۔

۔النحل ۱۲۵:۱۶۔

۱۷۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو پھر ایسی بات کبھی نہ کرو۔

-النور ۲۴: ۱۷-

۱۸۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں اور جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان کے قصے اور ڈرنے والوں کے لیے نصیحت۔

-النور ۲۴: ۳۴-

۱۹۔ وہ بولے خواہ تو نصیحت دے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو، ہمارے لیے سب برابر ہے۔ یہ نصیحت دینا اور کچھ نہیں، صرف اگلوں کا دستور ہے اور ہم پر ہرگز عذاب نہ آئے گا۔

-الشعراء ۲۶: ۱۳۶-۱۳۸-

۲۰۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا کہ بیٹے اللہ کا کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۳-

۲۱۔ تو کہہ: میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے اُٹھ کھڑے ہو پھر فکر کرو۔

-سبا ۳۴: ۴۶-

۲۲۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر جو کہا تھا اس کی تلافی کرنا چاہیں تو قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ایک گردن آزاد کرنا ہے۔ یہ تمہیں نصیحت دی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔

-المجادلۃ ۵۸: ۳-

۲۳۔ یہ وہ حکم ہے جس کے ساتھ اس کو جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہے، نصیحت کی جاتی ہے۔

-الطلاق ۶۵: ۲-

۱۷۔ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۱۸۔ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

۱۹۔ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝

۲۰۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝

۲۱۔ قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا

۲۲۔ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۲۳۔ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

۱۔ وعظ و نصیحت کرنے کی اجرت نہیں لینی چاہیے

۱۔ اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ نہ لیا کرو اور صرف میری ہی ذات سے ڈرا کرو۔

-البقرۃ ۲: ۴۱-

۲۔ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں اور اس کے معاوضے میں دنیا کا متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۷۴-

۱۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوْنِ ۝

۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ

۳۔تو کہہ دے کہ میں تم سے اس (تبلیغِ قرآن) کے معاوضے میں کچھ نہیں چاہتا۔ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

-الانعام ۶: ۹۰۔

۴۔پھر بھی اگر تم اعراض کیے جاؤ تو میں نے تم سے اس تبلیغ کا معاوضہ تو نہیں مانگا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو خدا کے ذمے ہے اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

-یونس ۱۰: ۷۲۔

۵۔اور اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا کیونکہ میرا معاوضہ تو اللہ ہی کے ذمے ہے اور میں تو ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیونکہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں لیکن میں تمہیں جاہل دیکھتا ہوں۔

-ہود ۱۱: ۲۹۔

۶۔اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے، جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔

-ہود ۱۱: ۵۱۔

۷۔اور تو ان سے اس (تبلیغ) پر کچھ اجر نہیں مانگتا یہ تو سب جہانوں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

-یوسف ۱۲: ۱۰۴۔

۸۔کیا تو ان سے کچھ آمدنی چاہتا ہے؟ تو آمدنی تو تیرے رب کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے اچھا ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۷۲۔

۹۔تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک پہنچنے کا

۳۔قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝

۴۔فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

۵۔وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝

۶۔يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۷۔وَمَا تَسْـَٔــلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۔اَمْ تَسْـَٔــلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۹۔قُلْ مَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

۱۰۔وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۱۔قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

۱۲۔قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔــلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

رستہ خود اختیار کر لے۔

-الفرقان ۲۵: ۵۷۔

۱۰۔اور میں تم سے اس تبلیغ کے بدلے کوئی مال نہیں چاہتا۔ میرا اجر تو صرف تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۰۹، ۱۲۷، ۱۴۵، ۱۶۴، ۱۸۰۔

۱۱۔تو کہہ دے میں نے اس تبلیغ پر کچھ اجر مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

-سبا ۳۴: ۴۷۔

۱۲۔کہنے لگا کہ اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-یٰس ۳۶: ۲۰۔۲۱۔

۱۳۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

۔صٓ ۳۸: ۸۶۔

۱۴۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے کوئی مطلب نہیں چاہتا۔ بجز رشتہ داروں کی محبت کے اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں خوبی اور زیادہ کردیں گے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۳۔

۱۵۔ کیا تو ان سے کچھ معاوضہ چاہتا ہے کہ وہ اس تاوان سے دبے جاتے ہیں۔

۔الطور ۵۲: ۴۰ و القلم ۶۸: ۴۶۔

۱۳۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

۱۴۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ

۱۵۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

۱۔ قرآن میں احکام کھول کھول کر بیان کئے گئے ہیں تاکہ تم سمجھو اور عقل و فکر سے کام لو

۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

۲۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

۳۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾

۴۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۵۔ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾

۶۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۷۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۸۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۹۔ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

۱۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت کے باب میں غور کرو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۹۔

۲۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۲ و النور ۲۴: ۶۱۔

۳۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۶۔

۴۔ ہم نے تمہیں پتے بتلا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۱۸

۵۔ تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ اللہ کے سوا کسی اور کے پاس سے آیا ہوتا تو ضرور تم اس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

۔النساء ۴: ۸۲

۶۔ تو (اے پیغمبر ﷺ) ان لوگوں سے یہ قصے بیان کرتا کہ یہ سوچیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۶۔

۷۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں ان کے لیے ہم دلیلیں یوں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۲۴۔

۸۔ اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا ہے تاکہ جو احکام لوگوں کے لیے ان کی طرف بھیجے گئے ہیں تم ان کو اچھی طرح سے سمجھا دو اور تاکہ وہ سوچیں۔

۔النحل ۱۶: ۴۴۔

۹۔ کیا ان لوگوں نے قول (الٰہی) میں غور نہیں کیا۔

۔المؤمنون ۲۳: ۶۸۔

١٠۔ یہ سورۃ ہے جس کو ہم نے اتارا اور یہ فرض ہمارا ہی مقرر کردہ ہے اور ہم نے اس میں کھلے کھلے احکام نازل کئے تاکہ تم یاد رکھو۔

۔النور ۲۴:۱۔

١١۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو سمجھ دار ہی سمجھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۳۔

١٢۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کے لیے ہم آیتوں کو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۸۔

١٣۔ یہ برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

۔ص ۳۸:۲۹۔

١٤۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷:۱۷۔

۲۔ قرآن عربی میں

١٥۔ ہم نے اس قرآن کو زبانِ عربی میں اتارا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

۔یوسف ۱۲:۲۔

١٦۔ سو ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں آسان کر دیا تاکہ تو اس سے متقیوں کو بشارت دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے۔

۔مریم ۱۹:۹۷۔

١٧۔ قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کجی نہیں کہ شاید وہ ڈریں۔

۔الزمر ۳۹:۲۸۔

١٨۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔ قرآنِ عربی ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۳۔

١٩۔ ہم نے اسے عربی قرآن بنایا تاکہ تم (اہلِ عرب) سمجھو۔

۔الزخرف ۴۳:۳۔

١٠۔ سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾

١١۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

١٢۔ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

١٣۔ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

١٤۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

١٥۔ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

١٦۔ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

١٧۔ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

١٨۔ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

١٩۔ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾

٢٠۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

٢١۔ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ

١۔ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾

٢٠۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں سمجھیں۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

٢١۔ اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تم اس کو دیکھ لیتے کہ اللہ کے ڈر کے مارے جھک جاتا اور پھٹ پڑا ہوتا۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

دین میں جبر نہیں

۱۔ دین میں جبر نہیں

١۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ گمراہی سے ہدایت الگ ظاہر ہو چکی ہے۔ پس جو جھوٹے معبودوں کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی ہے جو ٹوٹنے والی نہیں اور وہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵٦۔

۲۔پھر جو دیکھے تو اپنے لیے اور جو اندھا ہو جائے تو اس کا نقصان اس کی جان پر ہے۔اور میں تم لوگوں کا محافظ تو نہیں ہوں۔

۔الانعام ۶:۱۰۴۔

۳۔اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شک نہ کرتے اور ہم نے تجھ کو ان پر محافظ تو مقرر کیا نہیں۔

۔الانعام ۶:۱۰۷۔

۴۔اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا (دیا) جو کچھ بچ رہے، وہی تمہارے لیے اچھا ہے۔اور میں تمہارا نگہبان تو نہیں ہوں۔

۔ہود ۱۱:۸۶۔

۲۔ تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا

۵۔تو تُو سمجھا۔تُو تو سمجھا دینے والا ہے اور بس۔تو ان پر داروغہ نہیں۔ہاں جو روگردانی اور انکار کرے تو اس کو اللہ بڑا عذاب دے گا۔بے شک ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔پھر ان سے حساب لینا بے شک ہمارا کام ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۲۱۔۲۶۔

۳۔ پیغمبر ہدایت کا ذمہ دار نہیں

۶۔اور تیری قوم نے قرآن جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے۔تو کہہ دے کہ میں تم پر تعینات تو ہوں نہیں۔

۔الانعام ۶:۶۶۔

۷۔اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔اور ہم نے تجھ کو ان پر کوئی محافظ تو نہیں مقرر کیا اور نہ تو ان پر تعینات ہے۔

۔الانعام ۶:۱۰۷۔

۸۔پھر جس نے سیدھی راہ اختیار کی تو وہ اپنے ہی لیے

۲۔فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

۳۔وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ

۴۔بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ڬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾

۵۔فَذَكِّرْ ڜ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ۭ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَۜيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ۙ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ۙ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ۭ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ۙ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

۶۔وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾

۷۔وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

۸۔فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ۭ

۹۔رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

۱۰۔اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰــهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾

۱۱۔فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾

اختیار کرتا ہے۔اور جو بھٹکا وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوتا ہے اور میں تم پر مسلط تو ہوں نہیں۔

۔یونس ۱۰:۱۰۸۔

۹۔تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے۔چاہے تم پر رحم کرے، چاہے تم پر عذاب کرے، اور ہم نے تجھ کو ان پر تعینات کر کے تو بھیجا نہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۴۔

۱۰۔کیا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا رکھا ہے۔کیا تو اس کا نگراں ہو سکتا ہے؟

۔الفرقان ۲۵:۴۳۔

۱۱۔تو جس نے راہِ راست اختیار کی وہ اپنے لیے کی اور جو بھٹکا تو اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہے اور تو ان پر مسلط تو نہیں ہے۔

۔الزمر ۳۹:۴۱۔

١٢۔ اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز ٹھہرا رکھے ہیں، اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے، اور تو ان پر کچھ تعینات تو ہے نہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۶۔

١٣۔ جس نے رسول کا حکم مانا تو اس نے اللہ کا حکم مانا اور جو پھر بیٹھا تو ہم نے تجھ کو ان لوگوں کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔

۔ النساء ۴:۸۰۔

۴۔ پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے

١۴۔ تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمہ تو حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۸۔

١۵۔ پس اگر اسلام لے آئیں تو بے شک سیدھی راہ پر آ گئے اور اگر منہ موڑیں تو تجھ پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔آلِ عمران ۳:۲۰۔

١٦۔ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ڈرتے رہو۔ اس پر بھی اگر تم پھر بیٹھو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵:۹۲۔

١٧۔ پیغمبر کے ذمے صرف حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵:۹۹۔

١٨۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تیرے ذمے کھلے طور پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔النحل ١٦:٨٢۔

١٩۔ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی ایسا کیا تھا۔ تو پیغمبروں پر سوائے اس کے کہ حکم کو صاف

١٢۔ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

١٣۔ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝

١۴۔ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

١۵۔ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ

١٦۔ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

١٧۔ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

١٨۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

١٩۔ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

٢٠۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

٢١۔ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

٢٢۔ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

طور پر پہنچا دیں اور کچھ ذمے داری نہیں۔

۔النحل ١٦:٣۵۔

٢٠۔ پھر اگر تم روگردانی کرو گے تو جو ذمہ داری رسول پر ہے اس کا جواب دہ وہ ہے۔ اور جو ذمہ داری تم پر ہے اس کے جواب دہ تم ہو۔ اور اگر اس کا کہا مانو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمے تو حکم کا صاف طور پر پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔النور ۲۴:۵۴۔

٢١۔ اور اگر تم جھوٹا سمجھو، تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۸۔

٢٢۔ تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر کچھ پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمے تو حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۸۔

۲۳۔ وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۲﴾

۲۴۔ وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۳﴾

۲۵۔ وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ

۲۶۔ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ ۗ

۲۷۔ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

۲۸۔ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۱﴾

۲۹۔ وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿۱۲۲﴾

۳۰۔ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿۸۴﴾

۳۱۔ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾

۳۲۔ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ

۲۳۔ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔ اگر تم روگردانی کرو، تو ہمارے رسول کے ذمے صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔التغابن ۶۴: ۱۲۔

۲۴۔ اور جو کافر رہے تو اس کا کفر تجھے رنج نہ دے۔ ان سب کو ہماری طرف آنا ہے۔ پھر ہم انہیں بتائیں گے کہ انہوں نے کیا کیا عمل کئے تھے۔ بے شک اللہ کو دلوں کا سب حال معلوم ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۳۔

۵۔ جو چاہے ایمان لائے، جو چاہے کافر رہے

۲۵۔ اور کہہ دے کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے منکر رہے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۹۔

۲۶۔ کہہ دے کہ میں اللہ ہی کی فرمان برداری مدنظر رکھ کر اس کی عبادت کرتا ہوں۔ تم اس کے سوا جسے چاہو پوجو۔

۔الزمر ۳۹: ۱۴-۱۵

۶۔ ہر شخص کے لیے اپنا اپنا عمل

۲۷۔ کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

۔الانعام ۶: ۱۳۵۔

۲۸۔ اور اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ دے، میرا عمل میرے لیے اور تمہارا عمل تمہارے لیے۔ تم میرے عمل کے ذمہ دار نہیں اور میں تمہارے عمل کا ذمہ دار نہیں۔

۔یونس ۱۰: ۴۱۔

۲۹۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے، ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو ہم اپنی جگہ عمل کرتے ہیں۔ تم بھی منتظر رہو۔ ہم بھی منتظر ہیں۔

۔ہود ۱۱: ۱۲۱-۱۲۲۔

۳۰۔ کہہ دے کہ ہر ایک اپنی اپنی بناوٹ کے بموجب عمل کرتا ہے۔ پھر تمہارا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ سیدھے رستہ پر کون ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۴

۳۱۔ کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر آگے چل کے تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسی آفت آتی ہے جو اس کو رسوا کر دے گی اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۳۹-۴۰

۳۲۔ تو تو اسی کی طرف بلاتا رہ اور جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہ اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور کہہ دے جو کتاب اللہ نے اتاری ہے، میرا تو اس پر ایمان ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ تمہارے

درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہی ہم کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۵

۳۳۔ اور نہ میں ان کی پرستش کروں گا جس کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ تم اس کی پرستش کرو گے جس کی میں پرستش کرتا ہوں۔ تم کو تمہارا دین اور مجھ کو میرا دین۔

-الکافرون ۱۰۹:۴-۶۔

۷۔ جو کلام اللہ سننے آنا چاہے اسے پناہ دے پھر اسے گھر پہنچا دے

۳۴۔ اور مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تجھ سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دے۔ یہاں تک کہ وہ کلام اللہ سن لے پھر اس کو اس کے امن کی جگہ میں پہنچا دے۔

-التوبۃ ۹:۶۔

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ لَنَآ أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

۳۳۔ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ أَنتُمْ عَابِدُونَ مَآ أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

۳۴۔ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ

صبر

۱۔ صبر کرنے کا حکم

۱۔ مسلمانو! صبر کرو اور برداشت کرو اور (سرحد پر) گھوڑے باندھو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

-آلِ عمران ۳:۲۰۰۔

۲۔ اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

-الانفال ۸:۴۶۔

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

۲۔ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾

۳۔ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

۴۔ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

۵۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

۶۔ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ

۳۔ پس صبر کر۔ بے شک نیک انجام پرہیزگاروں کا ہے۔

-ہود ۱۱:۴۹۔

۴۔ اور صبر کر۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔

-ہود ۱۱:۱۱۵۔

۵۔ اور صبر کر اور بغیر اللہ کی مدد کے تیرا صبر ممکن نہیں اور ان پر غم نہ کر۔ اور ان کے داؤں سے تو تنگ دل نہ ہو۔

-النحل ۱۶:۱۲۷۔

۶۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے چھپنے سے پہلے پاکی بیان کر۔ اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کی دونوں طرفوں میں پاکی بیان کر۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۳۰۔

۷۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے کہیں تجھے چھچھورا نہ بنا دیں۔

۔الروم ۳۰:۶۰۔

۸۔ اور جو (تکلیف) تجھے پہنچی ہے، اس پر صبر کر۔ بے شک یوں صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۷۔

۹۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔

۔صٓ ۳۸:۱۷۔

۱۰۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر۔

۔المؤمن ۴۰:۵۵۔

۱۱۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۷۷۔

۱۲۔ پس صبر کر جیسا کہ باہمت رسولوں نے صبر کیا اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کر۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۵۔

۱۳۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے پاکی بیان کر۔

۔قٓ ۵۰:۳۹۔

۱۴۔ اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور جب تو رات کو اٹھے، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔الطور ۵۲:۴۸۔

۷۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

۸۔ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۷﴾

۹۔ اِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

۱۰۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

۱۱۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

۱۲۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ

۱۳۔ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿۳۹﴾

۱۴۔ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۴۸﴾

۱۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۱۶۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ﴿۵﴾

۱۷۔ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿۱۰﴾

۱۸۔ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾

۱۹۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۱۵۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔القلم ۶۸:۴۸۔

۱۶۔ پس عمدگی کے ساتھ صبر کر۔

۔المعارج ۷۰:۵۔

۱۷۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور ان کو عمدگی کے ساتھ چھوڑ دے۔

۔المزمل ۷۳:۱۰۔

۱۸۔ اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کر۔

۔المدثر ۷۴:۷۔

۱۹۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔الدھر ۷۶:۲۴۔

۲۔ صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو

۲۰۔ اور صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔

۔البقرۃ ۲:۴۵۔

۲۱۔ مسلمانو! صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۳۔

۳۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۲۲۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۳ و الانفال ۸:۴۶۔

۴۔ تمہارے بیس صابر دو سو پر غالب

۲۳۔ اگر تم میں بیس صابر ہوں گے۔ تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔

۔الانفال ۸:۶۵۔

۵۔ تمہارے سو صابر دو سو پر غالب

۲۴۔ اگر تم میں سو صابر ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے۔

۔الانفال ۸:۶۶

۶۔ تمہارے ایک ہزار دو ہزار پر غالب

۲۵۔ اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸:۶۶۔

۷۔ اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۲۶۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۶۔

۸۔ صابرین کے لیے بشارت ہے

۲۷۔ اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ۔ اور صابروں کو بشارت دے۔ ان کو کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۵-۱۵۶۔

۹۔ صابرین پر اللہ کی رحمت

۲۸۔ یہی ہیں جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے برکتیں اور رحمت ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۷۔

۱۰۔ صابرین ہدایت پر ہیں

۲۹۔ اور یہی ہدایت پر ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۷۔

۱۱۔ صبر بڑی ہمت کا کام ہے

۳۰۔ اور اگر تم صبر کرو اور ڈرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۶۔

۲۰۔ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

۲۲۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۲۳۔ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ

۲۴۔ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ

۲۵۔ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۲۶۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

۲۷۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

۲۸۔ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

۲۹۔ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۳۰۔ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

۳۱۔ اور جس نے صبر کیا اور درگزر کی، تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۳۔

۱۲۔ صابرین کے لیے مغفرت

۳۲۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں۔ پھر ہم اس رحمت کو اس سے علیحدہ کر لیں تو وہ ضرور ناامید، ناشکرا ہو جاتا۔ اور اگر ہم اس کو بعد تکلیف کے جو اسے پہنچی ہو، نعمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے کہ بس اب مجھ سے تکلیفیں دور ہوئیں۔ بے شک وہ اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ مگر جنہوں نے صبر کیا اور نیک کام کئے انہیں کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔

۔ہود ۱۱:۹۔۱۱۔

۳۳۔ پھر بے شک تیرا پروردگار ان کے لیے جنہوں نے مبتلائے مصیبت ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا، تو بے شک اس کے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۰۔

۱۳۔ صابرین کو اجر

۳۴۔ جو تمہارے پاس ہے نبڑ جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اچھے عملوں کے بدلے ضرور اجر دیں گے۔

۔النحل ۱۶:۹۶۔

۳۵۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے صبر کے بدلے دہرا اجر دیے جائیں گے۔

۔القصص ۲۸:۵۴۔

۳۶۔ صابروں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا۔

۔الزمر ۳۹:۱۰۔

۳۷۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں

۳۱۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

۳۲۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

۳۳۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾

۳۴۔ مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ وَمَا عِندَ اللَّهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

۳۵۔ أُولٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

۳۶۔ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾

۳۷۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

۳۸۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

۳۹۔ أُولٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَ

جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۱۔

۱۴۔ صابرین کو جنت

۳۸۔ اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لیے صبر کیا۔ اور نماز کو قائم کیا اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کیا اور وہ بدی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں، انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ رہنے کے باغ، جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک بخت ہیں اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔ (کہیں گے) تم پر سلامتی ہے، اس لیے کہ تم نے صبر کیا۔ پھر آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۲۔۲۴۔

۳۹۔ یہی ہیں کہ جنہیں ان کے صبر کے بدلے بالا خانے دیے

گزاروں میں ہو۔

-الاعراف ۷:۱۴۴-

۴۔اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-النحل ۱۶:۱۱۴-

۵۔اور اُسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۱۷-

۶۔اور ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر۔

-لقمٰن ۳۱:۱۲-

۷۔اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی...... کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر کرو۔

-لقمٰن ۳۱:۱۴-

۸۔اے داؤد کی اولاد! شکر کرو اور میرے بندے شکر گزار تھوڑے ہیں۔

-سبا ۳۴:۱۳-

۹۔اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

-سبا ۳۴:۱۵-

۱۰۔بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو۔

-الزمر ۳۹:۶۶-

۱۱۔لیکن اپنے پروردگار کی نعمت کا اظہار کر۔

-الضحیٰ ۹۳:۱۱-

۲۔ شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا

۱۲۔اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔

-آل عمران ۳:۱۴۴-

۱۳۔اور ہم شکر کرنے والوں کو جزا دیں گے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۵-

۱۴۔یوں ہم اس شخص کو جزا دیتے ہیں جس نے شکر کیا۔

-القمر ۵۴:۳۵-

اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

۴۔وَاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

۵۔وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۶۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ

۷۔وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ...... اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ

۸۔اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝

۹۔كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ

۱۰۔بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

۱۱۔وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

۱۲۔وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝

۱۳۔وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝

۱۴۔كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۝

۱۵۔وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝

۱۶۔وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

۱۷۔وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

۳۔ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے

۱۵۔اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

-ابراہیم ۱۴:۷-

۴۔ شکر کا نفع شکر گزار کو ہی پہنچتا ہے

۱۶۔اور جس نے شکر کیا وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے۔

-النمل ۲۷:۴۰-

۵۔ شکر سے اللہ راضی ہے

۱۷۔اور جو شکر کرے گا وہ اپنے ہی لیے شکر کرے گا۔

-لقمٰن ۳۱:۱۲-

۱۸۔اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لیے اس بات سے راضی ہوگا۔

-الزمر ۷:۳۹-

۱۸۔وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ

۶۔ شاکروں کو اللہ عذاب نہیں دے گا

۱۹۔اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم نے شکر کیا اور ایمان لائے اور اللہ شکر کا عوض دینے والا، جاننے والا ہے۔

-النساء ۱۴۷:۴-

۱۹۔مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

توکل

۱۔ توکل کا حکم

۱۔اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

-آلِ عمران ۱۲۲:۳، ۱۶۰ والمائدۃ ۱۱:۵ و التوبۃ ۵۱:۹ و ابراہیم ۱۱:۱۴ والمجادلۃ ۱۰:۵۸ و التغابن ۱۳:۶۴-

۱۔وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

۲۔اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

-النساء ۸۱:۴-

۲۔وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾

۳۔اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان دار ہو۔

-المائدۃ ۲۳:۵-

۳۔وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

۴۔اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-الانفال ۶۱:۸-

۴۔وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾

۵۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

-التوبۃ ۱۲۹:۹-

۵۔فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

۶۔اور موسیٰ نے کہا کہ اے میرے ہم قومو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اُسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

-یونس ۸۴:۱۰-

۶۔وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۷۔سو اُس کی عبادت کر اور اسی پر بھروسا رکھ۔

-ہود ۱۲۳:۱۱-

۷۔فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ

۸۔میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور بھروسا رکھنے والوں کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-یوسف ۶۷:۱۲-

۸۔عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۹۔کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔

-الرعد ۳۰:۱۳-

۹۔قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

۱۰۔اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں۔ حالانکہ اُس نے ہمارے رستے ہمیں دکھلا دیے۔ اور جو ایذا تم نے ہمیں دی ہم اس

۱۰۔وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

۱۸۔اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لیے اس بات سے راضی ہوگا۔

۔الزمر ۳۹:۷۔

۶۔ شاکروں کو اللہ عذاب نہیں دے گا

۱۹۔اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم نے شکر کیا اور ایمان لائے اور اللہ شکر کا عوض دینے والا، جاننے والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۷۔

توکل

۱۔ توکل کا حکم

۱۔اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۲۲، ۱۶۰ و المائدۃ ۵:۱۱ و التوبۃ ۹:۵۱ و ابراہیم ۱۴:۱۱ و المجادلۃ ۵۸:۱۰ و التغابن ۶۴:۱۳۔

۲۔اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۔النساء ۴:۸۱۔

۳۔اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان دار ہو۔

۔المائدۃ ۵:۲۳۔

۴۔اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال ۸:۶۱۔

۵۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۹۔

۶۔اور موسیٰ نے کہا کہ اے میرے ہم قومو! اگر تم اللہ پر

۱۸۔وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ

۱۹۔مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾

۱۔وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾

۲۔وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾

۳۔وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

۴۔وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

۵۔فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

۶۔وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾

۷۔فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

۸۔عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

۹۔قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾

۱۰۔وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا

ایمان لائے ہو تو اُسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

۔یونس ۱۰:۸۴۔

۷۔سو اُس کی عبادت کر اور اسی پر بھروسا رکھ۔

۔ہود ۱۱:۱۲۳۔

۸۔میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور بھروسا رکھنے والوں کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

۔یوسف ۱۲:۶۷۔

۹۔کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۳۰۔

۱۰۔اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں۔ حالانکہ اُس نے ہمارے رستے ہمیں دکھلا دیے۔ اور جو ایذا تم نے ہمیں دی ہم اس

پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسا رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-ابراہیم ۱۴:۱۲-

۱۱۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت ٹھہرایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲-

۱۲۔ اور اُس زندہ پر بھروسا رکھ جس کو موت نہیں ہے۔ اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

-الفرقان ۲۵:۵۸-

۱۳۔ اور اُس غالب، مہربان پر بھروسا رکھ۔ جو تجھے اس وقت دیکھتا ہے جب تو رات کو اٹھتا ہے اور نمازیوں میں تیرا پھرنا بھی دیکھتا ہے۔

-الشعراء ۲۶:۲۱۷-۲۱۹-

۱۴۔ سو تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

-النمل ۲۷:۷۹-

۱۵۔ اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۳،۴۸-

۱۶۔ کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۳۸-

۱۷۔ کہہ وہی رحمٰن ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا۔

-الملک ۶۷:۲۹-

۱۸۔ مشرق اور مغرب کا پروردگار، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سو تو اُسی کو (اپنا) کارساز پکڑ۔

-المزمل ۷۳:۹-

۲۔ توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہوسکتا

۱۹۔ بے شک وہ (شیطان) جو ہے اس کی ان لوگوں پر

اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۱۔ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ﴿۲﴾

۱۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَۨا ﴿۵۸﴾

۱۳۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

۱۴۔ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾

۱۵۔ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾

۱۶۔ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

۱۷۔ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

۱۸۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

۱۹۔ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

۲۰۔ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۱۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

حکومت نہیں ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۹۹-

۳۔ توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے

۲۰۔ پھر جب تو ارادہ کر لے تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۹-

۴۔ توکل والوں کو اللہ کافی ہے

۲۱۔ اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہی اس کو کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنے ارادہ کو پہنچنے والا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔

-الطلاق ۶۵:۳-

۵۔ ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہیے

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) کسی کام کے لیے ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کروں گا۔ مگر اللہ چاہے تو، اور جب تو (انشاء اللہ کہنا) بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے زیادہ قریب راستی کی راہ پر لگا دے گا۔

۔الکہف ۱۸:۲۴۔

۲۲۔ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾

اخلاص

۱۔ کہہ دے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو۔ حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے اور وہی تمہارا پروردگار۔ اور ہم کو ہمارے عمل اور تم کو تمہارے عمل۔ اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۹۔

۲۔ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۰۷۔

۳۔ اور تم تو اللہ ہی کی رضا جوئی کے لیے خرچ کرتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۲۔

۴۔ اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ایسے کام کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۴۔

۵۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کچھ یوں ہی سا۔

۔النساء ۴:۱۴۲۔

۶۔ مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور اللہ کا سہارا پکڑا اور اپنے دین کو اللہ کے واسطے خالص کر دیا تو یہ لوگ مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ مسلمانوں کو بڑے اجر دے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۶۔

۷۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار ہی کا منہ کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں، ان کو مت ہٹا۔

۔الانعام ۶:۵۲۔

۸۔ کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الانعام ۶:۱۶۲۔

۹۔ اور ہر ایک نماز کے وقت کی اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

۔الاعراف ۷:۲۹۔

۱۰۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو یاد کرتے (اور) اسی کی رضا

۱۔ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾

۲۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

۳۔ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ

۴۔ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

۵۔ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾

۶۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾

۷۔ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ

۸۔ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

۹۔ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

۱۰۔ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ

مندی چاہتے ہیں، ان کے ساتھ (رہنے پر) اپنے نفس کو مجبور کر اور تیری نظر ان پر سے نہ ہٹنے پائے کہ تو لگے دنیا کی زندگی چاہنے۔

-الکہف ۱۸:۲۸-

۱۱۔ اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔

-الحج ۲۲:۳۷-

۱۲۔ یہ کتاب حقیقت میں ہم ہی نے تجھ پر اتاری ہے۔ تو خاص اللہ کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کیے جا۔ یاد رکھ خالص فرماں برداری خدا کے لیے ہی ہے۔

-الزمر ۳۹:۲-۳-

۱۳۔ کہہ دے کہ مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی فرماں برداری مدنظر رکھ کر اسی کی عبادت کیا کروں۔

-الزمر ۳۹:۱۱-

۱۴۔ کہہ دے کہ میں تو اللہ ہی کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرتا ہوں۔

-الزمر ۳۹:۱۴-

۱۵۔ وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں اللہ ہی کو ہیں جو پروردگار عالموں کا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۶۵-

۱۶۔ ہم تم کو صرف اللہ کا منہ کر کے کھلاتے ہیں۔ ہم کو تم سے نہ کچھ بدلہ درکار ہے اور نہ شکر گزاری۔

-الدھر ۷۶:۹-

۱۷۔ اس کو صرف اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی منظور ہے اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

-الضحیٰ ۹۲:۲۰-۲۱-

۱۸۔ حالانکہ ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کی نیت سے یک رخے ہو کر اس کی عبادت کریں۔

-البینۃ ۹۸:۵-

وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۱۱۔ لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ

۱۲۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿۲﴾

۱۳۔ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿۱۱﴾

۱۴۔ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ﴿۱۴﴾

۱۵۔ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۵﴾

۱۶۔ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿۹﴾

۱۷۔ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿۲۱﴾

۱۸۔ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

۱۹۔ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ﴿۴﴾ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿۵﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿۶﴾

۱۹۔ تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔ وہ جو ریا کرتے ہیں۔

الماعون ۱۰۷:۴-۷-

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۱۹﴾

۲۔ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۸﴾

صدق

۱۔ مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہیے

۱۔ مسلمانو اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو۔

-التوبۃ ۹:۱۱۹-

۲۔ صدق

۲۔ کہ آخرکار (قیامت کو) سچوں سے ان کے سچ کا حال دریافت کرے۔ اور اس نے نہ ماننے ولوں کے لیے عذابِ دردناک تیار کر رکھا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۸-

۳۔ صدق کی جزا

۳۔مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے ساتھ جو انہوں نے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے۔ بعض تو ان میں سے ایسے تھے جو اپنی منت پوری کر گئے اور بعض ان میں ایسے ہیں جو منتظر ہیں اور انہوں نے ذرا سا بھی ردوبدل نہیں کیا۔ (یہ لڑائی یوں پیش آئی) کہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا عوض دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا ان کی توبہ قبول کر لے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۲۳-۲۴-

۴۔ مومنین کے لیے پائے گاہِ صدق

۴۔اور ایمان والوں کو خوش خبری سنا دو کہ ان کے پروردگار کی بارگاہ میں ان کی پائے گاہِ صدق ہے۔

-یونس ۱۰:۲-

۵۔ پرہیز گار لوگ باغوں اور نہروں میں سچی عزت کی جگہ بادشاہِ قادر کے مقرب ہوں گے۔

-القمر ۵۴:۵۴-۵۵-

۵۔ سچوں کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم

۶۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اور خاک ساری کرنے والے مرد اور خاک ساری کرنے والی عورتیں، اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی ناموس کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور

۳۔مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

۴۔وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

۵۔اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

۶۔اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾

۷۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر۔

-الاحزاب ۳۳:۳۵-

۶۔ سچے ہی نیکوکار اور پرہیز گار ہیں

۷۔تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جو سچی بات اس کو پہنچے اس کو جھٹلائے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو سچی بات لے آیا اور جس نے اس کو سچ جانا، یہی لوگ پرہیز گار ہیں اور جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے تا کہ اللہ ان کے اعمالِ بد کا بوجھ ان پر سے اتار دے اور ان کو ان کے عوض ان کا اجر عطا فرمائے۔

-الزمر ۳۹:۳۲-۳۵-

۷۔ سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں

۸۔بس مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے کوشش کی۔ یہی اصل سچے مسلمان ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۱۵۔

۸۔ سچوں کے لیے اللہ کا فضل اور خوشنودی

۹۔محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھر[illegible] سے بے دخل کر دیے گئے۔ وہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کی طلب گاری میں لگے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یہی سچے مسلمان ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۸۔

۹۔ سچوں کو راہِ جنت آسان

۱۰۔سو جس نے دیا اور پرہیز گاری کا شیوہ اختیار کیا اور اچھی بات کو سچ سمجھا، ہم اس کے لیے بہشت کا رستہ آسان کر دیں گے۔

۔اللیل ۹۲:۵۔۷۔

۱۰۔ ابراہیم نہایت سچ بولنے والے تھے

۱۱۔اور قرآن میں ابراہیم کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے ہی سچے نبی تھے۔

۔مریم ۱۹:۴۱۔

۱۲۔اور ہم نے اپنی رحمت میں سے ان کو بڑا حصہ دیا اور ان کے لیے اعلیٰ درجہ کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

۔مریم ۱۹:۵۰

۱۱۔ اسمٰعیل وعدہ کے سچے

۱۳۔اور قرآن میں اسمٰعیل کا ذکر بھی کر کہ وہ وعدے کے سچے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے۔

۔مریم ۱۹:۵۴۔

۸۔اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

۹۔لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾

۱۰۔فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾

۱۱۔وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

۱۲۔وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۱۳۔وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ؗ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾

۱۴۔وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ؗ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾

۱۵۔لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۲۔ ادریس بہت سچ بولنے والے

۱۴۔اور قرآن میں ادریس کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے سچے اور پیغمبر تھے۔

مریم ۱۹:۵۶

۱۳۔ سچ بولنے والے نیکوکار اور پرہیزگار ہیں

۱۵۔نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لو۔ بلکہ نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائیں ۔ اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیتے رہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں۔ اور جب اقرار کر لیا تو اپنے قول کے پورے اور تنگی میں اور تکلیف میں اور ہلا چلی کے وقت میں ثابت قدم رہے۔ یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی ہیں پرہیزگار۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۱۴۔ سچوں کے لیے جنت اور اللہ کی خوشنودی

۱۶۔ صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمان بردار اور خرچ کرنے والے اور آخر شب کے وقتوں میں استغفار کرنے والے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۔

۱۷۔ اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لیے باغ ہوں گے جن کے تلے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

۔المائدۃ ۵:۱۱۹۔

۱۵۔ سچوں اور جھوٹوں میں تمیز

۱۸۔ اللہ تیرا قصور معاف کرے تو نے ان کو اجازت ہی کیوں دی۔ اس وقت تک انتظار کیا ہوتا کہ تم پر سچے ظاہر ہو جاتے اور جھوٹوں کو الگ معلوم کر لیتے۔

۔التوبۃ ۹:۴۳۔

۱۹۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سچے ٹھکانے سے جا بٹھایا اور ان کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں۔

۔یونس ۱۰:۹۳۔

۲۰۔ اور دعا مانگا کر کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچائیو اور مجھ کو اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے مجھ کو فتح یابی کے ساتھ غلبہ دیجیو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۰۔

۲۱۔ اور ہم نے ان لوگوں کو آزمایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے۔ تو اللہ ان لوگوں کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرے گا۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۔

۱۶۔ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾

۱۸۔ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

۱۹۔ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

۲۰۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

۲۱۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾

۲۲۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾

۲۳۔ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

۲۴۔ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾

۲۲۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو سمجھ عنایت فرما اور مجھ کو نیک بندوں میں لے جا شامل کر اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھ۔

۔الشعراء ۲۶:۸۳-۸۴۔

۱۶۔ اللہ کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے

۲۳۔ اور یہ لوگ اللہ سے سچے رہیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے

۔محمد ۴۷:۲۱۔

۱۷۔ تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس

۲۴۔ نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کی طرف چلتا بنا۔ تو اے شخص! تجھ پر تف ہے، پھر تف ہے۔ پھر تف تجھ پر پھر تف ہے۔

۔القیٰمۃ ۷۵:۳۱-۳۵۔

ایفائے عہد

۱۔ عہد پورا کرنے کا حکم

۱۔اے بنی اسرائیل! میری نعمت جو میں نے تم پر کی ہے یاد کرو اور میرا عہد پورا کرو۔ میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔

-البقرۃ ۲:۴۰۔

۲۔مسلمانو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔

-المائدۃ ۵:۱۔

۳۔اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

-الانعام ۶:۱۵۲۔

۴۔اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے ہاں ہے، ہم گواہ ہیں۔ یہ گواہی اس لیے ہم نے لی کہ تم بروزِ قیامت نہ کہو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہو کہ شرک تو ہمارے باپ دادوں نے پہلے کیا اور ہم ان کے بعد کی اولاد ہیں۔ تو کیا ہمیں جھوٹوں کے کام پر ہلاک کرتا ہے؟

الاعراف ۷:۱۷۲-۱۷۳۔

۵۔مگر جن مشرکین سے تم نے عہد کیا پھر انہوں نے (اپنا عہد نباہنے میں) تم سے کچھ کوتاہی نہیں کی اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد نہیں کی۔ ان سے ان کی مدتِ مقررہ تک ان کا عہد پورا کرو۔

-التوبۃ ۹:۴۔

۶۔مشرکین کے لیے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد کس طرح ہوسکتا ہے۔ مگر جن کے ساتھ تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا ہے وہ جب تک تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ (اپنے عہد پر قائم رہو)۔

۱۔يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ

۲۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

۳۔وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا

۴۔وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚ شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ

۵۔اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ

۶۔كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ

۷۔وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا

۸۔وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا

۹۔وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا

-التوبۃ ۹:۷۔

۷۔اور جب تم اللہ سے عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو اور تم تو اللہ کو اپنے اوپر ضامن قرار دے چکے ہو۔

-النحل ۱۶:۹۱۔

۸۔اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۴۔

۲۔ دیوانی عورت کی تمثیل

۹۔اور تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنا سوت محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

-النحل ۱۶:۹۲۔

۳۔ قیامت کو عہد کی باز پرس

۱۰۔ بے شک عہد کی بابت قیامت کو پوچھا جائے گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۴۔

۱۱۔ اور اللہ کے عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

-الاحزاب ۳۳:۱۵۔

۴۔ عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں

۱۲۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے جب وہ عہد کرتے ہیں اور سختی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے، یہی وہ لوگ ہیں جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۱۳۔ ہاں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا۔ تو بے شک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۷۶۔

۵۔ عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں

۱۴۔ نصیحت تو بس عقل والے ہی پکڑتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

-الرعد ۱۳:۱۹۔۲۰۔

۶۔ عہد پورا کرنے والوں کو اجرِ عظیم

۱۵۔ پھر جو بدعہدی کرتا ہے تو اپنی ہی جان کے نقصان کے لیے کرتا ہے اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو اللہ اس کو بڑا بھاری ثواب دے گا۔

-الفتح ۴۸:۱۰۔

۷۔ عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں

۱۶۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت

۱۰۔ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾

۱۱۔ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

۱۲۔ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۖ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

۱۳۔ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾

۱۴۔ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾

۱۵۔ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾

۱۶۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٨﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾

۱۷۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٣٢﴾ ...... أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾

۱۸۔ الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ ...... أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾

۱۹۔ وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِن فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ

کرتے ہیں...... یہی لوگ اصل وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

-المؤمنون ۲۳:۸،۱۰۔۱۱۔

۱۷۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں...... وہی باغوں میں اکرام کئے جائیں گے۔

-المعارج ۷۰:۳۲،۳۵۔

۸۔ عہد شکن کیسے ہیں؟

۱۸۔ جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں وہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

البقرۃ ۲:۲۷۔

۱۹۔ اور بعض ان میں وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں

اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار رہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو اس میں انہوں نے بخل کیا اور منہ موڑ کر ہٹ گئے۔

-التوبة ۹: ۷۵-۷۶۔

۹۔ عہد شکنوں پر اللہ کی لعنت

۲۰۔ اور جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جس (رشتہ) کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی ہیں جن کے لیے لعنت ہے، اور انہی کے لیے برا گھر ہے۔

-الرعد ۱۳: ۲۵۔

۲۱۔ پس ہم نے انہیں پھٹکار دیا ان کے اپنے قول توڑنے اور احکامِ الٰہی نہ ماننے اور انبیا کو ناحق قتل کرنے اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل (تمہاری نصیحتوں سے) محفوظ ہیں۔

-النساء ۴: ۱۵۵۔

۲۲۔ پس ان کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان کو پھٹکار دیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

-المائدة ۵: ۱۳۔

نذر

۱۔ نذر کا حکم

۱۔ اور جو خیرات تم نے خرچ کی یا اپنے اوپر نذر لازم کی تو اللہ اس کو جانتا ہے۔

-البقرة ۲: ۲۷۰۔

۲۔ اور چاہیے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں۔

-الحج ۲۲: ۲۹۔

۳۔ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔

-الدھر ۷۶: ۷۔

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

۲۰۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

۲۱۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ

۲۲۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

۱۔ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ

۲۔ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

۳۔ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾

جھوٹ

۱۔ جھوٹ کی ممانعت

۱۔ پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

-الحج ۲۲: ۳۰۔

۲۔ اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

۲۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا، ناشکرا ہے۔

-الزمر ۳۹: ۳۔

۳۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا، جھوٹا ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۸۔

۴۔ پھر اللہ کے آگے گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

-آلِ عمران ۳: ۶۱۔

۱۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

۳۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

۴۔ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

۳۔ جھوٹوں کی قیامت کو خرابی

۵۔اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھوٹے خراب ہوں گے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۷۔

۴۔ جھوٹوں کو عذابِ الیم

۶۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۔

۵۔ جھوٹوں کو آگ

۷۔اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو خود اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے۔لہٰذا ان کے لیے آگ ہے اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۲۔

۶۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں

۸۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ بولا یا سچ کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔الزمر ۳۹:۳۲۔

۷۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو رُوسیاہی

۹۔اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے دیکھے گا کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۶۰۔

۵۔وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۶۔وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾

۷۔وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

۸۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

۹۔وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

افترا

۱۔ اپنی تحریر اللہ کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل

۱۔سو خرابی ہے ان کی جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیں۔سو خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے لکھا۔اور خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۷۹۔

۲۔ اللہ پر افترا کرنے والے ظالم ہیں

۲۔سو اس کے بعد بھی جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۹۴۔

۳۔ اللہ پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟

۳۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کے احکام کو جھٹلایا۔بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔

۔الانعام ۶:۲۱۔

۴۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے؟ حالانکہ اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی

۱۔فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

۲۔فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

۳۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۴۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ

گئی۔ اور جس نے کہا کہ میں بھی ویسا ہی (قرآن) اتار دوں گا جیسا کہ اللہ نے اتارا ہے۔ اور کاش تو دیکھے جب ظالم موت کی جان کنی میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (کہتے) ہوں گے کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ تم اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے اور اس کی آیتیں سن کر اکڑا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۹۳۔

۵۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

۔الانعام ۶:۱۴۴۔

۶۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا کہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے؟

۔الاعراف ۷:۳۷ و یونس ۱۰:۱۷۔

۷۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار پر پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے، یہی وہ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔ سن لو ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۸۔

۸۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟

۔الکہف ۱۸:۱۵۔

۹۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا (دینِ) حق کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔العنکبوت ۲۹:۶۸۔

۱۰۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟

۔الصف ۶۱:۷۔

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

۵۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ

۶۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

۷۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

۸۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾

۹۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

۱۰۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ

۱۱۔ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾

۱۲۔ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

۴۔ اللہ پر افترا کھلا گناہ ہے

۱۱۔ دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور یہ کھلا گناہ ہونے کے لیے کافی ہے۔

النساء ۴:۵۰

۵۔ اللہ پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں۔ انہیں سخت دکھ کی مار ہے

۱۲۔ کہہ دے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ (ان کے لیے محض) دنیا کا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف ہی ان کو لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

۔یونس ۱۰:۶۹۔۷۰

۱۳۔اور جس چیز کو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں، مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پاتے۔ تھوڑا نفع ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۶۔۱۱۷۔

۱۴۔اور نامراد ہوا جس نے افترا کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۱۔

۷۔ افترا کی باز پرس قیامت کو

۱۵۔اور وہ ان کے لیے جن کو جانتے نہیں، اس میں سے حصہ ٹھہراتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔ اللہ کی قسم! تم سے اس کی بابت پوچھا جائے گا جو تم افترا کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۵۶۔

۸۔ افترا بے ایمانوں کا کام

۱۶۔جھوٹ تو وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۰۵۔

۹۔ مفتریوں پر اللہ کا غضب اور دنیا میں ذلت

۱۷۔بے شک جن لوگوں نے بچھڑا (معبود) بنایا ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت اور ہم اسی طرح افترا کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۲۔

۱۳۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١٧﴾

۱۴۔ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾

۱۵۔ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

۱۶۔ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۷۔ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

۱۔ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿١١٢﴾

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ

بے گناہ پر بہتان

۱۔ بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ

۱۔اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اس کو کسی بری کے ذمے لگا دے، اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

۔النساء ۴:۱۱۲۔

۲۔جو لوگ پاک دامن بے خبر عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور انہیں بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر ان پر ان کاموں کی گواہی

دیں گے جو وہ کرتے ہیں، اس دن ان کو اللہ ان کی سزا جس کے وہ مستحق ہیں پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہ ہی سچا ظاہر کرنے والا ہے۔

-النور ۲۴: ۲۳-۲۵-

۳۔اور جو لوگ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی قصور کیا ہو ایذا دیتے ہیں انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۸-

الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

۳۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿٥٨﴾

قولِ بے عمل

۱۔ مخالف قول وفعل پر زجر وتوبیخ

۱۔کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔کیا تم سمجھتے نہیں؟

-البقرة ۲: ۴۴-

۲۔جو گنوار جہاد سے پیچھے رہ گئے تھے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں مشغول رکھا۔سو تو اللہ سے ہمارے لیے مغفرت مانگ۔ وہ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، تو کہہ اگر اللہ تمہیں تکلیف دینے کا ارادہ کرے یا تمہیں نفع پہنچانا چاہے تو اللہ کے مقابلہ میں کون ایسا ہے جو تمہارے لیے کسی شے پر اختیار رکھتا ہو بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

-الفتح ۴۸: ۱۱-

۳۔مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔اللہ کے نزدیک بڑی بیزاری ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔

-الصف ۶۱: ۲-۳-

۱۔ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾

۲۔ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٣﴾

شعرا

۱۔ شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں

۱۔اور شاعروں کی پیروی گمراہ ہی کرتے ہیں۔کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر جنگل میں حیران پھرتے ہیں؟

-الشعراء ۲۶: ۲۲۴-۲۲۵-

۲۔ شاعر جو کہتے ہیں کرتے نہیں مگر نیک وایمان دار شاعر مستثنیٰ ہیں

۲۔اور وہ وہ بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور

۱۔ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾

۲۔ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ

ظلم سہنے کے بعد بدلہ لیا۔ (وہ ایسے نہیں ہیں)۔ اور عنقریب ظالم جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ لوٹتے ہیں۔

-الشعراء ۲۶: ۲۲۶-۲۲۷-

ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ۝۲۲۷

ریاکاری

۱۔ ریاکاری

۱۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات کو رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ اپنے مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ سو اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اس کو صاف کر دے۔ (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۴-

۲۔ اللہ کسی اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ جو بخل کرتے ...... اور وہ جو اپنے اموال لوگوں کو دکھلاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ آخرت کے دن پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا اس کا برا ساتھی ہو گیا۔

-النساء ۴: ۳۶......۳۷......۳۸-

۳۔ بے شک منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ انہیں فریب دیتا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

-النساء ۴: ۱۴۲-

۱۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝۳۶ ۙ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ ...... وَ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ۝۳۸

۳۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰی ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝۱۴۲ ۙ

۴۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ

۵۔ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۱۶

۶۔ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ ۙ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ ۙ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۝۶

۴۔ اور تم ان کی مانند نہ ہو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو شان دکھلاتے نکلتے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

-الانفال ۸: ۴۷-

۵۔ تو کہہ کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

-الحجرات ۴۹: ۱۶-

۶۔ سو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔ وہ جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔

-الماعون ۱۰۷: ۴-۶-

خوشامد

۱۔ جھوٹی خوشامد

۱۔ وہ جو اپنے کئے پر خوش ہوتے اور جو نہیں کیا اس پر اپنی تعریف چاہتے ہیں، ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جان اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۱۸۸:۳۔

۱۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

تکلف

۱۔ تکلف

۱۔ اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

۔صٓ ۸۶:۳۸۔

۱۔ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

انصاف

۱۔ انصاف کرنے کا حکم

۱۔ اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔

۔النساء ۱۲۷:۴۔

۲۔ مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو۔ اگرچہ (تمہاری گواہی) تمہارے اپنے خلاف ہو یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر وہ مال دار ہے یا محتاج ہے تو ان کے مقابلے میں زیادہ حق رکھتا ہے۔ تو تم انصاف کے مقابلے میں اپنی خواہش پر نہ چلو اور اگر دبی زبان سے گواہی دو گے یا منہ موڑ دو گے تو جو تم کرتے ہو اللہ اُس سے خبردار ہے۔

۔النساء ۱۳۵:۴۔

۳۔ مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔

۔المائدۃ ۸:۵۔

۴۔ اور انصاف کے ساتھ پورا ماپ کر اور پورا تول کر دو۔ ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔

۔الانعام ۱۵۲:۶۔

۵۔ کہہ دے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم کیا ہے۔

۔الاعراف ۲۹:۷۔

۶۔ اور اے میری قوم! ماپ اور ترازو انصاف کے ساتھ پوری رکھو۔

۔ہود ۸۵:۱۱۔

۱۔ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

۴۔ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ

۵۔ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ

۶۔ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

٧۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

۔النحل ١٦: ٩٠۔

٨۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔

۔الشوریٰ ٤٢: ١٥۔

٩۔ پس اگر وہ (بغاوت سے) رجوع کرے تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف کرو۔

۔الحجرات ٤٩: ٩۔

١٠۔ اور تول کو انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔

۔الرحمٰن ٥٥: ٨۔

١١۔ بے شک ہم نے کھلی دلیلیں دے کر اپنے رسول بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

۔الحدید ٥٧: ٢٥۔

٢۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

١٢۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۔المائدۃ ٥: ٤٢۔ و الحجرات ٤٩: ٩ و الممتحنۃ ٦٠: ٨۔

٧۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَاۤئِ ذِي الْقُرْبٰى

٨۔ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ

٩۔ فَإِنْ فَاۤءَتْ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوْا

١٠۔ وَأَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

١١۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

١٢۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

قضا

١۔ فیصلہ انصاف سے کرو

١۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم کو اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے۔

۔النساء ٤: ٥٨۔

٢۔ ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تاکہ جو کچھ اللہ تجھے سمجھائے اس سے تو لوگوں کے درمیان انصاف کرے اور تو خیانت کرنے والوں کا حمایتی نہ ہو۔

۔النساء ٤: ١٠٥۔

١۔ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ

٢۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرٰىكَ اللّٰهُ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۤئِنِيْنَ خَصِيْمًا

٣۔ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

٤۔ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

٥۔ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاۤءَهُمْ عَمَّا جَاۤءَكَ مِنَ الْحَقِّ

٦۔ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاۤءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ

٣۔ اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔المائدۃ ٥: ٤٢۔

٤۔ سو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔

۔صٓ ٣٨: ٢٦۔

٢۔ فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق ہو

٥۔ سو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل حق چھوڑ کر جو تیرے پاس آیا ہے۔

۔المائدۃ ٥: ٤٨۔

٦۔ اور یہ کہ تو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے ڈر۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تجھے

ان بعض احکام سے منحرف کر دیں جو اللہ نے تیری طرف اتارے ہیں۔ پھر اگر وہ نہ مانیں تو جان لے کہ اللہ ہی کو یہ منظور ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان کو مبتلائے مصیبت کرے اور بے شک اکثر آدمی نافرمان ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۹

۷۔ تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے اچھا فیصلہ کرنے والا کون ہے؟

-المائدۃ ۵: ۵۰۔

۳۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلے

۸۔ ان کا ارادہ ہے کہ طاغوت (شیطان، مراد کعب بن اشرف یہودی) کی طرف فیصلہ کے لیے مقدمہ لے جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم ہو چکا ہے کہ اس کا انکار کریں۔

-النساء ۴: ۶۰۔

۹۔ سوائے (محمد ﷺ) تیرے رب کی قسم! یہ لوگ ایمان دار ہو نہیں سکتے جب تک اپنے جھگڑے میں تجھے منصف نہ بنائیں۔ پھر جو تو فیصلہ دے اس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں اور تابع دار بن کر تسلیم کریں۔

-النساء ۴: ۶۵۔

۱۰۔ اور وہ تجھے کیا منصف مقرر کریں گے جب کہ ان کے پاس تورات ہے۔ اس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ اس سے پھر جاتے ہیں اور وہ مومن نہیں ہیں۔ ہم نے تورات نازل کی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ یہودیوں کو اسی تورات کے مطابق نبی جو فرماں بردار تھے حکم دیا کرتے تھے اور اسی کے موافق اللہ پرست اور عالم حکم دیتے تھے۔ کیونکہ وہ سب لوگ اللہ کی کتاب کے محافظ تھے اور اس پر گواہ ٹھہرائے گئے تھے۔

-المائدۃ ۵: ۴۳-۴۴۔

۴۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ

۱۱۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے

أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾

۷۔ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾

۸۔ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ

۹۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

۱۰۔ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ

۱۱۔ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾

۱۲۔ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾

۱۳۔ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ

۱۴۔ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾

اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۴۔

۱۲۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۵۔

۵۔ انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے

۱۳۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے۔

المائدۃ ۵: ۴۷

۶۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں

۱۴۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۷۔

۱۵۔اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو فوراً ہی ایک فرقہ کے لوگ اس سے منہ موڑتے ہیں۔اور اگر ان کا حق ہو تو اس کے مطیع ہو کر آئیں۔کیا ان لوگوں کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کرے گا۔کوئی نہیں، بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا۔اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

۔النور ۲۴:۴۸۔۵۱۔

۱۵۔وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۴۸﴾ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿۴۹﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۵۰﴾ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵۱﴾

سفارش

۱۔ سفارش

۱۔جو کوئی بھلی بات میں سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا اور جو کوئی بد بات میں سفارش کرے گا اس پر اس سے ایک بوجھ ہوگا۔

۔النساء ۴:۸۵۔

۱۔مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ

رشوت

۱۔ مقدمات میں رشوت کی ممانعت

۱۔اور اپنے آپس میں اپنے مالوں کو ناحق نہ کھاؤ اور ان (مالوں) کو حکام کی طرف نہ ڈالو تاکہ تم گناہ کے ساتھ لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ اور تم تو جانتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۸۔

۱۔وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾

۲۔ اللہ کے احکام پر رشوت کی ممانعت

۲۔اور مان لو اس کو جو کچھ میں نے نازل کیا ہے۔سچ بتاتا ہے اس چیز کو جو تمہارے پاس ہے اور تم پہلے اس کے کافر نہ بنو۔اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

۔البقرۃ ۲:۴۱۔

۲۔وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿۴۱﴾

۳۔وہ جو کتاب میں سے نازل کیا ہوا حکم چھپاتے اور اس پر حقیر قیمت لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دکھ کا عذاب ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۴۔

۳۔إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۴﴾

۴۔پس (اے یہودیو!) تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور حقیر قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے، وہی کافر ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۵۔انہوں نے اللہ کی آیات حقیر قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۹۔

۴۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾

۵۔ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾

عہد اور قسموں پر رشوت

۱۔ عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت

۱۔بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں، آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۷۷۔

۲۔اور (یاد کر) جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں سے بیان کرو گے اور اس کو چھپاؤ گے نہیں۔ تو انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی۔ سو برا ہے جو وہ مول لیتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۷۔

۳۔اور اللہ کے عہد کے بدلے حقیر قیمت مول نہ لو۔ بے شک جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۹۵۔

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾

۲۔ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾

۳۔ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾

تقلیدِ باپ دادا کی مذمت

۱۔ عذرِ تقلیدِ آباء

۱۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریق کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ پر ہوں تو بھی؟

۔البقرۃ ۲:۱۷۰۔

۲۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ، تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ راہِ راست پر ہوں تو بھی؟

۔المائدۃ ۵:۱۰۴۔

۱۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾

۲۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾

۳۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا

۴۔ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ

۵۔ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۱۷۳﴾

۶۔ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿۷۸﴾

۷۔ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ﴿۱۰۹﴾

۸۔ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿۵۳﴾

۹۔ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾

۱۰۔ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۷۴﴾

۱۱۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

۳۔اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور اللہ نے اسی کا ہم کو حکم دیا ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۸۔

۴۔انہوں نے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف ایک اللہ کی پرستش کریں اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آبا پرستش کیا کرتے تھے۔ پس جس عذاب کی دھمکی ہمیں دیتے ہو، اگر سچے ہو تو لے آؤ۔ اس نے کہا کہ بس اب تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے اس کا غضب اور عذاب آیا ہی چاہتا ہے۔ کیا تم میرے ساتھ ایسے ناموں کے باب میں جھگڑنا چاہتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرائے ہیں۔ ان کے معبود ہونے کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی؟

۔الاعراف ۷:۷۰۔۷۱۔

۵۔یا یوں کہنے لگو کہ شرک تو ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی نسل میں ہوئے۔ سو کیا ان غلط راہ (نکالنے والوں) کے عوض تو ہمیں ہلاک کیے دیتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۳۔

۶۔فرعونیوں نے موسیٰ سے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہم کو اس (دین) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا اور زمین میں تمہاری (دونوں بھائیوں کی) ریاست ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے نہیں۔

۔یونس ۱۰:۷۸۔

۷۔سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں، اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔ یہ لوگ اسی طرح (خلافِ دلیل) (غیر اللہ) کی عبادت کرتے ہیں۔ جس طرح اس سے پہلے ان کے باپ دادے اور ہم ان کا (عذاب کا) حصہ پورا پورا بے کم و کاست ان کو پہنچا دیں گے۔

۔ہود ۱۱:۱۰۹۔

۸۔(ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی (بتوں) کو پوجتے پایا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۵۳۔

۹۔ہم نے یہ بات اپنے پہلے باپ دادوں سے نہیں سنی۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۴ و القصص ۲۸:۳۶۔

۱۰۔(ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۷۴۔

۱۱۔اور جب ان (مشرکوں) سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگر (اس ذریعہ سے) شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ (تو بھی؟)

۔لقمٰن ۳۱: ۲۱۔

۱۲۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں کہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ یہ آدمی چاہتا ہے کہ تم کو ان معبودوں کی عبادت سے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے روک دے۔

۔سبا ۳۴: ۴۳۔

۱۳۔ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔ سو وہ انہیں کے نقشِ قدم پر دوڑائے جارہے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۹۔۷۰۔

۱۴۔ بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور ہم ان کے نقشِ قدم پر (چل کر) راہ پانے والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے بھیجا، اس کے دولت مندوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا ہے اور بے شک انہیں کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بڑھ کر راہِ راست دکھلانے والا دین لاؤں، جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس دین کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو، معتقد نہیں ہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ پس (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

۔الزخرف ۴۳: ۲۲۔۲۵۔

تواضع

۱۔ تواضع کا حکم

۱۔ اور مومنوں کے لیے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۸۔

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ الشَّيۡطٰنُ يَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿۲۱﴾

۱۲۔ وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ ۚ

۱۳۔ اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمۡ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾

۱۴۔ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۵﴾

۱۔ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾

۲۔ وَّلِيَـعۡلَمَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَيُؤۡمِنُوۡا بِهٖ فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ

۳۔ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۱۵﴾

۴۔ وَلَا تُصَعِّرۡ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ؕ ...... وَاقۡصِدۡ فِىۡ مَشۡيِكَ وَاغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِكَ ؕ اِنَّ اَنۡكَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِيۡرِ ﴿۱۹﴾

۲۔ اور تاکہ جن لوگوں کو فہم صحیح عطا ہوا ہے، وہ اس امر کا زیادہ یقین کرلیں کہ یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے ہے۔ سو ایمان پر زیادہ مضبوط ہوجائیں۔ پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جائیں۔

۔الحج ۲۲: ۵۴۔

۳۔ اور جو لوگ مسلمان ہو کر تیری راہ چلیں ان سے مشفقانہ فروتنی سے پیش آ۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۵۔

۲۔ شیخی کی ممانعت

۴۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چل...... اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک سب سے ناپسند آواز گدھے کی آواز ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۸۔۱۹۔

۵۔کیا ایمان والوں کے لیے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے اوپر اور جو دینِ حق اللہ کی طرف سے آیا ہے، اس کی طرف جھک جاویں اور ان کی طرح جن کو ان سے پہلے کتاب ملی تھی، نہ ہو جائیں کہ ان پر زمانہ دراز (کفر اور فسق کا) گزر گیا۔ پھر ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں کے بہت سے آدمی کافر ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۶۔

۳۔ اللہ کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں

۶۔اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔ اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ سلام کرتے ہیں......اور جب بیہودہ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو شریفانہ طور سے گزر جاتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۳...... ۷۲۔

۴۔ متواضعین کو بشارت

۷۔اور فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے۔ ان کو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور صابروں کو ان تکلیفوں پر جو ان کو پہنچیں اور نماز پڑھنے والوں کو اور ان کو جو ہمارے دیے ہوئے سے خرچ کرتے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۳۴۔۳۵۔

شیریں زبانی

۱۔ شیریں زبانی و بدمزاجی

۱۔اور لوگوں سے اچھی بات بولو۔

۔البقرة ۲: ۸۳۔

۵۔ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾

۶۔ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾ ...... وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

۷۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٥﴾

۱۔ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ

۳۔ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٥﴾

۴۔ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ

۵۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾

۲۔سو اللہ کی مہربانی ہے کہ تو (اے محمد ﷺ) اُن کے لیے نرم دل ہو گیا اور اگر تو سخت گو اور سخت دل ہوتا تو وہ تیرے گرد سے بھاگ جاتے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۹۔

۳۔اور ان سے اچھی بات بولو۔

۔النساء ۴: ۵، ۸۔

۴۔تو اللہ ایسے لوگوں کو لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو چاہیں گے اور ایمان والوں پر نرم دل ہوں گے اور کافروں پر سخت ہوں گے۔

۔المائدة ۵: ۵۴۔

۵۔اور والدین سے نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڈھے ہو جائیں تو ان کو اُف بھی نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک اور ان کے سامنے ادب سے بات کر۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۳۔

٦۔اور جو تو اپنے رب کی رحمت (رزق) کے انتظار میں جس کی ملنے کی تجھے امید ہو، کبھی ان سے منہ پھیرے تو انہیں نرم کلام سے جواب دے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٢٨

٧۔اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٥٣۔

٨۔تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ اس نے سر اٹھا رکھا ہے۔سو اس سے نرمی سے بات کرو۔شاید وہ سوچے یا ڈرے۔

-طٰہٰ ٢٠: ٤٣-٤٤۔

٩۔اور نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بدی کو اس خصلت سے جو بہت اچھی ہو، دفع کر کہ یکایک وہ شخص جس سے تجھے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ٤١: ٣٤۔

اترانا

١۔ مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں

١۔اگر تمہاری کچھ بھلائی ہو جائے تو ان کو بری معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کچھ برائی پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔

-آلِ عمران ٣: ١٢٠۔

٢۔ دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے

٢۔اور اگر ہم اس کو کسی تکلیف کے بعد جو اس پر

٦۔ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾

٧۔ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

٨۔ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾

٩۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾

١۔ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا

٢۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾

٣۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

٤۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا

واقع ہوئی، کسی نعمت کا مزا چکھا دیں۔تو (اترا کر) کہنے لگتا ہے کہ میرا سب دکھ درد دور ہوا۔ پس اترانے لگتا ہے اور شیخی بگھارنے لگتا ہے۔

-ہود ١١: ١٠۔

٣۔ قارون کو اترانے سے منع کیا گیا

٣۔قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔سو وہ ان پر ظلم کرنے لگا۔اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا نہیں۔اللہ کو اترانے والے پسند نہیں آتے۔

-القصص ٢٨: ٧٦۔

٤۔ اللہ کو اترانا پسند نہیں

٤۔اور لوگوں کی طرف سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اترا کر نہ

چل۔ بے شک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۸۔

۵۔ اترانے کا نتیجہ

۵۔ پھر یہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے...... یہ سزا اس لیے ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس کے بدلے میں ہے کہ تم اتراتے تھے۔

۔المؤمن ۴۰:۷۲......۷۵۔

۶۔ پھر جب ان کے رسول ان کے پاس معجزے لے کر آئے تو وہ اس علم سے جو ان کے پاس تھا خوش ہوئے اور جس چیز پر ٹھٹھے مارتے تھے وہی ان پر الٹ پڑی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۳۔

۶۔ کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے

۷۔ کیا ہمارے درمیان میں سے صرف اسی پر ذکر القا ہوا ہے۔ کوئی نہیں۔ بلکہ وہ جھوٹا اترانے والا ہے۔

۔القمر ۵۴:۲۵۔

۷۔ دکھ سکھ تقدیری ہے اترانا اللہ کو پسند نہیں

۸۔ تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو چیز اللہ تم کو عطا کرے اس پر اتراؤ نہیں اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے، شیخی خور کو پسند نہیں کرتا۔

۔الحدید ۵۷:۲۳۔

تکبر

۱۔ تکبر کا برا انجام

۱۔ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے نہ مانا

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾

۵۔ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ...... ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾

۶۔ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾

۷۔ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

۸۔ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿٢٣﴾

۱۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ڭ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾

۲۔ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

۳۔ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ ...... وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا

۴۔ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

۔البقرۃ ۲:۳۴۔

۲۔ پھر بھلا جب کوئی رسول تمہارے پاس کوئی ایسی چیز لایا جسے تمہارے جی نہ چاہتے تھے تو تم گھمنڈ کرنے لگے۔

۔البقرۃ ۲:۸۷۔

۳۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے کنیائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا...... اور جو کنیاتے اور تکبر کرتے رہے انہیں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔۱۷۳۔

۴۔ آج تمہیں جزا میں ذلت کا عذاب ملے گا۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۹۳۔

۵۔سو ان سب نے سجدہ کیا۔لیکن ابلیس سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔فرمایا کہ تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ بولا میں آدم سے بہتر ہوں۔تو نے مجھے آگ سے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔فرمایا یہاں سے نیچے اتر۔ تجھے زیبا نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے۔ نکل تو ذلیلوں میں سے ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۱۔۱۳۔

۶۔اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخی ہیں۔وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الاعراف ۷:۳۶۔

۷۔جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے نہ جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے۔یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو اور مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۴۰۔

۸۔پکار کے کہیں گے کہ تمہارا مال جمع کرنا اور تکبر کرنا تمہارے کام تو نہ آیا۔

۔الاعراف ۷:۴۸۔

۹۔پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا...... پھر انہوں نے تکبر کیا۔اور وہ مجرم لوگ تھے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

۱۰۔پھر ہم نے ان کے بعد اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور

۵۔فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

۶۔وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

۷۔اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۸۔قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۹۔فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ...... فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۱۰۔ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۱۱۔اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

۱۲۔فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ

اس کی قوم کی طرف موسیٰ اور ہارون کو بھیجا۔پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے۔

۔یونس ۱۰:۷۵۔

۱۱۔لیکن ابلیس نے (نہ کیا) ساجدین میں ہونے سے انکار کیا۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو ساجدین میں شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں۔ جسے تو نے سڑے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے بنایا ہے۔

۔الحجر ۱۵:۳۱۔۳۳۔

۱۲۔سو جو آخرت کو نہیں مانتے۔ان کے دل انکاری ہیں اور وہ

سرکش ہیں...... بے شک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا۔

-النحل ۱۶: ۲۲-۲۳-

۱۳-سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ سو سرکشوں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔

-النحل ۱۶: ۲۹-

۱۴-تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نہ مانا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ سو اپنے رب کے فرمان سے نکل گیا۔

-الکھف ۱۸: ۵۰-

۱۵-تو سب نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے انکار کیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶-

۱۶-اور جو خدا کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۱۹-

۱۷-پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور صریح دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ سرکش تھے۔

-المؤمنون ۲۳: ۴۵-۴۶-

۱۸-تمہارے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے۔ قرآن سے تکبر کر کے افسانے میں مشغول ہو کر اس کو چھوڑتے تھے۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۶-۶۷-

۱۹-انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور بڑی سرکشی کی۔ جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کو کچھ خوشی نہ ہوگی اور کہیں گے کہ کوئی آڑ

مُسْتَكْبِرُوْنَ ۞ ...... اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۞

۱۳-فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۞

۱۴-فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ

۱۵-فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ۞

۱۶-وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۞

۱۷-ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۞ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۞

۱۸-قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۞ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۞

۱۹-لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۞ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۞

۲۰-وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۞ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ

۲۱-وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۞ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ

ہو جائے۔

-الفرقان ۲۵: ۲۱-۲۲-

۲۰-اور اس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور سمجھے کہ وہ پھر ہماری طرف نہ آئیں گے۔ سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا۔ پھر ہم نے انہیں دریا میں ڈال دیا۔

-القصص ۲۸: ۳۹-۴۰-

۲۱-اور موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ سو وہ زمین میں غرور کرنے لگے اور وہ جیت جانے والے نہ تھے۔ پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا۔ سو ان میں سے بعض پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی اور کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ہم نے غرق کیا۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۹-۴۰-

۲۲۔ پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو ان کی نفرت ہی بڑھی۔ یہ بہ سبب اس کے کہ وہ زمین میں تکبر کرتے اور بری تدبیریں سوچتے تھے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۲۔۴۳۔

۲۳۔ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۳۵۔

۲۴۔ مگر ابلیس نے تکبر کیا۔ اور وہ منکروں میں تھا۔ فرمایا اے ابلیس! جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا، اسے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے لوگوں میں سے ہے؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

۔صٓ ۳۸: ۷۴۔۷۶۔

۲۵۔ اور تو قیامت کے دن انہیں دیکھے گا جو اللہ پر جھوٹ بولتے تھے کہ ان کے منہ سیاہ ہوں گے۔ کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟

۔الزمر ۳۹: ۶۰۔

۲۶۔ کیوں نہیں۔ تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں تھا۔

۔صٓ ۳۸: ۵۹۔

۲۷۔ کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ غرض متکبروں کا ٹھکانا برا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۲۔

۲۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا، اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ

۲۲۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۝۴۲ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ

۲۳۔ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵

۲۴۔ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝۷۵ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۷۶

۲۵۔ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۶۰

۲۶۔ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۹

۲۷۔ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۲

۲۸۔ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝۲۷

۲۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰

۳۰۔ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ...... فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

۳۱۔ يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

لے چکا ہوں۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۷۔

۲۹۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۰۔

۳۰۔ سو وہ جو عاد تھے انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ بولے ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟ ......سو ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھا لیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۵......۱۶۔

۳۱۔ کہ اللہ کی آیتیں جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، سنتا ہے۔ پھر تکبر سے (کفر پر) اڑا رہتا ہے۔ گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ سو تو

اسے دکھ دینے والے عذاب کی خوش خبری سنا۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۸۔

۳۲۔اور جو منکر ہوئے۔کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم گنہگار لوگ تھے۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۳۱۔

۳۳۔اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے چکا۔ پھر وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۰۔

۳۴۔سو آج تم ذلت کے عذاب کی سزا پاؤ گے۔ اس لیے کہ تم ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے۔ اور اس لیے کہ تم نافرمان تھے۔

-الاحقاف ۴۶: ۲۰۔

۳۵۔تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈالیں اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے اور ضد کی اور بڑا تکبر دکھلایا...... اپنے گناہوں کے سبب غرق کیے گئے۔ پھر آگ میں داخل کیے گئے۔

-نوح ۷۱: ۷...... ۲۵۔

۳۶۔پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا...... اب میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

-المدثر ۷۴: ۲۳...... ۲۶۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۸﴾

۳۲۔ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

۳۳۔ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰﴾

۳۴۔ فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾

۳۵۔ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ...... مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا

۳۶۔ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

غصہ

۱۔ موسیٰ علیہ السلام غصے ہوا

۱۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس سے بھرا ہوا واپس آیا تو بولا میرے بعد تو نے میری کیا بری نیابت کی۔ کیا تو نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

-الاعراف ۷: ۱۵۰۔

۲۔اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو اس نے تختیاں اٹھائیں اور ان تختیوں کی تحریر میں ہدایتی باتیں مرقوم تھیں۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے رحمت لکھی تھی۔

-الاعراف ۷: ۱۵۴۔

۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَی الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ

۲۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

۳۔ پھر موسیٰ غصہ میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ کہا اے قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہوگئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟

۔طٰہٰ ۲۰:۸۶۔

۲۔ غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر

۴۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (اللہ کے ہاں اجر ہے)۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۷۔

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو ...... جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہیں۔...... اور جو غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۳۳-۱۳۴۔

۳۔ یونس غصے سے پچھتایا

۶۔ اور مچھلی والے (یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے سے لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔

۳۔ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾

۴۔ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۵۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ ...... اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ...... وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ

۶۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۤ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

عفو

۱۔ عفو کا حکم

۱۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۹۔

۲۔ پس ان کو معاف کر اور ان کے لیے بخشش مانگ۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۹۔

۱۔ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ

۲۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

۳۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ

۴۔ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

۵۔ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

۶۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ

۷۔ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

۳۔ پس ان کو معاف کر اور درگزر کر۔

۔المائدۃ ۵:۱۳۔

۴۔ اور معافی اختیار کر اور اچھی بات کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ۔

۔الاعراف ۷:۱۹۹۔

۵۔ اور وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ سو تو اچھی طرح درگزر کر۔

۔الحجر ۱۵:۸۵۔

۶۔ میرے بندوں سے کہہ کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۳۔

۷۔ اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۸۔تو ایمان داروں سے کہہ کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے ان کو معاف کر۔تاکہ اللہ ایک قوم کو ان کی کمائی کے مطابق سزا دے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۴۔

۲۔ دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم

۹۔مسلمانو! کچھ شک نہیں کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔تو تم ان سے احتیاط رکھو۔اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۴۔

۳۔ عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے

۱۰۔اور یہ کہ تم معاف کردو، تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۷۔

۴۔ معافی بڑی ہمت کا کام ہے

۱۱۔اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۳۔

۵۔ برائی کے بدلہ بھلائی

۱۲۔اور جو اپنے رب کی رضا جوئی میں صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور بدیوں کو نیکیاں کرکے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۲۔

۱۳۔بدی کو ایسے طریق سے دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۹۶۔

۱۴۔اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں (بدی کو) ایسے طریق پر دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔پھر تو وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ (تیرا) خالص

۸۔ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾

۱۰۔ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ

۱۱۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾

۱۳۔ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

۱۴۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾

۱۵۔ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾

۱۶۔ وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ

۱۷۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

دوست ہے۔اور اس صفت کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو صابر ہیں اور اس کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۴۔۳۵۔

۶۔ اہلِ عفو کو اللہ معاف کرے گا

۱۵۔اگر تم نیکی کو ظاہر کردیا اس کو چھپاؤ یا برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۹۔

۷۔ معاف کرنے والوں کا اجر اللہ پر

۱۶۔اور بدی کا بدلہ اسی کے برابر بدی ہے۔پھر جس نے معاف کردیا اور اصلاح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۰۔

۱۷۔اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔جس کا عرض

سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے، جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکوں سے محبت کرتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۳-۱۳۴-

۸۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا

۱۸۔ بولے، اللہ کی قسم! اللہ نے تجھے ہم پر برگزیدہ کیا اور بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا آج تم پر کچھ الزام نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

-یوسف ۱۲:۹۱-۹۲-

اتفاقِ باہمی

۱۔ اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی

۱۔ اور اللہ کی رسی (قرآن) کو سب مل کر مضبوط پکڑو اور متفرق نہ ہو اور تم اللہ کا احسان یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۳-

۲۔ اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جو اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آ چکیں، کئی فرقے ہو گئے اور آپس میں اختلاف کیا اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۵-

۳۔ بے شک جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور فرقہ فرقہ ہو گئے۔ (اے پیغمبر ﷺ!) تجھے کسی بات میں بھی ان سے لگاؤ نہیں۔ ان کا معاملہ بس اللہ کی طرف

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۱۸۔ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۗ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۖ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ إِخْوَانًا ۚ

۲۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

۳۔ إِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۚ إِنَّمَآ أَمْرُهُمْ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

۴۔ وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ

۵۔ إِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝

۶۔ وَإِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝ فَتَقَطَّعُوْٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

ہے۔ پھر وہ ان کو اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۱۵۹-

۴۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی۔

-الانفال ۸:۴۶-

۵۔ یہ سب لوگ تمہارے دین کے ہیں اور سب کا ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو میری بندگی کرو۔ اور انہوں نے اپنا معاملہ ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۲-۹۳-

۶۔ اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر۔ اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو مجھ سے ڈرو۔ پھر امتوں نے اپنا کام اپنے درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر کے متفرق کر لیا۔ ہر گروہ اس پر جو اس کے پاس ہے، خوش ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۵۲-۵۳-

۷۔اس نے تمہارے لیے دین کی وہ باتیں مقرر کیں جن کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا۔اور جو ہم نے (اے محمد ﷺ!) تیری طرف وحی کی اور جو ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو حکم دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۳۔

۸۔اور انہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے تفریق ڈالی۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۹۔سب مل کر بھی وہ تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر فصیل والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ان کی دھاک آپس میں سخت ہے۔تو انہیں سمجھے گا کہ سب ایک ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۱۴۔

۲۔ نااتفاقی بدنامی کی بات ہے

۱۰۔بولا،اے میری ماں کے بیٹے! میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔میں تو ڈرا کہ تو کہے گا کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالی اور میری بات یاد نہ رکھی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۴۔

۳۔ نااتفاقی مشرکین کی عادت

۱۱۔اور مشرکوں میں نہ ہو۔(یعنی) ان میں جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے۔

۔الروم ۳۰:۳۱۔۳۲۔

حرص وقناعت

۱۔حرص کی مذمت

۱۔اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر جو فضیلت دی ہے تم اس کی تمنا نہ کرو۔مردوں کے لیے ان کی کمائی

۷۔ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ

۸۔ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ

۹۔ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ

۱۰۔ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾

۱۱۔ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ

۱۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْــَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ

۲۔ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ

۳۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ڏ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾

۴۔ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾

میں سے حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی میں سے حصہ ہے۔اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

۔النساء ۴:۳۲۔

۲۔سو ان کی دولت اور ان کی اولاد تیرے لیے موجبِ حیرت نہ ہو۔

۔التوبة ۹:۵۵۔

۳۔اور حیاتِ دنیا کی آرائش کے سامان میں سے جو ہم نے ان میں سے بعض کو طرح طرح کے فوائد دیے ہیں، تو ان کی طرف اپنی آنکھیں نہ پسار کہ اس میں ہی ان کی آزمائش منظور ہے اور تیرے رب کا رزق بہتر اور پائیدار ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۱۔

۴۔اور بخل تو سب ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے۔اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو تو خدا تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۸۔

۵۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۶۔ مومنو! احبار اور رہبان میں سے اکثر لوگ لوگوں کے مال ناحق کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور وہ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اسے خرچ نہیں کرتے تو تو انہیں دکھ دینے والے عذاب کی بشارت دے۔ جس دن وہ خزانہ دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر ان کی پیشانی اور کروٹوں اور کمروں میں اس سے داغ دیے جائیں گے اور کہا جائے گا، یہ تمہارا خزانہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لیے جمع کیا تھا۔ پس اپنے خزانے کا مزہ چکھو۔

۔التوبۃ ۹: ۳۴۔۳۵۔

۷۔ مالِ غنیمت پر گرے پڑتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۹۔

۸۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو۔ اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۱۹۔۲۰۔

۹۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰: ۸۔

۱۰۔ بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲: ۱۔۲۔

۱۱۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا

۵۔ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ وَّ زِیْنَۃٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَکُمْ وَتَکَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ

۶۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّھْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَ الْفِضَّۃَ وَ لَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۙ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۴﴾ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ ؕ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

۷۔ اَشِحَّۃً عَلَی الْخَیْرِ ؕ

۸۔ وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۹۔ وَ اِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ﴿۸﴾

۱۰۔ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

۱۱۔ وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ﴿۱﴾ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ ﴿۲﴾ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗٓ اَخْلَدَہٗ ﴿۳﴾

۱۲۔ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

۱۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِکُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَۃِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَکْتُمْ خَشْیَۃَ

ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

۔الھمزۃ ۱۰۴: ۱۔۳۔

۲۔ بے طمع لوگوں کو فلاح

۱۲۔ اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا سو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۹ و التغابن ۶۴: ۱۶۔

بخل

۱۔ مذمتِ بخیل

۱۔ تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند

ہی کر رکھتے اور انسان دل کا تنگ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰-

۲۔بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے۔

-القلم ۶۸:۱۲-

۳۔(ہرگز نہ چھوٹے گا) وہ تپتی آگ ہے۔ منہ کی کھال کھینچنے والی۔ وہ آگ بلاتی ہے اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور جس نے مال جمع کر کے سینت رکھا۔

-المعارج ۷۰:۱۵-۱۸-

۴۔اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔

-المعارج ۷۰:۲۱-

۵۔اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹:۱۹-۲۰-

۶۔اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

-العدیٰت ۱۰۰:۸-

۷۔ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

-الھمزۃ ۱۰۴:۱-۳-

۲۔ بخل میں خیر نہیں شر ہے

۸۔اور جو لوگ اس (مال میں) جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے بخل کرتے ہیں، یہ گمان نہ کریں کہ وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ وہ ان کے حق میں بدتر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۰-

الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝۱۰۰

۲۔مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

۳۔كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝۱۷ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝۱۸

۴۔وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝۲۱

۵۔وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰

۶۔وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸

۷۔وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝۳

۸۔وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّھُمْ ۭ

۹۔ھٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ

۱۰۔وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝۸ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝۱۰ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱

۳۔ بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے

۹۔خبردار ہو، تم وہ لوگ ہو کہ بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے، اور جو بخل کرتا ہے وہ فقط اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

-محمد ۴۷:۳۸-

۴۔ بخیل کا انجام دوزخ

۱۰۔اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا اور نیک بات کو جھٹلایا، ہم اس کو سختی میں پڑنا آسان کر دیں گے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا جب وہ (دوزخ میں) اوندھا پڑے گا۔

-اللیل ۹۲:۸-۱۱-

۵۔ بخیلوں سے اللہ محبت نہیں رکھتا

۱۱۔ بے شک اللہ اس سے محبت نہیں رکھتا جو اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴:۳۶۔۳۷۔

۱۲۔ اور اللہ اترانے والے، شیخی خورے سے محبت نہیں رکھتا۔ جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو روگردانی کرتے ہیں۔ تو بے شک اللہ بے نیاز، قابلِ تعریف ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۳۔۲۴۔

۶۔ قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق

۱۳۔ قیامت کو ان کے اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں انہوں نے بخل کیا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۰۔

۷۔ بخیلوں کو عذابِ الیم کی بشارت

۱۴۔ مسلمانو! یہود کے اکثر عالم اور درویش ناحق لوگوں کا مال کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے۔ جس دن اس چاندی سونے کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا اور کہا جائے گا، یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

۔التوبۃ ۹:۳۴۔۳۵۔

۱۱۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿۳۶﴾ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿۳۷﴾

۱۲۔ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۲۳﴾ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۲۴﴾

۱۳۔ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

۱۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿۳۵﴾

۱۵۔ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿۱۸﴾

۱۔ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ

۸۔ بخیلوں کو آگ کھینچ بلائے گی

۱۵۔ دوزخ کی آگ بلائے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔

۔المعارج ۷۰:۱۷۔۱۸۔

فضول خرچی

۱۔ فضول خرچی کی ممانعت

۱۔ پھر جب تم ان میں ہوشیاری پاؤ تو ان کے مال ان کو دے دو اور اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، ان (مالوں) کو زیادتی اور جلدی سے نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴:۶۔

۲۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الانعام ۶: ۱۴۱-

۳۔اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت (لباس) لے لیا کرو اور کھاؤ پیو اور فضول خرچ نہ کرو کہ وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الاعراف ۷: ۳۱-

۴۔اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافر کو بھی اور فضول خرچ نہ بن۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۶-

۲۔ فضول خرچ شیطان کے بھائی

۵۔بے شک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۷-

۶۔اور اپنا ہاتھ گردن سے بالکل بندھا ہوا نہ رکھ اور بالکل اسے کھول بھی نہ دے کہ بیٹھا پچھتایا کرے اور لوگوں کی ملامت سنے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۹-

۷۔اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور اس کے درمیان معتدل گزران کرتے ہیں۔

-الفرقان ۲۵: ۶۷-

۲۔ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾

۳۔ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

۴۔ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾

۵۔ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

۶۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ﴿٢٩﴾

۷۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

حسد

۱۔ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

۲۔ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾

۳۔ وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا

۱۔کیا ہی برا معاوضہ ہے جس کے بدلے وہ اپنی جانیں چھڑانا چاہتے ہیں۔ یعنی اس ضد میں کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل کرے۔ وہ سرے سے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کا ہی انکار کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۹۰-

۲۔کفار خواہ اہلِ کتاب میں سے ہوں، خواہ مشرکین میں سے ذرا بھی پسند نہیں کرتے کہ تم کو تمہارے رب سے کسی طرح کی بہتری نصیب ہو۔ حالانکہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے مخصوص کر لیتا ہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۰۵-

۳۔اور اہلِ کتاب (یہود) میں سے بہتیرے باوجود اس کے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے، یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے، کافر کر ڈالیں۔ محض حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں جوش مارتی ہے۔ سو تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج

دے۔اللہ بے شک ہر چیز پر قادر ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۹-

۴۔کیا وہ لوگوں سے اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں قرآن عطا فرمایا۔سو ہم نے ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی، علم بھی دیا اور بڑی بھاری سلطنت بھی دی۔

-النساء ۴:۵۴-

۵۔اور ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ پڑھ کر سنا۔جب ان دونوں نے قربانیاں کیں تو ان میں سے ایک کی توبہ قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا۔اس نے کہا کہ اللہ تو ڈرنے والوں کی ہی توبہ قبول فرماتا ہے۔

-المائدۃ ۵:۲۷-

۶۔جب انہوں نے یہ کہا کہ یوسف اور اس کا سگا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں۔ہمارا باپ (اس باب میں) واقعی کھلی غلطی پر ہے۔

-یوسف ۱۲:۸-

۷۔کہنے لگا کہ اس شخص کو جو تو نے مجھ پر نوقیت دی ہے۔خیر اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں قدرے قلیل آدمیوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو اپنے بس میں لے کر چھوڑوں گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۲-

۸۔تو کہہ دے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔اللہ نے پہلے سے یوں ہی فرمادیا ہے۔تو وہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ؕ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

۴۔أَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ إِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

۵۔وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

۶۔إِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَأَخُوْهُ أَحَبُّ إِلٰى أَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ إِنَّ أَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸﴾

۷۔قَالَ أَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾

۸۔قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

۹۔وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

۱۔أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ إِلَّا الَّذِيْنَ أُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

سمجھتے ہیں۔

-الفتح ۴۸:۱۵-

۹۔اور (اے اللہ!) حسد کرنے والے کی دشمنی سے بچائیو۔جب کہ وہ دشمنی کرے۔

-الفلق ۱۱۳:۵-

بغیا

۱۔کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیز سے اس ضد میں منکر ہوئے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۹۰-

۲۔اور کتاب میں صاف احکام پہنچنے کے بعد انہیں لوگوں نے جن کو وہ دی گئی تھی آپس کی ضد سے جھگڑا ڈالا۔

-البقرۃ ۲:۲۱۳-

۳۔اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف ڈالا ہے، وہ بعد علم حاصل کرنے کے آپس کی ضد سے ڈالا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۹۔

۴۔تو فرعون اور اس کا لشکر بھی شرارت اور زیادتی سے پیچھے ہولیا۔

۔یونس ۱۰:۹۰۔

۵۔اور انہوں نے آپس کی ضد سے علم آنے کے بعد تفریق ڈالی۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۶۔پھر پھوٹ جو ڈالی تو علم آنے کے بعد، آپس کی ضد سے ڈالی۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۷۔

۳۔وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

۴۔فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا

۵۔وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

۶۔فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

بغض

۱۔اور چاہتے ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے۔ ان کے مونہوں سے بغض تو ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۸۔

۲۔اور تم ضرور اہلِ کتاب اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے۔ اور اگر صبر کرو اور پرہیز گار رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۶۔

۳۔بعض ان میں سے ایمان دار ہیں اور اکثر ان میں فاسق ہیں۔ وہ تم کو ضرر ہرگز نہ پہنچا سکیں گے مگر تھوڑا سا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۰-۱۱۱۔

۴۔اور ان کو رنج صرف اتنی بات کا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

۔التوبۃ ۹:۷۴۔

۱۔وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ

۲۔وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

۳۔مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى

۴۔وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

۵۔وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾

۶۔وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا

۷۔وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

۸۔قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

۵۔اور ان کو مومنوں سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ اللہ پر ایمان لے آئے جو غالب اور تعریف والا ہے۔

۔البروج ۸۵:۸۔

۶۔اور تجھے ہم سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ جب ہمیں اپنے رب کے معجزے پہنچے ہم ان پر ایمان لے آئے۔

۔الاعراف ۷:۱۲۶۔

۷۔اور البتہ وہ قرآن جو تیری طرف تیرے رب سے نازل ہوا ہے، ان میں سے اکثروں کی شرارت اور کفر بڑھائے گا۔ اور ہم نے ان میں سے قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال رکھا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۶۴۔

۸۔تو کہہ اے اہلِ کتاب (یہود) کیا تم نے ہم سے اسی بات پر بیر باندھا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم

پر اور ہم سے پہلے نازل ہوا ہے اس کو مانتے ہیں۔

-المائدۃ ۵:۵۹-

۹- بے شک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

-النساء ۴:۱۰۱-

۱۰- مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو اور ان کا یہ حال ہے کہ جو دینِ حق تمہارے پاس آیا ہے، وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تمہیں اتنی بات پر جلا وطن کر رہے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کو اور میری رضا جوئی کی تلاش میں (اپنے وطنوں) سے نکلے ہو تو انہیں دوست نہ بناؤ۔ تم انہیں دوستی کے چھپے پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو اور جو کوئی تم میں یہ کام کرے وہ راہِ راست سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں اور تمہیں ستانے کے لیے تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر بن جاؤ۔

-الممتحنۃ ۶۰:۱-۲-

۱۱ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو، ان سے الگ ہیں۔ ہم تمہارے منکر ہوئے اور ہم میں تم میں ہمیشہ کو عداوت اور بغض ظاہر ہوا، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ۔

-الممتحنۃ ۶۰:۴-

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ

۹- اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ڰ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ڰ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②

۱۱- اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

قسم

۱- قسموں کو پورا کرنے کا حکم

۱- وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

۲- وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾

۱- اور اللہ کا عہد جب تم اس سے عہد کرو، پورا کرو اور قسموں کو ان کے پکا کرنے کے بعد نہ توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-النحل ۱۶:۹۱-

۲- اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان دغا (کا ذریعہ) نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمے پیچھے ڈگمگا جائے اور تم عذاب چکھو اس لیے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور تمہیں بڑا عذاب ہوگا۔

-النحل ۱۶:۹۴-

۲۔ ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے۔ یعنی ان پر عمل نہیں کرنا چاہیے

۳۔ اے نبی! تو اس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لیے حلال کی ہے۔ تو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ بے شک اللہ نے تم پر تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے۔ اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التحریم ۶۶:۱-۲۔

۳۔ رشتہ داروں اور مساکین و مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت

۴۔ اور چاہیے کہ تم میں سے بزرگی اور وسعت والے یہ قسم نہ کھالیں کہ وہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور ان کو چاہیے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۴۔ بلاقصد قسموں پر مؤاخذہ نہیں

۵۔ اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن وہ تم کو اس پر پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۵۔

۶۔ اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم نے پکی کر لی ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۸۹۔

۵۔ اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ

۷۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ (اس روک کے لیے) کہ تم نیکی کرو اور پرہیز گاری کرو اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرو۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۴۔

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

۴۔ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۵۔ لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ

۶۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ

۷۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

۸۔ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ

۶۔ قسم کا کفارہ

۸۔ پس اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے متوسط درجہ کا، جو اپنے گھر والوں کو دیتے ہو یا ان کو پوشاک دینا اور ایک گردن آزاد کرنا۔ پھر جو کوئی نہ پائے تو (اس پر) تین دن کے روزے ہیں۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۔المائدۃ ۵:۸۹۔

۷۔ اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے سے مال کمانے والوں کو عذابِ الیم

۹۔ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں وہی ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور

اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک ہی کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۷۷۔

۸۔ جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال

۱۰۔ پھر تیری طرف اللہ کی طرف قسمیں کھاتے آئیں گے۔ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔ یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے۔

۔النساء ۴:۶۲۔۶۳۔

۱۱۔ اور (جب تم واپس آؤ گے) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ جھوٹی قسموں سے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۴۲۔

۱۲۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

۔التوبۃ ۹:۵۶۔

۱۳۔ تمہیں راضی کرنے کو اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ اور اس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ راضی کئے جائیں اگر وہ ایمان دار ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۶۲۔

۱۴۔ جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ تا کہ تم ان سے درگزر

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

۱۰۔ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ

۱۱۔ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۲۔ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۖ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۳۔ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ أَحَقُّ أَنْ يُّرْضُوْهُ إِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

۱۴۔ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ

۱۵۔ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

۱۶۔ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۖ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

کرو۔ پس تم انہیں منہ نہ لگانا، وہ پلید ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۹۵۔

۱۵۔ تم سے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم ان سے راضی ہو گئے تو اللہ تو فاسق قوم سے راضی نہ ہو گا۔

۔التوبۃ ۹:۹۶۔

۱۶۔ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور انہوں نے بے شک کلمۂ کفر کہا ہے اور مسلمان ہو کر کافر ہوئے اور انہوں نے ارادہ کیا تھا جو پورا نہ ہوا۔

۔التوبۃ ۹:۷۴۔

۱۷۔اور جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔

-المجادلة ۵۸:۱۴-

۱۸۔جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا۔ پھر وہ اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ وہ کچھ اچھی راہ پر ہیں۔سنو! وہی جھوٹے ہیں۔

-المجادلة ۵۸:۱۸-

۱۹۔انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے۔سو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پس ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

-المجادلة ۵۸:۱۶-

۲۰۔انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔سو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

-المنافقون ۶۳:۲-

حلفِ دروغی

۱۔پھر اگر معلوم ہو کہ وہ دونوں گناہ سے حق دبا گئے تو ان کی جگہ اور دو شخص ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق دبایا ہے۔ان میں سے جو قریب کے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی ورنہ ہم ظالموں میں ہوں گے۔ یہ طریقِ عمل اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ سچ سچ گواہی دیں یا اس بات سے ڈریں کہ پہلوں کی قسم کے بعد ان کی قسم الٹی نہ پڑے۔اور اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدة ۵:۱۰۷-۱۰۸-

۱۷۔ وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۸۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾

۲۰۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾

۱۔فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓي اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ڮ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۲۔وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾

۱۔فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ

۲۔وَاَحْسِنُوْا ڔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

۲۔اور کسی قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہنا مان۔

-القلم ۶۸:۱۰-

احسان

۱۔ احسان کرنے کا حکم

۱۔ہاں جس کو اس (مقتول) کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو (باقی ماندہ خون بہا) مقتول پر مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ ہے) خوبی کے ساتھ ادا کرنا۔

-البقرة ۲:۱۷۸-

۲۔اور احسان (نیکی) کیا کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

-البقرة ۲:۱۹۵-

۳۔طلاق دو دفعہ کی ہے۔ پھر خواہ رکھ لینا دستور کے موافق یا چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۹۔

۴۔اللہ بے شک انصاف، احسان اور قرابت داروں کی خبر گیری کا حکم دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۵۔اور تو میرے بندوں کو کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۳۔

۶۔اور تو بھی احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا۔

۔القصص ۲۸:۷۷۔

۷۔اور اہلِ کتاب کے ساتھ شائستہ طریقہ سے ہی مباحثہ کیا کرو۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۶۔

۸۔نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دے۔ پھر یکا یک وہ جس میں اور تجھ میں عداوت تھی، ایسا ہو جائے گا۔ جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۴۔

۹۔جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔

۔النساء ۴:۸۵۔

۲۔ احسان اپنے ہی لیے ہے

۱۰۔اگر تم اچھے کام کرتے ہو تو اپنے ہی نفس کے لیے اچھے کام کرو گے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۔

۳۔ احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے

۱۱۔اور (اپنے) والدین اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی۔ اور اجنبی پڑوسی اور ہم مجلس اور راہ گیر اور جو تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ اللہ اچھا معاملہ (کرنے کا حکم دیتا ہے)۔ اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں رکھتا جو خود پسند اور شیخی خورے ہیں۔ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بخل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور اس چیز کو جو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہے پوشیدہ رکھتے ہیں اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لیے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے۔

۔النساء ۴:۳۶-۳۷۔

۱۲۔کہ تم صرف اسی (اللہ) کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ نیک برتاؤ (کیا کرو)۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۳۔

۱۳۔اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کی نصیحت کی۔

۔ العنکبوت ۲۹:۸۔

۳۔اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ

۴۔اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

۵۔وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

۶۔وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ

۷۔وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ

۸۔وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝

۹۔مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

۱۰۔اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟

۱۱۔وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

۱۲۔اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ

۱۳۔وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ

۱۴۔اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے کی نصیحت کی ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۱۵۔

۴۔ احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہیے

۱۵۔اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ پھر زیادہ لو۔

-المدثر ۷۴:۶۔

۵۔ احسان کا بدلہ احسان ہے

۱۶۔کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کچھ ہے؟ (نہیں)۔

-الرحمٰن ۵۵:۶۰۔

۶۔ احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے

۱۷۔ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں، اس چیز میں کچھ گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہوں، جبکہ وہ لوگ اللہ کا خوف رکھتے ہوں اور اہل ایمان ہوں اور نیکوکار ہوں۔ پھر پرہیز گار ہوں اور ایمان رکھتے ہوں۔ پھر اللہ کا موقف رکھتے ہوں۔ اور نیک کردار ہوں اور اللہ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

-المائدۃ ۵:۹۳۔

۷۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

۱۸۔بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۹:۱۲۰۔

۱۹۔اور تو ثابت قدم رہ کیونکہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-ہود ۱۱:۱۱۵۔

۸۔ یوسف علیہ السلام کو حکومت ملی

۲۰۔اور اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-یوسف ۱۲:۵۶۔

۹۔ یوسف علیہ السلام کی آخری کامیابی

۲۱۔پس اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-یوسف ۱۲:۹۰۔

۱۴۔وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

۱۵۔وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾

۱۶۔هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

۱۷۔لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۳﴾

۱۸۔إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۰﴾

۱۹۔وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾

۲۰۔وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾

۲۱۔فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۰﴾

۲۲۔وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

۲۳۔نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾

۲۴۔نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۶۱﴾

۱۰۔ آدمی محسن ہو اور ابراہیم علیہ السلام کا پیرو بھی تو اس سے بڑھ کر دین داری کیا ہوگی

۲۲۔اور ایسے شخص سے اچھا کس کا دین ہوگا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور نیکوکار بھی ہو اور ملتِ ابراہیم کا اتباع بھی کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

-النساء ۴:۱۲۵۔

۱۱۔ احسان کرنے والوں کے لیے بہت کچھ

۲۳۔ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیک کام کرنے والوں کو اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

-البقرۃ ۲:۵۸۔

۲۴۔ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور مزید براں اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

-الاعراف ۷:۱۶۱۔

۲۵۔اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دے گا۔

-النساء ۴:۴۰-

۲۶۔جو نیکیاں لے کر (ہمارے پاس) آئے گا اس کو اس کا دس گنا ملے گا۔

-الانعام ۶:۱۶۰-

۲۷۔ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں۔ اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸:۵۴-

۲۸۔اور جو نیکیاں لائے گا تو اس کو اس سے بہتر (بدلہ) ملے گا۔

-النمل ۲۷:۸۹ و القصص ۲۸:۸۴-

۲۹۔وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے۔ نیکوکاروں کا یہ صلہ ہے۔

-الزمر ۳۹:۳۴-

۳۰۔اور جو شخص کوئی نیکی کا کام کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کر دیں گے۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۳-

۱۲۔ احسان کرنے والوں کے لیے اجرِ عظیم

۳۱۔ان کے لیے جنہوں نے نیک کام کئے اور اللہ سے ڈرے، بڑا اجر ہے۔

-آل عمران ۳:۱۷۲-

۳۲۔اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضا جوئی میں صبر کیا اور نمازیں پڑھتے رہے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے چھپ کر اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، اور بدیوں کے بدلے نیکیاں کرتے ہیں، عاقبت کا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۲-

۳۳۔اور نیک کرداروں کو اچھا بدلہ دے۔

-النجم ۵۳:۳۱-

۲۵۔وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

۲۶۔مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا

۲۷۔اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾

۲۸۔مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا

۲۹۔لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۰۔وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا

۳۱۔لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

۳۲۔وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۳۳۔وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾

۳۴۔اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۳۵۔اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

۳۶۔وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ ...... اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

۱۳۔ یوسف علیہ السلام کو علم و حکم دیا

۳۴۔ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-یوسف ۱۲:۲۲-

۱۴۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو علم و حکم دیا

۳۵۔ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸:۱۴-

۱۵۔ نوح علیہ السلام کو کربِ عظیم سے بچایا

۳۶۔اور ہم نے اس کو اور اس کے بال بچوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۷۶......۸۰-

۱۶۔ اسمٰعیل علیہ السلام کو بچایا

۳۷۔اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے عوض میں دیا...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصافات ۳۷: ۱۰۷......۱۱۰-

۳۸۔ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۵-

۱۷۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو نجات و ہدایت

۳۹۔اور ہم نے ان دونوں (موسیٰ اور ہارون علیہما السلام) کو اور ان دونوں کی قوم کو بڑی آفت سے نجات دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۵-

۴۰۔اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۸......۱۲۱-

۱۸۔ الیاسین علیہ السلام کو سلامتی

۴۱۔الیاسین پر سلام ہو۔ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۰-۱۳۱-

۱۹۔ جملہ انبیا علیہم السلام کو ہدایت بخشی

۴۲۔ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانے میں ہم نے نوح کو ہدایت کی۔ اور ابراہیم کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

-الانعام ۶: ۸۴-

۲۰۔ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۴۳۔اللہ واقعی نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۵-

۴۴۔پس تو، ان کو معاف کر دے اور درگزر کر۔ بے شک اللہ نیک کام کرنے والے کو پیار کرتا ہے۔

-المائدۃ ۵: ۱۳-

۳۷۔وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ ...... كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾

۳۸۔اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾

۳۹۔وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾

۴۰۔وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ ...... اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

۴۱۔سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾

۴۲۔كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾

۴۳۔اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾

۴۴۔فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾

۴۵۔وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾

۴۶۔وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾

۴۷۔تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾

۴۸۔وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾

۴۹۔اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

۴۵۔اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۳۴، ۱۴۸ و المائدۃ ۵: ۹۳-

۲۱۔ احسان کرنے والوں کو بشارت

۴۶۔اور تو نیک کام کرنے والوں کو خوش خبری سنا دے۔

-الحج ۲۲: ۳۷-

۴۷۔یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔نیک کام کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۲-۳-

۴۸۔اور یہ ایک کتاب ہے۔تصدیق کرنے والی عربی زبان میں۔ ظالموں کے ڈرانے کے لیے۔اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کے لیے۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۲-

۲۲۔ احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت

۴۹۔بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے نزدیک ہے۔

-الاعراف ۷: ۵۶-

۲۳۔ اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ

۵۰۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو اللہ سے ڈریں اور ان کے ساتھ جو نیکوکار ہیں۔

-النحل ۱۶: ۱۲۸-

۵۱۔ اور واقعی اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۶۹-

۲۴۔ احسان کرنے والوں کو جنت

۵۲۔ سو ان کو اللہ ان کے قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور وہاں ہمیشہ رہیں گے اور نیکوکاروں کی جزا بھی یہی ہے۔

-المائدۃ ۵: ۸۵-

۵۳۔ جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیے نیک بدلہ اور کچھ بڑھ کر بھی۔ اور ان کے چہروں پر نہ کدورت چھائے گی نہ ذلت۔ ایسے ہی لوگ بہشتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

-یونس ۱۰: ۲۶-

۵۴۔ بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ان کے رب نے ان کو جو (ثواب) عطا کیا ہوگا (خوشی خوشی) لے رہے ہوں گے۔ وہ لوگ اس کے قبل نیکوکار تھے۔

-الذٰریٰت ۵۱: ۱۵-۱۶-

۵۵۔ (اے جنتیو!) اپنے اعمالِ نیک کے صلہ میں خوب کھاؤ، پیو۔ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-المرسلٰت ۷۷: ۴۳-۴۴-

۲۵۔ احسان کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۵۶۔ کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو، پس ایسے شخص کو اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر عوض ملتا ہے۔ ایسے لوگوں پر (قیامت کے دن) نہ کوئی اندیشہ ہوگا اور نہ ایسے لوگ (اس روز) مغموم ہونے والے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۱۲-

۵۷۔ بے شک نیک اعمال برے اعمال کو (نامۂ اعمال سے) مٹا دیتے ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۱۴-

۵۰۔ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾

۵۱۔ وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۹﴾

۵۲۔ فَأَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوا جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۵﴾

۵۳۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۚ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۶﴾

۵۴۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِينَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿۱۶﴾

۵۵۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۴۴﴾

۵۶۔ بَلٰى ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾

۵۷۔ إِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِينَ ﴿۱۱۴﴾

نیکی (بر)

ا۔ نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو

ا۔ اور لوگوں کی عداوت اس بناء پر کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔ اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۲۔ نیکی کے کام

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر اور مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور سائلوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔ اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اور (وہ نیکی والے ہیں) جو اپنے عہد کو جب کسی سے کر بیٹھتے ہیں، پورا کرتے ہیں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ اور یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۳۔ نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے

۴۔ تم نیکی کو ہرگز نہیں پہنچو گے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو اور جو شے تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۹۲۔

۴۔ نیکی کرنا بہتر ہے

۵۔ پھر جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو وہ اس کے حق میں بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۵۔ نیکی کی اللہ جزا دے گا

۶۔ اور جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو بے شک اللہ منظور کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۶۔ نیکوکاروں کے لیے اللہ کے ہاں بھلائی

۷۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوں کے لئے بہتر ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۹۸۔

ا۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

۳۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪

۴۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

۵۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ

۶۔ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۷۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

۷۔ ہر بھلائی کا اجر اللہ کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملے گا

۸۔ اور جو نیکی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے، اس (کا ثواب) اللہ کے ہاں پاؤ گے کہ وہ بہتر اور بہت بڑا ثواب ہے۔

-المزمل ۷۳: ۲۰-

۸۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا

۸۔ نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہیں

۹۔ بے شک نیکیاں بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔

-ہود ۱۱: ۱۱۴-

۱۰۔ مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النمل ۲۷: ۱۱-

۹۔ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ

۱۰۔ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾

خیر

۱۔ ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں تم ہو گے اللہ تم سب کو اکٹھا کر لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۴۸-

۲۔ اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور ناپسند باتوں کو منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔ اور جو نیکی وہ کریں گے وہ نامقبول نہ ہوگی اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۱۴-۱۱۵-

۳۔ اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے، دیکھتا ہے کہ یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (اسلام کے سبب) ہم پر کوئی آفت نہ آ جائے۔ سو قریب ہے کہ اللہ جلد فتح (مکہ) بھیجے یا پھر اپنی طرف سے کوئی حکم کہ منافقین اپنے دلوں کی ان باتوں پر جو انہوں نے چھپا رکھی ہیں، شرمندہ ہوں۔

-المائدۃ ۵: ۵۲-

۴۔ اور انہیں ہم نے امام بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے اور نماز قائم رکھنے اور زکوۃ دینے کی وحی بھیجی اور وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۳-

۱۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾

۲۔ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۳۔ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۴۔ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

۵۔ سو ہم نے ان کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے۔
-الانبیاء ۲۱:۹۰۔

۵۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۘ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝

۶۔ ان کو بھلائی پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔
-المؤمنون ۲۳:۵۶۔۵۷۔

۶۔ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝

۷۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔
-المؤمنون ۲۳:۶۱۔

۷۔ اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝

۸۔ اور کوئی ان میں سے اللہ کے حکم سے آگے بڑھ رہا ہے۔
-فاطر ۳۵:۳۲۔

۸۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

۹ مومنو! رکوع اور سجدہ کرو۔ اور اپنے رب کو پوجو اور نیکی کرو شاید تم مراد کو پہنچو۔
-الحج ۲۲:۷۷۔

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ایثار

۱۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزوں سے خرچ نہ کرو۔ بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔

۔آلِ عمران ۳:۹۲۔

۲۔ تو کہہ: اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیبیاں اور قبیلے والے اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں، تو ذرا صبر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (تم پر) بھیجے۔ اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹:۲۴۔

۳۔ اور (ان کا حق ہے) جو ان سے پہلے سے مدینے میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے یہ اپنے دل میں اس کی خواہش نہیں پاتے اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو، انہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔

۔الحشر ۵۹:۹۔

۴۔ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخلِ طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔التغابن ۶۴:۱۶۔

۱۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

۲۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۳۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ اۨلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝

۳۔ يَسْـئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

سلوک ہمراہ والدین

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔

۲۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی پر موت آ موجود ہو، اگر وہ کچھ مال چھوڑے پسندیدہ طور پر ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے وصیت کر جانا۔ یہ متقیوں پر ایک حق ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۰۔

۳۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کے لیے ہے اور رشتہ

داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۵-

۴۔ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور ویسا ہی اس کے وارث پر۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

-النساء ۴: ۳۶-

۶۔ کہہ دے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔

-الانعام ۶: ۱۵۱-

۷۔ اے میرے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔

-ابراہیم ۱۴: ۴۱-

۸۔ اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک۔ اور ان سے شریفانہ بات کہہ اور شفقت سے ان کے لیے عاجزی کے بازو جھکا دے۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! ان پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

۴۔ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

۵۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

۶۔ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

۷۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

۸۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ ...... وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

۹۔ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

۱۰۔ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

۱۱۔ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾

تم نیک بخت ہو گئے تو وہ رجوع ہونے والوں کو بخشنے والا ہے...... اور اگر رزق کے انتظار میں جس کی تو اپنے پروردگار کی طرف امید رکھتا ہے، تجھے ان سے منہ پھیرنا پڑے تو تو ان سے نرمی سے بات کر۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۳-۲۵......۲۸-

۹۔ اور وہ (یحییٰ) اپنے والدین کا خدمت گزار تھا اور سخت گیر اور خودسر نہ تھا۔

-مریم ۱۹: ۱۴-

۱۰۔ اور کہیں بھی رہوں مجھ کو بابرکت کیا اور مجھ کو حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں، نماز پڑھوں اور زکوۃ دوں اور مجھ کو اپنی ماں کا خدمت گزار بنایا۔ مجھ کو سخت گیر اور بدراہ نہیں بنایا۔

-مریم ۱۹: ۳۱-۳۲-

۱۱۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا۔ اے میرے باپ! کیوں

ان کی پرستش کرتا ہے جو نہ سنتے اور دیکھتے اور نہ تیرے کچھ کام آ سکتے ہیں۔ اے میرے باپ! مجھ کو ایسا علم حاصل ہوا ہے جو تجھ کو حاصل نہیں ہوا۔ تو میرے پیچھے ہو لے۔ میں تجھ کو سیدھا رستہ دکھا دوں گا۔ اے میرے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کیونکہ شیطان رحمٰن سے باغی ہے۔ اے میرے باپ! مجھ کو اس بات سے ڈر لگتا ہے کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ کو کوئی عذاب آ چمٹے اور تو شیطان کا ساتھی بنے۔ کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھرا ہوا ہے؟ اگر تو باز نہیں آئے گا تو میں تجھ کو ضرور سنگسار کر دوں گا اور اپنی خیر چاہتا ہے تو مجھ سے دور ہو جا۔ کہا تجھ پر سلام ہے۔ میں اپنے پروردگار سے تیری مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ مجھ پر حد درجہ مہربان ہے۔

۔مریم ۱۹: ۴۲۔۴۷۔

۱۲۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا اور یہ کہ اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے، جس کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو تم کرتے رہے ہیں تم کو بتا دوں گا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۸۔

۱۳۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف برداشت کر کے اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کی سختی کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ پسندیدہ طور پر رہ۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۴۔۱۵۔

يَٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدْ جَآءَنِي مِنَ ٱلْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَٱتَّبِعْنِيٓ أَهْدِكَ صِرَٰطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يَٰٓأَبَتِ لَا تَعْبُدِ ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يَٰٓأَبَتِ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ ٱلرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ ءَالِهَتِي يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَٱهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلَٰمٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيٓ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

۱۲۔ وَوَصَّيْنَا ٱلْإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَٰهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَآ ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

۱۳۔ وَوَصَّيْنَا ٱلْإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُۥ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَٰلُهُۥ فِي عَامَيْنِ أَنِ ٱشْكُرْ لِي وَلِوَٰلِدَيْكَ إِلَيَّ ٱلْمَصِيرُ ﴿١٤﴾ وَإِن جَٰهَدَاكَ عَلَىٰٓ أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي ٱلدُّنْيَا مَعْرُوفًا

۱۴۔ وَوَصَّيْنَا ٱلْإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيْهِ إِحْسَٰنًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُۥ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُۥ وَفِصَٰلُهُۥ ثَلَٰثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِيٓ ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں احسان کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف اٹھا کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی اٹھا کر اس کو جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ گیا تو کہا اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے، شکر کروں۔ اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع ہوا اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۵۔

۱۵۔اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر چکیں اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔ بے شک اللہ برحق ہے۔تو وہ یہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو تیرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۷۔

۱۵۔ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

اولاد

۱۔اور مفلسی (کی وجہ) سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو۔ہم ہی تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

۔الانعام ۶:۱۵۱۔

۲۔اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۱۔

۳۔اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔اولاد کو جان سے مارنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۱۔

۴۔پس اپنی طرف سے مجھ کو ایک جانشیں عطا فرما جو میرا وارث ہو اور نسلِ یعقوب کا وارث ہو۔اور میرے پروردگار اس کو مقبول کر۔

۔مریم ۱۹:۵-۶۔

۵۔اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا اور اپنے پروردگار کے نزدیک مقبول تھا۔

۔مریم ۱۹:۵۵۔

۱۔ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ

۲۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

۳۔ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ﴿٣١﴾

۴۔ فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

۵۔ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

۶۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾

۷۔ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

۶۔اور اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید کر اور خود اس کا پابند رہ۔ ہم تجھ سے کچھ روزی طلب نہیں کرتے۔ ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۲۔

۷۔اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ یہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لیے ہو تو اور ہمیشہ رہنے کے لیے ہو تو۔

۔الفرقان ۲۵:۷۴-۷۶۔

۸۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے کی تاکید کی کہ مشکل سے اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا۔ اور مشکل سے اس کو جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب آدمی اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر احسان کئے، تیرے ان احسانوں کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور یہ بھی کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنتوں میں۔ ہم ان کے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے اور ان کی خطاؤں سے درگزر کریں گے۔ یہ ہے سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر گئیں۔ اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو جواب دیتا ہے کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جن وانس کی دوسری امتیں جو ان سے پہلے ہو گزری ہیں ان کے ہمراہ یہ بھی وعدۂ عذاب کے مستحق ٹھہرے۔ بے شک یہ لوگ برباد ہونے والے ہی تھے۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۵-۱۸۔

۸۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَـيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۱۶ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ مَا ھٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۷ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۱۸

۱۔ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۲۷

۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

اقارب

۱۔ عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم

۱۔ جو پکا کرنے کے پیچھے خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کو اللہ نے فرمایا، ان کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھائیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۔

۲۔ رشتہ دار، یتیم، مسکین، ہمسایہ، مسافر، سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب (قرآن)

اور نبیوں پر ایمان لایا۔ اور اپنا مال اس کی حب میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں کو دیا۔ اور نیز گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔

-البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خیرات کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھلائی بھی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۴۔ لوگو! پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کی بیوی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور جس خدا کا واسطہ دے کر تم اپنے کتنے کام نکال لیتے ہو اس سے ڈرو اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔

-النساء ۴:۱۔

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی، ہمسایہ اور دور کے ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ اور ان لونڈی غلاموں کے ساتھ بھی جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں۔

-النساء ۴:۳۶۔

۶۔ اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کئے تو وہ تمہیں میں داخل ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حق دار وارث ہیں۔ بے شک

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۳۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾

۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ

۵۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾

۷۔ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ ...... اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾

۸۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

-الانفال ۸:۷۵۔

۷۔ اور وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے۔ اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور بری طرح سے حساب لیے جانے کا خوف رکھتے ہیں۔...... یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام بخیر ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۱......۲۲۔

۸۔ اور جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد کئے پیچھے عہد شکنی کرتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو توڑتے اور ملک میں فساد برپا کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے پھٹکار ہے اور ان کے لیے برا انجام ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۵۔

۹۔ اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا اور بے حیائی اور ناشائستہ حرکتوں اور زیادتی کرنے سے منع فرماتا ہے۔ تم لوگوں کو نصیحتیں کرتا ہے تاکہ تم خیال رکھو۔

۔النحل ۱۶: ۹۰۔

۱۰۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحبِ مقدور ہیں قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں اور ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴: ۲۲۔

۱۱۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے میرے پروردگار! ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کو خواہ ہمیشہ رہنے کو!

۔الفرقان ۲۵: ۷۴۔۷۵۔

۹۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

۱۰۔ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾

۱۱۔ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

یتامیٰ

۱۔ یتیموں سے سلوک کرنے کا حکم

۱۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾

۳۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا قول لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا۔

۔البقرۃ ۲: ۸۳۔

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو تو وہ ماں کا باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۵۔

۱۔ یتیموں کی اصلاح بہتر ہے

۳۔ اور لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان کے لیے اصلاح بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۰۔

۲۔ یتیم تمہارے بھائی ہیں

۴۔اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شریک رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۰۔

۳۔ یتیموں کا مال دے دو

۵۔اور یتیموں کو ان کا مال دے دو۔ اور (اپنے) پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو۔

۔النساء ۴:۲۔

۴۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ

۶۔اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴:۲۔

۵۔ اس کا کھانا بڑا گناہ ہے

۷۔بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔

۔النساء ۴:۲۔

۶۔ یتیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھا جاؤ

۸۔اور ان کو اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، فضول خرچی سے اور جلدی کر کے نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴:۶۔

۷۔ یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں

۹۔بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اور عنقریب وہ آگ میں داخل ہوں گے۔

۔النساء ۴:۱۰۔

۸۔ یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو

۱۰۔اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طور پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔

۔الانعام ۶:۱۵۲ و بنی اسرائیل ۱۷:۳۶۔

۴۔ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

۵۔ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ

۶۔ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ

۷۔ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا

۸۔ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا

۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا

۱۰۔ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ

۱۱۔ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا

۱۲۔ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

۱۳۔ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ

۹۔ یتیموں کو مال رُشد سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑوں کی خبر گیری رکھو

۱۱۔اور کم عقلوں کو اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے نہ دو۔ اور ان میں سے ان کو کھانا دو۔ اور (نیز) ان کو کپڑا دو اور ان سے پسندیدہ بات کہو۔

۔النساء ۴:۵۔

۱۰۔ سنِ رُشد کے بعد یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو

۱۲۔اور یتیموں کو آزماؤ یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی حد کو پہنچ جائیں۔ اس وقت اگر ان میں سمجھ دیکھو تو ان کے مال ان کو دے دو۔

۔النساء ۴:۶۔

۱۱۔ یتیم کے محتاج سرپرست کو کھانا جائز ہے

۱۳۔اور جو (ولی) مال دار ہو وہ (ان کا مال کھانے سے) بچے اور جو محتاج ہو وہ پسندیدہ طور پر (یعنی بقدرِ ضرورت) کھا لے۔

۔النساء ۴:۶۔

۱۲۔ یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کر لو

۱۴۔ پھر جب تم ان کو ان کا مال دو تو اس پر گواہ کر لو اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے۔

۔النساء ۶:۴۔

۱۳۔ یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت

۱۵۔ سو تم یتیم پر سختی نہ کرو۔

۔الضحیٰ ۹:۹۳۔

۱۴۔ یتیموں سے حسن سلوک

۱۶۔ اور یتیموں سے ہر حال میں انصاف کیا کرو

۔النساء ۱۲۶:۴۔

۱۷۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے، بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۔النساء ۳۶:۴۔

۱۴۔ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝

۱۵۔ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝

۱۶۔ وَأَن تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ

۱۷۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝

مساکین

۱۔ مساکین کے حقوق

۱۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی بات کرنا۔

۔البقرۃ ۸۳:۲۔

۲۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔ اور مال اللہ کی حب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں۔

۔البقرۃ ۱۷۷:۲۔

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں؟ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔

۔البقرۃ ۲۱۵:۲۔

۱۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ

۳۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ

۴۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھیراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں، ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۔النساء ۴: ۳۶۔

۵۔ اور جان رکھو جو مالِ غنیمت لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

۔الانفال ۸: ۴۱۔

۶۔ خیرات تو بس فقیروں اور محتاجوں کے لیے ہے اور اس کے جمع کرنے والوں کے لیے اور ان کے لیے ہے جن کے دل (اسلام کی طرف) پر چاہے جاتے ہیں۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کرنے کے لیے اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنے کے لیے (یہ) اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۶۰۔

۷۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافروں کو بھی اور فضول خرچ نہ ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۶۔

۸۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحبِ مقدور ہیں، وہ قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں۔ بلکہ ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔

۔النور ۲۴: ۲۲۔

۹۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتا رہ اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ خدا کی رضا مندی کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۳۸۔

۱۰۔ اور ان کے مالوں میں سائل اور تنگ دست کا حق ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۱۹۔

۱۱۔ اور جو مال اپنے رسول کو بستیوں والوں سے مفت دلوا دے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں یہ مال

۴۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

۵۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ

۶۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾

۷۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

۸۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۠ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ

۹۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

۱۰۔ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

۱۱۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَ

انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

-الحشر ۵۹:۷-

لِذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ

۱۲۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے سائل اور تنگ دست کا۔

-المعارج ۷۰:۲۴-۲۵-

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝

۱۳۔ چھڑانا گردن کا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا رشتہ دار یتیم کو یا خاک میں پڑے ہوئے محتاج کو۔

-البلد ۹۰:۱۳-۱۶-

۱۳۔ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

۱۴۔ اور سائل کو نہ جھڑک۔

-الضحیٰ ۹۳:۱۰-

۱۴۔ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

۱۵۔ (اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اس کو بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ سو وہ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور (لوگوں کو) محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

-الماعون ۱۰۷:۱-۳-

۱۵ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝

۲۔ بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے نکاح سے نہ روکو

۱۶۔ اور ان عورتوں کو نکاح سے نہ روکو تاکہ تم بعض وہ مال جو تم انہیں دے چکے ہو، ان سے پھر لے لو۔ مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کریں۔

-النساء ۴:۱۹-

۱۶۔ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

۳۔ لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو

۱۷۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں، بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (اس ذریعہ سے) دنیا کی زندگی کے سامان طلب کرو اور جو ان پر جبر کرے گا تو بے شک اللہ (ان لونڈیوں کو) ان پر جبر کیے جانے کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النور ۲۴:۳۳-

۱۷۔ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۴۔ جو لونڈی، غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں ان کو تحریر لکھ دو

۱۸۔ اور جو تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں، (مال کے بدلے آزادی) کی تحریر چاہیں تو اگر تم ان میں بھلائی معلوم کرو تو ان کو (آزادی کی) تحریر لکھ دو اور اللہ کے مال میں سے جو اس نے تم کو دیا ہے (بطورِ امداد) انہیں بھی دو۔

-النور ۲۴:۳۳-

۱۸۔ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ

ابن السبیل

۱۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں بھی۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ سو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۳۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۴۔ اور جان رکھو کہ جو غنیمت تم لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

۔الانفال ۸:۴۱۔

۵۔ خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور ان کارکنوں کا جو خیرات پر مقرر ہیں اور ان لوگوں کا جن کے دلوں کا پرچانا منظور ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں۔ اور قرض داروں (کے قرضوں) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کے زادِ راہ) میں۔ یہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۶۰۔

۶۔ اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اس کا حق پہنچاتے رہو اور بے جا فضول خرچی مت کرو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۶۔

۱۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۲۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۳۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

۴۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ

۵۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

۶۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

۷۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتے رہو اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ اللہ کی رضا مندی کے طالب ہیں، یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۸۔

۸۔ جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے دلوا دے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں، یہ مال انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

۔الحشر ۵۹:۷۔

اصلاح بین الناس

۱۔ وصیت میں اصلاح

۱۔ پھر جو کوئی وصیت کرنے والے کی طرف داری یا گناہ سے ڈرا اور اس نے اس کے درمیان صلح کرا دی، اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک خدا بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۲۔

۲۔ یتیموں کی بابت تجھ سے پوچھتے ہیں تو کہہ ان کا سُدھارنا بہتر ہے اور اگر تم ان کو اپنے میں ملائے رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا مفسد کو مصلح سے جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۰۔

۳۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا حیلہ نہ بناؤ کہ نہ سلوک کرو اور نہ اللہ سے ڈرو اور نہ لوگوں میں اصلاح کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۴۔

۷۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۸۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ

۱۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۲۔ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

۳۔ وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

۴۔ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ

۵۔ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

۴۔ اور اگر اس عرصہ میں صلح کرنا چاہیں تو ان کے خاوندوں کا زیادہ حق ہے کہ انہیں پھیر لیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۸۔

۵۔ اور اگر تم دونوں (میاں بیوی) کی مخالفتِ درمیانی سے ڈرتے ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان میں توفیق دے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔النساء ۴:۳۵

۶۔ ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ سوا اس بات کے کہ کوئی خیرات یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا تو ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۴۔

۷۔ اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی طرف سے اس کے لڑنے یا منہ پھیر لینے سے ڈرے، تو ان دونوں میاں بیوی پر اس میں کچھ گناہ نہیں ہے کہ آپس میں کسی طرح صلح کرلیں اور صلح بہتر ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۸۔

۸۔ اور موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو کہہ گیا تھا کہ تو میری قوم میں میرا خلیفہ رہیو اور درستی (اصلاح) رکھیو اور مفسدوں کی راہ پر نہ چلیو۔

۔الاعراف ۷:۱۴۲۔

۹۔ سو تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر مومن ہو۔

۔الانفال ۸:۱۔

۱۰۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں، وہ میں آپ کروں۔ میرا ارادہ تو صرف اصلاح کا ہے، جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور میری توفیق اللہ ہی سے ہے۔ اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۔ہود ۱۱:۸۸۔

۱۱۔ اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک جماعت دوسرے پر تعدّی کرے تو جو تعدّی کرتی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر اگر وہ رجوع کرے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرا دو اور

۶۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾

۷۔ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

۸۔ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۹۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱﴾

۱۰۔ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿۸۸﴾

۱۱۔ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۹﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

انصاف کرو۔ بے شک اللہ منصفوں کو پسند کرتا ہے۔ایمان والے جو ہیں سوسب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔تو تم اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم ہو۔

-الحجرات ۴۹:۹۔۱۰۔

فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ اَخَوَیۡکُمۡ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۰﴾

صلۂ رحم ومحبتِ اقربا

۱۔ صلۂ رحم کی اہمیت

۱۔جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا حکم اللہ نے دیا ہے اس کو کاٹتے اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں، وہی نقصان اٹھائیں گے۔

-البقرة ۲:۲۷۔

۱۔اَلَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَہۡدَ اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِیۡثَاقِہٖ ۪ وَ یَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ وَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۔جو اللہ کا عہد پورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا ہے وہ جوڑتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

-الرعد ۱۳:۲۰۔۲۱۔

۲۔اَلَّذِیۡنَ یُوۡفُوۡنَ بِعَہۡدِ اللّٰہِ وَ لَا یَنۡقُضُوۡنَ الۡمِیۡثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِیۡنَ یَصِلُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ وَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ وَ یَخَافُوۡنَ سُوۡٓءَ الۡحِسَابِ ﴿۲۱﴾

۳۔اور جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا، وہ کاٹتے اور زمین میں فساد کرتے ہیں، ایسوں کے لیے لعنت ہے اور انہیں کے لیے برا گھر ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۵۔

۳۔وَ الَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَہۡدَ اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِیۡثَاقِہٖ وَ یَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ وَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۙ اُولٰٓئِکَ لَہُمُ اللَّعۡنَۃُ وَ لَہُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

۴۔اور اس اللہ سے ڈرو جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو اور ڈرو قرابت سے۔

-النساء ۴:۱۔

۴۔وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَ الۡاَرۡحَامَ ؕ

۵۔وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ

۶۔فَہَلۡ عَسَیۡتُمۡ اِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ اَنۡ تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ تُقَطِّعُوۡۤا اَرۡحَامَکُمۡ ﴿۲۲﴾

۷۔قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ

۵۔اور اللہ کی کتاب میں رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔

-الانفال ۸:۷۵ و الاحزاب ۳۳:۶۔

۶۔اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم حاکم بنائے جاؤ تو زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتے قطع کر ڈالو۔

-محمد ۴۷:۲۲۔

۲۔قرابتیوں کی محبت ضروری

۷۔تو کہہ میں تم سے اس (قرآن) پر سوا رشتے کی محبت کے اور کچھ مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

دوستی

۱۔ سب مسلمان باہم دوست

۱۔اور تم سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو۔ جب آپس میں دشمن تھے سو اُس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی اور اب تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۰۳۔

۲۔اور اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ اگر تو ہماری زمین کا تمام مال بھی خرچ کرتا، اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا۔ لیکن اللہ نے اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ وہ غالب، حکمت والا ہے۔

۔الانفال ۸:۶۳۔

۳۔اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں، آپس میں دوست ہیں۔ بھلی بات کو کہتے اور بری بات سے منع کرتے ہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ انہیں پر اللہ رحم کرے گا۔

۔التوبۃ ۹:۷۱۔

۴۔جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے (مدینہ) میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

۔الانفال ۸:۷۲۔

۲۔ ہم خیالی سے دوستی

۵۔اور وہ تو تجھے ہماری وحی سے جو ہم نے تیری طرف نازل کی ہے، بچلانے ہی لگے تھے۔ تاکہ تو اُس کے سوا ہم پر کچھ افترا کرے اور اُس وقت وہ تجھے دوست سمجھتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۳۔

۶۔اور نہ تمہاری جانوں پر کچھ گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے...... دوست کے گھر سے کھاؤ۔

۔النور ۲۴:۶۱۔

۷۔اور کہا کہ تم جو اللہ کے سوا بتوں کو مانتے ہو تو صرف تمہاری آپس کی دوستی کا سبب ہے جو دنیا کی زندگی تک ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں ایک ایک کا منکر ہوگا اور ایک ایک پر لعنت کرے گا۔ اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۵۔

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

۲۔ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۳۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ

۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ

۵۔ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ڰ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝

۶۔ وَّلَا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ ...... صَدِيْقِكُمْ ۭ

۷۔ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

۳۔ خوش خلقی سے غیر اپنے بنتے ہیں

۸۔(بدی کو) اس خصلت سے جو بہت اچھی ہے دفع کر۔ پھر دیکھ کہ وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے، یکا یک ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۳۴:۴۱۔

۴۔ مسلمانوں میں صلح کرادو

۹۔ایمان دار جو ہیں سو آپس میں بھائی ہیں۔تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو۔

۔الحجرات ۱۰:۴۹۔

۱۰۔عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں دوستی کرادے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الممتحنۃ ۷:۶۰۔

آدابِ مجلس وملاقات

سلام

انبیائے سابقین میں

۱۔ نوح علیہ السلام

۱۔کہا گیا کہ اے نوح اب ہماری طرف سے اپنے اوپر اور اپنے ساتھ کی امتوں پر سلام اور برکتیں لے کر (زمین پر اُتر)۔

۔ہود ۴۸:۱۱۔

۲۔نوح پر تمام جہانوں میں سلامتی ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۷۹:۳۷۔

۲۔ ابراہیم علیہ السلام

۳۔اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے (بشکلِ بشر) ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے اور انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیم نے بھی سلام کیا۔

۔ہود ۶۹:۱۱۔

۸۔ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾

۹۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ

۱۰۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۷﴾

۱۔ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰٓی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ

۲۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾

۳۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ

۴۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ

۵۔ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ۭ

۶۔ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

۷۔ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ

۸۔ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾

۴۔اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق بھی بتادے، جب وہ اُس کے پاس آئے، تو اُنہوں نے سلام کیا۔

۔الحجر ۵۱:۱۵-۵۲۔

۵۔(ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے) کہا کہ تجھ پر میرا سلام۔ میں تمہارے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا۔

۔مریم ۴۷:۱۹۔

۶۔ابراہیم پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۱۰۹:۳۷۔

۷۔جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔اُس نے بھی سلام کیا۔

۔الذّٰریٰت ۲۵:۵۱۔

۳۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام

۸۔اور ایسے شخص پر سلام جو سیدھی راہ پر ہے۔

۔طٰہٰ ۴۷:۲۰۔

۴۔ پروردگار کا سلام

۱۲۔(جنت میں) ربِّ مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۔یٰس ۳۶:۵۸۔

۱۲۔سَلٰمٌ ۜ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸

آدابِ مجلس

۱۔ مجلس میں کوئی آجائے تو اُس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے

۱۔مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہارے لیے کشادگی کرے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ درجے بلند کرے گا اُن کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور اُن کے جن کو علم دیا گیا ہے۔

۔المجادلة ۵۸:۱۱۔

۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ

۲۔اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

۲۔وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝۱۹

کان میں باتیں

۱۔ کافروں کی سرگوشیاں

۱۔اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے وقت یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے ہوئے کے پیرو ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۷۔

۱۔وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۴۷

۲۔پھر وہ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑے اور پوشیدہ مشورہ کیا۔ بولے بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے دین کو جو اشرف ہے، دور کریں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۲۔۶۳۔

۲۔فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝۶۲ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝۶۳

۳۔اور ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۔

۳۔وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ

۲۔ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے

۴۔کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ سب سے واقف ہے۔ جب تین کا مشورہ ہوتا ہے تو ضرور ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے اور پانچ کا ہوتا ہے تو ضرور وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم ہوں یا زیادہ، کہیں بھی ہوں، وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو جتا دے گا۔ اللہ ضرور ہر چیز سے

۴۔اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

۸۔اے ایمان والو! تم بھی اس پر رحمت بھیجا کرو اور سلام بھیجا کرو۔

۔ الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۹۔اے پیغمبر! تو ان سے درگزر کر اور سلام کہہ۔

۔ الزخرف ۴۳:۸۹۔

۱۰اور ایسے شخص کو جو تمہیں سلام کرے، یہ نہ کہہ دیا کرو کہ تو مسلمان نہیں ہے۔

۔ النساء ۴:۹۴۔

سلام جنت میں

۱۔ باہمی سلام

۱۔وہاں اُن کی دُعا سبحانک اللّٰھم اور باہم ملاقات کی دُعائے خیر سلام ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۰۔

۲۔اور اُن کی ملاقات کے وقت کی دُعا اُس میں سلام ہوگی۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۳۔

۳۔جس دن اُس سے ملیں گے اُن کی دُعائے خیر سلام ہوگا۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۴۔

۲۔ اصحابِ یمین کا سلام

۴۔تو دہنے والوں کی طرف سے تیرے لیے سلام ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۹۱۔

۳۔ فرشتوں کا سلام

۵۔سلام علیکم تمہارے صبر کے بدلے۔سو خوب ملا آخرت کا گھر۔

۔ الرعد ۱۳:۲۴۔

۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

۹۔ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ

۱۰۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا

۱۔ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ

۲۔ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾

۳۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ

۴۔ فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾

۵۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

۶۔ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾

۷۔ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾

۸۔ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا

۹۔ وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾

۱۰۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾

۱۱۔ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾

۶۔سلامتی سے امن کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ۔

۔الحجر ۱۵:۴۶۔

۷۔(فرشتے) کہتے ہیں سلام علیکم۔تم اپنے اعمال کے بدلے میں بہشت میں جاؤ۔

۔ النحل ۱۶:۳۲۔

۸۔(جنت) میں بیہودہ بات نہ سنیں گے مگر سلام۔

۔مریم ۱۹:۶۲۔

۹۔اور (جنت میں) اُن کا دعا وسلام کے ساتھ استقبال ہوگا۔

۔ الفرقان ۲۵:۷۵۔

۱۰۔سلام علیکم۔تم خوش حال ہوئے۔ہمیشہ کے لیے اس میں داخل ہو۔

۔الزمر ۳۹:۷۳۔

۱۱۔(جنت) میں سلام کہتے سنیں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۲۶۔

۴۔ پروردگار کا سلام

۱۲۔(جنت میں) ربِّ مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۔یٰس ۳۶:۵۸۔

آدابِ مجلس

۱۔ مجلس میں کوئی آجائے تو اُس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے

۱۔مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہارے لیے کشادگی کر دے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ درجے بلند کرے گا اُن کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور اُن کے جن کو علم دیا گیا ہے۔

۔المجادلة ۵۸:۱۱۔

۲۔اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

کان میں باتیں

۱۔ کافروں کی سرگوشیاں

۱۔اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے وقت یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے ہوئے کے پیرو ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۷۔

۲۔پھر وہ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑے اور پوشیدہ مشورہ کیا۔ بولے بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے

۱۲۔سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ

۲۔وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

۱۔وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝

۲۔فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝

۳۔وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۤ

۴۔اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے دین کو جو اشرف ہے، دور کریں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۲-۶۳۔

۳۔اور ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۔

۲۔ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے

۴۔کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ سب سے واقف ہے۔ جب تین کا مشورہ ہوتا ہے تو ضرور ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے اور پانچ کا ہوتا ہے تو ضرور وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم ہوں یا زیادہ، کہیں بھی ہوں، وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو جتا دے گا۔ اللہ ضرور ہر چیز سے

واقف ہے۔

-المجادلہ ۷:۵۸-

۳۔ سرگوشی کی ممانعت

۵۔ کیا تم نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر جس سے اُنہیں منع کر دیا گیا تھا لوٹ کر وہی کرتے ہیں اور گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے اللہ نے تم پر سلام بھیجا۔ ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہمارے اس کہنے پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لیے جہنم ہے کہ اس میں گھسیں گے۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے۔

-المجادلہ ۸:۵۸-

۶۔ اُن کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ مگر اس بات میں کہ کوئی خیرات کا یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا ہم اُسے بڑا اجر دیں گے۔

-النساء ۱۱۴:۴-

۳۔ گناہ کے لیے سرگوشی مت کرو

۷۔ مسلمانو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو حرج نہیں) اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں جمع کیے جاؤ گے۔

-المجادلہ ۹:۵۸-

۸۔ کانا پھوسی تو بس ایک شیطانی حرکت ہے۔ تا کہ مسلمان

يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧﴾

۵۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾

۶۔ لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾

۸۔ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ

۱۰۔ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا

اس کی وجہ سے آزردہ خاطر ہوں۔ حالانکہ بے اللہ کے اذن کے بغیر وہ اُن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں۔

-المجادلہ ۱۰:۵۸-

۴۔ رسول اللہ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو

۹۔ اے مسلمانو! اگر تم نے رسول کے کان میں کوئی بات کہنی ہو تو کچھ خیرات لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور صفائی میں بڑھ کر۔

-المجادلہ ۱۲:۵۸-

۵۔ صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف

۱۰۔ پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ مہربان ہے، بخشنے والا۔ کیا

...م ڈر گئے کہ کان میں بات کہنے سے پہلے کچھ ...ت لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ تو جس صورت میں تم ...یل نہ کر سکے اور اللہ نے تمہارا قصور معاف کر دیا ...اب نمازیں پڑھو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اُس کے رسول ...کی اطاعت کرو اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، خوب ...انتا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۱۲-۱۳

بدگوئی و بداخلاقی

۱۔ بدگمانی، غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت

...مسلمانو! بہت سی بدگمانی سے بچو۔ بے شک بعض ...گمان گناہ ہیں اور جاسوسی نہ کرو اور تم میں بعض بعض ...کی غیبت نہ کریں۔ کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند ...کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت ...کھائے۔ پس تم تو اُس سے کراہت کرتے ہو اور ...اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، ...مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۲۔

۲۔ تمسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت

...مسلمانو! کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ ممکن ...ہے کہ وہ لوگ (جن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے) ان (ٹھٹھا ...کرنے والوں) سے بہتر ہوں۔ نہ عورتیں عورتوں سے ...شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور اپنے آپس کے لوگوں کو ...عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے لقبوں سے نہ ...پکارو۔ ایمان کے بعد فاسقی برا نام ہے اور جس نے توبہ

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

۳۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ﴿۱﴾

۴۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِـيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۱۱۔

۳۔ طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل

۳۔خرابی ہے ہر ایک سینتیں مارنے والے، عیب لگانے والے کی۔

۔الھمزۃ ۱۰۴:۱۔

۴۔ بری بات کہنا اللہ کو پسند نہیں

۴۔اللہ بری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا۔ مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کو برا کہے تو مضائقہ نہیں) اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اگر تم نیکی کو ظاہر کر دیا اس کو چھپاؤ اور بدی کو معاف کرو، تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۸-۱۴۹۔

۵۔ بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت

۵۔اور اس چیز کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ہے۔بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۶۔

۶۔ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت

۶۔مسلمانو! ایسی باتوں کی بابت نہ پوچھا کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں برا معلوم ہو اور اگر تم ان کی بابت قرآن کے نزول کے وقت پوچھو گے تو وہ تم پر ظاہر کی جائیں گی۔ اللہ نے وہ (جو پوچھ چکے ہو) معاف کیا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۱۔

۷۔ایسی باتیں لوگوں نے تم سے پہلے پوچھی تھیں۔ پھر وہ ان کے منکر ہو گئے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۲۔

۵۔وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿۳۶﴾

۶۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾

۷۔قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿۱۰۲﴾

ظن

۱۔ ظن سے بچو

۱۔مومنو! اکثر گمانوں سے بچو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۱۲۔

۲۔اور ٹھیک بات میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔یونس ۱۰:۳۶۔

۳۔اور بعضوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی۔ وہ اللہ کی نسبت جاہلیت کا باطل گمان کرتے تھے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۴۔

۴۔اور جب آنکھیں ڈگمگا ئیں اور دل حلق میں آ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کی (بد) گمانیاں کرنے لگے۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۰۔

۲۔ بدظنی

۵۔اور تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانیاں رکھتے ہیں، عذاب دے۔ یہ لوگ مصیبت کے چکر میں ہیں اور ان پر اللہ کا غصہ ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الفتح ۴۸:۶۔

۱۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

۲۔إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

۳۔وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

۴۔وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ﴿۱۰﴾

۵۔وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿۶﴾

۶۔ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کی طرف واپس نہ آئیں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں آراستہ کی گئی تھی اور تم نے بدگمانی کی تھی اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

۔الفتح ۴۸:۱۲۔

۲۔ کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں

۷۔ اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں۔ انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔

۔النساء ۴:۱۵۷۔

۸۔ اور اگر تو ان کی مانے گا جو کہ دنیا میں بکثرت ہیں تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں گے۔ وہ سب صرف گمان کے تابع ہیں اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۱۶۔

۹۔ تو کہہ تمہیں کچھ علم بھی ہے۔ اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم تو صرف گمان ہی کے تابع ہو اور جھوٹ بھی بولتے ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴۸۔

۱۰۔ اور ان میں سے اکثر گمان کے پیرو ہیں اور حق میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔یونس ۱۰:۳۶۔

۱۱۔ صرف وہم پر چلتے اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۶۶۔

۱۲۔ اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۴۔

۶۔ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓی اَهْلِیْهِمْ اَبَدًا وَّزُیِّنَ ذٰلِكَ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

۷۔ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

۸۔ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

۹۔ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

۱۰۔ وَمَا یَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ۭ

۱۱۔ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾

۱۲۔ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

۱۳۔ قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿۳۲﴾

۱۴۔ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَی الْاَنْفُسُ ۚ

۱۵۔ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ﴿۲۸﴾

۱۳۔ تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہوتی ہے۔ ہم ایک ضعیف سا گمان کر سکتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۲۔

۱۴۔ یہ لوگ صرف اٹکلوں اور نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

۔النجم ۵۳:۲۳۔

۱۵۔ اور ان کو اس علم نہیں۔ صرف گمان پر چلتے ہیں اور ٹھیک بات پر گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔النجم ۵۳:۲۸۔

۴۔ مومنوں کو حسنِ ظن کی ہدایت

۱۶۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے؟

۔النور ۲۴:۱۲۔

۱۷۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا، کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اللہ تو پاک ہے یہ بڑا بہتان ہے۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کرو اگر تم مومن ہو۔

۔النور ۲۴:۱۶۔۱۷۔

اخلاقی جرأت

۱۔ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ اللہ سے ڈرنا چاہیے

۱۔ مگر جو لوگ ان میں ظالم ہیں (وہ تم سے ضرور جھگڑیں گے) سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۰۔

۲۔ آج کفار (مکہ) تمہارے دین سے ناامید ہو گئے۔ سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۳۔ تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۴۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے۔

۔المائدۃ ۵:۵۴

۵۔ کیا تم ان سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول کو (مکہ) سے جلا وطن کرنے کا قصد کیا۔ اور انہوں نے ہی اول سے چھیڑ کی ہے۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ سو اگر ایمان دار ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

۔التوبۃ ۹:۱۳

۶۔ اللہ کی مسجدیں وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے

۱۶۔ لَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ إِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾

۱۷۔ وَلَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ أَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ أَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۔ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ

۲۔ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ

۳۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

۴۔ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

۵۔ أَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِإِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

۶۔ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى أُولٰٓئِكَ أَنْ

نہیں ڈرتے۔ پس توقع ہے کہ وہی ہدایت یافتہ ہوں۔

-التوبة ۹:۱۸-

۷۔ اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا۔ حالانکہ تجھے اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔

-الاحزاب ۳۳:۳۷-

بزدلی

۱۔ مسلمانوں کی بزدلی

۱۔ پھر جب (مدینہ میں) ان پر جہاد فرض کیا گیا تو اسی وقت ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد فرض کیوں کر دیا۔ کیوں تو ہمیں تھوڑی سی عمر جینے نہیں دیتا؟

-النساء ۴:۷۷-

۲۔ جب تجھے (اے محمد ﷺ!) اللہ نے تیرے خواب میں انہیں تھوڑا دکھلایا اور اگر وہ تجھے ان کی کثرت دکھلاتا تو تم نامردی کرتے اور کام میں جھگڑا ڈالتے۔ لیکن اللہ نے بچا لیا۔

-الانفال ۸:۴۳-

۳۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں باہر نکلو تو تم زمین کی طرف گرے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر حیاتِ دنیا پر راضی ہوئے ہو؟ سو حیاتِ دنیا کی پونجی آخرت کے مقابلے میں حقیر ہے۔ اگر تم نہ نکلو

يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

۷۔ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۖ

۱۔ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ

۲۔ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

۴۔ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

گے تو اللہ تمہیں دکھ کا عذاب دے گا اور تمہارے سوا اور لوگ بدل لائے گا اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

-التوبة ۹:۳۸-۳۹-

۴۔ اگر کچھ مال نزدیک ہوتا اور سفر ہلکا، تو ضرور تیرے ساتھ چلتے۔ لیکن (اب تو غزوۂ تبوک میں جانا ہے) مسافت بعید نظر آتی ہے۔ اور واپسی پر اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

-التوبة ۹:۴۲-

۵۔ اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو جہاد کے لیے پہلے سے اسباب تیار کرتے (ہتھیار و زادِ خرچ) لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ آیا۔ سو اس نے انہیں سست کر دیا اور انہیں حکم ہوا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

۔التوبة ۹:۴۶۔

۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں۔ لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

۔التوبة ۹:۵۶۔

۲۔ بزدل نہ بنو

۷۔ سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۸۔ پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا حکم آیا تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے تو وہ تیری طرف اس شخص کی طرح تکتے ہیں جس پر مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

۔محمد ۴۷:۲۰۔

۳۔ کفار کے دل متفق نہیں

۹۔ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر حصار والی بستیوں میں یا دیوار کے پیچھے سے۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں اکٹھا سمجھے گا حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۱۴۔

۴۔ اللہ والے لوگ سختیوں میں نہیں دبے

۱۰۔ اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے

۵۔ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾

۶۔ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾

۷۔ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

۸۔ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ

۹۔ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ

۱۰۔ وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا

۱۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ﴿١٢٤﴾ بَلَىٰ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

اللہ والے لوگوں نے جہاد کیا مگر وہ کبھی ان سختیوں سے جو انہیں اللہ کی راہ میں پیش آئیں بے ہمت نہیں ہوئے، نہ تھکے اور نہ دبے۔

۔ آلِ عمران ۳:۱۴۶۔

حوصلہ افزائی

۱۔ بدر میں فتح پا چکے ہو

۱۔ اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم ذلیل تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔ سو اللہ سے ڈرو۔ شاید تم شکر گزار ہو۔ (اے محمد ﷺ!) جب تو ایمان داروں سے کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد کرے؟ البتہ اگر تم جمے رہو اور (رسول ﷺ کی مخالفت سے) ڈرو اور

دشمن اپنے جوش سے جو یا ہے، تم پر دھاوا کریں۔ تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو شان دار گھوڑوں پر سوار ہوں تمہاری مدد کرے گا اور اللہ نے یہ وعدۂ امداد اس لیے کیا کہ تم کو خوشی ہو اور تمہارے دل اس وعدہ سے تسلی پائیں اور فتح صرف اللہ زبردست، حکم والے کی طرف سے ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۲۳۔۱۲۶۔

۲۔ تم بودے نہ بنو

۲۔ اور سست نہ ہو اور غم نہ کھاؤ اور تمہیں غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ اگر تم نے (بمقامِ اُحد) زخم کھایا تو وہ قوم (کفارِ مکہ) بھی ایسا زخم کھا چکی ہے (بمقامِ بدر) اور یہ ایام ہیں جن کو ہم آدمیوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۳۹۔۱۴۰۔

۳۔ اور ان کا پیچھا کرنے سے سست نہ ہو، اگر تم بے چین ہو تو وہ بھی بے چین ہیں، جیسے تم بے چین ہو۔ اور تمہیں اللہ سے وہ امید ہے جو انہیں نہیں۔

۔النساء ۴: ۱۰۴۔

۴۔ جن کو خوف تھا ان میں دو شخصوں نے جن پر اللہ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم یک بارگی ان پر حملہ کر کے (یریحو) کے دروازے سے گھس جاؤ۔ پھر جب تم دروازہ میں گھسو گے تو تم ہی غالب رہو گے۔

۔المائدۃ ۵: ۲۳۔

۵۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے دوستی رکھتا ہے تو اللہ کے گروہ ہی غالب رہیں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۵۶۔

وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾

۲۔ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

۳۔ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ

۴۔ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ

۵۔ وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾

۶۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾

۷۔ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ

۳۔ صابروں ہی کی فتح ہوگی

۶۔ اے نبی! ایمان داروں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو وہ کفار کے ہزار پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور جانا کہ تم میں ضعف ہے۔ پس اگر تم میں سو صابر ہوں گے، دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں ہزار ہوں گے تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸: ۶۵۔۶۶۔

۴۔ پیغمبر کی دعا موجبِ تسکین

۷۔ اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۰۳۔

۸۔ہم نے کہا تو نہ ڈر۔تو ہی غالب رہے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۸۔

۹۔اور ہمارے بندے پیغمبروں کے حق میں پہلے ہمارا حکم صادر ہو چکا ہے کہ بے شک انہیں کی مدد کی جائے گی۔ اور ہمارا لشکر جو ہے، وہی غالب رہا کرتا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۷۱۔۱۷۳۔

۵۔ تم ہی غالب رہو گے

۱۰۔اور فرمایا کہ تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور ہم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔سو وہ (بقصدِ ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۵۔

۱۱۔سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۱۲۔اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔

۔الحشر ۵۸:۲۱۔

غم

۱۔ کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو

۱۔پھر تم کو غم پہ غم پہنچایا تا کہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھوں سے جاتی رہے اور اُس تکلیف کا جو تمہیں پہنچے، غم نہ کرو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۳۔

۲۔پھر اللہ نے غم کے بعد تمہارے آرام کے لیے تم پر اونگھ

۸۔ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلٰى ﴿٦٨﴾

۹۔ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾

۱۰۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ إِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾

۱۱۔ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا إِلَى السَّلْمِ ۖ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

۱۲۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِيْ ۚ

۱۔ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ

۲۔ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ

۳۔ إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

۴۔ قَالَ إِنِّيْٓ أَنَا أَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

۵۔ قَالَ إِنَّمَآ أَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ إِلَى اللّٰهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾

نازل کی کہ تم میں سے بعض کو گھیر رہی تھی۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۴۔

۳۔جب وہ دونوں غارِ ثور میں چھپے تھے، جب دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو کہنے لگا نہ ڈر، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔پس اللہ نے اپنی طرف سے اُس پر تسلی نازل کی اور فوجوں سے جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اُس کی مدد کی۔

۔التوبۃ ۹:۴۰۔

۴۔اور کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔تو غمگین نہ ہونا ان کاموں سے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۶۹۔

۵۔بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲:۸۶۔

۶۔ ہم نے جماعتِ کفار کو جن نعمتوں سے بہرہ مند کیا ہے، تو اپنی آنکھیں اُن نعمتوں کی طرف مت پسار اور اُن پر غم نہ کھا اور اپنے بازو مومنوں کے لیے جھکا۔
۔الحجر ۱۵:۸۸۔

۶۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

۷۔ اور صبر کر۔ اور بغیر اللہ کی مدد کے تو صبر نہ کر سکے گا اور ان کی حالت سے غمگین نہ ہو، اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔
۔النحل ۱۶:۱۲۷۔

۷۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

۸۔ اور تو ان پر غم نہ کھا اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔
۔النمل ۲۷:۷۰۔

۸۔ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

۲۔ رنج مت کر انجام اچھا ہوگا

۹۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اس کی طرف سے خوف ہو تو اُسے دریا میں ڈال دے اور تو نہ ڈر اور غم نہ کر۔ ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے اور اُسے رسول بنائیں گے۔
۔ القصص ۲۸:۷۔

۹۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾

۱۰۔ پھر ہم تجھے تیری ماں کی طرف لے آئے تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ پھر ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے امتحان میں ڈالا۔
۔طٰہٰ ۲۰:۴۰۔

۱۰۔ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

۱۱۔ پھر ہم نے موسیٰ کو اُس کی والدہ کی طرف پہنچا دیا تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے اور تاکہ اُسے معلوم ہو کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔
۔ القصص ۲۸:۱۳۔

۱۱۔ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

۱۲۔ پھر وہ تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے، میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اُس کی سُنی اور اُسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔
۔الانبیاء ۲۱:۸۷-۸۸

۱۲۔ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

۱۳۔ اور رسول بولے خوف نہ کر اور غم نہ کھا۔ ہم تجھے اور تیرے اہل کو نجات دیں گے۔
۔العنکبوت ۲۹:۳۳۔

۱۳۔ وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ

اُمید

۱۔ اللہ کی رحمت کا علم

۱۔ بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔
۔یوسف ۱۲:۸۶۔

۱۔ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

۲۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو

۲۔ اور اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے کافروں کے

۲۔ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ

سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔

-یوسف ۱۲:۸۷-

۳۔بولے ہم تجھے ٹھیک بشارت دیتے ہیں۔سو تو ناامیدوں میں نہ ہو۔بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

-الحجر ۱۵:۵۵-۵۶-

۴۔اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔اور اگر اِن کاموں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ناامید ہوجاتے ہیں۔

-الروم ۳۰:۳۶-

۵۔تو کہہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

-الزمر ۳۹:۵۳-

۶۔آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور جب اُسے برائی چھوئے تو مایوس وناامید ہوجاتا ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۹-

۷۔اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں پھر اُس رحمت کو اُس سے چھین لیں تو وہ ناامید اور ناشکر ہو جاتا ہے۔

-ہود ۱۱:۹-

۸۔اور جب اُسے برائی چھوئے تو ناامید ہوجاتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۳-

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۳۔قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۴۔وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۵۔قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ

۶۔لَا يَسْــَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَــــُٔـوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

۷۔وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَــــُٔـوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾

۸۔وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَــــُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

۱۔فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْھُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۔فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

۳۔لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

اولوالعزمی

۱۔ عزم کر چکے تو اللہ پر توکل کر

۱۔سو تو اُن کو معاف کر اور اُن کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں اُن سے مشورہ لے۔پھر تو جب بات ٹھہرا چکے تو تُو اللہ پر توکل کر۔بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۹-

۲۔پھر جب لڑائی کا پختہ ارادہ ہوگیا۔تو اُس وقت اگر وہ اللہ کے آگے سچے ہیں تو اُن کے لیے زیادہ بہتر ہے۔

-محمد ۴۷:۲۱-

۲۔ صبر وتحمل اولوالعزمی میں داخل ہے

۳۔تم اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے۔اور تم ضرور ان

لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور ڈرتے رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آلِ عمران ۱۸۶:۳۔

۴۔اور ہم نے آدم سے اس سے پہلے عہد کیا تھا۔سو وہ بھول گیا۔اور ہم نے اس میں کچھ ہمت نہ پائی۔

۔طٰہٰ ۱۱۵:۲۰۔

۵۔بیٹے نماز پڑھا کر اور بھلائی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کر اور جو تجھ پر پڑے اُس پر صبر کر۔بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

۔لقمٰن ۱۷:۳۱۔

۶۔اور جس نے صبر کیا اور بخش دیا۔تو البتہ یہ بات ہمت کے کاموں سے ہے۔

۔الشوریٰ ۴۳:۴۲۔

۷۔پس جیسے عالی ہمت رسولوں نے صبر کیا، تو بھی صبر کر، اور اُن کے لیے جلدی نہ کر۔جس دن وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ دیا جاتا ہے وہ ایسے ہو جائیں گے کہ گویا وہ سوائے دن کی ایک گھڑی کے دُنیا میں نہ رہے تھے۔یہ پہنچا دینا تھا۔اب ہلاک ہوں گے، جو نافرمان ہیں۔

۔الاحقاف ۳۵:۴۶۔

ثابت قدمی

۱۔ ثابت قدمی کی دُعا

۱۔تو بولے، اے رب ہمارے! ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر مدد دے۔

۔البقرۃ ۲۵۰:۲۔

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾

۴۔وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

۵۔يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾

۶۔وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾

۷۔فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

۱۔ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾

۲۔ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

۳۔ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّھُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّھُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ۙ

۴۔ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ وَ

۲۔انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور جو زیادتی ہمارے کاموں میں ہوئی اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

۔آلِ عمران ۱۴۷:۳۔

۲۔ ثابت قدمی کے وسائل

۳۔اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے تئیں قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔اور اگر وہ وہ کام کرتے جس کی اُن کو نصیحت کی گئی ہے تو اُن کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

۔النساء ۶۶:۴۔

۴۔جب اُس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اُس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے بزدرینہ برسایا تا کہ اُس پانی سے تم کو پاک کرے اور

شیطانی نجاست تم سے دفع کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے قدم ثابت کرے۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو الہام دیا (کہ تم مدد کو چلو) میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔ تم ایمان داروں کو مضبوط کرو۔ میں کافروں کے دِل میں خوف ڈالوں گا۔ پس گردنوں پر تم تلواریں مارو اور اُن کے پور پور کاٹ ڈالو۔

-الانفال ۸: ۱۱-۱۲-

۵۔ مومنو! جب تم کسی فوج سے بھڑو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو۔ شاید تم مراد پاؤ۔

-الانفال ۸: ۴۵-

۶۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرے دل کو قائم کریں، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورت ہود) میں تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۲۰-

۷۔ اللہ ایمان داروں کو مضبوط بات کے ساتھ زندگی دیتا اور آخرت میں ثابت رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے سو کرے۔

-ابراہیم ۱۴: ۲۷-

۸۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان حیلہ نہ بناؤ کہ جمے پیچھے کوئی قدم ڈگمگا جائے۔ اور تم اللہ کی راہ سے روکنے کے باعث ہو کر عذاب چکھو۔ اور تمھارے لیے بڑا عذاب ہے۔

-النحل ۱۶: ۹۴-

۹۔ تو کہہ اس روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے

يُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾

۶۔ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

۷۔ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾

۸۔ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

۹۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۔ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾

۱۱۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾

ساتھ نازل کیا ہے تاکہ ایمان داروں کو ثابت رکھے اور مسلمانوں کو ہدایت و بشارت ہے۔

- النحل ۱۶: ۱۰۲-

۱۰۔ اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو تو تو اُن کی طرف تھوڑا سا جھک ہی جاتا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۴-

۱۱۔ اور کافروں نے کہا کہ اس پر قرآن اکٹھا کیوں نہ اُترا۔ ہم نے اس طرح اُتارا تاکہ ہم تیرا دل اُس سے استوار کریں اور ہم نے اُسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۳۲-

١٢۔ مومنو! تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

۔محمد ٤٧:٧۔

قوت

١۔ قوتِ جسمانی موجبِ برگزیدگی

١۔ کہا کہ اللہ نے اُس کو تم پر برگزیدہ کیا اور اس کو علم وجسم میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے۔

۔البقرۃ ٢:٢٤٧۔

٢۔ اور وہ وقت یاد کرو کہ قومِ نوح کے بعد خدا نے تمہیں جانشیں بنایا اور پیدائش میں تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ سو تم اللہ کے احسان یاد کرو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔ الاعراف ٧:٦٩۔

٢۔ قوت پیدا کرکے مقابلۂ دشمن کے لیے تیار رہو

٣۔ اور جنگِ کفار کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے قوت اور گھوڑے باندھنے کی تیاری کرو۔ تاکہ ایسا کرنے سے تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں کو ڈراؤ اور اُن کے سوا اور لوگوں کو بھی ڈراؤ جنہیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، تمہیں پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہوگا۔

۔الانفال ٨:٦٠۔

٤۔ اے نبی! مومنوں کو لڑائی پر اُبھار۔ اگر تم میں سے بیس

١٢۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝

١۔ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ۚ

٢۔ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

٣۔ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝

٤۔ يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝٦٥ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝٦٦

٥۔ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ۝٥٢

آدمی ثابت قدم ہوں تو دوسو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔ اور معلوم کر لیا کہ تم میں ضعف ہے پس اگر تم میں سو صابر ہوں تو دوسو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ٨:٦٥۔٦٦۔

٥۔ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا اور تمہیں قوت پر قوت دے گا اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

۔ہود ١١:٥٢۔

٦۔ بولا: کاش تمہارے مقابلہ میں مجھے قوت ہوتی یا میں کسی محکم ٹھکانے جا بیٹھتا۔

۔ہود ١١:٨٠۔

۴۔ مدحِ قوت

٧۔ بولے اے شعیب! جو تو کہتا ہے ہم تیری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اور تجھے ہم اپنے درمیاں ناتواں دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم تجھے ضرور سنگسار کرتے اور تو ہم پر غالب نہیں ہے۔

۔ہود ١١:٩١۔

٨۔ بولا: جو میرے رب نے مجھے مقدور دیا ہے وہ بہتر ہے۔ سو قوت میں میری مدد کرو تا کہ میں اُن کے اور تمہارے درمیان ایک موٹی دیوار بناؤں۔

۔الکہف ١٨:٩٥۔

٩۔ اے یحییٰ زور سے کتاب تھام لے۔

۔مریم ١٩:١٢۔

١٠۔ پھر ہم تمہیں بچہ پیدا کرتے ہیں۔ پھر (تمہیں پالتے ہیں) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

۔الحج ٢٢:٥۔

١١۔ وہ بولے ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔

۔النمل ٢٧:٣٣۔

١٢۔ اُن میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور اور امانت دار ہو۔

۔القصص ٢٨:٢٦۔

٦۔ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

٧۔ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾

٨۔ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

٩۔ يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ

١٠۔ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ

١١۔ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

١٢۔ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾

١٣۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾

١٤۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ

١٥۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ

١٣۔ فرمایا کہ ہم تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصدِ ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۔القصص ٢٨:٣٥۔

١٤۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ اُن پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زور آور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

۔القصص ٢٨:٧٦۔

١٥۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔ پھر قوت کے بعد پھر کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہے

پیدا کرتا ہے۔ وہی علم اور قدرت والا ہے۔

-الروم ۳۰:۵۴-

۱۶۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ (صاحبِ قوت و دانائی)۔

-صٓ ۳۸:۴۵-

۱۷۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

- الحشر ۵۹:۱۳-

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝

۱۶۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝

۱۷۔ لَاَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

حُبِّ وطن

۱۔ حُبِّ وطن کے لیے جنگ

۱۔ پھر تم آپس میں خونریزی کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک فریق کو ان کے وطن سے نکال دیتے ہو۔ گناہ اور ظلم سے اُن پر غلبہ کرتے ہو۔ پھر اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو فدیہ دے کر اُنہیں چھڑاتے ہو اور اُن کا تو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔

-البقرة ۲:۸۵-

۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جُدا کیے گئے ہیں۔

-البقرة ۲:۲۴۶-

۱۔ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْھُمْ وَھُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ

۲۔ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ

۳۔ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَيِّاٰتِھِمْ وَلَاُدْخِلَنَّھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ

۴۔ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْھُمْ ۭ

۳۔ پھر وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور کافروں کو قتل کیا اور خود قتل ہوئے، میں ضرور ان کی بدیوں کو دور کر دوں گا اور اُن کو اُن باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، داخل کروں گا۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

- آلِ عمران ۳:۱۹۵-

۴۔ اور اگر ہم اُنہیں حکم دیتے کہ اپنی جانوں کو مار دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔

- النساء ۴:۶۶-

٥۔ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ اُن پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں جو صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں کے) تکیے اور گرجے اور (یہود) کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں۔ اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، زور والا۔

۔الحج ۲۲: ۳۹۔۴۰۔

٦۔وہ اُن محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اُس کی رضامندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کو مدد دیتے ہیں۔ وہی سچے لوگ ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۸۔

٧۔اللہ تو تمہیں صرف اُن کی دوستی سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے۔ اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی۔

۔الممتحنة ٦٠: ٩۔

شرافت

١۔ شرافت کا معیار

١۔اور جس کو اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔

۔الحج ۲۲: ۱۸۔

٢۔لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہارے قبیلے اور کنبے بنائے تاکہ تم آپس میں

٥۔ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾

٦۔ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

٧۔ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ

١۔ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ

٢۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ

٣۔ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾

٤۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم ۚ

١۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ

پہچان رکھو۔ تم میں سب سے زیادہ بزرگ اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۳۔

٢۔ خودستائی نہ کرو

٣۔سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیز گاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۲۔

٤۔کیا تو نے اُن کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔

۔النساء ۴: ۴۹۔

خودستائی

١۔جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔ سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیز گاروں کو

وہی خوب جانتا ہے۔

-النجم ۵۳:۳۲۔

۲۔کیا تو نے اُن کی طرف نہ دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور ان پر تاگے کے برابر ظلم نہ ہوگا۔

- النساء ۴:۴۹۔

دیگراں رانصیحت وخودرافضیحت

۱۔کیا تم لوگوں کو نیکی کی نصیحت کرتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

- البقرۃ ۲:۴۴۔

۲۔اور میرا ارادہ نہیں کہ جس چیز سے روکتا ہوں اُس میں تمہاری مخالفت کروں۔

-ہود ۱۱:۸۸۔

شماتت

۱۔وہ بولا: اے میرے ماں جائے بھائی! ان لوگوں نے مجھے ناتواں سمجھا اور مجھے قتل کرنے پر آمادہ تھے۔ سو تو (میری اہانت) کر کے دشمنوں کو مجھ پر نہ ہنسا اور مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

-الاعراف ۷:۱۵۰۔

کوشش

۱۔ انسان کو کوشش کا پھل ہی ملتا ہے

۱۔اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اُس نے کوشش کی اور یہ کہ اس کی کوشش اسے دکھائی جائے گی۔

-النجم ۵۳:۳۹-۴۰۔

أُمَّهَٰتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوٓا۟ أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ ٱتَّقَىٰٓ ۝

۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم ۚ بَلِ ٱللَّهُ يُزَكِّى مَن يَشَآءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

۱۔ أَتَأْمُرُونَ ٱلنَّاسَ بِٱلْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ ٱلْكِتَٰبَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۲۔ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَآ أَنْهَىٰكُمْ عَنْهُ ۚ

۱۔ قَالَ ٱبْنَ أُمَّ إِنَّ ٱلْقَوْمَ ٱسْتَضْعَفُونِى وَكَادُوا۟ يَقْتُلُونَنِى فَلَا تُشْمِتْ بِىَ ٱلْأَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِى مَعَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝

۱۔ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَٰنِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُۥ سَوْفَ يُرَىٰ ۝

۲۔ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۝ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَٱتَّقَىٰ ۝ وَصَدَّقَ بِٱلْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلْيُسْرَىٰ ۝ وَأَمَّا مَنۢ بَخِلَ وَٱسْتَغْنَىٰ ۝ وَكَذَّبَ بِٱلْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلْعُسْرَىٰ ۝

۳۔ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَٱسْتَبِقُوا۟ ٱلْخَيْرَٰتِ ۚ

۴۔ يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِٱلْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

۲۔ مختلف کوششیں

۲۔البتہ تمہاری کوشش مختلف ہے۔ سو جس نے دیا اور ڈرا اور اچھی بات کو سچ جانا، ہم آسانی کو اُس کے لیے آسان کریں گے۔ اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور اچھی بات کو جھٹلایا، ہم اُس کے لیے سختی کی جگہ آسان کریں گے۔

- اللیل ۹۲:۴-۱۰۔

۳۔ نیکیوں کے لیے بھاگ دوڑ

۳۔ ہر کسی کے لیے ایک جانب ہے جس کی طرف منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔

-البقرۃ ۲:۱۴۸۔

۴۔اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور

ناپسند باتوں سے منع کرتے ۔اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں ۔اور وہ نیک بختوں میں ہیں ۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۴ ۔

۵ ۔اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے ۔ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے ۔

- آلِ عمران ۳:۱۳۳ ۔

٦ ۔اوراللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا لیکن وہ اپنے دیے ہوئے (احکام) میں آزماتا ہے ۔سوتم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ ۔

-المائدۃ ۵:۴۸ ۔

۷ ۔اور مہاجرین اور انصار میں سے جنہوں نے سبقت کی اور اوّل رہے اور جو لوگ بہ طریقِ نیکی اُن کے بعد آئے ، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے ۔

- التوبۃ ۹:۱۰۰ ۔

۸ ۔اور جو آخرت کا طالب ہے اور مومن ہو کر اُس کے مناسب کوشش کرتا ہے ،سو ان کی کوشش قابلِ شکرگزاری ہے ۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۹ ۔

۹ ۔تاکہ ہر کوئی اپنی کوشش کا بدلہ پائے ۔

- طٰہٰ ۲۰:۱۵ ۔

۱۰ ۔سو ہم نے اُس کی پکار سنی اور اُسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا ۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے تھے ۔ اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے ۔

-الانبیاء ۲۱:۹۰ ۔

۱۱ ۔جو کوئی نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کی کوشش نامقبول نہ ہوگی اور ہم اُسے لکھتے ہیں ۔

- الانبیاء ۲۱:۹۴ ۔

۱۲ ۔اور وہ جتنا دیتے بن پڑتا ہے ، دیتے ہیں اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کے طرف جانا ہے ۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور اُن کے لیے آگے بڑھتے ہیں ۔

- المؤمنون ۲۳:۶۰ ۔ ۶۱ ۔

۱۳ ۔اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے ۔

-فاطر ۳۵:۳۲ ۔

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۵ ۔وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

٦ ۔ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

۷ ۔وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْھُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

۸ ۔وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝

۹ ۔لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝

۱۰ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝

۱۱ ۔فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

۱۲ ۔وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝

۱۳ ۔وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

۱۴۔اور کافروں نے ایمان داروں کے حق میں کہا کہ اگر یہ (اسلام) برحق ہوتا تو اُس کی طرف وہ ہم سے پہلے نہ دوڑتے۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۱۔

۱۵۔اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔اس جنت کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۱۔

۱۶۔مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

۔الجمعۃ ۶۲:۹۔

۱۷۔یہ تمہارا بدلہ ہے اور تمہاری سعی قابلِ شکر گزاری ہے۔

۔الدھر ۷۶:۲۲۔

۱۸۔جس دن آدمی اپنی سعی کو پائے گا۔

۔النازعات ۷۹:۳۵۔

۱۹۔اور وہ جو تیرے پاس دوڑتا آیا اور وہ ڈرتا ہے تو تو اس سے تغافل کرتا ہے۔

۔عبس ۸۰:۸۔۱۰۔

۲۰۔کتنے چہرے اُس دن تازہ ہوں گے۔اپنی کمائی سے راضی۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۸۔۹۔

۱۴۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ

۱۵۔ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

۱۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

۱۷۔ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾

۱۸۔ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿٣٥﴾

۱۹۔ وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾

۲۰۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾

پابندیٔ وقت

۱۔ وقت کا تقرر

۱۔اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا اور اُس کے رب نے اس سے کلام کیا۔

۔الاعراف ۷:۱۴۳۔

۱۔ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ

۲۔ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا

۳۔ وَلَوْ تَوَاعَدتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَٰكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا

۴۔ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾

۵۔ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا

۲۔اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے وقت لانے کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی چُنے۔

۔الاعراف ۷:۱۵۵۔

۲۔ پابندیٔ وقت

۳۔اور اگر تم آپس میں وعدہ کر لیتے تو تمہیں وعدہ خلافی کرنی پڑتی۔لیکن اللہ کو مقررہ کام کرنا تھا۔

۔الانفال ۸:۴۲۔

۴۔مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے عہد میں قصور نہیں کیا اور کسی کو تمہارے مقابلہ میں مدد نہیں دی، ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کرو۔اللہ پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۴۔

۵۔تو تُو ہمارے اور اپنے درمیان ایک صاف میدان میں ایک جگہ

وعدہ مقرر کر کہ اُس کے خلاف نہ ہم کریں نہ تو۔ کہا تمہارا وعدہ گاہ جشن کا دن ہے اور یہ کہ سب لوگ پہر دن چڑھے جمع ہوں۔

- طٰہٰ ۲۰:۵۸-۵۹-

۶- پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کیے گئے۔

- الشعراء ۲۶:۳۸-

۳- نماز کے لیے پابندیٔ وقت

۷- کیونکہ مسلمانوں پر اوقاتِ معینہ میں نماز فرض کی گئی ہے۔

- النساء ۴:۱۰۳-

تضیعِ اوقات

۱- اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خرید کرتا ہے تاکہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے۔ اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔

- لقمٰن ۳۱:۶-

۲- جو نئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱:۲-۳-

۳- پھر کہے کہ اے رب! ایک وقتِ قریب تک تو نے مجھے مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات دیتا اور نیکوں میں ہو جاتا۔

- المنافقون ۶۳:۱۰-

سُوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

۶- فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝

۷- إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتٰبًا مَّوْقُوتًا ۝

۱- وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ

۲- مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ

۳- فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۱- لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ

۲- اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰي نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ

غیرت۔ بدلہ ظلم کا

۱- مظلوم کا بدلہ جائز

۱- بُری بات کو پکار کر کہنا اللہ کو پسند نہیں۔ لیکن جس پر ظلم ہوا۔

- النساء ۴:۱۴۸-

۲- ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں کہ صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر اللہ ان لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں) کے تکیے اور گرجے۔ اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں) کی مسجدیں، جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔

- الحج ۲۲:۳۹-۴۰-

۳۔اور بعد ظلم سہنے کے بدلہ لیا (تو ایسی شاعری میں مضائقہ نہیں) اور عنقریب ظالموں کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس کروٹ پر الٹتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۲۷۔

۴۔اور ان کے لیے جب ان پر زیادتی ہوتی ہے، تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۹۔

۵۔اور جو کوئی ظلم سہنے کے بعد بدلہ لے گا تو ان پر کوئی راہ (ملامت) نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۱۔

۳۔ بدی کا بدلہ برابر

۱۔اور بدی کا بدلہ اسی کی مانند بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اُس کا اجر اللہ پر ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۰۔

۳۔ وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

۴۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

۵۔ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤١﴾

۱۔ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

مشورہ

۱۔ مشورہ لینے کا حکم

۱۔سو تو اُن کو معاف کر اور ان کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں ان سے مشورہ لے۔ پھر جب تو بات ٹھہرا چکے تو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۹۔

۲۔بولی: اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔

۔النمل ۲۷: ۳۲۔

۱۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

۲۔ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾

۳۔ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ

۳۔اور ان کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا فرمان مان لیا اور نماز پڑھی اور ان کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۸۔

رازداری

۱۔ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٣﴾

۱۔اور جب نبی نے اپنی عورتوں میں سے ایک کو کوئی بات چھپا کر کہی۔ پھر جب اُس نے بات کی خبر کر دی اور اللہ نے نبی کو اس افشا پر مطلع کر دیا تو نبی نے کچھ تو جتا دی اور کچھ ٹلا دی۔ پھر جب اس عورت کو جتایا تو بولی کہ تجھے کس نے بتایا۔ نبی نے کہا: مجھے جاننے والے، واقف نے خبر دی۔

۔التحریم ۶۶: ۳۔

۲۔ اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرو۔ تو (بہتر ہے کہ) تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔ اور تم دونوں نبی پر چڑھائی کروگی تو اللہ اُس کا رفیق ہے اور جبرئیل اور سب نیک مومن اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو

۱۔ قتال تم پر فرض ہوا ہے اور وہ تمہیں برا معلوم ہوا ہے اور شاید تم کسی چیز کو برا سمجھو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور شاید تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۶۔

۲۔ پھر وہ اگر تمہیں بری معلوم ہوں تو شاید تم کسی شے کو برا سمجھو اور اللہ اس میں بہت بھلائی پیدا کرے۔

۔النساء ۴:۱۹۔

جھوٹی افواہ

۱۔ امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیے

۱۔ اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آ جاتی ہے۔ تو (حضرت کو سنانے سے پہلے) اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اس خبر کو پہلے رسول یا اپنے اہلِ اختیار کی طرف لاتے تو ان کے محقق اس کا مقصد معلوم کر لیتے۔

۔النساء ۴:۸۳۔

۲۔ إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾

۱۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾

۲۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾

۱۔ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ

۲۔ لَّئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ﴿٦١﴾

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٦﴾

۲۔ منافق اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینہ میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں، پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے جائیں، پکڑے جائیں جان سے مارے جائیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۰۔۶۱

۲۔ فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کئے اعتبار نہ کرنا چاہیے

۳۔ مسلمانو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کسی قوم پر جا پڑو۔ پھر تم اس پر جو تم نے کیا ہے، شرمندہ ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۶

معاشرت النساء

بالاختصار

تفصیل کے لیے کتاب الاحکام دیکھو

۱۔ عورت مرد میں سے نکلی پھر ان دونوں سے خلقت ہوئی

۱۔اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔جس نے تم کو تنِ واحد (آدم) سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اس کی بی بی (حوا) کو پیدا کیا۔اور ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔

۔النساء ۴:۱۔

۲۔ دونوں میں محبت رکھی

۲۔وہی ہے اللہ جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا تا کہ وہ اس کی طرف رغبت کرے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۹۔

۳۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس کی بی بیاں پیدا کر دیں۔تا کہ تم ان کی طرف سے راحت پاؤ اور تم میں اخلاص اور پیار پیدا کیا۔

۔الروم ۳۰:۲۱۔

۴۔بی بیاں تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۷۔

۳۔ دونوں کے حقوق برابر

۵۔اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ویسا ہی دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر۔ہاں مردوں کے لیے عورتوں پر ایک درجہ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۸

۴۔ حسنِ سلوک کا حکم

۶۔اور بی بیوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو اور اللہ اس میں برکت دے۔

۔النساء ۴:۱۹۔

۵۔ امیدواری میں دُعائیں

۷۔پھر جب مرد عورت سے لپٹ جاتا ہے اس کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے اور وہ اس کو لیے لیے پھرتی ہے۔پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہم تیرا شکریہ ادا کریں گے اگر تو ہمیں پورا بچہ عطا کرے گا۔

۔الاعراف ۷:۱۸۹۔

۶۔ اللہ نے بیٹا دیا تو مشرک بن بیٹھے

۸۔پس جب اللہ نے ان کو پورا (جیتا جاگتا) بچہ دے دیا تو اس (بچے) میں جو اللہ نے ان کو دیا تھا شریک بنانے لگے۔سو ان کے شرک سے اللہ کی شان بہت اونچی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۹۰۔

۱۔ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُوا۟ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً

۲۔ هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا

۳۔ وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَٰجًا لِّتَسْكُنُوٓا۟ إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً

۴۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ

۵۔ وَلَهُنَّ مِثْلُ ٱلَّذِى عَلَيْهِنَّ بِٱلْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ

۶۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِٱلْمَعْرُوفِ ۚ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰٓ أَن تَكْرَهُوا۟ شَيْـًٔا وَيَجْعَلَ ٱللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾

۷۔ فَلَمَّا تَغَشَّىٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِۦ ۖ فَلَمَّآ أَثْقَلَت دَّعَوَا ٱللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ ءَاتَيْتَنَا صَٰلِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿١٨٩﴾

۸۔ فَلَمَّآ ءَاتَىٰهُمَا صَٰلِحًا جَعَلَا لَهُۥ شُرَكَآءَ فِيمَآ ءَاتَىٰهُمَا ۚ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

۵۔ اللہ سے ڈرو اور ارحام کا پاس کرو

۹۔ جس اللہ کا واسطہ دے دے کر تم اپنے کتنے کام نکالتے ہو، اس کا اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔ کیونکہ اللہ تمہارا نگرانِ حال ہے۔

۔النساء ۴:۱۔

۶۔ یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو تو چار نکاح کرلو

۱۰۔ اور اگر تمہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو، تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو۔

۔النساء ۴:۳۔

۷۔ کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح

۱۱۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہیں کرسکو گے تو ایک ہی نکاح کرو یا جو تمہارے قبضے میں ہو۔ بے انصافی سے بچنے کی یہ ادنیٰ دلیل ہے۔

۔النساء ۴:۳۔

۸۔ اور عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو

۱۲۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو۔

۔النساء ۴:۴۔

۹۔ وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دیں تو لے لو

۱۳۔ پھر اگر وہ خوشی کے ساتھ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس کو رچتا پچتا کھاؤ۔

۔النساء ۴:۴۔

۱۰۔ متفرق احکامِ معاشرت

۱۴۔ اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر برتری رکھی ہے، اس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور اللہ سے

۹۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝۱

۱۰۔ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ

۱۱۔ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳

۱۲۔ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

۱۳۔ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۝۴

۱۴۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۱۵۔ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ

۱۶۔ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷

۱۷۔ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

اس کا فضل مانگتے رہو۔

۔النساء ۴:۳۲۔

۱۵۔ اور اگر تم کو میاں بیوی کے کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ بیوی کے کنبے میں مقرر کرو۔ اگر پنچوں کا ارادہ اصلاح کا ہوگا تو اللہ تعالیٰ دونوں میں موافقت کرادے گا۔

۔النساء ۴:۳۵۔

۱۶۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے تھوڑے یا زیادہ ترکے میں حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا ہے۔

۔النساء ۴:۷۔

۱۷۔ اور جب تقسیم ترکہ کے وقت رشتے دار، یتیم اور مسکین آموجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دیا کرو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

۔النساء ۴:۸۔

۱۸۔ اور وارثان حق دار کو ڈرنا چاہیے کہ اگر اپنے پیچھے اولادِ ضعیف چھوڑ جاتے تو ان پر ان کو (کیسا) ترس آتا۔ پس اللہ سے ڈرو اور سیدھی باتیں کیا کرو۔

۔ النساء ۴:۹۔

۱۹۔ بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ بس اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں اور وہ عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۔النساء ۴:۱۰۔

۲۰۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ آپس میں (کسی بات پر) صلح کر لیں اور صلح (ہر حال میں) بہتر ہے۔ اور بخل تو سب کی طبیعت میں ہوتا ہے۔ اور اگر سلوک کرو اور (سخت گیری سے) بچے رہو تو خدا تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ اور یہ تو تم سے ہو نہیں سکے گا کہ بی بیوں میں عدل کر سکو۔ اس کے لئے خواہ کتنی ہی کوشش کر لو۔ تو بالکل (ایک ہی طرف بھی) نہ جھک پڑو کہ دوسری کو چھوڑ بیٹھو کہ گویا اَدھر میں لٹک رہی ہے اور اگر موافقت کر لو اور (زیادتی سے) بچے رہو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اگر (میاں بی بی) دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے خزانہ سے دونوں کو بے نیاز کر دے گا اور اللہ کے ہاں گنجائش ہے اور اس کی تدبیر محکم ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۸۔۱۳۰۔

۲۱۔ اور اگر تمہارا ارادہ ایک بیوی کو بدل کر اس کی جگہ دوسری بیوی کرنے کا ہو اور تم نے پہلی بیوی کو ڈھیر سا مال بھی دے دیا ہو تو بھی اس سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح گناہ کما کر اپنا دیا ہوا

۱۸۔ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾

۱۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾

۲۰۔ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾

۲۱۔ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

۲۲۔ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ

۲۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

لیتے ہو۔ اور دیا ہوا کیسے لے لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور بی بیاں تم سے پکا قول لے چکی ہیں۔

۔ النساء ۴: ۲۰۔۲۱۔

۱۰۔ بیواؤں کا نکاح کرو

۲۲۔ اور اپنی رانڈوں کا نکاح کر دو۔

۔النور ۲۴:۳۲۔

۱۱۔ بے گناہ عورتوں پر بہتان

۲۳۔ جو لوگ پاک دامن، بے خبر، ایمان دار عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت (دونوں جہان میں) ملعون ہیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اس روز جب کہ ان کے مقابلے میں ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی گواہی دیں گے۔

۔النور ۲۴: ۲۳۔۲۴۔

۱۲۔ بری عورتیں بروں کے لیے اور برے مرد بری عورتوں کے لیے، اچھیاں اچھوں کے لیے اور اچھے اچھیوں کے لیے

۲۶۔گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لیے۔ پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے (ہیں)۔ بہتان باندھنے والے جو بکتے پھرتے ہیں، یہ (نیک مرد اور عورتیں) ان کی تہمتوں سے بری ہیں۔ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

۔النور ۲۴:۲۶۔

۲۶۔ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾

عام عورات کا پردہ

۱۔ بیگانے مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہیے

۱۔(مسلمانو اپنے گھروں کے سوا دوسرے) گھر والوں سے پوچھے اور سلام علیکم کئے بغیر نہ جایا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔(یہ حکم اس لیے ہے) کہ تم یاد رکھو۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو کہ گھر میں کوئی آدمی نہیں تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہوا، ندر نہ جاؤ۔ اور اگر تمہیں کہا جائے کہ (موقع نہیں) لوٹ جاؤ۔ تو لوٹ جاؤ۔تمہارے لیے صفائی کی بات ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔النور ۲۴:۲۷۔۲۸۔

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾

۲۔مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں، اللہ کو سب خبر ہے۔

۔النور ۲۴:۳۰۔

۲۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾

۱۱۔ عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں

۳۔اور مومن عورتوں کو کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کے مقاموں کو ظاہر نہ ہونے دیں، مگر جو اس میں سے (چارو ناچار) کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے گریبانوں پر اپنے دوپٹوں کا بکل مارے رہیں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال (غلام وغیرہ) پر یا کمیروں پر جو عورت کی حاجت

۳۔ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا

نہیں رکھتے یا لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے (کی بات) سے آگاہ نہیں اور اپنے پاؤں اتنے زور سے نہ رکھیں کہ ان کے اندرونی زیور کی خبر ہو۔

-النور ۲۴: ۳۱-

۱۲۔ بڑی عمر والیوں کے لیے پردہ کم

۴۔اے پیغمبر! اپنی بی بیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے جلدی پہچان ہو جایا کرے گی اور وہ آزار نہ دی جایا کریں گی۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۹-

۵۔اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید نہیں اگر اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) اتار رکھا کریں تو کوئی حرج نہیں جب کہ ان کو بناؤ دکھانا منظور نہ ہو۔

- النور ۲۴: ۶۰-

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

۴۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

۵۔ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ

ازواجِ مطہرات کا پردہ

۱۔ ازواجِ مطہرات کے احکامِ پردہ

۱۔پیغمبر کی بی بیو! تم کچھ عام عورتوں کی طرح تو ہو نہیں۔ اگر تم کو پرہیز گاری منظور ہے تو دبی زبان سے (کسی سے) بات نہ کیا کرو۔ (ورنہ) جس کے دل میں کھوٹ ہوگا وہ تم سے توقعات پیدا کرلے گا اور سیدھے سبھاؤ بات کرو۔ اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلے زمانۂ جاہلیت کے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۲-۳۳-

۲۔مسلمانو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے (یوں) جاؤ کہ تم کو کھانے کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ مگر جب تم کو بلایا جائے تو جاؤ۔ پس کھا چکو تو (بے کہے) آپ ہی چل دو اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے پیغمبر کو ایذا ہوتی تھی۔ اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے اور اللہ حق (بات کہنے) میں لحاظ نہیں کرتا۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۲۔ کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو

۳۔اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر ان سے مانگو۔ اس سے تمہارے اور ان کے دل زیادہ پاک صاف رہیں گے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۱۔ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ

۳۔ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ

۳۔ آپ کے بعد ازواجِ مطہرات سے نکاح ممنوع

۴۔اور تم کو شایاں نہیں کہ رسول اللہ کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ ان کے بعد ان کی بی بیوں سے کبھی نکاح کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑی (بے جا) بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۴۔ ازواجِ مطہرات کا پردہ کن کن سے

۵۔پیغمبر کی بی بیوں پر اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں اور اپنی (گھر کی) عورتوں اور اپنے ہاتھ کے مال (لونڈیوں غلاموں کے سامنے ہونے) میں کچھ گناہ نہیں اے بی بیو! اللہ سے ڈرتی رہنا۔ بے شک اللہ ہر چیز کا شاہدِ حال ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۵۔

۵۔ ازواجِ مطہرات اور عام عورتوں کو بھی چادر اوڑھ کر نکلنا چاہیے

۶۔اے پیغمبر! اپنی بی بیوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے غالباً یہ پہچان پڑیں گی اور کوئی چھیڑے گا نہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۹۔

۴۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿۵۳﴾

۵۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۗ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿۵۵﴾

۶۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۹﴾

تبنّیت، چال، آواز اور زینت

۱۔ تبنّیت

۱۔اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا تھا اس نے اپنی بی بی سے کہا کہ اس کو عزت سے رکھ۔ شاید ہمیں یہ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا ہی بنا لیں۔

۔یوسف ۱۲:۲۱۔

۱۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ

۲۔ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ

۳۔ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ

۴۔ يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ

۲۔ منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں

۲۔اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا۔ یہ تمہارے منہ کی بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۔

۳۔ وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں

۳۔ان کو (ان) کے باپوں (کے نام) سے بلاؤ۔ یہ اللہ کے نزدیک نہایت منصفانہ بات ہے۔ اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں اور تمہارے دوست۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۔

۴۔ لباس

۴۔اے بنی آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا جو تمہاری شرم گاہیں

چھپاتا ہے۔ اور زینت کے کپڑے نازل کئے اور پرہیز گاری کا لباس بہتر ہے۔

۔الاعراف ۲۶:۷۔

۵۔ حیا کی چال

۵۔پھر ان دونوں میں سے ایک لڑکی حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔ کہا کہ میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا بدلا دے کہ تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا۔ اور اس سے سارا حال بیان کیا تو وہ بولا کہ خوف نہ کر۔ تو نے ان ظالموں سے نجات پائی۔

۔القصص ۲۵:۲۸۔

۶۔ آواز نیچی رکھو اور چال درمیانی

۶۔اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔

۔لقمٰن ۱۹:۳۱۔

۷۔ بلند آواز

۷۔مومنو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور اس کے ساتھ زور زور سے باتیں نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ زور زور سے باتیں کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

۔الحجرات ۲:۴۹۔

۸۔ زینت منع نہیں

۸۔تو کہہ اللہ کی زینت جو اس نے بندوں کے لیے پیدا کی اور کھانے کی پاک چیزیں کس نے حرام کیں۔

۔الاعراف ۳۲:۷۔

التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ

۵۔ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٝ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

۶۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۷۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾

۸۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ

۱۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

۳۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اوہام

۱۔ مختلف قسم کے وہم

۱۔اور یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں میں پچھلی طرف سے آؤ۔ نیکی یہ ہے کہ آدمی ڈرے اور گھروں میں دروازوں کی طرف سے آؤ۔

۔البقرۃ ۱۸۹:۲۔

۲۔مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر، سب شیطان کے گندے کام ہیں۔ تو تم ان سے بچو شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔المائدۃ ۹۰:۵۔

۳۔اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور اُن میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

۔المائدۃ ۱۰۳:۵۔

۴۔تو کہہ: کیا ہم اللہ کے سوا اسے پکاریں جو ہمارا بھلا برا کچھ نہ کر سکے۔ اور اللہ سے ہدایت پا کر کیا ہم الٹے پھر جائیں، اس کی مانند جسے شیطانوں نے جنگل میں بہکا کر حیران کر دیا ہے۔ اس کے دوست راہِ راست پر بلاتے ہیں کہ ہماری طرف آ۔ تو کہہ: جو اللہ کی ہدایت ہے، وہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم رب العالمین کی مانیں۔

۔الانعام ۶:۷۱۔

۵۔اللہ نے آٹھ جوڑے مقرر کئے ہیں۔ بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو تو اہلِ مکہ سے پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ۔ یا جو ان مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔ مجھے علم کے ساتھ خبر دو، اگر تم سچے ہو ۔اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ تو پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا جو اُن مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔ یا تم حاضر تھے جب تمہیں اللہ نے یہ حکم دیا تھا۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تا کہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے۔

۔الانعام ۶:۱۴۳۔۱۴۴۔

۲۔ نظرِ بد کا خوف

۶۔اور کہا اے بیٹو! تم مصر میں سب ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا۔ اور متفرق دروازوں سے جانا۔ (کہ کہیں تمہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے) اور میں تمہیں اللہ سے کسی بات میں بچا نہیں سکتا۔ حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں نے اُسی پر

۴۔ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

۵۔ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِىْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

۶۔ وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾

۷۔ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾

۸۔ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

بھروسا کیا اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

۔یوسف ۱۲:۶۷۔

۳۔ نحوست و نامبارکی

۷۔اور اگر ان پر کوئی برائی آتی تھی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی شامت بتلاتے تھے۔ سن لے ان کی شومی اللہ کے پاس سے ہے۔ مگر اکثر شخص نہیں جانتے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۱۔

۸۔بولے ہم نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس قدم دیکھا۔ کہا تمہاری نحوست

اللہ کے پاس ہے۔ بلکہ تم آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو۔

۔النمل ۲۷: ۴۷۔

۹۔ وہ بولے: ہم نے تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کردیں گے۔

۔یٰس ۳۶: ۱۸۔

۱۰۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔

۔یٰس ۳۶: ۱۹۔

۴۔ جھوٹے معبودوں کا ڈراوا

۱۱ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے معبودانِ غیراللہ سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۳۶۔

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

۹۔ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

۱۰۔ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

۱۱۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾

جادو

۱۔ جادو اللہ کے حکم کے بغیر کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا

۱۔ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے۔ اور وہ چیز جو شہرِ بابل میں دو فرشتوں ہاروت وماروت پر اُتری تھی، وہ دونوں انہیں سکھلاتے تھے۔ کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ بنو۔ پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے تھے، جس سے کسی مرد اور اس کی عورت میں جدائی ڈالیں۔ مگر وہ اس (عمل) سے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۲۔

۲۔ جادو میں نہ نفع نہ ضرر

۲۔ اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں جس میں نہ اُن کا نقصان ہے نہ نفع۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۲۔

۱۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

۲۔ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

۳۔ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

۴۔ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾

۵۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

۶۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿۴﴾

۳۔ جادوگر نامراد

۳۔ اور نہیں پاتے فلاح جادوگر۔

۔یونس ۱۰: ۷۷۔

۴۔ پھر تب ہی ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو سے موسیٰ کے خیال میں دوڑتی ظاہر ہوئیں۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۶۶۔

۵۔ جو انہوں نے کیا، وہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جہاں جادوگر آتا ہے نامراد رہتا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۶۹۔

۶۔ اور گرہوں پر پھونک مارنے والی عورتوں سے۔

۔الفلق ۱۱۳: ۴۔

۴۔ ایامِ نحس

۷۔پس ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تا کہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں۔

۔ حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۶۔

۸۔ہم نے اُن پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست کسی طرح نہ ٹلی، سناٹے کی آندھی بھیجی۔

۔القمر ۵۴:۱۹۔

۵۔ چشم زخم

۹۔اور کافر تو اس فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ اپنی نظروں سے تجھے ڈگائیں جب کہ وہ قرآن سنتے اور کہتے ہیں کہ وہ تو دیوانہ ہے۔

۔القلم ۶۸:۵۱۔

۷۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

۸۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝۱۹

۹۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱

مہمان

۱۔ مہمان کے لیے تازہ کباب

۱۔اور ہمارے رسول (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت دینے آئے۔ بولے: سلام۔ ابراہیم نے جواب دیا: سلام پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۔ہود ۱۱:۶۹۔

۲۔ بھلا تیرے پاس ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کی حکایت بھی پہنچی ہے۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو بولے کہ سلام۔ وہ بولا سلام۔ یہ اجنبی لوگ ہیں۔ پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۲۴۔۲۶۔

۲۔ کھلانے میں تکلف

۳۔پھر ان کے پاس رکھ دیا۔ کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟

۔الذّٰریٰت ۵۱:۲۷۔

۱۔ وَلَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاۗءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝۶۹

۲۔ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝۲۴ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۲۵ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝۲۶

۳۔ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۷

۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ

۵۔ وَجَاۗءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۶۷ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝۶۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝۶۹

۶۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ

۳۔ اس کی آبرو کا پاس

۴۔پھر اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔

۔ہود ۱۱:۷۸۔

۵۔اور اہلِ شہر خوشیاں کرتے آئے۔ بولا یہ میرے مہمان ہیں۔ سو مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور میری آبرو نہ کھوؤ۔

۔الحجر ۱۵:۶۷۔۶۹۔

۴۔ مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار

۶۔اور اسے پھسلا کر اُس کے مہمان اڑانے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں بند کر دیں۔

۔القمر ۵۴:۳۷۔

۵۔ ہدیہ

۱۔اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں اور پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے۔ بلکہ اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش رہو۔

۔النمل ۲۷: ۳۵-۳۶۔

۱۔ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

چور کو قید

۱۔ چوری کی سزا

۱۔ بولے: اللہ کی قسم! تم جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور ہم کبھی چور نہ تھے۔ وہ بولے: اگر تم جھوٹے نکلے تو چور کی کیا سزا ہے؟ کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے سے نکلے وہی اس کا بدلہ ہے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۷۳-۷۵۔

۱۔ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

۲۔ حبسِ بے جا

۲۔کہا اللہ کی پناہ کہ سوائے اس کے جس کے پاس سے ہم نے اپنا مال پایا ہے اور کسی کو پکڑیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم بے انصاف ہوں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۷۹۔

۲۔ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّا إِذًا لَّظَالِمُونَ ﴿٧٩﴾

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

۱۔اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان کو توفیق دے گا۔

۔النساء ۴: ۳۵۔

۲۔جو تم میں دو معتبر شخص تجویز کریں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۵۔

۱۔ إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا

۲۔ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ

۳۔ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ

۱۔ کورٹ آف وارڈ

۳۔بے وقوفوں کو وہ اموال جو اللہ نے تمہاری معیشت ٹھہرائی ہے، نہ دے دو۔

۔النساء ۴: ۵۔

اپنی حفاظت

۱۔ اپنی حفاظت کرو

۱۔مومنو! تم اپنی جانوں کا فکر کرو۔ جب تم نے ہدایت پائی تو گمراہ شخص تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۵۔

۲۔مومنو! تم اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس

کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس آگ پر زور آور، سنگ دل فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم کرتا ہے وہ اس کے اس حکم میں نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم پاتے ہیں، وہ بجا لاتے ہیں۔

۔التحریم ۶:۶۶۔

۲۔ خودکشی مت کرو

۳۔ اور آپ اپنے تئیں ہلاک نہ کرو۔

۔النساء ۴:۲۹۔

۴۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

۔البقرة ۲:۱۹۵۔

۳۔ اللہ آسانی چاہتا ہے

۵۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے۔

۔البقرة ۲:۱۸۵۔

۶۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا رہے گا، وہ اس کے کام میں آسانی کرے گا۔

۔الطلاق ۶۵:۴۔

۷۔ اللہ کسی کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس نے اسے دیا ہے۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کرے گا۔

۔الطلاق ۶۵:۷۔

۸۔ پس بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

۔الانشراح ۹۴:۵-۶۔

مال

۱۔ مال کو فضل کہا گیا

۱۔ اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم (حج میں) اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۔البقرة ۲:۱۹۸۔

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۳۔ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

۴۔ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ

۵۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

۶۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝

۷۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝

۸۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

۲۔ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا

۳۔ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

۴۔ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ

۵۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ

۶۔ وَسْــَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ

۲۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

۔البقرة ۲:۲۶۸۔

۳۔ وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۱۔

۴۔ پس وہ اللہ کے فضل اور نعمت کے ساتھ واپس آئے اور انہیں کسی طرح برائی نہ پہنچی۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۴۔

۵۔ اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۰۔

۶۔ اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔

۔النساء ۴:۳۲۔

۷۔ وہ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اسے انہیں دیا ہے، چھپاتے ہیں۔

۔النساء ۴:۳۷۔

۸۔ کیا لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے۔

۔النساء ۴:۵۴۔

۹۔ کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۱۰۔ اور اگر محتاجی سے ڈرو تو اللہ اگر چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔

۔التوبۃ ۹:۲۸۔

۱۱۔ اور کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کا رسول اپنی مہر سے پھر بھی کچھ دے گا۔

۔التوبۃ ۹:۵۹۔

۱۲۔ کہ اللہ اور ان کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے آسودہ کر دیا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۷۴۔

۱۳۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے (مال) دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار رہوں گے۔

۔التوبۃ ۹:۷۵۔

۱۴۔ پس جب اس نے اپنے فضل سے انہیں عطا فرمایا تو اس میں بخیلی کرنے لگے۔

۔التوبۃ ۹:۷۶۔

۱۵۔ کہ فضل اس کا تلاش کرو۔

۔النحل ۱۶:۱۴ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۶ و القصص ۲۸:۷۳ و الروم ۳۰:۴۶ و فاطر ۳۵:۱۲ و الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۱۶۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا تا کہ تم اپنے رب کا فضل

۷۔ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۸۔ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۹۔ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

۱۰۔ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ

۱۱۔ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ

۱۲۔ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۳۔ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ

۱۴۔ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ

۱۵۔ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

۱۶۔ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ

۱۷۔ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۸۔ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۹۔ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

۲۰۔ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

(روزی) تلاش کرو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۲۔

۱۷۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے تونگر کر دے گا۔

۔النور ۲۴:۳۲۔

۱۸۔ اور چاہیے کہ وہ لوگ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے پرہیز گار رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں تونگر کر دے۔

۔النور ۲۴:۳۳۔

۱۹۔ وہ ان محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۸۔

۲۰۔ تو زمین میں متفرق ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۔الجمعۃ ۶۲:۱۰۔

۲۱۔اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے زمین میں پھریں گے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۲۔تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پکڑے اور وہ کچھ مال چھوڑے تو اپنے والدین اور ناتے داروں کے لیے حسبِ دستور وصیت کر کے مرے

۔البقرۃ ۲:۱۸۰۔

۲۔ مال کو خیر کہا گیا

۲۳۔لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ کہہ جو مال خرچ کرو وہ والدین اور ناتے داروں اور یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۲۴۔تمہاری جانوں کے لیے بہتر ہے جو خرچ تم کرو گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۲۔

۲۵۔اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا ملے گا۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۲۔

۲۶۔اور جو مال تم خرچ کرو گے اللہ کو معلوم ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۳۔

۲۷۔تو میں بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔

۔الاعراف ۷:۱۸۸۔

۲۸۔بولا: اے رب میرے! جو بھلائی تو نے میری طرف نازل کی ہے، میں اُس کا محتاج ہوں۔

۔القصص ۲۸:۲۴۔

۲۹۔تو مالِ غنیمت پر بخیلی کرتے ہوئے۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۹۔

۳۰۔اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصے میں لوٹا دیا۔ ان کے ہاتھ کچھ مال نہ آیا۔

۔الاحزاب ۳۳:۲۵۔

۳۱۔میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔

۔صٓ ۳۸:۳۲۔

۳۲۔نیکی سے روکنے والے، حد سے باہر نکل جانے والے، شک لانے والے کو۔

۔قٓ ۵۰:۲۵۔

۳۳۔اور خرچ کرو۔ تمہارے لیے اچھا ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۶۔

۳۴۔بھلے کاموں سے روکتا ہے، حد سے باہر نکلا ہوا گنہگار ہے۔

۔القلم ۶۸:۱۲۔

۲۱۔وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

۲۲۔كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

۲۳۔يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

۲۴۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ

۲۵۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

۲۶۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

۲۷۔لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ

۲۸۔رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ

۲۹۔اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

۳۰۔وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا

۳۱۔اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ

۳۲۔مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ

۳۳۔وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ

۳۴۔مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ

۲۔ مال کو رحمت کہا گیا

۳۵۔ تو کہہ: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند ہی رکھتے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۰-

۳۶۔ تمہارا رب اپنی رحمت تم پر پھیلائے گا۔

- الکہف ۱۸: ۱۶-

۳۷۔ اور وہ اپنا خزانہ تیرے رب کی رحمت سے نکالیں۔

-الکہف ۱۸: ۸۲-

۳۔ مال کو رزقِ حسن کہا گیا

۳۸۔ اور اس نے مجھے اپنی نیک روزی دی ہے۔

-ہود ۱۱: ۸۸-

۳۹۔ اور جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی دی، پس وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہیں۔

-النحل ۱۶: ۷۵-

۴۰۔ اور کسی قدر خوف اور بھوک اور جانوں او مالوں اور میووں کے نقصان سے ہم تم کو آزمائیں گے۔ اور بشارت دے ان صابروں کو۔

-البقرۃ ۲: ۱۵۵-

۴۱۔ جانوں اور مالوں سے البتہ آزمائیں گے ہم تم کو۔

-آلِ عمران ۳: ۱۸۶-

۴۲۔ اور اگر چاہتا اللہ تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ وہ تم کو اپنے دیے ہوئے پر آزماتا ہے۔ پس تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

-المائدۃ ۵: ۴۸-

۳۵۔ قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّىٓ إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ ٱلْإِنفَاقِ

۳۶۔ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِۦ

۳۷۔ وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ

۳۸۔ وَرَزَقَنِى مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا

۳۹۔ وَمَن رَّزَقْنَٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوُۥنَ

۴۰۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَىْءٍ مِّنَ ٱلْخَوْفِ وَٱلْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَنفُسِ وَٱلثَّمَرَٰتِ ۗ وَبَشِّرِ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿۱۵۵﴾

۴۱۔ لَتُبْلَوُنَّ فِىٓ أَمْوَٰلِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ

۴۲۔ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِى مَآ ءَاتَىٰكُمْ ۖ فَٱسْتَبِقُوا۟ ٱلْخَيْرَٰتِ

۴۳۔ وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَكُمْ خَلَٰٓئِفَ ٱلْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِى مَآ ءَاتَىٰكُمْ

۴۴۔ أَنَّمَآ أَمْوَٰلُكُمْ وَأَوْلَٰدُكُمْ فِتْنَةٌ

۴۵۔ وَأَمْدَدْنَٰكُم بِأَمْوَٰلٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿۶﴾

۴۶۔ ٱلْمَالُ وَٱلْبَنُونَ زِينَةُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا

۴۷۔ فَأَخْرَجْنَٰهُم مِّن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿۵۷﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾

۴۳۔ اور اس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا اور بعض کے درجے بعض پر بلند کئے تا کہ اپنے دیے ہوئے میں تمہیں آزمائے۔

-الانعام ۶: ۱۶۵-

۴۴۔ بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔

-الانفال ۸: ۲۸ و التغابن ۶۴: ۱۵-

۴۵۔ مال اور اولاد سے تمہیں مدد دی اور تمہارا لشکر بڑھایا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶-

۴۶۔ مال اور بیٹے حیاتِ دنیا کی زینت ہیں۔

-الکہف ۱۸: ۴۶-

۴۷۔ پھر ہم نے ان (مصریوں) کو باغوں اور چشموں سے باہر نکالا اور خزانوں اور عمدہ مقام سے۔ اسی طرح ہم نے بنی اسرائیل کو اس

کا وارث بنایا

-الشعراء ۲۶: ۵۷-۵۹-

۴۸۔اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھاتے تھک جاتی تھی۔

-القصص ۲۸: ۷۶-

۴۹۔جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں کام میں لگا رکھا۔تو ہمارے لیے اللہ سے بخشش مانگ۔

-الفتح ۴۸: ۱۱-

۵۰۔تو پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی اور ایک قریب کی فتح ان کو انعام میں دی اور بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

- الفتح ۴۸: ۱۸-۱۹-

۵۱۔اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے کہ تم ان کو لو گے۔پھر اس نے یہ غنیمت تم کو جلدی دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہاری طرف سے روکے۔

-الفتح ۴۸: ۲۰-

۵۲۔پس انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کو اس کا رب آزماتا اور عزت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے بزرگی دی۔

-الفجر ۸۹: ۱۵-

۵۳۔اور مال اور بیٹوں میں تمہیں بڑھائے گا۔

-نوح ۷۱: ۲۱-

۵۴۔اور تم مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹: ۲۰-

۵۵۔اور تجھے محتاج پایا پھر تونگر کیا۔

-الضحیٰ ۹۳: ۸-

كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾

۴۸۔وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ

۴۹۔سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

۵۰۔فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

۵۱۔وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

۵۲۔فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

۵۳۔وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

۵۴۔وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۵۵۔وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾

۵۶۔وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾

۱۔لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۲۔قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۗ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۶۔اور وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے۔

-العٰدیٰت ۱۰۰: ۸-

جمع، مال

۱۔ اللہ کی رحمت مال سے بہتر

۱۔تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس سے بہتر ہے جو تم دنیا میں جمع کرتے ہو۔

-آلِ عمران ۳: ۱۵۷-

۲۔تو کہہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہر ہے۔پس چاہیے کہ وہ اس سے خوش ہوں۔وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۵۸-

۳۔ اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۴۔ وہ آگ اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا، پکارتی ہے اور جس نے مال جمع کر کے سنگوار کھا (اس کو بھی)۔

۔المعارج ۷۰:۱۷-۱۸۔

۲۔ کثرتِ مال موجبِ غفلت

۵۔ بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲:۱-۲۔

۳۔ مال کی بابت قیامت کو پرسش

۶۔ پھر اس دن تم سے ضرور نعمت کی باز پرس ہوگی۔

۔التکاثر ۱۰۲:۸۔

۴۔ جمع مال کرنے والے کے لیے خرابی

۷۔ ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے، جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

۔الھمزۃ ۱۰۴:۱-۳۔

۳۔ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾

۴۔ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾

۵۔ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾

۶۔ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

۷۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿٢﴾ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ﴿٣﴾

سرمایہ داری

۱۔ عورتوں اور اولاد اور سونے چاندی کے بڑے ڈھیروں اور پالتو گھوڑوں اور چوپایوں اور کھیتی کے مزوں کی محبت پر آدمی رجھائے گئے ہیں۔ یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے اور اچھا ٹھکانا خدا کے پاس ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۔

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ﴿١٤﴾

۲۔ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ ۚ

۳۔ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾

۴۔ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۲۔ اور جو کچھ اللہ نے ان کے اموال میں اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا ہے، تو تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ بستیوں کے اموال میں سے جو کچھ اللہ اپنے رسول کو ہاتھ لگوائے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے تا کہ وہ مال انہیں کے درمیان پھرتا نہ رہے جو تم میں مال دار ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۶۔

۳۔ کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا۔

۔البلد ۹۰:۵-۶۔

۲۔ مال جمع کر کر کے رکھنے والوں کا انجام

۴۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی

راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

۔التوبۃ ۹:۳۴۔

۵۔وہ آگ ہر اس آدمی کو کھینچ بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور مال جمع کر کے سینت رکھا۔

۔المعارج ۷۰:۱۷۔۱۸۔

۶۔ہر ایک عیب پکڑ نے والے غیبت کرنے والے کی تباہی ہے۔جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

۔الھمزۃ ۱۰۴:۱۔۲۔

عمارات

۱۔کہ نرم زمین میں محل بناتے اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔

۔الاعراف ۷:۷۴۔

۲۔اور پہاڑوں میں خاطر جمعی سے گھر تراشتے تھے۔

۔الحجر ۱۵:۸۲۔

۳۔اور تم پہاڑوں میں تکلف سے گھر تراشتے تھے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۴۹۔

۴۔کیا تم ہر ایک ٹیلے پر کھیلنے کو ایک نشان بناتے ہو اور ایسے استوار محل بناتے ہو کہ گویا تم ہمیشہ رہو گے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۲۸۔۱۲۹۔

تجارت

۱۔ مختلف ہدایات

۱۔تم پر اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ تم (حج میں) معاش

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

۵۔تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۶۔وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾

۱۔تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا

۲۔وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

۳۔وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

۴۔اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

۱۔لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

۲۔وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا

۳۔ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا

۴۔وَلَاۤ اٰۤمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

(تجارت) کی تلاش کرو۔جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۸۔

۲۔اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۵۔

۳۔یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک بہت ہی منصفانہ ہے اور گواہی کے لیے بھی بہت پختہ ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔مگر یہ کہ سودا دست بدست ہو۔جس کو باہم لیتے دیتے ہو،تو اس کے نہ لکھنے پر تم پر کوئی الزام نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۲۔

۴۔اور (بے حرمتی نہ کرو) ان کی جو بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں۔اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۵۔ اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کے لیے جگہ دی اور ہم نے تمہارے لیے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا۔

-الاعراف ۷:۱۰-

۶۔ کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بی بیاں اور تمہارا کنبہ اور مال جو تم نے کمایا ہے اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں، تو منتظر رہو۔ یہاں تک کہ اللہ کو جو کچھ کرنا ہے وہ لا موجود کرے۔

-التوبة ۹:۲۴-

۷۔ اور تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

-التوبة ۹:۲۸-

۸۔ اور ان منافقین میں سے بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ سے عہد کرتے ہیں اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو بہت سا مال عطا فرمائے تو ہم خوب خیرات کریں اور خوب نیک کام کریں۔ مگر جب اس نے اپنے فضل سے انہیں مال عطا فرمایا تو وہ اس میں بخل اور روگردانی کرنے لگے۔

-التوبة ۹:۷۵-۷۶-

۹۔ اور ہم نے تمہارے لیے وہاں معاش کے سامان بنا دیے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دے سکتے۔

-الحجر ۱۵:۲۰-

۱۰۔ وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو، جو تم

۵۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ

۶۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ٰ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ

۷۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ

۸۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

۹۔ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۱۔ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ

۱۲۔ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

۱۳۔ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ

پہنتے ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس کے پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تا کہ تم اللہ کی روزی تلاش کرو اور شکر ادا کرو۔

-النحل ۱۶:۱۴-

۱۱۔ اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تا کہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۲-

۱۲۔ تمہارا رب جو تمہارے لیے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تا کہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۶-

۱۳۔ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے کہ تیرے پاس پیدل آئیں اور ہر ایک لاغر شتر پر سوار ہو کر ہر ایک دور کی راہ سے چلے آئیں کہ

اپنے منافع کے لیے وقت پر آموجود ہوں۔

-الحج ۲۲: ۲۷-۲۸۔

۱۴۔اور جس نے میری اس نصیحت سے منہ موڑا۔ پس اس کے لیے تنگیٔ معاش ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۴۔

۱۵۔اور اگر وہ نادار اور مفلس ہوں گے۔ (تو) اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا۔

-النور ۲۴: ۳۲۔

۱۶۔اور ایسے لوگوں کو جن کو نکاح کا مقدور نہیں، چاہیے کہ اپنے نفس پر ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

-النور ۲۴: ۳۳۔

۱۷۔اور جو لوگ تمہارے ہاتھ کے مال (باندی غلاموں) میں کچھ دے کر اپنی آزادی کی تحریر چاہتے ہیں، ان کو آزادی کی تحریر لکھ دو اگر تم ان میں کچھ بھلائی معلوم کرو۔ اور اللہ کے مال سے جو اس نے تمہیں دیا ہے انہیں دے دو۔

-النور ۲۴: ۳۳۔

۱۸۔اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سازوسامان پر نازاں تھیں۔

-القصص ۲۸: ۵۸۔

۱۹۔اور اس نے اپنی رحمت سے رات اور دن بنایا۔ تاکہ تم رات کو آرام کرو اور دن کو اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-القصص ۲۸: ۷۳۔

۲۰۔اور تمہارا رات کو اور دن کو لیٹنا اور سونا اور اُس کا (رزق) تلاش کرنا، اس کی قدت کی نشانیوں میں ہے۔

-الروم ۳۰: ۲۳۔

فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ

۱۴۔وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ﴿١٢٤﴾

۱۵۔إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ

۱۶۔وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ

۱۷۔وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ

۱۸۔وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا

۱۹۔وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

۲۰۔وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ

۲۱۔وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

۲۲۔وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

۲۱۔اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-الروم ۳۰: ۴۶۔

۲۔ داؤد علیہ السلام کی زرہ سازی

۲۲۔اور ہم نے اپنی طرف سے داؤد کو فضیلت دی۔ (حکم دیا) کہ اے پہاڑو! اس کے ساتھ ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور پرندوں کو بھی حکم دیا اور اُس کے لیے لوہا نرم کر دیا۔ (اور یہ حکم دیا) کہ تم پوری زرہیں بناؤ۔ اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیکی کیا کرو۔

- سبا ۳۴: ۱۰-۱۱۔

۳۔ تانبا پگھلانے کا کام

۲۳۔اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہایا۔ اور جنات میں بعضے وہ تھے جو اپنے رب کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۴۔ موتیوں کی تجارت

۲۴۔اور تم (موتیوں کے) زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور کشتیوں کو اس میں پانی چیرتے ہوئے دیکھتا ہے تاکہ اس کی (دی ہوئی) روزی ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔فاطر ۳۵:۱۲۔

۵۔ معیشت کے مختلف درجات

۲۵۔کیا وہ اللہ کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان میں دنیوی زندگی میں روزی تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۲۶۔اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔الجاثیة ۴۵:۱۲۔

۶۔ اذانِ جمعہ کے بعد نماز تک خرید وفروخت بند

۲۷۔جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف فوراً چل پڑا کرو اور خرید وفروخت چھوڑ دیا کرو......پس جب نماز ادا کی جا چکے تو اس وقت

۲۳۔وَاَرْسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ

۲۴۔وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

۲۵۔اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ

۲۶۔اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

۲۷۔اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ...... فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

۲۸۔عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۹۔وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱

۳۰۔وَوَجَدَكَ عَاۗىِٕلًا فَاَغْنٰى ۝۸

(بے شک) زمین پر چلو پھرو اور اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کے متلاشی رہو۔

۔الجمعة ۶۲:۹۔۱۰۔

۲۸۔اس کو علم ہے کہ تم میں سے بعض آدمی بیمار ہوں گے اور بعضے تلاشِ معاش کے لیے ملک میں سفر کریں گے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۹۔اور ہم نے دن معاش (کے لیے) بنایا۔

۔النساء ۷۸:۱۱۔

۳۰۔اور اس نے تجھے نادار پایا، سو مالدار بنا دیا۔

۔الضحی ۹۳:۸۔

انما الاعمال بالنیات

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

۱۔ لغو قسموں پر مؤاخذہ نہیں

۱۔ وہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن جو کچھ تمہارے دل کماتے ہیں ان پر تمہیں پکڑے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔
۔البقرۃ ۲:۲۲۵۔

۲۔ اللہ تم کو تمہاری بے فائدہ قسموں پر نہ پکڑے گا۔ لیکن تم کو تمہاری پکی قسموں پر پکڑے گا۔
۔المائدۃ ۵:۸۹۔

۳۔ اور جس بات میں تم چوک جاؤ اُس میں تم پر گناہ نہیں۔ لیکن گناہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔
۔الاحزاب ۳۳:۵۔

۱۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾

۲۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

۳۔ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

ریاضت و مجاہدۂ نفس

۱۔ ریاضت و عبادت

۱۔ اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں، ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھائیں گے اور بے شک اللہ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔
۔العنکبوت ۲۹:۶۹۔

۲۔ بے شک رات کو اٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت سخت ہے۔ اور بات کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔
۔المزمل ۷۳:۶۔

۳۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتا رہ اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہ۔
۔المزمل ۷۳:۸۔

۴۔ پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر اور جو کچھ مانگنا ہو اس میں اپنے رب کی طرف توجہ رکھ۔
۔الانشراح ۹۴:۷-۸۔

۲۔ اطمینانِ قلب

۵۔ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں۔ سن لو! اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔
۔الرعد ۱۳:۲۸-۲۹۔

۱۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

۲۔ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْـاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾

۳۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾

۴۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

۵۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

گالی

۱۔ کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو

۱۔ اور تم مسلمان اُن کے معبودوں کو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں برا نہ کہو کہ وہ سرکشی سے بے سمجھے اللہ کو برا کہیں گے۔
۔الانعام ۶:۱۰۸۔

۱۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

سب گناہ معاف

۱۔ اللہ سب گناہ معاف کر دے گا

۱۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

۱۔تو کہہ: اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی سارے گناہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الزمر ۳۹: ۵۳-

استطاعت

۱۔ تعمیلِ احکام بقدرِ استطاعت

۱۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ

۱۔پس جہاں تک تم سے ہو سکے، اللہ سے ڈرو اور سنو اور خرچ کرو۔ یہ تمہارے لیے اچھا ہے۔

-التغابن ۶۴: ۱۶-

شعائرِ دین

۱۔ طوافِ صفا و مروہ

۱۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۱۔بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں ہیں تو جوکوئی خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس کو ان دونوں کا طواف کرنا گناہ نہیں اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے اللہ اس کا قدردان اور دانا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۵۸-

۲۔ وقوفِ عرفات

۲۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ

۲۔پھر جب تم میدانِ عرفات سے واپس ہو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تم کو ہدایت کی ہے اور بے شک اس سے پہلے تم گمراہ تھے۔ پھر تم طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں اور اللہ سے گناہ بخشواؤ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۸-۲۰۰-

۳۔ دیگر شعائر

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ

۳۔مومنو! اللہ کی نشانیوں اور ماہِ حرام اور قربانی اور گلے میں ہار پہنے ہوئے قربانی کے جانوروں اور بیت الحرام کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ کعبہ کے آنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔ اور جب تم احرام سے نکلو تو شکار کرو۔

-المائدۃ ۵: ۲-

۴۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

۴۔کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ حرام کا آباد رکھنا اس شخص کے برابر سمجھ لیا جو اللہ اور آخری دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں

جہاد کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۹: ۱۹۔

۴۔ رسوم

۵۔ اور جس نے اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کی۔ پس یہ تعظیم دلی پرہیزگاری سے ہے۔

-الحج ۲۲: ۳۲۔

۶۔ اور بدُن نے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے آداب مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والوں فقیروں کو کھلاؤ۔ یوں ہم نے وہ تمہارے قابو میں کئے تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اس کو تمہارا تقوی پہنچتا ہے۔

-الحج ۲۲: ۳۶۔۳۷۔

قربانی

۱۔ قربانی کھاؤ اور کھلاؤ

۱۔ اور ایامِ معلومہ میں مویشی چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دیے ہیں، اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو کھلاؤ۔

-الحج ۲۲: ۲۸۔

۲۔ اور جو کوئی حرماتُ اللہ کی تعظیم کرے، پس وہ اس کے لیے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

-الحج ۲۲: ۳۰۔

۳۔ اور بُدن نے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۟ۘ

۵۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝

۶۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ

۱۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۝

۲۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ

۳۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ

۴۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

۵۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

لیے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھتے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

-الحج ۲۲: ۳۶۔

۲۔ نمازِ عید الضحیٰ اور قربانی کا حکم

۴۔ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

-الکوثر ۱۰۸: ۲۔

۳۔ قربانی کا گوشت اور خون اللہ کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقوی پہنچتا ہے اور تکبیریں کہنے کا حکم

۵۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کو تمہارا تقوی

پہنچتا ہے۔ یوں انہیں تمہارے بس میں کیا تا کہ تم اس بات پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت کی، اللہ کی بڑائی کرو اور نیکوں کو بشارت دو۔

۔الحج ۲۲: ۳۷۔

صدقہ وخیرات

مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ وخیرات کے باب میں

۱۔ان کی مثال جو فی سبیل اللہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس دانہ کی مثال ہے، جس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوئے اور اللہ جس کے لیے چاہے بڑھاتا ہے اور اللہ وسعت والا، سننے والا ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ ایذا دیتے ہیں، انہیں کے لیے ان کے رب کے پاس بدلہ ہے۔ نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات بولنا اور درگزر کرنا، اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا ہو اور اللہ بے پروا، بردبار ہے۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اُس کو صاف کر دے۔ (اہلِ ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ منکروں کو ہدایت

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

۱۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ

نہیں کرتا۔ ان کی مثال جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے لیے اور اپنے دِلی اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ایسی ہے جیسے کسی بلندی پر ایک باغ ہو اور اس پر موسلا دھار مینہ برسے۔ پھر وہ اپنے پھل دو چند لائے۔ اور اگر موسلا دھار مینہ نہ برسے تو اوس ہی کافی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا باغ ہو، جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور وہاں اس کے لیے ہر طرح کا میوہ ہو اور وہ شخص بڈھا ہو جائے اور اس کی اولاد صغیر ہو۔ پھر اس باغ پر بگولا آئے جس میں آگ ہو اور وہ اس باغ کو جلا دے۔ یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سوچو۔ مومنو! اپنی کمائی کی اچھی چیزوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

نکالی ہیں، خرچ کرو۔ اور ناکارہ چیزوں پر نیت نہ دھرو کہ اس میں سے خرچ کرنے لگو۔ حالانکہ تم خود اسے لینا نہیں چاہتے۔ مگر جب کہ اس میں چشم پوشی کرو اور جان لو کہ اللہ بے پروا اور قابلِ تعریف ہے۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور اللہ صاحبِ وسعت اور جاننے والا ہے۔ جسے چاہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے بڑی خوبی ملی۔ اور نصیحت صرف وہی قبول کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔ اور تم جو خیرات دیتے ہو یا نذر مانتے ہو اسے اللہ جانتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ اگر تم خیرات کو ظاہر کر کے دو تو اچھی بات ہے۔ اور اگر اسے چھپاؤ اور فقیروں کو دو، وہ تمہارے لیے اور بھی بہتر ہے۔ اور اس سے تمہارے بعضے گناہ دور ہو جائیں گے اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔ ان کی ہدایت تیرا ذمہ نہیں۔ لیکن جس کو اللہ چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہارے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہے۔ اور تم کو فقط اللہ ہی کی ذات کی طلب میں خرچ کرنا چاہیے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے تم کو وہ پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہو گا۔ خیرات اُن محتاجوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں رکے پڑے ہیں، زمین پر چل پھر نہیں سکتے۔ بے خبر آدمی ان کو عدمِ سوال کی وجہ سے غنی گمان کرتے ہیں۔ تو ان کو ان کے چہرے سے پہچانے گا۔ وہ آدمیوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور جو مال تم خرچ کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے۔ جو لوگ رات کو اور دن کو اپنے اموال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، ان کو ان کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہو گا اور نہ غم گین ہوں گے۔ سود خور آدمی قیامت کے دن اس طرح اُٹھیں گے جیسے وہ اُٹھتا ہے جسے جن نے چھٹ کے خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ بیع بھی تو سود ہی جیسی چیز ہے۔ حالانکہ بیع کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ پھر جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی۔ اور (سود کھانے سے) باز آیا، تو جو کچھ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔ تو جو کوئی پھر لے تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں۔ اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکر، گنہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے

یَحۡزَنُوۡنَ ۝ اَلَّذِیۡنَ یَاۡکُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوۡمُوۡنَ اِلَّا کَمَا یَقُوۡمُ الَّذِیۡ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَیۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَیۡعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنۡ جَآءَهٗ مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰی فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمۡرُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ عَادَ فَاُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝ یَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ یُرۡبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیۡمٍ ۝ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوةَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوۡا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۝ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ۚ وَ اِنۡ تُبۡتُمۡ فَلَکُمۡ رُءُوۡسُ اَمۡوَالِکُمۡ ۚ لَا تَظۡلِمُوۡنَ وَ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ۝ وَ اِنۡ کَانَ ذُوۡ عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیۡسَرَةٍ ؕ وَ اَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝ وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِیۡهِ اِلَی اللّٰهِ ۟ ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفۡسٍ مَّا کَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ۝

اور نیک کام کئے اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی، انہیں ان کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔ مومنو! اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو۔ اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے اور اگر کوئی شخص تنگی میں ہے تو اس کو تو نگری تک مہلت دینا چاہیے۔ اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر سمجھ دار ہو اور اس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ کی طرف واپس جاؤ گے۔ پھر ہر کسی کو اس کی کمائی کا بدلہ ملے گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۱-۲۸۱-

۲- لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیۡمٌ ۝

۲- جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو تم بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے اور جو تم خرچ کرتے ہو، وہ اللہ کو معلوم ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۹۲-

۳- وَ سَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ جَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ۝ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الۡکٰظِمِیۡنَ

۳- اور اپنے رب کی مغفرت اور اس کی جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں سے خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ

نیکوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۳۳۔۱۳۴۔

۴۔اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، وہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ ان کے حق میں برائی ہے جس میں وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور زمین و آسمان کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۰۔

۲۔ اکلِ مالِ باطل برضامندی

۵۔مومنو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ لیکن آپس کی رضامندی کی تجارت ہو تو مضائقہ نہیں۔

۔النساء ۴:۲۹۔

۶۔اللہ کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۷۔وہ جو بخل کرتے اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا، اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴:۳۷۔

۸۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو، جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جانہ اڑاؤ کہ وہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶:۱۴۱۔

الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

۴۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ

۶۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾

۷۔ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٣٧﴾

۸۔ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾

۹۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾

۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ

۱۱۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

۹۔اور ان کے مال میں سے زکوٰۃ لے تاکہ تو انہیں پاک وصاف کرے اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۳۔

۱۰۔مسلمانوں سے ان کی جانیں اور مال اللہ نے بعوضِ بہشت خرید کر لیے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۱۱۱۔

۱۱۔اور جو اپنے رب کی رضامندی کے طالب ہو کر صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا، اس سے پوشیدہ اور علانیہ

خرچ کرتے رہیں اور بدیوں کو نیکیاں کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳: ۲۲-

۱۲-میرے ایمان دار بندوں سے کہہ نماز پڑھیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے،اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتے رہیں،اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں خرید وفروخت اور دوستی نہ چلے گی۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۱-

۱۳-اور وہ جو دیتے ہیں جو کہ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۰-

۱۴-یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۱-

۱۵-اور اللہ نے جو تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور جیسے اللہ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے تو بھی نیکی کر اور زمین میں فساد نہ چاہ۔ بے شک اللہ کو فساد کرنے والے پسند نہیں۔

-القصص ۲۸: ۷۷-

۱۶-جو شخص ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے،اس سے محبت کرتے ہیں اور جو مال مہاجرین کو ملا ہے اس سے اپنے دلوں میں دغدغہ نہیں پاتے اگرچہ وہ آپ تنگی میں ہوں۔

-الحشر ۵۹: ۹-

۱۷-اور جو کوئی نفس کی حرص سے بچایا گیا، تو وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

الحشر ۵۹: ۹و التغابن ۶۴: ۱۶-

عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾

۱۲-قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿٣١﴾

۱۳-وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾

۱۴-أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾

۱۵-وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾

۱۶-وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

۱۷-وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾

۱۸-إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿١٩﴾ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿٢٣﴾ أَنْ لَا

۳- باغ والوں کا حصہ

۱۸-ہم نے انہیں آزمایا جیسے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب انہوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی اس کا میوہ توڑ لیں گے اور انشاء اللہ نہیں کہا۔ پھر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور وہ سو رہے تھے۔ پھر وہ باغ کٹی کھیتی کی طرح ہوگیا۔ پھر صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اپنے کھیت میں صبح ہی چلو اگر تم کاٹنے والے ہو۔ پس وہ گئے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج باغ میں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے اور علی الصباح اپنے آپ کو مساکین کے روکنے پر

قادر سمجھ کر گئے۔ پھر جب اسے دیکھا تو بولے کہ یقیناً ہم راہ بھول گئے بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی۔ ان کا بچلا بولا: کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ بولے: ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ہی ظالم ہیں۔ پھر بعض بعض کو ملامت کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے۔ بولے: ہم پر افسوس! ہم سرکش تھے۔ شاید ہمارا رب اس باغ سے بہتر باغ ہمیں بدل دے۔ ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہوئے۔ یوں عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔

-القلم ۶۸: ۱۷-۳۳-

مفلس قرض دار کو رعایت

۱۔ مفلس قرض دار کو رعایت

۱۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھ دار ہو۔

-البقرۃ ۲: ۲۷۸-۲۸۰-

مستعار

۱۔ روزمرہ برتنے کی چیز نہ دینے والوں کی تباہی

۱۔ اور برتنے کی چیزیں مانگی نہیں دیتے۔

-الماعون ۱۰۷: ۷-

يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۝٢٤ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝٢٥ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝٢٦ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝٢٧ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝٢٨ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝٢٩ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ۝٣٠ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ۝٣١ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝٣٢ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝٣٣

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۱۔ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

۱۔ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝

۲۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۳۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝

خوف و رجا

۱۔ اللہ کے عذاب سے ڈرنے اور اس کی رحمت کی امید رکھنے کے باب میں آیتیں

۱۔ اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

-البقرۃ ۲: ۴۰-

۲۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور اس لیے کہ میں اپنا فضل تم پر پورا کروں۔ شاید تم ہدایت پاؤ۔

-البقرۃ ۲: ۱۵۰-

۳۔ اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۲۸-

۴۔ اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔
۔آلِ عمران ۳:۳۰۔

۵۔ اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان دار ہو۔
۔آلِ عمران ۳:۱۷۵۔

۶۔ اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑیں تو ان پر ڈریں۔
۔النساء ۴:۹۔

۷۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔
۔المائدۃ ۵:۳۔

۸۔ پس (اے یہودیو!) تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں پر نہ لو۔
۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۹۔ اور تاکہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کے پاس واپس آئیں شاید وہ ڈریں۔
۔التوبۃ ۹:۱۲۲۔

۱۰۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے عذابِ یومِ عظیم کا خوف ہے۔
۔یونس ۱۰:۱۵۔

۱۱۔ جو کوئی عذابِ آخرت سے ڈرتا ہو، اس کے لیے اس بات میں نشانی ہے۔
۔ہود ۱۱:۱۰۳۔

۱۲۔ ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی ناامید ہوتے ہیں۔
۔یوسف ۱۲:۸۷۔

۱۳۔ اور اپنے رب سے ڈرتے اور میرے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔
۔الرعد ۱۳:۲۱۔

۱۴۔ یہ وعدہ اُس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے وعید سے ڈرتا رہے۔
۔ابراہیم ۱۴:۱۴۔

۱۵۔ بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟
۔الحجر ۱۵:۵۶۔

۱۶۔ اپنے اوپر سے اپنے رب کا خوف رکھتے اور جو حکم پاتے ہیں سو کرتے ہیں۔
۔النحل ۱۶:۵۰۔

۱۷۔ پس مجھ ہی سے ڈرو۔
۔النحل ۱۶:۵۱۔

۱۸۔ تو اللہ نے ان کی کرتوتوں کی وجہ سے ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنایا۔
۔النحل ۱۶:۱۱۲۔

۴۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾
۵۔ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
۶۔ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ
۷۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ
۸۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
۹۔ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
۱۰۔ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾
۱۱۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ
۱۲۔ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾
۱۳۔ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾
۱۴۔ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾
۱۵۔ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾
۱۶۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
۱۷۔ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾
۱۸۔ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۹۔اور اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۷-

۲۰۔اور معجزے صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۹-

۲۱۔اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے برائی چھوئے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۳-

۲۲۔سیدھی کتاب ہے تاکہ وہ اس کی طرف سے ایک سخت آفت سے ڈرائے اور نیک اعمال کی مومنین کو بشارت سنائے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

-الکہف ۱۸:۲-۳-

۲۳۔اے میرے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ پر عذاب آ جائے اور پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

-مریم ۱۹:۴۵-

۲۴۔وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہوا اور وہ خود اللہ کے خوف سے کانپتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۲۸-

۲۵۔جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۴۹-

۲۶۔یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے ہیں اور ہمیں امید اور ڈر

۱۹۔وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

۲۰۔وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

۲۱۔وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

۲۲۔قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾

۲۳۔يٰاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

۲۴۔وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۵۔الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۶۔اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ

۲۷۔اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾

۲۸۔وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

۲۹۔يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ ...... لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

۳۰۔وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

سے پکارتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۹۰-

۲۷۔البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۵۷-

۲۸۔اور وہ جو دیتے ہیں جو دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کی طرف جانا ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۶۰-

۲۹۔وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی...... تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین کاموں کا بدلہ دے۔

-النور ۲۴:۳۷......۳۹-

۳۰۔اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے، سو وہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

-النور ۲۴:۵۲-

۳۱۔پس جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، چاہیے کہ ڈریں کہ ان پر کوئی آفت نہ آ جائے یا انہیں دکھ دینے والا عذاب پہنچے۔

۔النور ۲۴:۶۳۔

۳۲۔لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے۔ اور اللہ کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۳۔

۳۳۔ان کی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں۔ خوف اور طمع سے اپنے رب کو پکارتے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے اعمال کے بدلے میں ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۶۔۱۷۔

۳۴۔اے نبی! ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۵۔۴۶۔

۳۵۔تو تُو صرف انہی کو ڈراتا ہے جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو کوئی پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے پاک ہوتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۸۔

۳۱۔ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۳﴾

۳۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾

۳۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۴۵﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿۴۶﴾

۳۵۔ إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ

۳۶۔ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿۲۸﴾

۳۷۔ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾

۳۸۔ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۳﴾

۳۶۔اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف عالم لوگ ہی ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

۔فاطر ۳۵:۲۸۔

۳۷۔تُو تو اسی کو ڈراتا ہے جو نصیحت کو مانے اور بن دیکھے رحمٰن سے ڈرے۔ پس تو ایسے کو مغفرت اور عزت کے اجر کی بشارت دے۔

۔یٰس ۳۶:۱۱۔

۲۔ سب گناہ معاف

۳۸۔تو کہہ میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔

۔الزمر ۳۹:۱۳۔

۳۹۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

۳۹۔ تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۵۳۔

۴۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

۴۰۔ اور جو اسے مانتے ہیں وہ اس سے کانپتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ سن لو جو لوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں، وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۸۔

۴۱۔ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾

۴۱۔ جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

۔قٓ ۵۰:۳۳۔

۴۲۔ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾

۴۲۔ اور ہم نے وہاں ان کے لیے جو دکھ دینے والے عذاب سے ڈرتے ہیں، ایک نشان چھوڑ رکھا ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۳۷۔

۴۳۔ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

۴۳۔ بولے ہم اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچایا۔

۔الطور ۵۲:۲۶۔۲۷۔

۴۴۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

۴۴۔ اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا، دو باغ ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۶۔

۴۵۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

۴۵۔ کیا ایمان داروں کے لیے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے گداز ہوں؟

۔الحدید ۵۷:۱۶۔

۴۶۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۴۶۔ اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے جھک گیا اور پھٹ پڑا ہوتا۔ اور یہ مثالیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں شاید وہ دھیان کریں۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

۴۷۔ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

۴۷۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

۔القیٰمۃ ۷۴:۵۳۔

۴۸۔ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾

۴۸۔ ہمیں اپنے رب سے اس دن کا ڈر لگ رہا ہے جب لوگ منہ بنائے اور تیوری چڑھائے ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶:۱۰۔

۴۹۔ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾

۴۹۔ اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں کہ تو ڈرے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۱۹۔

۵۰۔ اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا، اس کا ٹھکانا بس جنت ہے۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹: ۴۰۔۴۱۔

۵۱۔ تُو تو صرف اس شخص کو ڈرانے والا ہے جو اس سے ڈرے۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹: ۴۵۔

۵۲۔ جو ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔

۔الاعلی ۸۷: ۱۰۔

۵۳۔ ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس رہنے کے باغ ہیں۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

۔البینۃ ۹۸: ۸۔

انسان کی مجبوری افعال میں

۱۔ انسان کا نفع ونقصان اپنے بس کا نہیں

۱۔ تو کہہ میں اپنی جان کے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو کچھ اللہ چاہے۔ ہر اُمت کا ایک وقت ہے۔ جب ان کا وقت آتا ہے تو وہ اس سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے۔

۔یونس ۱۰: ۴۹۔

۲۔ تو کہہ میں اپنی جان کے لیے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو چاہے اللہ۔ اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو خود بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔ اور مجھے کوئی برائی نہ

۵۰۔ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

۵۱۔ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾

۵۲۔ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾

۵۳۔ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾

۱۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۔ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

۲۔ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

۳۔ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو صرف ڈرانے اور خوشی سنانے والا ہوں۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۸۔

اختیاری افعال

۱۔ اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف

۱۔ تو تم اپنی موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۹۴ و الجمعۃ ۶۲: ۶۔

۲۔ اور وہ موت کی ہرگز آرزو نہ کریں گے بہ سبب اس کے جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۵ و الجمعۃ ۶۲: ۷۔

۳۔ اور ہم کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے۔

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۸۱۔۱۸۲۔

۴۔پس اس وقت کیا ہوگا جب ان کے اعمال کے سبب اُن پر مصیبت آئے گی۔ پھر تیری طرف اللہ کی قسمیں کھاتے آئیں گے کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔

۔النساء ۴: ۶۲۔

۵۔اور جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۔الانفال ۸: ۵۰۔۵۱۔

۶۔اللہ آدمیوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا۔ لیکن آدمی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۴۴۔

۷۔اور یہ (نزولِ قرآن) اس لیے ہے کہ (مبادا) ان کے بد اعمال کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اُن پر کوئی آفت پڑے تو وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ تیری آیتوں کو مانتے اور مومنوں میں ہوتے۔

۔القصص ۲۸: ۴۷۔

۸۔اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کاموں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ہی ناامید ہو جاتے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۳۶۔

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۱۸۲﴾

۴۔ فَكَيْفَ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَآءُوكَ يَحْلِفُونَ ۖ بِاللّٰهِ إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَانًا وَّتَوْفِيقًا ﴿۶۲﴾

۵۔ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۵۱﴾

۶۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۴۴﴾

۷۔ وَلَوْلَآ أَنْ تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾

۸۔ وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾

۹۔ وَمَآ أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿۳۰﴾

۱۰۔ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿۴۸﴾

۹۔اور جو مصیبت تم پر آتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور بہت باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۰۔

۱۰۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ تیرا ذمہ صرف پہنچانا تھا۔ اور جب ہم اپنی طرف سے آدمی کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو ان کے کام کے بدلے میں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو آدمی ناشکرا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۸۔

اسی قسم میں وہ تمام آیات داخل ہیں جن میں فعل کی اضافت بذریعہ کسب وغیرہ عبد کی طرف کی گئی ہے۔

آدابِ رسول

۱۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳

۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۵۷

۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝۶۹

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

۱۔ آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم

۱۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! اس پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۲۔ آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہِ کبیرہ ہے

۲۔ مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کی طرف بلایا جائے۔ اُس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی تھی۔ سو وہ تو تم سے حیا کرتا ہے اور اللہ حق (کے اظہار) سے حیا نہیں کرتا۔ اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں کے لیے اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاک رکھنے والی ہے اور تمہیں نہیں چاہیے کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ تم اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۳۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں۔ اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۷۔

۴۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی۔ سو اللہ نے اس کو اس بات سے بری کر دیا۔ جو انہوں نے کہی تھی۔ اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۹۔

۳۔ آپ کے ساتھ ادب اور تعظیم سے پیش آنا

۵۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور اس کے سامنے زور سے بات نہ کہو۔ جیسا کہ تم میں سے بعض بعض کے سامنے زور سے بات کہتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل اکارت جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے چن لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔ بے

شک جولوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر ان میں سمجھ نہیں رکھتے اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود ان کی طرف نکل آتا تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۔۵۔

۶۔ اور جو (حکم) رسول تمہیں دے اس کو لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

۔الحشر ۵۹: ۷۔

۷۔ مسلمانو! (پیغمبر سے) راعنا نہ کہو اور انظرنا کہو۔ اور (اس کا حکم) سنو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۴۔

۸۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے ہی (فضول) سوال کرو جیسے پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے۔ اور جو شخص ایمان کو کفر سے بدلے گا وہ بے شک سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۸۔

بیعت

۱۔ بیعت مردوں کی

۱۔ بے شک اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اس نے جو ان کے جی میں تھا، جان لیا۔ پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی۔ اور ایک قریب کی فتح اُن کو انعام میں دی۔

۔الفتح ۴۸: ۱۸۔

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (۲) إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ (۳) إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (۴) وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۵)

۶۔ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۱۰۴)

۸۔ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ (۱۰۸)

۱۔ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا (۱۸)

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ

۲۔ بیعت عورتوں کی

۲۔ اے نبی! جب تیرے پاس ایمان دار عورتیں تجھ سے ان امور پر بیعت کرنے کو آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان کھڑا کریں گی۔ اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو تو ان سے بیعت قبول کر۔ اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگ — بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۱۲۔

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

استہزاء

۱۔ دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت

۱۔ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ

۲۔ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ

۳۔ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰي مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾

۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۗءَ ۚ

۵۔ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ

۶۔ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

۷۔ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

۸۔ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

۱۔ اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۱۔

۲۔ اور اللہ تم پر قرآن میں یہ بات نازل کر چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کی نسبت انکار اور ٹھٹھا سنو تو ان کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری بات میں خوض نہ کرنے لگیں۔ ورنہ تم بھی انہی کی مانند ہو گے۔

۔النساء ۴: ۱۴۰۔

۳۔ اور جب تو (اے محمد ﷺ!) ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں بکواس کر رہے ہیں تو ان سے ایک طرف ہو جایا کر یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو بعد نصیحت کے ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ۔

۔الانعام ۶: ۶۸۔

۴۔ مومنو! اہلِ کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کا ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں۔ ان کو اور کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

۔المائدۃ ۵: ۵۷۔

۵۔ اور جب تم اذان دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۵۸۔

۶۔ اور ان کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا ٹھہرایا۔ اور زندگانی دنیا نے انہیں فریب دیا۔

۔الانعام ۶: ۷۰۔

۷۔ تو کہہ کہ تم ٹھٹھا کرتے رہو۔ اللہ وہی بات نکالے گا جس سے تم ڈرتے ہو اور جو تو ان سے پوچھے تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو بطورِ کھیل مباحثہ کرتے جی بہلاتے چلتے تھے۔ تو کہہ کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے بھی ٹھٹھے کرتے تھے؟

۔التوبۃ ۹: ۶۴-۶۵۔

۸۔ اور کافر باطل تقریر لا کر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ حق کو اس سے پھسلا دیں۔ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور ان باتوں کو جن سے ڈرائے گئے، ٹھٹھا ٹھہرا لیا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۵۶۔

۲۔ دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب

۹۔ یہ ان کا بدلہ جہنم ہے اس سبب سے کہ وہ کافر ہوئے اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا۔

۔الکہف ۱۸: ۱۰۶۔

۱۰۔ پھر انجام ان لوگوں کا جو برا کرتے تھے برا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان پر ٹھٹھا مارتے تھے۔

۔الروم ۳۰: ۱۰۔

۱۱۔ اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خریدتا ہے تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔ ایسوں ہی کو ذلّت کا عذاب ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۶۔

۱۲۔ پس تو اُنہیں چھوڑ کہ بک بک کریں اور کھیلیں۔ یہاں تک کہ اپنے دن سے جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں ملاقات کریں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۳ و المعارج ۷۰: ۴۲۔

۱۳۔ اور جب ہماری آیتوں میں سے کوئی شے معلوم کرتا ہے تو اسے ٹھٹھے میں اڑاتا ہے۔ ایسے ہی کو ذلّت کا عذاب ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۹۔

۱۴۔ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔ سو آج وہ دوزخ سے نکالے نہ جائیں گے اور نہ ان سے توبہ طلب کی جائے گی۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۳۵۔

۹۔ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

۱۰۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ڰ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾

۱۲۔ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾

۱۳۔ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩﴾

۱۴۔ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾

۱۔ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَي التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ

ضد سے مسجد بنانا

۱۔ کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی

۱۔ اور جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی کہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں اور اس شخص کو جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکا ہے پناہ دیں اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ تو کبھی اس مسجد میں کھڑا نہ ہو۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا جس نے بنیاد اپنی اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ بہتر ہے یا

وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ڈھینے والی کھائی کے کنارے پر رکھی۔ پھر اسے لے کر دوزخ کی آگ میں گر پڑی؟ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شبہ کا باعث ہوگی۔ جب تک ان کے دل پارہ پارہ نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-التوبۃ ۹: ۱۰۹، ۱۱۰-

کسب

۱۔ سو بڑی خرابی پیش آوے گی ان کو اس کی بدولت جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے۔ اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جو وہ کمایا کرتے تھے۔

-البقرۃ ۲: ۷۹-

۲۔ ہاں جس نے بدی کمائی اور اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا، وہی آگ میں رہنے والے ہیں۔ اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

-البقرۃ ۲: ۸۱-

۳۔ یہ (ان بزرگوں کی) ایک جماعت تھی جو گذر چکی۔ ان کے کام ان کا کیا ہوا آئے گا اور تمہارے کام تمہارا کیا ہوا اور تم سے ان کے کئے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی۔

-البقرۃ ۲: ۱۳۴، ۱۴۱-

أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

١۔ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾

٢۔ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾

٣۔ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

٤۔ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا ۚ

٥۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ

٦۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ

٧۔ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ

۴۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو بڑا حصہ ملے گا بدولت ان کے عمل کے۔

-البقرۃ ۲: ۲۰۲-

۵۔ اللہ آخرت میں تم سے بے ہودہ قسم پر دارو گیر نہ کرے گا۔ لیکن اس پر دارو گیر کرے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۵-

۶۔ اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز کو نیک کام میں خرچ کیا کرو۔ اور اس میں بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۷-

۷۔ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی پیشی میں لائے جاؤ گے۔

پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملے گا۔ اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

-البقرۃ ۲: ۲۸۱-

۸۔ اللہ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت میں ہو۔ اسے ثواب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا اور اُسے عذاب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا۔

-البقرۃ ۲: ۲۸۶-

۹۔ سو اُن کا کیا حال ہوگا جب ہم اُن کو اس روز جمع کریں گے جس میں کچھ شبہ نہیں اور پورا پورا مل جائے گا ہر شخص کو وہ جو اُس نے دنیا میں کمایا تھا۔ اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

-آلِ عمران ۳: ۲۵-

۱۰۔ اور جو خیانت کرتا ہے وہ شخص قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اُس کے کئے کا پورا عوض ملے گا اور اُن پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

-آلِ عمران ۳: ۱۶۱-

۱۱۔ اور تم ایسے کسی امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ نے بعضوں کو بعض پر فوقیت دی ہے۔ مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

-النساء ۴: ۳۲-

۱۲۔ اور جو گناہ کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات کے لیے کرتا ہے۔

-النساء ۴: ۱۱۱-

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾

۸۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ

۹۔ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

۱۰۔ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

۱۱۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِن فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٣٢﴾

۱۲۔ وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ

۱۳۔ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿٣﴾

۱۴۔ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ

۱۵۔ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ

۱۶۔ وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ

۱۳۔ وہ اللہ جو تمہاری پوشیدہ اور کھلی باتیں سب جانتا ہے اور جو تم کرتے پھرتے ہو اس کا بھی اس کو علم ہے۔

-الانعام ۶: ۳-

۱۴۔ جو اللہ ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو (کیا اس کا کوئی شریک ہو سکتا ہے؟)

-الرعد ۱۳: ۳۳-

۱۵۔ ان سے پہلے بھی کافروں نے تدبیریں کیں۔ سو اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔ وہ جانتا ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۴۲-

۱۶۔ اور تُو اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتا رہ تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب سے اس طرح نہ پھنس جائے کہ کوئی غیر اللہ نہ اس کا مددگار ہو سکے، نہ سفارشی۔

-الانعام ۶: ۷۰-

۱۷۔ بلاشبہ جولوگ گناہ کررہے ہیں ان کوان کے کیے کی عنقریب سزامل جائے گی۔

۔الانعام ۶: ۱۲۰۔

۱۸۔ اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے کہ پھر تم پر کوئی فوقیت نہیں۔ سوتم اپنے کردار کے سبب اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

۔الاعراف ۷: ۳۹۔

۱۹۔ سووہ تھوڑے دن دنیا میں ہنس لیں اور بہت دنوں (آخرت میں) روئیں گے ان کاموں کے بدلے میں جووہ کیا کرتے تھے۔

۔التوبۃ ۹: ۸۲۔

۲۰۔ ہاں اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھا جائیں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے۔ تاکہ تم ان کوان کی حالت پر چھوڑ دو۔ سوتم ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ بے شک وہ لوگ بالکل گندے ہیں اوران کا ٹھکانا جہنم ہے ان کے کردار کے سبب جووہ کرتے رہے۔

۔التوبۃ ۹: ۹۵۔

۲۱۔ اگر اللہ ان کے اعمال پر ان سے داروگیر کرتا تو ان پر فوراً ہی عذاب نازل کردیتا۔ بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پاسکتے۔

۔الکہف ۱۸: ۵۸۔

۲۲۔ جن لوگوں نے یہ طوفان (حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کی نسبت) بپا کیا، وہ تمہارے میں کا ایک گروہ ہے۔ اس طوفان بندی کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ باعتبارِ انجام کے تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ان میں ہر شخص کو جتنا کچھ کسی نے کیا تھا، گناہ ہوا۔ اوران میں سے جس نے اس طوفان بندی میں زیادہ حصہ لیا اس کے

۱۷۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿۱۲۰﴾

۱۸۔ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

۱۹۔ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

۲۰۔ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۵﴾

۲۱۔ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾

۲۲۔ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱﴾

۲۳۔ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا

۲۴۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿۵۸﴾

۲۵۔ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى

لیے بڑا عذاب ہے۔

۔النور ۲۴: ۱۱۔

۲۳۔ اور کسی شخص کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۴۔

۲۴۔ اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو، ایذا پہنچائے تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار اپنی گردن پر لیتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۸۔

۲۵۔ اور اگر اللہ ان کے اعمال کے سبب ان لوگوں پر فوراً داروگیر کرنے لگتا تو زمین پر ایک متنفس کو بھی نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک میعادِ معین تک مہلت دے رہا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۵۔

۲۶۔اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کی بدولت (پہنچتی ہے) اور اللہ بہت ساروں کو معاف کر دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۰۔

۲۷۔یا ان کو ان کے اعمال کے سبب تباہ کر دے۔ اور بہت ساروں کو معاف کر دے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۴۔

۲۸۔تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔ تاکہ وہ ایک قوم (مسلمانوں) کو ان کے عمل کی سزا دے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۴۔

۲۹۔اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۲۔

۳۰۔بے شک جن لوگوں کے دل میں ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

۔یونس ۱۰:۷۔۸۔

۳۱۔پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو۔تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملا ہے۔

۔یونس ۱۰:۵۲۔

۳۲۔جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کی مثال باعتبار عمل کے یہ ہے جیسے کچھ راکھ ہو۔جس

۲۶۔وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾

۲۷۔اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾

۲۸۔قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾

۲۹۔وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

۳۰۔اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾

۳۱۔ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾

۳۲۔مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾

۳۳۔وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ ...... لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

۳۴۔اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾

۳۵۔اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

کو تیز آندھی کے دن تیز ہوا اُڑا لے جائے۔ان لوگوں نے جو عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا۔یہ بڑی دور دراز کی تباہی ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۸۔

۳۳۔اور تو کافروں یعنی مجرموں کو دیکھے گا...... تاکہ اللہ ہر مجرم کو اس کے کئے کی سزا دے۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۹......۵۱۔

۳۴۔آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں، جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے اس کی گواہی دیں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۶۵۔

۳۵۔بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو سخت عذاب کی سپر بنائے

گا۔ اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا کہ جو تم کیا کرتے تھے اب کا مزہ چکھو۔

۔الزمر ۳۹: ۲۴۔

۳۶۔ اور اس وقت ان پر تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۴۸۔

۳۷۔ آج ہر شخص کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور آج ظلم نہیں ہوگا۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۷۔

۳۸۔ تو ان ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنے اعمال کے سبب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (وبال تو) ان پر ضرور پڑ کر رہے گا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۲۔

۳۹۔ ان کے آگے جہنم آرہا ہے اور (اس وقت) نہ تو وہ چیزیں ان کے کام آئیں گی جو وہ دنیا میں کما گئے تھے اور نہ وہ جن کو انہوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا رکھا اور ان کے لیے بڑا دردناک عذاب ہے۔

۔الجاثیة ۴۵: ۱۰۔

۴۰۔ نہ اس کا مال اس کے کچھ کام آیا نہ اس کی کمائی۔

۔اللھب ۱۱۱: ۲۔

۴۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی (ایمان میں) ان کا ساتھ دیا، ہم ان کی اولاد کو بھی درجے میں ان کے ساتھ شامل کر دیں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے اور جس قسم کا میوہ اور گوشت وہ چاہیں گے ہم اس کی ریل پیل کر دیں گے۔

۔الطور ۵۲: ۲۱۔۲۲۔

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

۳۶۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۷۔ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ

۳۸۔ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ

۳۹۔ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾

۴۰۔ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾

۴۱۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۴۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّھُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

۴۳۔ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ

۴۴۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَاۗءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ

۴۲۔ بے شک جن لوگوں نے لڑائی کے دن پیٹھ دکھائی ان کو محض شیطان نے پھسلایا تھا۔ ان کے بعض کمائے ہوئے کاموں کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشن ہار اور بردبار ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۵۔

۴۳۔ پھر تم کو کیا ہوا کہ تم ان منافقوں کے باب میں دو گروہ ہو گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے ان کو الٹا پھیر دیا ہے ان کے عمل کے سبب۔

۔النساء ۴: ۸۸۔

۴۴۔ جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے، سو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ ان کے کردار کے عوض میں اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر۔

۔المائدۃ ۵: ۳۸۔

۴۵۔اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر حاکم بنا دیتے ہیں اور ایسا ان کے اعمال کے سبب سے ہوتا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۲۹۔

۴۶۔جس روز تیرے رب کی بڑی نشانی آ پہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا اس نے اپنے اعمال میں کوئی نیک عمل نہیں کیا ہوگا۔تو کہہ دے کہ تم بھی منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۵۸۔

۴۷۔لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا۔پس ہم نے ان کو ان کے کردار کے سبب (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔

۔الاعراف ۷:۹۶۔

۴۸۔اور حجر والوں نے بھی پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا ...... سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا اور ان کی کمائی ان کے کچھ بھی کام نہ آسکی۔

۔الحجر ۱۵:۸۰......۸۳۔۸۴۔

۴۹۔خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں۔تاکہ اللہ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چکھا دے، تاکہ وہ باز آجائیں۔

۔الروم ۳۰:۴۱۔

۵۰۔یہ بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔سو ان کی کارروائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

۔الزمر ۳۹:۵۰۔

۵۱۔اور لیکن جو ثمود تھے ہم نے ان کو سیدھا راستہ بتایا۔پھر بھی انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو

۴۵۔وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

۴۶۔يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۴۷۔وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

۴۸۔وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ ...... فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

۴۹۔ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

۵۰۔قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾

۵۲۔كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۔وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ

پسند کیا۔پس ان کو ذلت کی آفت نے آ پکڑا ان کی بدکاریوں کی وجہ سے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۷۔

۵۲۔وہ لوگ ان سے زیادہ تھے۔اور قوت اور نشانیوں میں بھی جو وہ روئے زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے۔سو ان کی یہ تمام کمائی ان کے کسی کام نہ آئی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۲۔

ہوائے نفس

۱۔اور اگر علم قطعی ہو چکنے کے بعد تو ان کے خیالات کا اتباع کرنے لگ

جائے تو تیرا کوئی اللہ سے بچانے والا نہ یار نکلے گا نہ مددگار۔

-البقرۃ ۲:۱۲۰-

۲۔اور اگر تو علم ہو چکنے کے بعد ان کے خیالات کی اتباع کرنے لگ جائے تو بے شک تو اس وقت ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

-البقرۃ ۲:۱۴۵-

۳۔پس تم ان کے باہمی معاملات میں اُس کی بھیجی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا کر اور جو سچی کتاب اللہ نے اتاری ہے اس کے خلاف ان کی خواہشوں پر عملدر آمد نہ کر۔

-المائدۃ ۵:۴۸-

۴۔اور یہ کہ ان کے باہمی معاملات میں اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ کیا کر اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیا کر اور ان سے اللہ بات کی احتیاط کر کہ وہ تجھ کو اللہ کے بھیجے ہوئے حکم سے بچلا دیں۔

-المائدۃ ۵:۴۹-

۵۔سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا۔ ورنہ وہ اللہ کے راستے سے تجھ کو بھٹکا دے گی۔

-ص ۳۸:۲۶-

۶۔تو کہہ دے کہ مجھے ان کی عبادت سے جن کو اللہ کے سوائے پکارتے ہو، منع کر دیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دے کہ میں تمہاری خواہشات پر عمل درآمد نہیں کیا کروں گا۔ ایسا کروں تو میں گمراہ ہو جاؤں اور راہ پانے والوں میں نہ رہوں۔

-الانعام ۶:۵۶-

۷۔اور تو ان کی خواہشات پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور اللہ کا ثانی

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾

٢۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

٣۔ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ

٤۔ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ

٥۔ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

٦۔ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾

٧۔ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾

٨۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾

٩۔ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾

١٠۔ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

بتاتے ہیں، عمل درآمد نہ کر۔

-الانعام ۶:۱۵۰-

۸۔اور اگر تو قطعی علم آجانے بعد بھی ان کی خواہشات کا اتباع کرے تو اللہ کے عذاب سے تجھے نہ کوئی یار بچا سکے گا اور نہ کوئی بچانے والا۔

-الرعد ۱۳:۳۷-

۹۔اور ایسے شخص کا کہنا نہ مان جس کا قلب ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کا اتباع کرتا ہے اور اس کا یہ حال حد سے گذر گیا ہے۔

-الکھف ۱۸:۲۸-

۱۰۔پس تجھ کو قیامت کے فکر سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرتا ہے۔ کہیں تو تباہ نہ ہو جانا۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۶-

۱۱۔ پس اگر یہ لوگ تیرا کہنا نہ کرسکیں تو تو سمجھ لے کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور ایسے شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے۔ بدوں اس کے کہ کوئی دلیل اس کے پاس ہو؟ بے شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

۔القصص ۲۸:۵۰۔

۱۲۔ جس طرح تجھے حکم ہوا ہے اس پر قائم رہ اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کر اور کہہ دے کہ اللہ نے جتنی کتابیں اتاری ہیں میں ان پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے تمہارے درمیان عدل رکھنے کا حکم ہوا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۵۔

۱۳۔ اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ہے۔ نری وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۔۴۔

۱۴۔ پھر ہم نے تجھ کو دین کے خاص طریقے پر کر دیا۔ سو تو اسی طریقہ کا تابع رہ۔ اور ان جہلا کی خواہشات پر عمل نہ کر۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۸۔

۱۵۔ کیا جب کبھی رسول تمہارے پاس وہ حکم لے کر آئے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا، تم اکڑ گئے۔ پس بعضوں کو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر دیا۔

۔البقرۃ ۲:۸۷۔

۱۶۔ سو تم خواہش نفس کی اتباع نہ کرنا کہ تم حق سے ہٹ جاؤ۔

۔النساء ۴:۱۳۵۔

۱۷۔ جب کبھی بھی ان کے پاس رسول ایسے احکام لائے

۱۱۔ فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾

۱۲۔ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ

۱۳۔ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾

۱۴۔ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

۱۵۔ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

۱۶۔ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ

۱۷۔ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

۱۸۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٧٧﴾

۱۹۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

جن کو ان کا دل نہ چاہتا تھا تو بعضوں کو تو انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل (ہی) کر دیا۔

۔المائدۃ ۵:۷۰۔

۱۸۔ تو کہہ دے کہ اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور ان کے خیالات پر مت چلو۔ جو (خود بھی) گمراہ ہوئے اور دوسرے بھی بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اور وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہوگئے۔

۔المائدۃ ۵:۷۷۔

۱۹۔ اور جو تم پر حرام کیا گیا ہے اس کی تفصیل تم کو اللہ نے بتادی ہے سوا اس کے کہ تم بے تاب ہو جاؤ۔ اور بے شک وشبہ بہت سے ایسے ہیں جو اپنی خواہشات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں اور بغیر کسی سند کے۔

۔الانعام ۶:۱۱۹۔

۲۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیات کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے۔ لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور خواہشات کا تابع ہو گیا۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

-الاعراف ۷:۱۷۶-

۲۱۔ اور اگر (بفرضِ محال) دینِ حق ان کے خیالات کے تابع ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین میں اور جو ان میں ہیں، سب تباہ ہو جاتے۔

-المؤمنون ۲۳:۷۱-

۲۲۔ تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنی خواہشات ہی کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔ سو کیا تو اس کی نگرانی کر سکتا ہے؟

-الفرقان ۲۵:۴۳-

۲۳۔ سو کیا تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنا رکھا ہے۔ اور اللہ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر رکھا ہے اور اللہ نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے اور ایسے شخص کو اللہ کے بعد کون ہدایت کرے۔

-الجاثیة ۴۵:۲۳-

۲۴۔ بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ پس جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کو کون راہِ راست پر لائے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

-الروم ۳۰:۲۹-

۲۵۔ تو جو لوگ اپنے رب کے واضح راستے پر ہوں، کیا ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بدعملی ان کو مستحسن معلوم ہوتی ہے اور اپنی نفسانی خواہشات

۲۰۔ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

۲۱۔ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

۲۲۔ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۙ﴿۴۳﴾

۲۳۔ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ

۲۴۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۵۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾

۲۶۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

۲۷۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾

۲۸۔ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾

پر چلتے ہیں؟

-محمد ۴۷:۱۴-

۲۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔

-محمد ۴۷:۱۶-

۲۷۔ یہ لوگ صرف اپنے بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہشات پر چلتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔

-النجم ۵۳:۲۳-

۲۸۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کیا اور ہر بات ایک وقت پر ٹھہری ہوئی ہے۔

-القمر ۵۴:۳-

۲۹۔اور جو شخص دنیا میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو حرام خواہش سے روکا، تو جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

۲۹۔ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

۔النّٰزعٰت ۷۹:۴۰۔۴۱۔

سیآت

۱۔اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے آباء نے کیا ہو۔مگر جو بات گذر گئی گذر گئی۔بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے اور بڑی نفرت کی بات ہے اور برا طریقہ ہے۔

۔النساء ۴:۲۲۔

۲۔اور شیطان جس کا مصاحب ہو، وہ اس کا برا مصاحب ہے۔

۔النساء ۴:۳۸۔

۳۔ان میں ایک جماعت راہِ راست پر چلنے والی ہے اور زیادہ ان میں ایسے ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۶۶۔

۴۔اور وہ اپنے بار اپنی کمروں پر لادے ہوں گے۔خوب سن لو کہ جس چیز کو وہ لادیں گے بہت بری ہوگی۔

۔الانعام ۶:۳۱۔

۵۔اور پھر جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتی اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچتی ہے۔کیا برا انصاف کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۳۶۔

۱۔ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

۲۔ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

۳۔ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

۴۔ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾

۵۔ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

۶۔ سَآءَ مَثَلَا ِۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۷۔ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾

۸۔ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾

۹۔ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ

۶۔ان لوگوں حالت بھی بری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۷۔

۷۔انہوں نے احکامِ الٰہیہ کے عوض میں متاعِ قلیل کو اختیار کر رکھا ہے۔سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔اور یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی برا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۹۔

۸۔نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی کے سبب گمراہ کر رہے ہیں، ان کے گناہوں کا بھی کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔خوب یاد رکھو! یہ بوجھ جو یہ اٹھاتے ہیں برا ہے۔

۔النحل ۱۶:۲۵۔

۹۔جس چیز کی اس کو خبر دی گئی اس کی عار سے لوگوں سے

چھپا چھپا پھرتا ہے۔آیا اس کو ذلت پر لیے رہے یا اُس کو مٹی میں گاڑ دے۔خوب سن لو! یہ ان کا فیصلہ برا ہے۔

-النحل ۱۶:۵۹-

۱۰۔اگر تم اچھے کام کرتے رہو گے۔تو اپنے ہی نفس کے لیے کرو گے۔اور اگر بُرے کرتے رہو گے۔تو بھی اسی کے لیے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷-

۱۱۔اور زنا کے نزدیک تک نہ پھٹکو یہ بلاشبہ بے حیائی اور بُرا طریقہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۲-

۱۲۔کیا جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے۔ان کی یہ تجویز نہایت ہی بُری ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۴-

۱۳۔ پھر ان لوگوں کا انجام جو بُرا کرتے تھے بُرا ہی ہوا۔اس واسطے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور اُن کی ہنسی اُڑاتے تھے۔

-الروم ۳۰:۱۰

۱۴۔پس ہم ضرور بالضرور کفار کو سخت آواز کا مزہ چکھائیں گے اور اُن کے اعمالِ بد کی جو وہ کرتے تھے۔ضرور ہی سزا دیں گے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۲۷-

۱۵۔جس کسی نے نیک عمل کیا اپنے فائدے کے لیے کیا۔اور جس نے بُرا کیا۔پس اس کا عذاب بھی اسی پر ہے اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۶-

فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

۱۰۔ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ

۱۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

۱۲۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾

۱۳۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾

۱۴۔ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

۱۵۔ مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

۱۶۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ

۱۷۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾

۱۸۔ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ﴿٣١﴾

۱۶۔جس کسی نے نیک عمل کیا۔اپنے فائدے کے لیے کیا اور جس نے بُرا عمل کیا اس کا عذاب بھی اُسی پر ہے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۱۵-

۱۷۔یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں، کیا خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنھوں نے ایمان اور عملِ صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵:۲۱-

۱۸۔اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔انجام کار یہ ہے کہ برا کام کرنے والوں کو ان کے برے کاموں اور نیک کام کرنے والوں کو ان نیک کاموں کی جزا دے گا۔

-النجم ۵۳:۳۱-

۱۹۔ کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ منافق لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان میں۔ اور وہ جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان لوگوں کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ بے شک وہ برے کام کیا کرتے تھے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۱۴۔۱۵۔

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے۔ پھر یہ لوگ (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک ان کے اعمال بہت برے ہیں۔

۔المنافقون ۶۳۔۲۔

۲۔ سیئہ

۲۱۔ ہاں جو شخص قصداً بری باتیں کرتا رہے اور اس کو اس کے قصوروں نے گھیر رکھا ہو، ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۸۱۔

۲۲۔ اور جو شخص بری سفارش کرے۔ اس کو اسی کا حصہ ملے گا۔

۔النساء ۴:۸۵۔

۲۳۔ اور جو شخص برائی کما کے لایا۔ بس اس کے موافق بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

۔الانعام ۶:۱۶۰۔

۲۴۔ پھر ہم نے اس بدحالی کی جگہ خوش حالی بدل دی۔ یہاں تک کہ ان کو خوب ترقی ہوئی۔

۔الاعراف ۷:۹۵۔

۱۹۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۴ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۵

۲۰۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲

۲۱۔ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗــــــَٔــتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۱

۲۲۔ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ

۲۳۔ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۶۰

۲۴۔ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

۲۵۔ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۰

۲۶۔ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴

۲۷۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا

۲۸۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝۳۴

۲۵۔ اور جو برائی کما کے لائیں گے، انہیں آگ میں اوندھے منہ گرایا جائے گا۔

۔النمل ۲۷:۹۰۔

۲۶۔ اور جو شخص بدی لے کر آئے گا تو ایسے بدکردار شخصوں کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا کہ وہ کرتے تھے۔

۔القصص ۲۸:۸۴۔

۲۷۔ جو کوئی برا عمل کرے اس کو اسی کے موافق بدلہ دیا جائے گا۔

۔المؤمن ۴۰:۴۰۔

۲۸۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ بدی کو اس خصلت کے ساتھ جو اچھی ہے دفع کر۔ پھر یکایک تجھ میں اور جس شخص میں عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۔المؤمن ۴۱:۳۴۔

۳۔ سیئات

۲۹۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان کی توبہ ہے جو کفر کی حالت میں ہی مرگئے۔ ایسے لوگوں کے لیے تو ہم نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴:۱۸۔

۳۰۔ پس اللہ نے ایک کوے کو بھیجا کہ وہ زمین کو کھودتا تھا تاکہ وہ اس کو سکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے۔ اس نے کہا: افسوس میری اس حالت پر! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے ہی کے برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ سو وہ بڑا شرمندہ ہوا۔

۔المائدۃ ۵:۳۱۔

۳۱۔ اور جن لوگوں نے برے عمل کیے۔ پھر برے عمل کرنے کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ بے شک اللہ اس (ایمان) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۵۳۔

۳۲۔ اور جن لوگوں نے بدکام کیے، ان کی بدی کی سزا اس کے برابر ملے گی اور ان پر ذلت چھائے گی۔

۔یونس ۱۰:۲۷۔

۳۳۔ اور اس کی قوم اس کے پاس دوڑی آئی اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا: یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے زیادہ اچھی ہیں۔ پس

۲۹۔ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾

۳۰۔ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

۳۲۔ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ

۳۳۔ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ

۳۴۔ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾

۳۶۔ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

تم اللہ سے ڈرو۔ اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو۔

۔ہود ۱۱:۷۸۔

۳۴۔ آخر ان کو ان کے اعمالِ بد کی سزائیں ملیں اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔

۔النحل ۱۶:۳۴۔

۳۵۔ جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں، کیا ایسے لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر اس طرح عذاب آ پڑے، جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو۔

۔النحل ۱۶:۴۵۔

۳۶۔ اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے بڑا سخت عذاب ہوگا۔

۔فاطر ۳۵:۱۰۔

۳۷۔ اور اس وقت ان کو ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا۔

۔الزمر ۳۹:۴۸۔

۳۸۔ پس ان کی تمام بداعمالیاں ان پر آ پڑیں اور ان میں بھی جو ظالم ہیں ان کی بداعمالیاں ان پر بھی آ پڑنے والی ہیں۔ اور یہ اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔

۔الزمر ۳۹:۵۱۔

۳۹۔ وہ ہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اسے سب علم ہے۔

۔الشوری ۴۲:۲۵۔

۴۰۔ اور (اس وقت) ان پر ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور وہ عذاب جس کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے ان کو گھیرے گا۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۳۔

۴۔ سُوء

۴۱۔ وہ تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم دے گا جو بری اور گندی ہیں اور یہ کہ اللہ کے ذمے وہ باتیں لگاؤ، جن کا تم علم نہیں رکھتے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۹۔

۴۲۔ جس روز ہر شخص اپنے کئے ہوئے نیک کاموں کو سامنے حاضر پائے گا اور اپنے بُرے کاموں کو بھی، وہ اس بات کی تمنا کرے گا، کیا خوب ہوتا کہ اس کے اور اس دن کے درمیان دور دراز کا بُعد ہوتا۔

۔آلِ عمران ۳:۳۰۔

۴۳۔ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے، ان ہی لوگوں کی ہے جو نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ پھر قریب ہی وقت توبہ کر لیتے ہیں۔ سو ایسوں کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔

۔النساء ۴:۱۷۔

۴۴۔ اور جو کوئی برائی کرتا ہے یا اپنے پر ظلم کرتا ہے پھر اللہ سے معافی کا طلب گار ہوتا ہے، تو وہ اللہ بخشن ہار اور رحم کرنے والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۱۰۔

۴۵۔ جو شخص کوئی برا کام کرے گا اس کے عوض میں سزا پائے گا اور اس کو اللہ کے سوائے نہ یار ملے گا نہ مددگار۔

۔النساء ۴:۱۲۳۔

۴۶۔ اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا بجز مظلوم کے۔

۔النساء ۴:۱۴۸۔

۳۷۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۸۔ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

۳۹۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۴۰۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

۴۱۔ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۴۲۔ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

۴۳۔ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَي اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ

۴۴۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

۴۵۔ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

۴۶۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَــهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ

۴۷۔اگر نیک کام علانیہ کرو یا اس کو خفیہ کرو یا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا اور پوری قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۹۔

۴۸۔تمہارے رب نے اپنے ذمے مہربانی کرنا مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص تم سے جہالت سے کوئی برا کام کر بیٹھے، پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکی کرے۔ پس وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۵۴۔

۴۹۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے دلیل ہے۔ سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں ورنہ تم کو دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

۔الاعراف ۷:۷۳۔

۵۰۔ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو بری باتوں سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے بسبب ان کے فسق کے، بڑے سخت عذاب میں آ پکڑا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۵۔

۵۱۔مہینہ ہٹا دینا کفر میں ترقی ہے...... ان کی بداعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۳۷۔

۵۲۔اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنے قصوروں کے اقراری ہوگئے۔ جنہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے۔ کچھ بھلے اور کچھ برے۔ سو اللہ سے امید ہے کہ وہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بخشن ہار اور رحیم ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۲۔

۵۳۔اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں کہ تمہیں کوئی فوری

۴۷۔ إِن تُبْدُوا۟ خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا۟ عَن سُوٓءٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿۱۴۹﴾

۴۸۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ ٱلرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُۥ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوٓءًۢا بِجَهَٰلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُۥ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۴﴾

۴۹۔ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ ءَايَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِىٓ أَرْضِ ٱللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۳﴾

۵۰۔ أَنجَيْنَا ٱلَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ ٱلسُّوٓءِ وَأَخَذْنَا ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ بِعَذَابٍۭ بَـِٔيسٍۭ بِمَا كَانُوا۟ يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۵﴾

۵۱۔ إِنَّمَا ٱلنَّسِىٓءُ زِيَادَةٌ فِى ٱلْكُفْرِ ...... زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَٰلِهِمْ ۗ

۵۲۔ وَءَاخَرُونَ ٱعْتَرَفُوا۟ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا۟ عَمَلًا صَٰلِحًا وَءَاخَرَ سَيِّئًا عَسَى ٱللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰۲﴾

۵۳۔ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿۶۴﴾

۵۴۔ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوٓءًا إِلَّآ أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۵﴾

۵۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِۦ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ أَن رَّءَا بُرْهَٰنَ رَبِّهِۦ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ ٱلسُّوٓءَ وَٱلْفَحْشَآءَ ۚ إِنَّهُۥ مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿۲۴﴾

۵۶۔ قُلْنَ حَٰشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوٓءٍ ۚ

عذاب آ پکڑے۔

۔ہود ۱۱:۶۴۔

۵۴۔وہ بولی کہ جو شخص تیری عورت کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کی کیا سزا ہے؟ بجز اس کے کہ وہ جیل خانے بھیجا جائے یا کوئی اور دردناک سزا۔

۔یوسف ۱۲:۲۵۔

۵۵۔اور بے شک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے پروردگار کی طرف سے برہان نہ دیکھتا۔ یہ اس لیے ہوا کہ ہم برائی اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں۔ بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے۔

۔یوسف ۱۲:۲۴۔

۵۶۔عورتوں نے کہا حاش للہ ہمیں اس میں کوئی بھی برائی کی بات معلوم نہیں ہوئی۔

۔یوسف ۱۲:۵۱۔

۵۷۔ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

۵۸۔ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ؕ

۵۹۔ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓی اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۶۰۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۹﴾

۶۱۔ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ﴿۲۸﴾

۶۲۔ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵۶﴾

۶۳۔ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱﴾

۶۴۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤی اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

۶۵۔ اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَیْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ

۶۶۔ وَكَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ ؕ

۶۷۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

۵۷۔ اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا۔ بے شک نفس برائیوں کا حکم دینے والا ہے۔

۔یوسف ۱۲:۵۳۔

۵۸۔ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے۔ اور اللہ کے لیے تو بڑے اعلیٰ درجے کی صفات ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۰۔

۵۹۔ جن کی جان فرشتوں نے حالتِ کفر میں قبض کی تھی۔ پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ کیوں نہیں۔ بے شک اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔

۔النحل ۱۶:۲۸۔

۶۰۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کیا اور توبہ کی۔ اور اپنے اعمال درست کر لیے تو تیرا رب اُس کے بعد ضرور مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۹۔

۶۱۔ (اے مریم علیہا السلام!) تیرا باپ کوئی برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

۔مریم ۱۹:۲۸۔

۶۲۔ اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں۔ ورنہ تمہیں بڑے بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۱۵۶۔

۶۳۔ مگر ہاں جس نے ظلم کیا اور پھر برائی کے بعد اس نے نیک کام کیے، تو میں مغفرت والا، رحمت والا ہوں۔

۔النمل ۲۷:۱۱۔

۶۴۔ پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کیا تھا برا ہی ہوا۔ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

۔الروم ۳۰:۱۰۔

۶۵۔ کیا ایسا شخص جس کو اس کا عملِ بد اچھا کر دکھایا گیا اور پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا۔ سو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ سو ان پر افسوس کر کے تیری جان نہ جاتی رہے۔

۔فاطر ۳۵:۸۔

۶۶۔ اور اسی طرح فرعون کو اپنی بدکرداریاں مستحسن معلوم ہوتی تھیں اور سیدھے راستے سے ہٹایا گیا۔

۔المؤمن ۴۰:۳۷۔

۶۷۔ تو جو لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہوں، کیا وہ ان شخصوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کو ان کی بدعملی مستحسن معلوم

ہوتی ہے اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں۔

۔محمد ۴۷:۱۴۔

مجرم

۱۔بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور ان سے اکڑ بیٹھے، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں جائے۔ اور ہم مجرموں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۴۰۔

۲۔اور تو مجرموں (کافروں) کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۹۔

۳۔اور نامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا۔تو تو مجرموں کو دیکھے گا کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی! اس نامۂ اعمال کی عجیب حالت ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا۔

۔الکہف ۱۸:۴۹۔

۴۔اور اُس وقت مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے۔پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں۔اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پائیں گے۔

۔الکہف ۱۸:۵۳۔

۵۔اور ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

۔مریم ۱۹:۸۶۔

۶۔یقیناً جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا اس کے لیے جہنم ہے۔نہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۷۴۔

أَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾

۲۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

۳۔ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا

۴۔ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾

۵۔ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾

۶۔ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿۷۴﴾

۷۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾

۸۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ﴿۲۲﴾

۹۔ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۹۷﴾ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۹۸﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿۹۹﴾

۱۰۔ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۲﴾

۷۔جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں (کافروں) کو اس دن نیلی آنکھیں کر کے جمع کریں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۲۔

۸۔جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہیں اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہو جائے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۲۔

۹۔اللہ کی قسم! واقعی ہم واضح گمراہی میں تھے جب کہ تم کو رب العالمین کے برابر کرتے تھے۔اور ہم کو تو صرف مجرموں نے گمراہ کر دیا تھا۔

۔الشعراء ۲۶:۹۷۔۹۹۔

۱۰۔اور جس دن قیامت بپا ہو جائے گی اس روز مجرم حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

۔الروم ۳۰:۱۲۔

۱۱۔ اور جس دن قیامت بپا ہو گی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ سوائے ایک آدھ گھڑی کے (دنیا میں) نہیں ٹھہرے اور اسی طرح ہی وہ افترا باندھا کرتے تھے۔

۔الروم ۳۰:۵۵۔

۱۲۔ اور اگر تو مجرموں کو اس حال میں دیکھے جب کہ یہ مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے کہ ہمارے رب! ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں، ہمیں واپس لوٹا دے، ہمیں یقین آ گیا۔ ہم نیک کام کریں گے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۲۔

۱۳۔ کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی کیا ہم نے اس کے بعد تمہیں ہدایت سے روکا تھا۔ (نہیں) بلکہ تم مجرم ہو۔

۔سبا ۳۴:۳۲۔

۱۴۔ اے مجرمو! (کافرو) آج علیحدہ ہو جاؤ۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۹۔

۱۵۔ پس وہ سب کے سب اس عذاب میں بھی شریک رہیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی (برتاؤ) کیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۳۳۔۳۴۔

۱۶۔ مجرم یقیناً دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۴۔

۱۷۔ منکروں سے کہا جائے گا، کیا میری آیتوں کی تم پر تلاوت نہیں ہوتی تھی۔ پھر بھی تم اکڑ بیٹھے اور تم نافرمان لوگ تھے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۱۔

۱۱۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

۱۲۔ وَلَوْ تَرٰى إِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ أَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۱۴۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۱۵۔ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

۱۶۔ إِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

۱۷۔ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۱۸۔ إِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾

۱۹۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

۲۰۔ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۲۱۔ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾

۲۲۔ إِلَّا أَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَاءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۱۸۔ بے شک نافرمان لوگ گمراہی میں اور دیوانگی میں ہیں۔

۔القمر ۵۴:۴۷۔

۱۹۔ مجرم لوگ اپنے حلیہ سے ہی پہچانے جائیں گے۔ سو ان کے سر کے بال اور پاؤں باندھ لیے جائیں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۱۔

۲۰۔ یہی ہے وہ دوزخ جس کا مجرم لوگ انکار کرتے تھے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۳۔

۲۱۔ مجرم چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے لیے فدیہ میں اپنے بیٹے دے سکے۔

۔المعارج ۷۰:۱۱۔

۲۲۔ مگر داہنے ہاتھ والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور (مجرموں

ے) مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے کہ تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟

-المدثر ۷۴:۳۹-۴۲-

۲۳-اور بس اسی طرح ہم آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں تا کہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

-الانعام ۶:۵۵-

۲۴-پس اگر وہ تیری تکذیب کریں تو کہہ دے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔اور اس کا عذاب مجرموں سے نہیں ٹلے گا۔

-الانعام ۶:۱۴۷-

۲۵-اور ہم نے ان پر (پتھروں) کی بارش برسائی۔پس دیکھ کہ مجرموں کا انجام کار کیا ہوتا ہے۔

-الاعراف ۷:۸۴-

۲۶-پس وہ اکڑ بیٹھے اور وہ قصوروار تھے۔

-الاعراف ۷:۱۳۳ و یونس ۱۰:۷۵-

۲۷-اور اللہ کی مرضی ہے کہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کر دے اور کفار کی بنیاد قطع کر دے تا کہ حق کا حق ہونا ثابت کر دے، اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے، خواہ مجرم برا ہی منائیں۔

-الانفال ۸:۸-

۲۸-تم بہانے مت بناؤ۔تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو ایک نہ ایک کو تو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ لوگ قصوروار تھے۔

-التوبۃ ۹:۶۶-

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾

۲۳- وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾

۲۴- فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾

۲۵- وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

۲۶- فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾

۲۷- وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾

۲۸- لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾

۲۹- وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾

۳۰- فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾

۳۱- قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

۲۹-اور ہم نے تم سے پہلے کئی گروہوں کو جب انہوں نے کفر کیا ہلاک کر دیا۔حالانکہ ان کے پاس ان میں کے رسول کھلے کھلے احکام لے کر آئے اور وہ ایمان نہ لائے اور ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۱۳-

۳۰-پس جو اللہ پر جھوٹ اور افترا باندھتا ہے یا اس کی آیات جھٹلاتا ہے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے؟ اس میں شک نہیں کہ ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہیں ہو گی۔

-یونس ۱۰:۱۷-

۳۱-تو کہہ دے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر تم اللہ کا عذاب رات کو آ پڑے یا دن کو تو عذاب میں کونسی چیز ہے جس کو یہ مجرم لوگ جلدی مانگ رہے ہیں۔

-یونس ۱۰:۵۰-

۳۲۔اور اللہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند ہی کریں۔

۔یونس ۸۲:۱۰۔

۳۳۔اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی طلب کیا کرو۔ پھر اسی کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری قوت میں اور قوت دے کر ترقی کرے گا اور مجرم بن کر روگردانی مت کرو۔

۔ہود ۵۲:۱۱۔

۳۴۔اور جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں، ان میں سے ایسے سمجھ دار نہ ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے۔ بجز چند آدمیوں کے جن کو ان میں سے ہم نے بچالیا تھا۔ اور جو لوگ نافرمان تھے وہ جس ناز و نعمت میں تھے اسی میں پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

۔ہود ۱۱۶:۱۱۔

۳۵۔یہاں تک کہ جب رسول (اصلاح سے) نا اُمید ہو گئے اور ان کی قوم نے خیال کیا کہ ان سے جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا تو ہم نے ان کی مدد کی اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور ہمارا عذاب مجرموں سے ٹل نہیں سکتا۔

۔یوسف ۱۱۰:۱۲۔

۳۶۔اور ان کے پاس جو رسول بھی آیا اسی سے انہوں نے استہزا کیا۔

۔الحجر ۱۱:۱۵۔

۳۷۔ان (فرشتوں) نے کہا کہ ہمیں مجرموں (کافروں) کی طرف بھیجا گیا ہے۔ مگر لوط کے بال بچوں کی طرف نہیں۔

۔الحجر ۵۸:۱۵۔۵۹۔

۳۲۔وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۳۔وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۳۴۔فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

۳۵۔حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

۳۶۔وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾

۳۷۔قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ

۳۸۔وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

۳۹۔وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

۴۰۔قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

۴۱۔قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

۳۸۔اور اسی طرح ہم ہر ایک نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بناتے رہتے ہیں اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو تیرا رب ہی کافی ہے۔

۔الفرقان ۳۱:۲۵۔

۳۹۔اور اگر ہم اس (قرآن) کو بعض غیر عربیوں پر اُتارتے اور وہ ان کو پڑھ کر سناتا تو پھر بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو کفار کے دل میں ڈال رکھا ہے۔

۔الشعراء ۱۹۸:۲۶۔۲۰۰۔

۴۰۔تو کہہ دے کہ ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھیں کہ کفار کا انجام کیا ہوا۔

۔النمل ۶۹:۲۷۔

۴۱۔اس نے کہا کہ اے میرے رب! جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے تو میں بھی مجرموں (کافروں) کا مددگار نہیں بنوں گا۔

۔القصص ۱۷:۲۸۔

۴۲۔ اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہیں کیا جائے گا۔
۔القصص ۲۸:۷۸۔

۴۲۔ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ

۴۳۔ پس ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو قصوروار تھے اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنے کا حق ہے۔
۔الروم ۳۰:۴۷۔

۴۳۔ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

۴۴۔ اور جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور پھر وہ ان سے روگردانی کرے اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لیں گے۔
۔السجدۃ ۳۲:۲۲۔

۴۴۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ

۴۵۔ کیا وہ لوگ اچھی حالت میں ہیں یا تبع اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گذری ہیں۔ ہم نے ان کو بھی ہلاک کر ڈالا۔ وہ نافرمان لوگ تھے۔
۔الدخان ۴۴:۳۷

۴۵۔ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ

۴۶۔ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ہلاک کر دے گی۔ چنانچہ وہ ایسے ہوگئے کہ بجز ان کے مکانات کے اور کچھ نہ دکھائی دیا۔ ہم نافرمان لوگوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔
۔الزخرف ۴۶:۲۵۔

۴۶۔ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ

۴۷۔ ان (فرشتوں نے) کہا کہ ہم کو نافرمان لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔
۔الذّٰریٰت ۵۱:۳۲۔

۴۷۔ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ

۴۸۔ کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔
۔القلم ۶۸:۳۵۔

۴۸۔ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ

۴۹۔ کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے پھر پچھلوں کو بھی ہم ان کے ساتھ کر دیں گے اور ہم نافرمانوں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں۔
۔المرسلات ۷۷:۱۶۔۱۸۔

۴۹۔ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۭ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ

۵۰۔ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ

۵۰۔ کچھ تھوڑا کھا لو اور فائدہ اٹھا لو۔ تم بلاشک وشبہ مجرم ہو۔
۔المرسلات ۷۷:۴۶۔

فسق، فسوق، فاسقین

۱۔ حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع

۱۔ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ

۱۔ سو جنہوں نے ان مہینوں میں حج مقرر کر لیا تو حج میں فحش فسوق (گناہ) اور لڑائی کی بات نہ ہونی چاہیے۔
۔البقرۃ ۲:۱۹۷۔

۲۔ کاتب و گواہ کو ضرر پہنچانا فسوق

۲۔ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ڛ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ

۲۔ اور کاتب دستاویز کو ضرر نہ پہنچایا جائے نہ گواہ کو اور اگر ایسا کرو گے تو یہ تمہاری طرف سے فسوق (نقصان رسانی) ہے۔
۔البقرۃ ۲:۲۸۲۔

۳۔ نصاریٰ کا خلافِ انجیل حکم دینا فسق

۳۔اور جو اللہ کے اُتارے ہوئے حکموں کے مطابق حکم نہ دیں۔پس یہی لوگ فاسق ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۷۔

۴۔ حکمِ جاہلیت کرنے والے فاسق

۴۔اور بے شک بہت سے لوگ البتہ نافرمان ہیں۔کیا (اس وقت) زمانۂ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں؟اور جو لوگ یقین کرنے والے ہیں ان کے لیے اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟

۔المائدۃ ۵:۴۹۔۵۰۔

۵۔ حلفِ دروغی فسق ہے

۵۔اور اللہ شریر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۸۔

۶۔ بے گناہ بی بیوں پر افترا فسق ہے

۶۔اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہ لاسکیں، ان کو اسی درے مارو اور آئندہ ان کی کبھی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ تو بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴:۴۔

۷۔ ایمان کے بعد کفر فسق ہے

۷۔اور جس نے اس کے بعد کفر کیا پس وہی لوگ بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴:۵۵۔

۸۔ فاسق کی خبر کی تحقیق کرلیا کرو

۸۔اے ایمان والو!اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح سے تحقیق کرلیا کرو۔(ایسا نہ ہو) کہ نادانی سے تم کسی قوم پر جا چڑھو اور پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۶۔

۹۔ مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی

۹۔اور اللہ نے کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت

۳۔وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۴۔وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

۵۔وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۶۔وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۷۔وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۸۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝

۹۔وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ

۱۰۔وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝

۱۱۔وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝

۱۲۔وَمَا ذُبِحَ عَلَي النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

۱۳۔وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

دلادی ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۷۔

۱۰۔اور اس سے گمراہ کرتا (بھی) ہے، تو فاسقوں کو۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۔

۱۰۔ کافر فاسق ہیں

۱۱۔اور ہم نے تیرے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں اور نافرمان ہی اس سے انکار کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۹۹۔

۱۲۔اور جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا گیا ہو (یہ بھی منع ہے) کہ جوئے کے تیروں سے تقسیم کرو۔یہ بدکاری ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۱۳۔اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ان کی بدکرداری کی وجہ

سے جو وہ کرتے ہیں عذاب پہنچے گا۔

-الانعام ۶:۴۹-

۱۴۔اور جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، اس میں سے بھی نہ کھاؤ۔ اور بے شک یہ ایک گناہ ہے۔

-الانعام ۶:۱۲۱-

۱۵۔(سب کچھ حلال تھا) مگر یہ کہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت۔ پس وہ پلید ہے یا گناہ کہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے نامزد کیا گیا ہو۔

-الانعام ۶:۱۴۵-

۱۶۔اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکردار پایا۔

-الاعراف ۷:۱۰۲-

۱۷۔(اے موسیٰ علیہ السلام!) تو اس کتاب کو مضبوطی سے پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کتاب کی اچھی اچھی باتوں کو پلے باندھے رہیں۔ ہم عنقریب نافرمانوں کے گھروں کا حشر بھی تم کو دکھلا دیں گے۔

-الاعراف ۷:۱۴۵-

۱۸۔مشرکین تم کو اپنی زبانی باتوں سے رضامند کر لیتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں سے) انکار رکھتے ہیں۔ اور ان میں اکثر شریر ہیں۔

-التوبۃ ۹:۸-

۱۹۔ایسے ہی فاسقوں کے حق میں تمہارے رب کا کہنا سچا (ہوا) کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

-یونس ۱۰:۳۳-

۲۰۔اور جب ہم کو کسی گاؤں کو ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے تو ہم اس کے خوش حال لوگوں کو (کوئی سا) حکم دیتے ہیں۔ پھر وہ اس (بستی) میں نافرمانیاں کرتے ہیں۔ پھر وہ بستی حکم (عذاب) کی مستحق ہو جاتی ہے۔ پھر ہم اس بستی کو مار کر تباہ کر دیتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۶-

۱۴۔ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ

۱۵۔ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

۱۶۔ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ﴿۱۰۲﴾

۱۷۔ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾

۱۸۔ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۸﴾

۱۹۔ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾

۲۰۔ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿۱۶﴾

۲۱۔ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿۷۴﴾

۲۲۔ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۱۲﴾

۲۳۔ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۲﴾

۲۴۔ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

۲۱۔اور ہم نے لوط کو اس بستی سے جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے، نجات دی۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے بدکار لوگ تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۴-

۲۲۔(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷:۱۲-

۲۳۔(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

-القصص ۲۸:۳۲-

۲۴۔ہم اس بستی کے باشندوں پر اس فسق و فجور کی وجہ سے جو یہ

کرتے تھے آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۴۔

۲۵۔کیا جو مومن ہو وہ فاسق جیسا ہوتا ہے؟ (نہیں۔ ہرگز) برابر نہیں ہوتے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۸۔

۲۶۔اور جنہوں نے بدکاری کی ان کا ٹھکانا آگ ہے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۰۔

۲۷۔غرض فرعون نے اپنی قوم کو پھسلالیا۔پس انہوں نے اس کی اطاعت کرلی۔بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۴۔

۲۸۔اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے۔ (اُن سے کہا جائے گا)...... آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۰۔

۲۹۔سو جو لوگ نافرمان ہوں گے، وہی ہلاک کیے جائیں گے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۵۔

۳۰۔اور اس سے پہلے قومِ نوح (کو ہم ہلاک کر چکے) بے شک وہ بڑے بدکار تھے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۶۔

۳۱۔تو اللہ نے ان کی ایسی عقل کھوئی کہ اپنے کو بھی بھول گئے۔یہی لوگ تو بڑے نافرمان ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۱۹۔

۱۱۔ منافق فاسق ہیں

۳۲۔(اے پیغمبر ﷺ!) تو ان سے کہہ دے کہ تم خوش دلی سے خرچ کرو یا بے دلی سے، تمہاری خیرات تو کسی طرح قبول ہونی نہیں کیونکہ تم بدکار رہو۔

۔التوبۃ ۹: ۵۳۔

يَفْسُقُوْنَ ۝

۲۵۔اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

۲۶۔وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ

۲۷۔فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۲۸۔وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ ...... فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝

۲۹۔فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۳۰۔وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۳۱۔فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۳۲۔قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۳۳۔اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۳۴۔وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓي اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰي قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

۳۵۔فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۳۶۔فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَي الَّذِيْنَ

۳۳۔بے شک منافق لوگ بدکار ہی ہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۶۷۔

۳۴۔اور اگر ان میں کوئی مرجائے تو ہرگز اس پر نماز (جنازہ) نہ پڑھنا اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہونا۔کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور سرکشی ہی کی حالت میں مر گئے۔

۔التوبۃ ۹: ۸۴۔

۳۵۔سو اگر تم ان لوگوں سے راضی (بھی) ہو جاؤ تو اللہ فاسقوں سے راضی ہونے والا نہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۹۶۔

۱۲۔ اہلِ کتاب میں فاسق

۳۶۔تو جو لوگ شریر تھے، دعا جو ان کو بتلائی گئی تھی، اس کو بدل

کر دوسری (بات) بولنے لگے۔ تو ہم نے ان شریروں پر ان کی نافرمانی کی پاداش میں آسمانی عذاب نازل کر دیا۔

ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾

۔البقرۃ ۲: ۵۹۔

۳۷۔تو اس پیچھے جو کوئی منحرف ہو تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

۳۷۔ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

۔آلِ عمران ۳: ۸۲۔

۳۸۔ان میں سے (بعض) مسلمان ہیں اور اکثر تو ان میں سے فاسق ہی ہیں۔

۳۸۔ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾

۔آلِ عمران ۳: ۱۱۰۔

۳۹۔موسیٰ نے کہا اے بارِ الٰہا! اپنی ذاتِ خاص اور اپنے بھائی ہارون کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں۔ تو ہم میں اور ان بدکاروں میں (عذاب کے وقت) تمیز کیجیو۔ خدا نے کہا کہ وہ ملک چالیس سال تک ان کو نصیب نہ ہوگا۔ جنگل میں بھٹکے بھٹکے پھریں گے۔ تو تو نافرمان لوگوں پر کچھ افسوس نہ کرنا۔

۳۹۔ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

۔المائدۃ ۵: ۲۵-۲۶۔

۴۰۔تو کہہ دے کہ اے اہلِ کتاب! ہم میں کیا عیب پاتے ہو۔ یہی نا کہ اللہ پر اور جو ہم پر اترا ہے اس پر اور جو اس سے پہلے اُتر چکا ہے اس پر ایمان لے آئے اور اس میں شک ہی نہیں کہ تم میں کے اکثر فاسق ہیں۔

۴۰۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

۔المائدۃ ۵: ۵۹۔

۴۱۔اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور اس کے نبی (موسیٰ علیہ السلام) پر اور جو کچھ اس کی طرف اتارا گیا تھا، اس پر ایمان رکھتے ہوتے تو مشرکوں کو دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں سے تو بہت سے نافرمان ہیں۔

۴۱۔ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾

۔المائدۃ ۵: ۸۱۔

۴۲۔ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾

۴۳۔ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾

۴۲۔اور ان سے بستی کے متعلق پوچھ جو سمندر کے کنارے تھی۔ جب (ان کے بزرگ) سبت میں زیادتیاں کرنے لگے کہ جب ان کے سبت کا دن ہوتا تو مچھلیاں سینہ سپر ان کے سامنے آ جمع ہوتیں اور جب ان کے سبت کا دن نہ ہوتا تو مچھلیاں ان کے پاس بھی آ کر نہ پھٹکتیں۔ چونکہ یہ لوگ نافرمان تھے ہم اُن کو مبتلائے آزمائش رکھتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۳۔

۴۳۔تو جب انہوں نے وہ نصیحتیں جو ان کو کی گئی تھیں بھلا دیں، تو ہم نے بدکاری سے روکنے والوں کو نجات دے دی اور جو لوگ شرارت کرتے رہے ان کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہم نے ان کو عذابِ سخت میں مبتلا کیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۵۔

۴۴۔اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جو اہلِ کتاب تھے۔پھر ان پر ایک مدتِ دراز گذر گئی (رفتہ رفتہ) ان کے دل سخت ہوگئے۔اور (اب) ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

-الحدید ۱۶:۵۷-

۴۵۔اوران دونوں (نوح وابراہیم علیہما السلام) کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب (وحی) کو جاری رکھا۔ (بایں ہمہ) بعض تو ان میں سے روبراہ ہیں۔اکثر ان میں سے نافرمان ہیں تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے۔اوران میں سے اکثر تو فاسق تھے۔

-الحدید ۲۶:۵۷-۲۷-

۴۶۔(مسلمانو!) کھجوروں کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو جڑوں سمیت کھڑا رہنے دیا تو یہ (سب کچھ) اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اللہ کو منظور تھا کہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

-الحشر ۵:۵۹-

فحشاء

۱۔وہ تمہیں صرف بدی کرنے کا اور فحش کاموں کا اور اللہ کی نسبت وہ باتیں جو تمہیں معلوم نہیں، بولنے کا حکم دیتا ہے۔

-البقرۃ ۱۶۹:۲-

۲۔شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحبِ وسعت اور جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲۶۸:۲-

۴۴۔وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

۴۵۔وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

۴۶۔مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝

۱۔إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۲۔الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

۳۔وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ

۴۔وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۵۔وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝

۳۔جو جب کوئی کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

-آلِ عمران ۱۳۵:۳-

۴۔اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ اللہ بدی کا حکم نہیں کرتا۔کیا تم اللہ کی نسبت وہ باتیں بولتے ہو جن کا علم نہیں رکھتے۔

-الاعراف ۲۸:۷-

۵۔اور عورت نے اُس کے ساتھ ارادہ کیا اور اگر یوسف اپنے رب کی برہان نہ دیکھتا تو وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا۔یوں ہی ہوا تا کہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو ہٹائیں کہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

-یوسف ۲۴:۱۲-

۶۔ مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ بے حیائی اور بری ہی بات کا حکم دے گا۔

۔النور ۲۴: ۲۱۔

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

فواحش

۱۔ فاحشہ

۱۔ اور جو لوگ کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں۔ پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۳۵۔

۱۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠

۲۔ مومنو! تمہیں زبردستی عورتوں کا وارث بننا حلال نہیں اور نہ یہ کہ انہیں بند رکھو۔ تاکہ اپنا دیا ہوا کچھ ان سے چھین لو۔ ہاں جب ظاہراً وہ بے حیائی کریں۔

۔النساء ۴: ۱۹۔

۲۔ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْھُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

۳۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں۔ مگر جو آگے ہو گیا سو ہو گیا۔ یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بری راہ۔

۔النساء ۴: ۲۲۔

۳۔ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

۴۔ پھر جب وہ قیدِ نکاح میں آجائیں۔ پھر زنا کریں تو جس قدر عذاب آزاد عورت کے لیے مقرر ہے، اس کا نصف ان پر ہوگا۔

۔النسا ۴: ۲۵۔

۴۔ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَي الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ

۵۔ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ

۶۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

۵۔ اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ کہ اللہ بدی کا حکم نہیں دیا کرتا۔

۔الاعراف ۷: ۲۸۔

۶۔ اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۲۔

۷۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو انہیں دکھ دینے والا عذاب ہوگا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

۔النور ۲۴: ۱۹۔

۸۔ انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ خود نکلیں۔ مگر جب وہ صریح بے حیائی کا کام کریں۔

-الطلاق ۶۵:۱۔

۸۔ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُیُوْتِهِنَّ وَلَا یَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ

۲۔ فواحش

۹۔ اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اس کے بھی اور چھپی ہو اس کے بھی۔

-الانعام ۶:۱۵۱۔

۹۔ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

۱۰۔ تو کہہ میرے رب نے سب بدکام ظاہر و پوشیدہ اور گناہ اور ناحق بغاوت حرام کی ہے۔

-الاعراف ۷:۳۳۔

۱۰۔ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ

۱۱۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ایمان داروں اور ان کے لیے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں بہتر اور پائیدار ہے۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

-الشوریٰ ۴۲:۳۶۔۳۷۔

۱۱۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ۝

گناہ (اثم)

۱۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو مارتے ہو اور نیز اپنے میں سے کچھ لوگوں کے مقابلے میں ناحق اور زبردستی دوسرے کے مددگار بن کر ان کے شہروں سے دیس نکالا دیتے ہو اور وہی لوگ اگر قید ہو کر تمہارے پاس آئیں۔ تو تم چٹی بھر کر ان کو چھڑا لیتے ہو حالانکہ سرے سے ان کا نکال دینا ہی تم پر روا نہ تھا۔ تو کیا کتاب (الہٰی) کی بعض باتوں کو مانتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے ایسا کرنے والوں کی جزا سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے اور کیا ہے۔ اور قیامت کے دن (تو) وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے (ہی) جائیں گے۔

-البقرۃ ۲:۸۵۔

۱۔ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰۤی اَشَدِّ الْعَذَابِ

۲۔ تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ...... وصیت کر دے ...... پھر جو وصیت سنے پیچھے اس کا کچھ اور کچھ کر دے، تو اس کا گناہ انہیں پر ہے جو اس کو بدلیں۔

-البقرۃ ۲:۱۸۰ ...... ۱۸۱۔

۲۔ كُتِبَ عَلَیْكُمْ ...... الْوَصِیَّةُ ...... فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَی الَّذِیْنَ یُبَدِّلُوْنَهٗ

۳۔ اور آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال خرد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی کا) ذریعہ گردانو۔ تاکہ لوگوں کے مال میں سے کچھ جان بوجھ کر ہضم کر جاؤ۔

-البقرۃ ۲:۱۸۸۔

۳۔ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَی الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

۴۔(لوگ) تجھ سے جوئے اور شراب کی بابت پوچھتے ہیں کہ ان دونوں میں بھاری گناہ (بھی) ہے۔ اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی) اور دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۹۔

۵۔اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور جتنے ناشکر ہیں (اور) کہنا نہیں مانتے، اللہ ان سے راضی نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۶۔

۶۔اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپاتا ہے وہ دل کا کھوٹا ہے اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۳۔

۷۔اور جو لوگ (اسلام سے) انکار کر رہے ہیں، اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ جو ہم ڈھیل دے رہے ہیں یہ کچھ ان کے حق میں بہتر ہے۔ ہم تو صرف ان کو اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں تا کہ اور گناہ سمیٹ لیں۔ اور آخران کو ذلت کی مار ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۸۔

۸۔اور ہم اللہ لگتی گواہی کو نہیں چھپائیں گے۔ ایسا کریں تو بے شک ہم (اللہ کے) گنہگار ہوں گے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۶۔

۹۔اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بی بی بدلنا چاہو اور تم نے پہلی کو (روپیہ پیسہ کا) ڈھیر دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو۔ کیا بہتان لگا کر اور صریح بے جابات کر کے اپنا دیا ہوا واپس لیتے ہو۔

۔النساء ۴:۲۰۔

۱۰۔جس نے اللہ کا شریک گردانا اس نے طوفان باندھا

۴۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ

۵۔ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾

۶۔ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾

۷۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾

۸۔ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

۹۔ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٢٠﴾

۱۰۔ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾

۱۱۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰــهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

۱۲۔ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾

۱۳۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِـيْمًا ﴿١٠٧﴾

۱۴۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

بہت ہی بڑا گناہ۔

۔النساء ۴:۴۸۔

۱۱۔اور جو اللہ کے سوا دوسرے معبود کو نہ پکاریں اور ناحق کسی شخص کو جان سے نہ ماریں کہ اللہ نے اس کو حرام کر رکھا ہے اور نہ زنا کریں اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا خمیازہ بھگتے گا۔

۔الفرقان ۲۵:۶۸۔

۱۲۔دیکھ یہ لوگ اللہ پر کیسے طوفان باندھتے ہیں۔ اور صریح گناہ کے لیے تو یہی بس کافی ہے۔

۔النساء ۴:۵۰۔

۱۳۔بے شک دغاباز، خطا کار آدمی کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

۔النساء ۴:۱۰۷۔

۱۴۔اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو اس سے اپنی خرابی

کرتا ہے۔ اللہ جانتا ہے اور حکم دینے والا ہے۔ اور جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو اور پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادا۔

۔النساء ۴:۱۱۱۔۱۱۲۔

۱۵۔ جتنا گناہ جس نے سمیٹا، بھگتے گا اور جس نے ان میں سے طوفان میں زیادہ حصہ لیا اس کو بڑی سزا ہوگی۔

۔النور ۲۴:۱۱۔

۱۶۔ جو مسلمان مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے قصور کیا ایذا دیتے ہیں، تو وہ بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۸۔

۱۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو......نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کے مددگار ہو جایا کرو۔ اور گناہ اور کسی پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ دیا کرو اللہ سے ڈرو کیونکہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۱۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے لیے اپنا ہاتھ میری طرف پھیلائے تو میں تجھے قتل کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا۔ میں اللہ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا (دونوں کا) گناہ سمیٹے۔ اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جائے۔ ظالموں کی جزا (بھی) یہی ہے۔

۔المائدۃ ۵:۲۸۔۲۹۔

حَكِيمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿١١٢﴾

۱۵۔ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

۱۶۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٨﴾

۱۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا...... وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

۱۸۔ لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

۱۹۔ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ

۲۰۔ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِن شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٧﴾

۱۹۔ ان کو ان کے ربّی اور علما گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ حرام کھانا بہت بُرا۔

۔المائدۃ ۵:۶۳۔

۲۰۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ دونوں (گواہ) گناہ کے مرتکب ہوئے تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق (پہلے گواہوں نے دبانا) چاہا تھا۔ پس وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی شہادت سے زیادہ سچی ہے۔ صرف ادائے شہادت میں کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہوتا تو ہم بے شک ظالم ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۷۔

٢١۔ اور ظاہر اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ اپنے کیے کی جزا پائیں گے۔

۔الانعام ٦: ١٢٠۔

٢٢۔ اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اس کے بھی اور جو چھپی ہو اس کے بھی۔

۔الانعام ٦: ١٥٢۔

٢٣۔ ان کو کہہ دے کہ میرے پروردگار نے تو صرف بے حیائی کے کاموں سے منع فرمایا ہے۔ وہ ظاہر ہوں تو، پوشیدہ ہوں تو اور گناہ سے بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنے سے بھی۔

۔الاعراف ٧: ٣٣۔

٢٤۔ جو اللہ کے ہاں ہے بہتر اور پائے دار ہے ان کے لیے جو ایمان لائے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصے ہوتے ہیں (تو) بخش دیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ٤٢: ٣٦۔٣٧۔

٢٥۔ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے، اللہ ہی کا ہے۔ تاکہ ان لوگوں کو جنھوں نے برے عمل کیے ان کے کیے کا بدلہ دے اور جنھوں نے اچھے عمل کیے ان کو اچھا بدلہ دے۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں سوا چھوٹے چھوٹے گناہوں کے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

۔النجم ٥٣: ٣١۔٣٢۔

٢٦۔ میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر شیطان اترا کرتے ہیں۔ ہر جھوٹے بدکردار پر اترا کرتے ہیں۔

۔الشعراء ٢٦: ٢٢١۔٢٢٢۔

٢١۔ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

٢٢۔ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

٢٣۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

٢٤۔ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

٢٥۔ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ﴿٣١﴾ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ

٢٦۔ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾

٢٧۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ

٢٨۔ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾

٢٩۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

٣٠۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ

٢٧۔ ہر ایک جھوٹے بدکار کے لیے خرابی ہے اللہ کی آیتیں سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ پھر مارے غرور کے (کفر پر) اڑا رہتا ہے گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔

۔الجاثیۃ ٤٥: ٧۔٨۔

٢٨۔ کچھ شک نہیں کہ تھوہر کا درخت، گنہکاروں کا کھانا ہوگا۔

۔الدخان ٤٤: ٤٣۔٤٤۔

٢٩۔ مسلمانو! بہت شک کرنے سے بچتے رہو کیونکہ بعض شک (داخل) گناہ ہیں۔

۔الحجرات ٤٩: ١٢۔

٣٠۔ کیا تم نے ان پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی بات کرتے ہیں جن سے ان کو منع کر دیا

گیا تھا۔ اور گناہ اور (دوسروں پر) زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کے متعلق) کانا پھوسی کرتے ہیں اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں جن کے ساتھ اللہ نے تم کو سلام نہیں کہا۔ اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں اس کے بدلے ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا۔ ان کو جہنم کافی (ہے) اس میں گھسیں گے۔ پس بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں کچھ کہو تو دوسرے کے کان میں گناہ اور زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کی باتیں) نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری (کی کرلیا کرو)۔

-المجادلة ۵۸: ۸-۹۔

۳۱۔ اور تو کسی ایسے کے کہے میں نہ آجانا جو زیادہ قسمیں کھاتا ہو اور آبرو باختہ ہو، آوازے کسا کرتا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیکی سے منع کرتا ہو، حد سے بڑھ گیا ہو اور بد ہو۔

-القلم ۶۸: ۱۰-۱۲۔

۳۲۔ پس اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر اور لوگوں میں سے کسی بد یا ناشکرے کے کہے میں نہ آجانا۔

-الدھر ۷۶: ۲۴۔

۳۳۔ اور اس کو وہی جھوٹ جانتا ہے جو حد سے بڑھ چلا ہو (اور) بد ہو۔

-المطففین ۸۳: ۱۲۔

يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ

۳۱۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّاۗءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

۳۲۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝۲۴

۳۳۔ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

۱۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱

۲۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڟ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۵

گناہ (ذنب)

۱۔ معافیٔ عذابِ آخرۃ

۱۔ تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کی محبت (اپنے دل میں) رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا، رحیم ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۳۱۔

۲۔ اور جو لوگ جب کبھی ان سے کوئی بے حیائی کی بات سرزد ہو جاتی ہے۔ یا وہ (گناہ کرکے) اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ پھر اپنے گناہوں کی معافی کے طلب گار ہوتے ہیں اور اللہ کے سوا اور ہے بھی کون جو گناہ معاف کردے۔ وہ لوگ اپنے کئے پر دیدہ دانستہ اصرار نہیں کرتے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۳۵۔

۳۔اور کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا۔اور بعض عمل نیک کئے اور بعض برے۔امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔بے شک اللہ بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۲۔

۴۔اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔اور سیدھی سیدھی باتیں کیا کرو۔اللہ تمہارے عمل تمہارے واسطے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے ضرور بالضرور بڑی عظیم الشان کامیابی کو پہنچتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۷۰۔۷۱۔

۵۔اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر یقین رکھو۔اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو دردناک عذاب سے نجات دے گا۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۱۔

۶۔بولا: اے میری قوم! میں ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں (اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو وقتِ معین تک موت نہیں دے گا۔بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو وہ ٹلے گا نہیں۔ کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھ جاتے۔

۔نوح ۷۱:۲۔۴۔

۲۔ عذابِ دنیا

۷۔انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے گرفتار (عذاب) کیا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۔

۳۔ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

۵۔ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

۶۔ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۷۔ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ

۸۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ

۹۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝

۱۰۔ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي

۸۔اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں۔تو کہہ وہ پھر تمہارے گناہوں کے بدلے تمہیں عذاب کیوں کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۸۔

۹۔پس اگر وہ پیٹھ پھیریں تو تو جان لے کہ اللہ ان کو محض ان کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ لوگوں میں بہت سے بدکار ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۹۔

۱۰۔کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کردیا، جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی جو تم کو نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارشیں برسائیں اور ہم نے ان کے نیچے نہریں جاری کیں۔پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی شامت

کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری جماعت کو پیدا کر دیا۔

۔الانعام ۶:۶۔

۱۱۔اور ان زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ اب زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں، کیا ان واقعاتِ مذکورہ نے ان کو یہ بات نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے جرموں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر ڈالتے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے۔اس سے وہ سنتے نہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۰۰۔

۱۲۔ان کی حالت فرعون والوں اور اس سے پہلے والوں کی سی ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔پس ہم نے بھی ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے تباہ و برباد کیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا۔اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔

۔الانفال ۸:۵۴۔

۱۳۔اور میں نے ان کا قصور کیا ہے۔پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۴۔

۱۴۔کیا اس کو اس بات کا علم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے کئی ایسی جماعتوں کو تباہ کر دیا ہے جو اس سے قوت میں زیادہ اور تعداد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر تھیں اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہ کرنا پڑے گا۔

۔القصص ۲۸:۷۸۔

۱۵۔پس ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے بدلے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔سو ان میں بعض ایسے تھے جن پر ہم نے تند ہوا بھیجی اور بعض ایسے تھے جن کو ہولناک آواز نے آدبایا اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶

۱۱۔اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۱۰۰

۱۲۔كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۵۴

۱۳۔وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝۱۴

۱۴۔اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۷۸

۱۵۔فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۴۰

۱۶۔اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱

۱۷۔فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۵۹

اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔لیکن یہی لوگ (شرارتیں کر کے) اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۰۔

۱۶۔کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام جو قوت میں ان سے زیادہ اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے ان سے بڑھ چڑھ کر تھے، کیا ہوا۔پس ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

۔المؤمن ۴۰:۲۱۔

۱۷۔پس اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایسے ہی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں جیسے گناہوں کے ان کے دوست۔پس وہ مجھ سے (عذاب) جلدی نہ طلب کریں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۵۹۔

۱۸۔پس ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب سے ان پر ہلاکت نازل فرمائی۔ پھر اس (ہلاکت) کو عام فرمایا۔

۔الشمس ۹۱:۱۴۔

۱۹۔وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم کو دو بار مردہ رکھا اور دو بار زندگی دی۔سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں۔تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے؟

۔المؤمن ۴۰:۱۱۔

۲۰۔پس اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق پوچھنے کی ضرورت ہی نہ پڑے گی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۳۹۔

۲۱۔اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتلا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دلائے رکھے؟ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔وہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہیں۔یہ بڑی عظیم الشان کامیابی ہے۔

۔الصف ۶۱:۱۰۔۱۲۔

۲۲۔پس وہ اپنے جرم کا اقبال کریں گے۔سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔

۔الملک ۶۷:۱۱۔

۲۳۔اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ سے قتل کی گئی تھی؟

۔التکویر ۸۱:۸۔۹۔

۱۸۔فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰىهَا

۱۹۔قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ

۲۰۔فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْــَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ

۲۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

۲۲۔فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ

۲۳۔وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ۙ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ

۱۔بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ

۲۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ

۳۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

بغی

۱۔وہ حالت بری ہے جس کو وہ اختیار کر کے اپنے نفسوں کو چھڑانا چاہتے ہیں۔یہ کہ کفر کرتے ہیں ایسے احکام کا جو اللہ نے اتارے ہیں محض اس ضد پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل فرمائے۔

۔البقرۃ ۲:۹۰۔

۲۔پھر بھی جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ اللہ سے باغی ہو اور نہ تجاوز کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۳۔پس جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے اور اس کو بغاوتِ الٰہی منظور نہ ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴۵ و النحل ۱۶:۱۱۵۔

۴۔ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ

۵۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ

۶۔ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۱۴۶﴾

۷۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۸۔ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾

۹۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ

۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ ...... وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

۱۱۔ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾

۱۲۔ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾

۱۳۔ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

۱۴۔ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ

۴۔ اور اس کتاب میں اور کسی نے اختلاف نہیں کیا بجز ان لوگوں کے جن کو وہ (کتاب) ملی تھی۔ اس کے بعد کہ ان کو دلائل واضح پہنچ چکے تھے، باہمی ضد اضدی کی وجہ سے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۳۔

۵۔ اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے ضد کی وجہ سے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۹۔

۶۔ یہ تو ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۴۶۔

۷۔ تو کہہ دے کہ البتہ میرے رب نے حرام کی ہیں تمام فحش باتیں جو ان میں علانیہ ہیں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور گناہ بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنا بھی۔

۔الاعراف ۷:۳۳۔

۸۔ پھر جب اللہ ان کو بچالیتا ہے تو پھر وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی تمہارے لیے وبالِ جان ہونے والی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی کا (ظاہری) ساز و سامان ہے۔ پھر تم لوٹ کر ہماری طرف ہی آؤ گے تو ہم تم کو تمہارا کیا ہوا سب جتا دیں گے۔

۔یونس ۱۰:۲۳۔

۹۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کر دیا۔ پس فرعون اور اس کا لشکر ظلم اور دست درازی کے ارادے سے ان کے پیچھے چلا۔

۔یونس ۱۰:۹۰۔

۱۰۔ بے شک اللہ...... فحش اور برائی اور ظلم سے منع کرتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۱۱۔ اور مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار تھی۔

۔مریم ۱۹:۲۰۔

۱۲۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بدکار نہ تھا۔ اور نہ ہی تیری ماں سرکش تھی۔

۔مریم ۱۹:۲۸۔

۱۳۔ اور اپنی باندیوں پر اگر وہ پرہیزگاری چاہیں، گناہ کرانے کے لیے جبر نہ کرو کہ اس طریق سے حیاتِ دنیا کا اسباب کمانا چاہو۔

۔النور ۲۴:۳۳۔

۱۴۔ اور اکثر شرکا ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں بجز ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ مگر وہ تھوڑے ہیں۔

۔صٓ ۳۸:۲۴۔

۱۵۔اور وہ لوگ بعد اس کے کہ ان کو علم پہنچ چکا تھا محض آپس کی ضدا ضدی سے آپس میں متفرق ہو گئے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۱۶۔اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۹۔

۱۷۔الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو ظلم کیا کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق سرکشی کیا کرتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۲۔

۱۸۔اور ہم نے ان لوگوں کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ سو انہوں نے آپس کی ضدا ضدی کی وجہ سے علم آنے کے بعد اختلاف کیا۔

۔الجاثیہ ۴۵:۱۷۔

۱۹۔اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کرادو۔ اور ان دونوں گروہوں میں سے ایک دوسرے پر ظلم کرے تو اس سے لڑائی کرو جو ظلم کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔

۔الحجرات ۴۹:۹۔

اعتداء

۱۔اور ان پر ذلت اور پستی کی مار پڑی اور وہ غضبِ الٰہی کے مستحق ہو گئے۔ یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے نکلے جاتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۶۱۔

۲۔گناہ اور ظلم سے ان پر غلبہ کرتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۸۵۔

۱۵۔وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

۱۶۔وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ

۱۷۔اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۱۸۔وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

۱۹۔وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ

۱۔وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ

۲۔تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

۳۔اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ...... فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ

۴۔وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

۵۔وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ

۳۔سوائے اس کے نہیں جو تم پر حرام کیا گیا...... تو جو بے تاب ہو گیا اور باغی اور نافرمان نہ ہو، اس پر ان کا کھانا گناہ نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۴۔جو تم سے لڑائی کرتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑائی کرو اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۰۔

۵۔اور ان سے لڑائی کرو یہاں تک کہ فساد دور ہو جائے اور دین خالص اللہ ہی کا ہو جائے۔ پس اگر وہ لوگ (کفر سے) باز آ جائیں تو بے انصافی کرنے والوں کے سوا سختی کسی پر نہ کی جائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۳۔

۶۔ سو جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۴۔

۷۔ تو دونوں پر گناہ نہ ہوگا اس مال میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ سو تم ان سے باہر نہ نکلنا اور جو شخص اللہ کے ضابطوں سے بالکل نکل جائے، سو ایسے لوگ ہی اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔ پھر اگر یہ اس کو طلاق دے دے تو پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور خاوند کے ساتھ نکاح کرے پھر اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر مل جائیں اگر گمان غالب ہو کہ وہ دونوں اللہ کے ضابطے قائم رکھیں گے۔ اور یہ اللہ کے قانون ہیں۔ اللہ ایسے لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں، بیان کرتا ہے اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت روک رکھو کہ ان پر ظلم کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۹۔۲۳۱۔

۸۔ ان عورتوں کو گھروں سے مت نکالو اور نہ عورتیں خود نکلیں۔ مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے۔ اور یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ اور جو اللہ کے ضابطے توڑتا ہے گویا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۱۔

۹۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۲۔

۱۰۔ تم اپنے مال آپس میں یونہی ناحق طور پر نہ کھاجایا کرو...... اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو۔

۶۔ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

۷۔ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ

۸۔ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

۹۔ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

۱۰۔ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ...... وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ

۱۱۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

۱۲۔ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠

۱۳۔ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو شخص ایسا کرے گا حد سے گزر کر یا ظلم سے تو ہم عنقریب اس کو جہنم واصل کریں گے۔

۔النساء ۴:۲۹......۳۰

۱۱۔ اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے یہ بغض کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا، تمہارے لیے اس کا باعث ہو جائے کہ حد سے نکل جاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۲

۱۲۔ اور تم گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۲

۱۳۔ اور تو ان میں سے اکثر ایسے دیکھے گا جو دوڑ دوڑ کر گناہ، ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔ برا ہے جو یہ لوگ کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵:۶۲

۱۴۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر پھٹکار پڑی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے۔ اس سبب سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے نکل گئے۔

۔المائدۃ ۵:۷۸۔

۱۵۔ اے ایمان والو! پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کر دی ہیں حرام نہ کرو اور نہ حد سے گزرو۔ اللہ بے شک حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔المائدۃ ۵:۸۷۔

۱۶۔ اور جو چیزیں تم پر حرام کر دی گئی ہیں ان کی تفصیل اللہ نے بتا دی ہے ہاں مگر جب تمہیں سخت ضرورت پڑ جائے (تو حلال ہے) اور واقعی بہت سے اپنی خواہشات کے سبب بغیر قطعی دلیل کے لوگوں کو بہکاتے ہیں۔ تیرا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۱۹۔

۱۷۔ پس جو بھوک سے بے تاب ہو اور بغاوت اور حد سے گزر جانے کا خیال نہ رکھتا ہو تو تمہارا رب غفور اور رحیم ہے۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۱۸۔ پھر جو شخص بالکل بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ بغاوت کا خیال ہو اور نہ ہی حد سے گزرنے والا۔ پس اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۵۔

۱۹۔ اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے نکل جانے والوں کو قطعاً دوست نہیں رکھتا۔

۔الاعراف ۷:۵۵۔

۲۰۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول و قرار کا اور یہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۔

۲۱۔ پس وہ ایمان والے تو تھے ہی نہیں کیونکہ وہ اسی بات کو

۱۴۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

۱۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

۱۶۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝

۱۷۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۸۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۹۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

۲۰۔ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝

۲۱۔ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

۲۲۔ اِلَّا عَلٰٓي اَزْوَاجِهِمْ ...... فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاۗءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝

۲۳۔ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝

۲۴۔ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۝

پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۷۴۔

۲۲۔ (جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت رکھتے ہیں) مگر اپنی عورتوں سے...... ہاں جو اس کے علاوہ طلب گار ہو، ایسے لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۷ و المعارج ۷۰:۳۱۔

۲۳۔ اور اللہ نے تمہارے لیے جو بی بیاں پیدا کی ہیں ان کو تم چھوڑتے ہو۔ بلکہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۶۶۔

۲۴۔ ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کافر ہو، ضدی ہو، نیکی سے روکنے والا، حد سے باہر، دین میں شبہ پیدا کرنے والا۔ جس نے اللہ کے ساتھ ایک اور شریک بنایا۔ سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں

ڈال دو۔

-قٓ ۵۰:۲۴-۲۶-

۲۵-کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کیا گیا تھا...... وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں...... ان کے لیے جہنم کافی ہے۔ اس میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔ سو برا ٹھکانا ہے۔ اے مسلمانو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی کے متعلق نہ کرو۔

-المجادلہ ۵۸:۸-۹-

۲۶-نیکی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، گناہوں کا کرنے والا۔

-القلم ۶۸:۱۲-

۲۷-اور اُس کی تکذیب وہی کرے گا جو حد سے گزرنے والا، گناہ گار ہوگا۔

-المطففین ۸۳:۱۲-

الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ﴿۲۶﴾

۲۵-اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰی...... یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ...... حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ

۲۶-مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾

۲۷-وَ مَا یُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾

نافرمانی (عصیان)

۱- بنی اسرائیل نے نافرمانی کی

۱-ان پر ذلت اور محتاجی کی مار پڑی ہے اور اللہ کے غضب میں آ گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور نیز یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی۔ اور یہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

- البقرۃ ۲:۶۱-

۲- جہاں کہیں دیکھو ذلت ان پر سوار ہے مگر اللہ کے (عہد و پیمان کے) ذریعے سے اور لوگوں کے ذریعے سے (بچ گئے تو بچ گئے) اور اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے۔ اور محتاجی ہے جو ان کے پیچھے پڑی ہے اور یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے۔ اور انبیا کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۲-

۳- بنی اسرائیل سے جن لوگوں نے کفر کیا، ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی (بد) دعا سے (خدا کی) پھٹکار پڑی۔ اور یہ اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

-المائدۃ ۵:۷۸-

۱- وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

۲-ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۳-لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

۲۔ عاد نے نافرمانی کی

۴۔اور یہ جو تم دیکھتے ہو، وہی قومِ عاد کے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں سے انکار کیا۔ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت گیر (اللہ کے) دشمن کے کہے پر چلتے رہے۔

-ہود ۱۱:۵۹۔

۳۔ فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی

۵۔پھر اپنے رب کے رسولوں کی نافرمانی کی پھر اللہ نے انہیں بڑے مواخذہ میں پکڑا۔

- الحاقة ۶۹:۱۰۔

۴۔ قیامت کو نافرمانوں کا انجام

۶۔جن لوگوں نے (اسلام سے) انکار کیا اور رسول کی نافرمانی کی، اس دن چاہیں گے کہ اے کاش! انہیں پیوندِ زمین کر دیا جائے۔

-النساء ۴:۴۲

۵۔ نافرمان گمراہ ہیں

۷۔اور کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرادیں تو اس بات میں ان کا اختیار رہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ تو صریح گمراہی میں پڑ چکا۔

-الاحزاب ۳۳:۳۶۔

۶۔ نافرمانی کی بُرائی

۸۔اور لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے اور ایمان تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے اور کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

- الحجرات ۴۹:۷۔

۴۔ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

۵۔ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

۶۔ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ ۗ

۷۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ﴿٣٦﴾

۸۔ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٤﴾

۷۔ نافرمانوں کی سرگوشی منع

۹۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم آپس میں کان میں باتیں کرو تو ایک دوسرے کے کان میں گناہ اور کسی پر زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کے متعلق ایک دوسرے کے کان میں کہہ لیا کرو۔ جس اللہ کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے، اس سے ڈرتے رہو۔

-المجادلة ۵۸:۹۔

۷۔ نافرمانوں کو دوزخ

۱۰۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کی (باندھی ہوئی) حدوں سے گزر جاتا ہے وہ اللہ اس کو ہمیشہ کے لیے آگ میں رکھے گا اور اس کے لیے بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

- النساء ۴:۱۴۔

۱۱۔کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی کام کرتے ہیں جس سے ان کو منع کر دیا گیا تھا۔ اور گناہ اور دوسروں پر زیادتی کرنے اور رسول کی نافرمانی کے متعلق کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھ کو ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں، جن سے اللہ نے تم پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ جہنم ان کے لیے کافی ہے۔ وہ اس میں داخل کئے جائیں گے۔ پس وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

۔المجادلۃ ۸:۵۸۔

۱۲۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے پس اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

۔الجن ۲۳:۷۲۔

طغیان (سرکشی)

۱۔اللہ بھی ان کے ساتھ استہزا کرتا ہے اور ان کو ڈھیل دیے جاتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔

۔البقرۃ ۱۵:۲۔

۲۔اور جو مضمون تیرے پاس تیرے رب سے بھیجا جاتا ہے، وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کا سبب بن جاتا ہے۔

۔المائدۃ ۶۴:۵،۶۸۔

۳۔اور ہم بھی ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے۔ اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

۔الانعام ۱۱۰:۶۔

۱۱۔أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾

۱۲۔وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

۱۔اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

۲۔وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا

۳۔وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾

۴۔وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

۵۔فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

۶۔وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾

۷۔اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾

۴۔اور وہ اللہ ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیتا ہے۔

۔الاعراف ۱۸۶:۷۔

۵۔پس جو ہمارے روبرو آنے کی امید نہیں رکھتے ان کو ہم ان کی سرکشی میں حیران رکھتے ہیں۔

۔یونس ۱۱:۱۰۔

۶۔اور جب کہ ہم نے کہا تھا کہ تیرا رب اپنے علم سے تمام لوگوں کا محیط ہو رہا ہے اور ہم نے جو رؤیا تجھ کو دکھایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی۔ ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لیے موجب گمراہی کر دیا، ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ لیکن ان کی بڑی سرکشی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

۔بنی اسرائیل ۶۰:۱۷۔

۷۔تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔ یقیناً بڑا سرکش ہے۔

۔طٰہٰ ۴۳:۲۰۔

۸۔ تو فرعون کی طرف جا۔ بے شک وہ بڑا سرکش ہے۔

النّٰزِعٰت ۷۹:۱۷۔

۹۔ ۲۴۔ تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔

طٰہٰ ۲۰:۲۴۔

۱۰۔ ان دونوں نے کہا، اے ہمارے رب! ہم کو ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی یا ظلم کرے گا۔

طٰہٰ ۲۰:۴۵۔

۱۱۔ اور اگر ہم ان پر مہربانی فرمائیں اور ان پر جو تکلیف ہے اس کو دور کر دیں، تو وہ لوگ اپنی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے اصرار کرتے ہیں۔

المؤمنون ۲۳:۷۵۔

۱۲۔ اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔

صٓ ۳۸:۵۵۔

۱۳۔ پس ثمود لوگ تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیے گئے۔

الحاقۃ ۶۹:۵۔

۱۴۔ بے شک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

النباء ۷۸:۲۱-۲۲۔

۱۵۔ پس جس کسی نے بھی سرکشی کی اور دنیوی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی، تو بے شک دوزخ اس کا ٹھکانا ہے۔

النّٰزِعٰت ۷۹:۳۷-۳۹۔

۱۶۔ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں فساد بڑھایا۔

الفجر ۸۹:۱۱-۱۲۔

۱۷۔ ثمود نے اپنی شرارت کے سبب سے صالح کی تکذیب کی۔

الشمس ۹۱:۱۱۔

۸۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾

۹۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾

۱۰۔ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾

۱۱۔ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

۱۲۔ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

۱۳۔ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

۱۴۔ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

۱۵۔ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾

۱۶۔ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾

۱۸۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ﴿۶﴾

۱۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

۲۔ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ

۳۔ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي

۱۸۔ بے شک انسان ضرور سرکشی کرے گا۔

العلق ۹۶:۶۔

اسراف (حد سے تجاوز)

۱۔ اے ہمارے رب! ہمارے قصور معاف کر دے اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بھی معاف کر دے۔

آلِ عمران ۳:۱۴۷۔

۲۔ پس اگر ان (یتیموں) میں ایک گونہ تمیز دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو اور وہ مال زیادتی سے اور جلدی سے اس خیال سے نہ کھاؤ کہ بڑے ہو جائیں گے۔

النساء ۴:۶۔

۳۔ اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل

واضحہ لے کر آئے۔ پھر اس کے بعد بھی بہتیرے ان میں دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

-المائدۃ ۵:۳۲۔

۴۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس میں جو حق دینا واجب ہے، کاٹنے کے دن دیا کرو۔ اور حد سے نہ گزرو کیونکہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

- الانعام ۶:۱۴۱۔

۵۔اے بنی آدم! تم مسجدوں کی حاضری کے وقت اپنے تئیں آراستہ کرلیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکل جاؤ۔ بے شک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

- الاعراف ۷:۳۱۔

۶۔ بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر گرے پڑتے ہو۔ بلکہ تم انسانیت سے ہی گزر گئے ہو۔

- الاعراف ۷:۸۱۔

۷۔پس جب ہم نے اس سے اس کا دکھ دور کر دیا، تو ایسے چلا جاتا ہے جیسے کہ اس کو وہ تکلیف جو پہنچی تھی، اس کے لیے اس نے کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ حد سے گزرنے والوں کے اعمال ان کو اسی طرح مستحسن معلوم دیتے ہیں۔

- یونس ۱۰:۱۲۔

۸۔اور بے شک فرعون دنیا میں بڑا متکبر تھا اور وہ یقیناً حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔

-یونس ۱۰:۸۳۔

۹۔اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارثوں کو اختیار دے دیا ہے۔ سو اس کو قتل کے بارے میں

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

۴۔ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۵۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۶۔ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

۷۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۸۔ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

۹۔ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

۱۰۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

۱۱۔ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

(شرع) سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ وہ مدد یافتہ ہوگا۔

- بنی اسرائیل ۱۷:۳۳۔

۱۰۔اور جو حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی آیات پر یقین نہیں رکھتا ہم اس کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور عذابِ آخرت واقعی بڑا سخت اور دیرپا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲۷۔

۱۱۔ پھر ہم نے ان سے جو وعدہ کیا تھا سچا کیا۔ یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور تھی، نجات دی اور مسرفین کو ہلاک کیا۔

-الانبیاء ۲۱:۹۔

۱۲۔اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل اور ان کا خرچ اس کے درمیان درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

-الفرقان ۲۵:۶۷۔

۱۳۔اور تم حد سے گزرنے والوں کا کہنا نہ مانا کرو۔ جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۵۱-۱۵۲

۱۴۔ان لوگوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔کیا اس کو نحوست سمجھتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جائے بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

۔یٰس ۳۶: ۱۹۔

۱۵۔تو کہہ دے کہ میرے وہ بندے جنہوں نے اپنی جانیں لڑا دیں، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بے شک اللہ ساری خطائیں بخش دے گا اور وہ بے شک بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۳۔

۱۶۔بے شک اللہ ان لوگوں کو جو جھوٹے اور حد سے گزرنے والے ہیں، سیدھا رستہ نہیں دکھاتا۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۸۔

۱۷۔اسی طرح اللہ حد سے گزرنے والوں اور شبہات میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۴۔

۱۸۔یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی (عبادت کی) طرف مجھے بلاتے ہو، وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے لائق ہے نہ آخرت میں۔اور ہم سب کو ضرور اللہ کے پاس جانا ہے اور حد سے گزرے جانے والے یقیناً دوزخی ہیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۳۔

۱۹۔تو کیا ہم اس بنا پر کہ تم لوگ حد سے باہر نکلے ہوئے ہو منہ موڑ کر تم سے اس ذکر کو ہٹا لیں گے؟

۔الزخرف ۴۳: ۵۔

۲۰۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب یعنی فرعون سے نجات دی۔واقعی وہ بڑا اسرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔

۔الدخان ۴۴: ۳۰-۳۱

۲۱۔تاکہ ہم ان پر کھنگر کے پتھر برسائیں جن پر تیرے رب کے پاس نشان کئے ہوئے ہیں، حد سے گزرنے والے کے لیے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۳۳-۳۴-۱۳۔

۱۳۔وَلَا تُطِيعُوٓا أَمْرَ ٱلْمُسْرِفِينَ ۝ ٱلَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝

۱۴۔قَالُوا طَٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝

۱۵۔قُلْ يَٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَغْفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ۝

۱۶۔إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝

۱۷۔كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۝

۱۸۔لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِىٓ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُۥ دَعْوَةٌ فِى ٱلدُّنْيَا وَلَا فِى ٱلْءَاخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۝

۱۹۔أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ ٱلذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝

۲۰۔وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ مِنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ۝ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَالِيًا مِّنَ ٱلْمُسْرِفِينَ ۝

۲۱۔لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝

اعمالِ صالحہ کا بدلہ

۱۔ جنت

۱۔اور اے پیغمبر! ان لوگوں کو خوش خبری سنا دے جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، اس بات کی کہ ان کے لیے بہشتیں

۱۔وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا ٱلَّذِى رُزِقْنَا مِن

ہیں، جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ جب کبھی ان لوگوں کو بہشتوں میں سے پھل کی غذا دی جائے گی تو کہیں گے کہ یہ وہی ہے جو ہم کو پہلے ملا تھا اور ان کو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا ہوگا اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں پاک صاف بی بیاں ہوں گی وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ بسنے والے ہوں گے۔

-البقرة ۲:۲۵-

۲۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کے لیے بسنے والے ہوں گے۔

-البقرة ۲:۸۲-

۳۔ اور جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے، ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک وصاف بی بیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

-النساء ۴:۵۷-

۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ہم عنقریب ان کو باغوں میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں ہوں گی۔ اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور گفتگو میں اللہ سے سچا کون ہوسکتا ہے۔

-النساء ۴:۱۲۲-

۵۔ اور جو کوئی نیکیاں کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم ایسے لوگوں کو جنت میں داخل کریں گے۔ اور ان پر رائی برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

-النساء ۴:۱۲۴-

۶۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے اور ہم

قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

٢- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

٣- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

٤- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾

٥- وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١٢٤﴾

٦- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ

٧- إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

٨- إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

کسی پر مقدور سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے تو ایسے لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہی ہمیشہ بسنے والے ہیں۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار ہوگا دور کر دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

-الاعراف ۷:۴۲-۴۳-

۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کا رب ان کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کو مقصد تک پہنچا دے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، چین کے باغوں میں۔

-یونس ۱۰:۹-

۸۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، اور اپنے رب کی طرف جھک گئے۔ ایسے لوگ ہی جنتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

-ہود ۱۱:۲۳-

۹۔ اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام بھی اچھے کیے، بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ اپنے رب کے حکم سے وہاں ہمیشہ قیام رکھیں گے اور وہاں ان کا سلام السلام علیکم ہوگا۔

۔ ابراہیم ۱۴: ۲۳۔

۱۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ہم بھی تو جس نے اچھے کام کیے اس کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے ہوں گے اور وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا ہی اچھا صلہ ہے اور (بہشت) کیا ہی اچھی جگہ ہے!

۔الکہف ۱۸: ۳۰۔ ۳۱۔

۱۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کی مہمانی کے لیے فردوس (بہشت) کے باغ ہوں گے۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور نہ وہ وہاں سے کسی اور جگہ جانا چاہیں گے۔

۔ الکہف ۱۸: ۱۰۷۔ ۱۰۸۔

۱۲۔ اور جو شخص اللہ کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کیے ہوں گے، پس ایسے لوگوں کے لیے بڑے اونچے درجے ہیں یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔ جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص (کفر سے) پاک ہوا، اس کا یہی انعام ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۵۔ ۷۶۔

۹۔ وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾

۱۰۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾

۱۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

۱۲۔ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾

۱۳۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾

۱۴۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾

۱۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یقیناً اللہ ان کو باغوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ الحج ۲۲: ۱۴۔

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، اللہ واقعی ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا اور ان کو کلمۂ طیب کی ہدایت ہوگئی تھی۔ اور ان کو اللہ کی راہ کی ہدایت ہوگئی تھی، جو حمد کے شایاں ہے۔

۔الحج ۲۲: ۲۳۔ ۲۴۔

۱۵۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کیئے، وہ عمدہ باغوں میں ہوں گے۔

۔الحج ۲۲: ۵۶۔

۱۶۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے۔ پس وہ بہشت میں خوشیاں مناتے ہوں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۵۔

۱۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کیئے ان کے لیے عمدہ باغ ہوں گے، وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بڑا غالب، حکمت والا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۸۔۹۔

۱۸۔ مگر جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے۔ سو ان کے لیے ہمیشہ کا ٹھکانا جنتیں ہیں، جو ان کے اعمال کے بدلے بطورِ مہمانی کے ہیں۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۹۔

۱۹۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں جو درجے میں تم کو مقرب بنا دیں مگر ہاں جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے۔ پس ایسے لوگوں کو اپنے عمل کا دوگنا صلہ ملے گا اور وہ بہشت کے بالا خانوں میں چین سے بیٹھے ہوں گے۔

۔سبا ۳۴: ۳۷۔

۲۰۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر دے۔ اور ان کے ماں باپ اور بیبیاں اور اولاد بھی۔

۔المؤمن ۴۰: ۸۔

۱۵۔ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۵۶﴾

۱۶۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿۱۵﴾

۱۷۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿۸﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹﴾

۱۸۔ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿۳۷﴾

۲۰۔ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ

۲۱۔ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

۲۲۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

۲۱۔ اور جس کسی نے نیک عمل کیئے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہو، پس وہ ایسے بہشتوں میں داخل کیئے جائیں گے، جہاں بغیر کسی ناپ تول کے ان کو رزق دیا جائے گا۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۰۔

۲۲۔ جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ وہاں جو چیز چاہیں گے ان کو ان کے رب کے پاس سے ملے گی۔ یہی بڑا انعام ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۲۔

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیئے، اللہ ان کو یقیناً بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔محمد ۴۷: ۱۲۔

۲۴۔اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دیتا ہے اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔ التغابن ۶۴: ۹۔

۲۵۔اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اللہ بھی اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے اس کا رزق عمدہ تیار کر دیا ہے۔

۔ الطلاق ۶۵: ۱۱۔

۲۶۔بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کے لیے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۔ البروج ۸۵: ۱۱۔

۲۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور کام بھی اچھے کیے، یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں۔ ان کی جزا میں ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ انعام اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

۔البینۃ ۹۸: ۷۔۸۔

۲۸۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور عیسائی اور ستارہ پرست اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کیے۔ پس ان کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے۔ اور (قیامت کو) نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ

۲۴۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۲۵۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝

۲۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝

۲۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

۲۸۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕـيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۳۰۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

وہ غم میں کڑھیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۶۲۔

۲۹۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۷۷۔

۳۰۔اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہو چکے ہیں ان کو تم مردے نہ خیال کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ اپنے رب کے پاس مقرب ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ وہ اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی، خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پاس نہیں پہنچے اور ان سے پیچھے رہ گئے ہیں، ان کی بھی اس حالت پر خوش ہوتے ہیں کہ ان کو خوف ہونے والا نہیں اور نہ وہ غمگین

ہوں گے۔

۔ آلِ عمران ۳:۱۶۹۔۱۷۰۔

۳۱۔ جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کئے، ان پر (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۔ المائدۃ ۵:۶۹۔

۳۲۔ پس جو ایمان لے آیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۔ الانعام ۶:۴۸۔

۳۳۔ اے اولادِ آدم! جب کبھی بھی میرے پیغمبر تمہارے پاس آئیں، تمہارے لوگوں میں سے ہی (اور) میری آیات تم کو پڑھ کر سنائیں، پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

۔ الاعراف ۷:۳۵۔

۳۴۔ کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ ان پر اللہ رحمت نہ کرے گا۔ ان کو یوں حکم ہو گیا کہ جاؤ جنت میں۔ نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غم گین ہو گے۔

۔ الاعراف ۷:۴۹۔

۳۵۔ اور تم جو کام بھی کرتے ہو۔ ہمیں اس کی خبر ہے...... یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۔ یونس ۱۰:۶۱......۶۲۔

۳۶۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔ الاحقاف ۴۶:۱۳۔

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

۳۱۔ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

۳۲۔ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

۳۳۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

۳۴۔ اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ

۳۵۔ وَلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا ...... اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

۳۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

۳۷۔ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

۳۸۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ

۳۹۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

۳۷۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔ البقرۃ ۲:۳۸۔

۲۔ اجر (ثواب)

۳۸۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس اللہ ان کو ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔ آلِ عمران ۳:۵۷۔

۳۹۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے پس اللہ ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اپنی عنایات ان پر زیادہ کرے گا۔

۔ النساء ۴:۱۷۳۔

۴۰۔ اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۔

۴۱۔ ان کے نام ایک ایک نیک عمل لکھا گیا۔ یقیناً اللہ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۰۔

۴۲۔ مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور بڑا درجہ ہے

۔ہود ۱۱:۱۱۔

۴۳۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو تو ہم اس کو بالطف زندگی دیں گے۔ اور ان کے اچھے اعمال کی جزا ثواب کے ساتھ دیں گے۔

۔النحل ۱۶:۹۷۔

۴۴۔ اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں، یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷:۹

۴۵۔ اور اہلِ ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔الکہف ۱۸:۲۔۳۔

۴۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۴۷۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام عمدہ کیے، ان کے لیے ناموقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۸۔

۴۸۔ اللہ نے اہلِ ایمان سے جو نیک کام کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

۔الفتح ۴۸:۲۹۔

۴۰۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۹﴾

۴۱۔ اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۴۲۔ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۴۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

۴۴۔ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿۹﴾

۴۵۔ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾

۴۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾

۴۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾

۴۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

۴۹۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

۵۰۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾

۵۱۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۹﴾

۵۲۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾

۴۹۔ مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔الانشقاق ۸۴:۲۵۔

۵۰۔ مگر جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔التین ۹۵:۶۔

۳۔ مغفرت

۵۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۔

۵۲۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۵۳۔ ہاں جنھوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۱۔

۵۴۔ تاکہ اللہ اہل ایمان کو جنھوں نے نیک عمل کیے جزا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور عمدہ روزی ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۔

۵۵۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایمان قبول کرنے والے نیک کام کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

۔الفتح ۴۸:۲۹۔

۵۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۴۔ فضل

۵۷۔ اور اللہ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۹۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنھوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

۔النساء ۴:۱۷۳۔

۵۸۔ اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام

۵۳۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحٰتِ ۭ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۱﴾

۵۴۔ لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحٰتِ ۭ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴﴾

۵۵۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيمًا ﴿۲۹﴾

۵۶۔ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۷﴾

۵۷۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحٰتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ

۵۸۔ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحٰتِ فِي رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲﴾

۵۹۔ فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَّلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ﴿۱۷۳﴾

۶۰۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحٰتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶﴾

۶۱۔ فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿۳۰﴾

کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ان کے لیے ان کے رب کے پاس ہوگا جیسا وہ چاہیں گے یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۶۰۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۔ فوز (کامیابی)

۶۱۔ پس جو ایمان لے آئے اور کام اچھے کیے۔ تو اللہ ان کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے گا۔ یہ ایک واضح کامیابی ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۳۰۔

۶۲۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔التغابن ۶۴:۹۔

۶۳۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کے لیے بہشت ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۱۔

۶۔ دوستی

۶۴۔ اور وہ نیک بندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۹۶۔

۶۵۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے، اللہ ان کے لیے محبت پیدا کر دے گا۔

۔مریم ۱۹:۹۶۔

۶۶۔ پس اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان ان کے رفیق ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

۷۔ فلاح

۶۷۔ اور تم نیک کام کیا کرو۔ اُمید ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

۔الحج ۲۲:۷۷۔

۶۸۔ پس جس نے رجوع کر لیا اور نیک کام کیے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو جائے گا۔

۔القصص ۲۸:۶۷۔

۶۲۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۶۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝

۶۴۔ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

۶۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

۶۶۔ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

۶۷۔ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۶۸۔ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝

۶۹۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝

۷۰۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَـيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۸۔ وراثتِ زمین

۶۹۔ ہم نے نصائح کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث نیک اور مصلح بندے ہوں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۵۔

۷۰۔ تم میں جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ ان سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا۔ جیسے ان سے پہلے لوگوں کو عطا فرمائی۔ اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسند کیا ہے اس کو ان کے لیے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کو اس کے بعد امن سے بدل دے گا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں۔ اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔ اور جس نے اس کے بعد بھی کفر کیا پس ایسے لوگ ہی فاسقوں میں سے ہیں۔

۔النور ۲۴:۵۵۔

۹۔ ہر عمل اپنے لیے

۷۱۔ جو شخص نیک عمل کرتا ہے سو اپنے نفع کے لیے اور جو برے کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۶۔

۷۲۔ جس کسی نے نیک عمل کیے اپنے ہی فائدے کے لیے کیے اور جس نے برائیاں کیں اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۵۔

۱۰۔ رحمت

۷۳۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دی۔ وہ لوگ واقعی نیکوں میں سے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۶۔

۷۴۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے پس اللہ ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۰۔

۷۵۔ مومن تو بھائی بھائی ہیں۔ پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

۔الحجرات ۴۹:۱۰۔

۱۱۔ بخششِ گناہ

۷۶۔ اور جو شخص ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں گے اور ہم ان کو ان کے اعمال کی جو وہ کرتے ہیں ضرور جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۷۔

۷۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان

۷۱۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

۷۲۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾

۷۳۔ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

۷۴۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾

۷۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۷۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾

۷۷۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

۷۸۔ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ

۷۹۔ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

۸۰۔ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کے رب کے پاس سے امرِ واقعی ہے، اللہ ان پر سے ان کے گناہ اتار دے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔

۔محمد ۴۷:۲۔

۱۲۔ قُنُوت

۷۸۔ پس جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ مرد کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے نگہداشت کرتی ہیں۔

۔النساء ۴:۳۴۔

۷۹۔ پھر اس کے بعد اس نے توبہ کر لی اور اپنے آپ کو سنوار لیا۔ پس بے شک اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۔الانعام ۶:۵۴۔

۱۳۔ قسط

۸۰۔ بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے

گا۔ تا کہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے، انصاف کے ساتھ جزائے خیر دے۔

-یونس ۱۰:۴-

۱۴۔ ہدایت

۸۱۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے اللہ اُن کو اُن کے مقصد تک پہنچادے گا، ان کے ایمان کی برکت سے۔

-یونس ۱۰:۹-

۱۵۔ طوبیٰ

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے، ان کے لیے خوش حالی اور اچھا انجام ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۹-

۱۶۔ اللہ غفور رحیم ہے

۸۳۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کرلیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کر لیے۔ (اور) بے شک تیرا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

-النحل ۱۶:۱۱۹-

۸۴۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کر لیے، پس اللہ بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

-النور ۲۴:۵-

۱۷۔ جزاءِ حسنیٰ

۸۵۔ اور جو ایمان دار ہوا اور کام اچھے کیے، پس اس کے لیے اچھی جزا ہے۔

-الکہف ۱۸:۸۸-

۱۸۔ دیدارِ الٰہی

۸۶۔ جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو وہ نیک کام کرتا ہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

-الکہف ۱۸:۱۱۰-

الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ

۸۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ

۸۲۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

۸۳۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

۸۴۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

۸۵۔ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى

۸۶۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

۸۷۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾

۸۸۔ وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

۸۹۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

۸۷۔ مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان دار ہوا اور عمل اچھے کئے پس ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔ ایسے باغوں میں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جن کا اللہ نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کیا ہے۔ اس کا وعدہ یقیناً لایا ہوا ہی ہے۔

-مریم ۱۹:۶۰-۶۱-

۱۹۔ اللہ غفار ہے

۸۸۔ اور میں یقیناً اس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کام اچھے کیے اور پھر ہدایت پر رہا۔

-طٰہٰ ۲۰:۸۲-

۸۹۔ اور جو کوئی نیک کام کرتا ہے اور ہے وہ ایمان دار، پس اس کو نہ کسی زیادتی کا خطرہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۱۲-

۔ درج

۹۰۔سو جو شخص نیک کام کرتا رہے گا اور وہ ایمان والا بھی ہو گا، سو اس کی محنت اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

الانبیاء ۲۱:۹۴۔

۲۱۔ گناہوں کی بے گناہی

۹۱۔مگر ہاں جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے، پس ایسے لوگوں کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔

۔الفرقان ۲۵:۷۰۔

۹۲۔اور جو توبہ کرے اور کام اچھے کرے۔ پس وہ اللہ کی طرف خاص طور پر رجوع کر رہا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۷۱۔

۲۲۔رضائے الٰہی

۹۳۔سو مسکراتا ہوا ایک سننے والا ہنس پڑا اور بولا کہ اے میرے رب! اس پر مجھے مداومت عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں، جس سے تو خوش ہو۔ اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کرے۔

۔النمل ۲۷:۱۹۔

۹۴۔کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اس پر مداومت دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کیا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کیا کروں جس سے تو خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صلاحیت پیدا کر دے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں بردار ہوں۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۵۔

۹۰۔فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۱۔اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

۹۲۔وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

۹۳۔فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

۹۴۔قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

۹۵۔وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۹۶۔وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾

۹۷۔اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ

۹۵۔اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی، انہوں نے کہا، ارے تمہارا ناس ہو۔ اللہ کے گھر کا ثواب اس شخص کے لیے جو ایمان لایا اور اچھے کام کیے ہزار درجے بہتر ہے اور وہ اُنہیں کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

۔القصص ۲۸:۸۰۔

۲۳۔زمرۂ صالحین

۹۶۔اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ہم کو ان نیک لوگوں میں داخل کر دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۹۔

۲۴۔رفعت

۹۷۔اچھا کلام اسی کی طرف پہنچتا ہے اور اچھا کام اللہ اٹھا لیتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۰۔

۲۵۔ غیر باغی

۹۸۔ اکثر شرکا کی عادت ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ مگر وہ بہت تھوڑے ہیں۔

۔ص ۳۸: ۲۴۔

۲۶۔ احسن قول

۹۹۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۳۔

۲۷۔ بشارت

۱۰۰۔ یہی ہے جس کی بشارت اللہ اپنے بندوں کو دے رہا ہے، جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۳۔

۲۸۔ بخششِ گناہ

۱۰۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کریں گے اور ان کے نیک اعمال کی جو وہ کرتے رہے ہیں جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۷۔

۱۰۲۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ ایک دوسرے سے دنگا فساد کرنے لگ جائیں تو ان دونوں میں صلح کرا دیا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۱۰۳۔ ایک ایسا رسول جو اللہ کے صاف صاف احکام تمہیں پڑھ کر سنائے تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں، تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۱۔

۱۰۴۔ پس اس کو اس کے رب نے برگزیدہ کر لیا اور اس کو صالحین میں سے بنا دیا۔

۔القلم ۶۸: ۵۰۔

۹۸۔ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ

۹۹۔ وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

۱۰۰۔ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

۱۰۱۔ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾

۱۰۲۔ وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ...... لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۳۔ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

۱۰۴۔ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

احکامِ اکل و شرب

۱۔ حلال و طیب روزی کھاؤ

۱۔ لوگو! جو زمین میں ہے اس میں سے حلال طیب کھاؤ۔ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۸۔

۲۔ مسلمانو! ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۲۔

۱۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

۳۔اور اس نے چوپاؤں سے باربردار اور زمین سے لگے ہوئے (جانور) پیدا کیے اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۴۲۔

۴۔کہہ دے کہ کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور ستھری روزیاں۔ کہہ دے وہ دنیا کی زندگی میں اُن کے لیے ہے جو ایمان لائے۔ قیامت کے دن خالص انہیں کے لیے ہے۔ اس طرح ہم اُن لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۳۲۔

۵۔سو اس سے کھاؤ جو اللہ نے حلال پاکیزہ دیا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۴۔

۶۔کھاؤ اور اپنے جانوروں کو چراؤ۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۴۔

۷۔اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ جو تم کرتے ہو، میں جانتا ہوں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۵۱۔

۸۔اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

۔سبا ۳۴: ۱۵۔

۹۔اس کی روزی میں سے کھاؤ۔

۔الملک ۶۷: ۱۵۔

۳۔ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾

۴۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

۵۔ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

۶۔ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۸۔ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ

۹۔ وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

۱۱۔ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۲۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ

۲۔ ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ

۱۰۔مسلمانو! اپنے درمیان اپنے (بھائیوں کے) مال ناحق نہ کھاؤ۔ مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضا مندی سے تجارت (کا سودا) ہو اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۲۹۔

۳۔ خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہوسکتا

۱۱۔کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہے، اگرچہ تجھے ناپاک کی بہتات اچھی لگے۔ سوائے عقل مندو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۰۔

۴۔ حرام کھانے والوں کو نار

۱۲۔اور جو کوئی زیادتی اور ظلم سے یہ کام کرے گا ہم اس کو عنقریب ہی

آگ میں داخل کریں گے اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

۔النساء ۴: ۳۰۔

۵۔ چارپائے محرمات کے سوا حلال ہیں

۱۳۔تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر وہ جن کے نام تم پر پڑھے جاتے ہیں مگر تم شکار کو حلال جاننے والے نہ ہو جب کہ تم حالتِ حرام میں ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۱۔

۱۴۔اور تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۳۰۔

۶۔ طیبات اور معلّمہ درندوں کا شکار حلال ہے

۱۵۔لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے۔ کہہ دے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم نے زخم کرنے والے جانوروں میں سے سدھا لیے ہیں جب کہ وہ شکار کرنے والے ہوں۔ تم ان کو وہ چیز سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھلائی ہے۔ پس جو وہ تمہارے لیے پکڑ لیں، اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو۔

۔المائدۃ ۵: ۴۔

۷۔ طیبات اور طعامِ اہلِ کتاب حلال ہے

۱۶۔آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے ان کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے...... مسلمانو! پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں حرام نہ کرو۔ اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵: ۵...... ۸۷۔

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

۱۳۔ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

۱۴۔وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

۱۵۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّاۤ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪

۱۶۔ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫...... يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

۱۷۔وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۸۔فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝

۱۷۔اور جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، کھاؤ حلال طیب اور اللہ سے ڈرو، جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۸۸۔

۸۔ اللہ کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کو کھانے کی اجازت

۱۸۔پس اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو اور تم کو کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے تم سے مفصل بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے۔ ہاں جس (حرام) کی طرف تم مجبور ہو جاؤ (تو وہ روا ہے) اور بے شک اکثر آدمی بغیر کسی علم کے محض اپنی خواہشوں سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ بے شک تیرا پروردگار حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۸۔۱۱۹۔

۹۔ حرام چیزوں کی تفصیل

۱۹۔اس نے تم پر صرف یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۲۰۔تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ ذبیحہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا۔ اور جو گلا گھٹ کر اور چوٹ سے اور گر کر اور کسی دوسرے جانور کے سینگوں سے مرا ہو اور جس کو درندے نے پھاڑ کھایا ہو مگر جو تم نے جیتا ذبح کر لیا ہو۔ اور وہ حرام ہے جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ حرام ہے کہ تم پانسے ڈالو۔ یہ سب بدکاری ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۲۱۔اور اس ذبیحہ میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور بے شک یہ بدکاری ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں کہ وہ (اس بارہ میں) تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم نے اُن کا کہا مانا تو بے شک تم بھی مشرک ہو۔

۔الانعام ۶:۱۲۱۔

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو وحی میری طرف کی گئی ہے اس میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے بجز اس کے نہیں پاتا کہ وہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۲۳۔اللہ نے تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۱۵۔

۱۹۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ

۲۰۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ

۲۱۔ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿۱۲۱﴾

۲۲۔ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

۲۳۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

۲۴۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷۳﴾

۲۵۔ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳﴾

۲۶۔ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ

۲۷۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۴۵﴾

۱۰۔ اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھا لینا گناہ نہیں

۲۴۔پھر جو بھوک کی وجہ سے بے تاب ہو جائے اور وہ بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۲۵۔پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۲۶۔مگر وہ (حرام روا ہے) جس کی طرف تم مجبور کیے جاؤ۔

۔الانعام ۶:۱۲۰۔

۲۷۔پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۲۸۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النحل ۱۱۵:۱۶۔

۱۱۔ اپنایت میں کھانا کھانا

۲۹۔ اور نہ خود تم پر گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچوں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے۔

۔النور ۶۱:۲۴۔

۳۰۔ تم پر گناہ نہیں ہے کہ تم سب مل کر کھاؤ یا جدا جدا۔

۔النور ۶۱:۲۴۔

۲۸۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

۲۹۔ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ

۳۰۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ

حفظِ صحت

بچپن، تندرستی، بیماری، غذا، دوا

۱۔ بچپن

۱۔ اس کی ماں نے اسے تھک تھک کر اسے پیٹ میں رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو برس میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر کر۔

۔لقمٰن ۱۴:۳۱۔

۲۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے اسے جنا۔ اور اُس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے۔

۔الاحقاف ۱۵:۴۶۔

۲۔ جوانی

۳۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر ہوئی تو اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دی اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں میرے لیے صلاحیت دے۔

۔الاحقاف ۱۵:۴۶۔

۴۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔

۔الروم ۵۴:۳۰۔

۵۔ پھر جب وہ اس عمر کو پہنچا کہ اُس کے ساتھ دوڑنے لگا۔

۔الصّٰفّٰت ۱۰۲:۳۷۔

۱۔ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِىْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِىْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ

۲۔ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

۳۔ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِىْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِىْ فِىْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ

۴۔ اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً

۵۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ

۳۔ کھیل کود

۶۔ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج کہ کھائے اور کھیلے اور ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

۔یوسف ۱۲:۱۲۔

۴۔ ہوا خوری

۷۔ اور سلیمان کے لیے ہم نے ہوا کو مسخر کیا صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی ایک مہینے کی راہ۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۸۔ اور ہم نے ان (اہل سبا) کے اور ان دیہات کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، پاس پاس بستیاں بنائیں اور ان میں چلنے کی حد باندھ دی۔ راتوں اور دنوں ان کے درمیان امن سے سیر کرو۔

۔سبا ۳۴:۱۸۔

۵۔ ناآشنا سفر

۹۔ تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا لا۔ ہم نے اپنے اس سفر میں تکلیف اٹھائی ہے۔ بولا تو نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا میں مچھلی بھول گیا۔

۔الکہف ۱۸:۶۲-۶۳۔

۶۔ خوراک۔ حلال وطیّب

۱۰۔ لوگو! جو کچھ زمین میں حلال وطیب ہے، کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۸۔

۱۱۔ مومنو! پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں، کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۲۔

۱۲۔ آج سب ستھری چیزیں تمہیں حلال کی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا تمہیں حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔

۔المائدۃ ۵:۵۔

۶۔ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

۷۔ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ

۸۔ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ

۹۔ قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا

۱۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

۱۲۔ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ

۱۳۔ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا

۱۴۔ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا

۱۵۔ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا

۱۶۔ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا

۱۷۔ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ

۱۳۔ اور اللہ کے دیے ہوئے میں سے ستھری اور حلال چیزیں کھاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۸۸۔

۱۴۔ پس جو لوٹ تم لائے ہو، حلال پاک ہے۔ تم کھاؤ۔

۔الانفال ۸:۶۹۔

۱۵۔ تم اللہ کا دیا ہوا حلال اور پاک رزق کھاؤ۔

۔النحل ۱۶:۱۱۴۔

۱۶۔ اے رسولو! ستھری چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۱۔

۷۔ غلّہ جات

۱۷۔ سو جس قدر تم کاٹو اس کو اس کی بالوں میں رہنے دو۔ مگر تھوڑا نکال لو جو تمہارے کھانے کے کام آئے۔

۔یوسف ۱۲:۴۷۔

۱۸۔ اور اس سے اناج نکالا۔ سو اسی میں سے وہ کھاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۳۔

۸۔ بقولات وسبزی

۱۹۔ اور جب تم نے کہا، اے موسیٰ! ہم ایک کھانے پر صبر نہ کریں گے۔ تو ہمارے لیے اپنے رب کو پکار کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے جو زمین سے اُگتی ہیں۔ ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔

۔البقرۃ ۲:۶۱۔

۹۔ میوہ جات

۲۰۔ اور اللہ وہ ہے جس نے ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور کھیت پیدا کیے۔ جن کے پھل طرح طرح کے ہیں۔ اور زیتون اور انار ہم شکل اور غیر ہم شکل۔ اس کے پھل میں سے کھاؤ، جب پھل لگیں۔ اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانفال ۶:۱۴۱۔

۲۱۔ اور کھجور اور پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

۲۲۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۹۔

۲۳۔ پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کیے ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے

۱۸۔ وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

۱۹۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ

۲۰۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾

۲۱۔ وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ

۲۲۔ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ

۲۳۔ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾

۲۴۔ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ ۙ

۲۵۔ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

۲۶۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ﴿٢٠﴾

ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۹۔

۲۴۔ اور ہم نے اس میں کھجور اور انگور کے باغ لگائے۔ اور اُس سے چشمے جاری کیے۔ تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۴۔۳۵۔

۲۵۔ وہاں تمہارے لیے بہت میوے ہوں گے۔ ان میں سے تم کھاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۳۔

۱۱۔ روغنِ زیتون

۲۶۔ اور وہ درخت پیدا کیا جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے کہ چکنائی اور کھانے والوں کے لیے سالن نکالتا ہے

۔المؤمنون ۲۳:۲۰۔

۱۲۔ دودھ

۲۷۔اور چوپاؤں میں بے شک تمہارے لیے عبرت ہے کہ ان کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔اور ان میں تمہارے لیے بہت نفعے ہیں اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

-المؤمنون ۲۳: ۲۱-

۲۸۔اور البتہ تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کو خوش گوار ہے۔

-النحل ۱۶: ۶۶-

۱۳۔ گوشت چوپاؤں کا

۲۹۔مویشی چار پائے تمہیں حلال ہوئے۔مگر وہ جو تم کو بتائے جائیں گے۔

-المائدۃ ۵: ۱-

۳۰۔اور تمہارے لیے چوپائے حلال ہیں مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

-الحج ۲۲: ۳۰-

۱۴۔ اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا

۳۱۔پس اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو وہ چیز کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور کیا سبب ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا۔ حالانکہ اللہ تمہارے لیے وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں کھول کر بیان کر چکا ہے۔مگر وہ چیزیں جس کی طرف تم ناچار ہو جاؤ۔

-الانعام ۶: ۱۱۸-۱۱۹-

۳۲۔اور تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے ان میں تمہارے لیے جاڑے کے کپڑے اور کئی فائدے ہیں اور بعض کو ان میں سے کھاتے ہو۔

-النحل ۱۶: ۵-

۲۷۔وَ اِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَۃً ؕ نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا وَ لَکُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ کَثِیْرَۃٌ وَّ مِنْهَا تَاْکُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۸۔وَ اِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَۃً ؕ نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۶۶﴾

۲۹۔اُحِلَّتْ لَکُمْ بَهِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ

۳۰۔وَ اُحِلَّتْ لَکُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ

۳۱۔فَکُلُوْا مِمَّا ذُکِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ کُنْتُمْ بِاٰیٰتِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَ مَا لَکُمْ اَلَّا تَاْکُلُوْا مِمَّا ذُکِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَکُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَیْکُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَیْهِ ؕ

۳۲۔وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَکُمْ فِیْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْکُلُوْنَ ﴿۵﴾

۳۳۔وَ یَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ ۚ فَکُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾

۳۴۔اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِکُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَکُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا یَاْکُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

۳۵۔اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْکَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْکُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

۳۳۔اور ایامِ معلومہ میں چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دی ہے، اللہ کا نام یاد کریں۔پھر اُس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ۔

-الحج ۲۲: ۲۸-

۱۵۔ سواری

۳۴۔کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے ان کے لیے چار پائے پیدا کیے جو ہمارے ہاتھوں نے بنائے ہیں اور پھر وہ ان کے مالک ہیں اور ان کے سامنے انہیں عاجز کر دیا پھر ان میں سے بعض ان کی سواری ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔

-یٰسٓ ۳۶: ۷۱-۷۲-

۳۵۔اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو ان میں سے کھاؤ۔

-المؤمن ۴۰: ۷۹-

۱۶۔ شراب سے پرہیز

۳۶۔ مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں تو تم ان سے بچو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔المائدۃ ۵:۹۰۔

۱۷۔ سور کا گوشت حرام

۳۷۔ اللہ نے تو تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو بھوک سے بے تاب ہو گیا ہو۔ مگر باغی اور سرکش نہ ہو تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۵۔

۱۸۔ کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

۳۸۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کو کیا حلال ہے۔ تو کہہ کہ تم کو ستھری چیزیں حلال ہیں اور شکاری جانور جن کو تم سدھاؤ اور شکار کرنے کے لیے تم ان کو وہ سکھاؤ جو اللہ نے تمہیں سکھلایا ہے۔ پس جو کچھ تمہارے لیے وہ پکڑیں اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۴۔

۱۹۔ پرند کا گوشت

۳۹۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور من اور سلویٰ تم پر اتارا کہ تم ہماری دی ہوئی اچھی چیزیں کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۵۷۔

۳۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۳۷۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۳۸۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

۳۹۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

۴۰۔ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

۴۱۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي

۴۲۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ

۴۳۔ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ

۴۰۔ اور من وسلویٰ ان پر نازل کیا۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے تمہیں دیں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۴۱۔ اور تم پر من وسلویٰ نازل کیا۔ اچھی چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۰۔۸۱۔

۴۲۔ اور بُدن نے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے نشان مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پھر جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں، ان پر اللہ کا نام پڑھو پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲:۳۶۔

۴۳۔ اور جب تک سفید دھاگا کالے دھاگے سے صاف جدا نظر نہ

آنے لگے، کھاؤ اور پیو۔

-البقرۃ ۲:۱۸۷-

۲۰۔ ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ

۴۴۔اور کھاؤ اور پیو اور بیجا خرچ نہ کرو۔

-الاعراف ۷:۳۱-

۲۱۔ بچھڑا تلا ہوا

۴۵۔سلام کا جواب دیا۔ پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

-ہود ۱۱:۶۹-

۴۶۔پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا۔ اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

-الذٰریٰت ۵۱:۲۶-

۲۲۔ کھانا باسی بودار نہ ہو

۴۷۔اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ کہ وہ بالکل نہیں بگڑا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۹-

۲۳۔ مچھلی تازہ

۴۸۔اور وہی ہے جس نے دریا کو قابو کیا تا کہ تم اس سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاؤ۔

-النحل ۱۶:۱۴-

۴۹۔اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔

-فاطر ۳۵:۱۲-

امراض

۱۔ مرضِ روحانی

۱۔ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی۔

-البقرۃ ۲:۱۰-

الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

۴۴۔وَّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

۴۵۔قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

۴۶۔فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

۴۷۔فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

۴۸۔وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا

۴۹۔وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

۱۔فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

۲۔فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ

۳۔اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ

۴۔وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

۵۔لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ

۲۔اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے دیکھتا ہے، یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (بوجہ اسلام) ہم پر کوئی آفت نہ آ جائے۔

-المائدۃ ۵:۵۲-

۳۔جب منافق اور جن کے دلوں میں مرض ہے، کہتے تھے کہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں۔

-الانفال ۸:۴۹-

۴۔اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے ان کی ناپاکی میں اور زیادہ ناپاکی کر دی اور وہ کافر ہی مرے۔

-التوبۃ ۹:۱۲۵-

۵۔کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسہ سے اُن کو جن کے دل میں بیماری ہے اور سخت دل لوگوں کو آزمائے۔

-الحج ۲۲:۵۳-

۶۔کیا ان کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کرے گا۔ (کوئی نہیں) بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔النور ۲۴: ۵۰۔

۷۔اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا، بول اٹھے کہ ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ دیا تھا وہ سب فریب تھا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۲۔

۸۔تو تم دب کر نہ بولو کہ جس کے دل میں مرض ہے وہ لالچ کرے اور معقول بات کہو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۲۔

۹۔منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینے میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۶۰۔

۱۰۔پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا ذکر آیا تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے کہ تیری طرف یوں تکتے ہیں جیسے مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

۔محمد ۴۷: ۲۰۔

۱۱۔جن کے دلوں میں مرض ہے کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔

۔محمد ۴۷: ۲۹۔

۶۔ اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

۷۔ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾

۸۔ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾

۹۔ لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَآ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۰﴾

۱۰۔ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِیْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَیْتَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ یَّنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ

۱۱۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

۱۲۔ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ

۱۳۔ وَیُخْزِهِمْ وَیَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۥ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾

۱۲۔اور تا کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے۔

۔المدثر ۷۴: ۳۱۔

۲۔ شفائے روحانی

۱۳۔اور انہیں رسوا کرے گا اور ان پر تمہیں مدد دے گا اور ایمان والوں کے دلوں کو شفا بخشے گا۔

۔التوبۃ ۹: ۱۴۔

۱۴۔لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی صحت آ چکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یونس ۱۰: ۵۷۔

۱۵۔ اور قرآن میں ہم وہ باتیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے صحت اور رحمت ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۲۔

۱۶۔ تو کہہ قرآن ان کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور صحت ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۴۔

۳۔ مرضِ جسمانی

۱۷۔ چند روز ہیں شمار کئے ہوئے پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں سے شمار کرلے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۴۔

۱۸۔ پس جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے، چاہیے کہ اس میں روزے رکھے اور جو مریض اور مسافر ہو، اسے دوسرے دنوں میں شمار چاہیے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۵۔

۱۹۔ پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو تو بال اتروا دینے کا بدلہ ہے روزہ یا صدقہ یا قربانی۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۶۔

۲۰۔ اور جو بیمار ہو یا مسافر یا کوئی تم میں سے پاخانہ سے آئے...... تو پاک مٹی سے تیمم کرو۔

۔النساء ۴: ۴۳ و المائدۃ ۵: ۶۔

۲۱۔ اور اگر تم بارش کی تکلیف یا بیماری کے سبب مارنے کے ہتھیار رکھ دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے البتہ

۱۵۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

۱۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

۱۷۔ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

۱۸۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

۱۹۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ

۲۰۔ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ ...... فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

۲۱۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ

۲۲۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

۲۳۔ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ

اپنا بچاؤ رکھو۔

۔النساء ۴: ۱۰۲۔

۲۲۔ ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں جن کے پاس خرچ نہیں جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی میں لگے رہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۹۱۔

۲۳۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ تمہاری جانوں پر کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔

۔النور ۲۴: ۶۱۔

۲۴۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار پر کچھ گناہ۔

۔الفتح ۴۸:۱۷۔

۲۵۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم میں بیمار ہوں گے اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے پھریں گے زمین میں۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۶۔ پھر تاروں میں ایک نگاہ کی۔ پھر کہا میں بیمار ہوں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۸۔۸۹۔

۲۷۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا۔ اور وہ بیمار تھا

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۵۔

۲۸۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگا دی ہے۔

۔صٓ ۳۸:۴۱۔

۴۔ ایامِ ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل

۲۹۔ اور تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ وہ گندگی ہے۔ سو حیض کے وقت عورتوں سے الگ رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہولیں ان کے قریب نہ جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲۔

۵۔ علاج بذریعہ شہد

۳۰۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۹۔

۳۱۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے چنگا کرتا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۸۰۔

۲۴۔ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ

۲۵۔ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۶۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾

۲۷۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

۲۸۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

۲۹۔ وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

۳۰۔ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ

۳۱۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

۱۔ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

۲۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

۳۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾

جسمانی صفائی

۱۔ غسل سے صفائی

۱۔ اور اللہ تم پر آسمان سے پانی برساتا ہے کہ تمہیں اس پانی کے ذریعے پاک صاف (کئے) رکھے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور رکھے۔

۔الانفال ۸:۱۱۔

۲۔ اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔

۲۔ پارچات صاف

۳۔ اور اپنے کپڑے پاک صاف رکھ اور پلیدی دور کر۔

۔المدثر ۷۴:۴۔۵۔

۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کبھی بھی تم نماز کے لیے کھڑے ہو اپنے منہ دھولیا کرو اور ہاتھ بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھو لیا کرو) اور اگر تم جنبی ہو تو پاک صاف ہو لیا کرو...... اللہ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں۔ اللہ کو یہ منظور ہے کہ تمہیں پاک صاف رکھے۔ اور یہ کہ تم پر انعامِ تام فرمائے اور شاید تم شکر ادا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۳۔ مقصودِ تطہیر

۵۔ مومنو! جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو اور نہ بحالتِ جنابت جب تک غسل نہ کرلو۔ البتہ اگر مسافرت میں ہو تو مضائقہ نہیں۔

۔النساء ۴:۴۳۔

۶۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کی طرف حکم بھیجا کہ میرے (اس) گھر کو خوب صاف رکھا کرو۔ بیرونی اندرونی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۵۔

۷۔ اور جب کہ ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

۔الحج ۲۲:۲۶۔

۴۔ میل کچیل دور

۸۔ پھر چاہیے کہ اپنے بدن کے میل کچیل دور کریں اور اپنی منتیں پوری کریں اور پرانے گھر کے گرد اگرد پھریں۔

۔الحج ۲۲:۲۹۔

۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ...... مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ

۶۔ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

۷۔ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

۸۔ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

۹۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝

۱۰۔ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

۱۱۔ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ

۵۔ پوری پاکیزگی

۹۔ اے اس گھر والو! اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کرے اور تمہیں خوب پاک کرے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۳

۶۔ پاک جگہ میں جوتا اتاردو

۱۰۔ میں تیرا رب ہوں۔ سو تو اپنی دونوں جوتیاں اتار کہ تو مقدس وادی طوٰی میں ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۲

۱۱۔ پس تم حیض کی حالت میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرو۔ اور جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس آ ؤ جاؤ۔ جس طرح تمہیں حکم دیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲

۱۲۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور پاک صاف رہنے والوں کو (بھی) دوست رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲۔

۱۳۔ اوران کے لیے پاک صاف بی بیاں ہوں گی۔

۔البقرۃ ۲:۲۵ و النساء ۴:۵۷۔

۱۴۔ اس میں پاک صاف بی بیاں ہوگی۔

۔آل عمران ۳:۱۵۔

۱۵۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۸۔

۱۶۔ اس کو بجز ان کے جو پاک ہیں کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

۔الواقعۃ ۵۶:۷۹۔

۱۲۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

۱۳۔ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

۱۴۔ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

۱۵۔ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾

۱۶۔ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

باطنی صفائی

۱۔ اس مضمون سے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر ایمان لایا اور قیامت کے دن کو یقینی تصور کرتا ہے، نصیحت کی جاتی ہے۔ اس نصیحت کو قبول کرنا تمہارے لیے زیادہ صفائی کی اور زیادہ پاکی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۲۔

۲۔ اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کو منتخب فرمایا اور پاک بنایا ہے اور تمام جہان بھر کی (اس وقت) بی بیوں کے مقابلے میں منتخب فرمایا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۴۲۔

۱۔ ذٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾

۲۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٤٢﴾

۳۔ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

۴۔ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

۵۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ

۶۔ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾

۳۔ بے شک میں تجھ کو وفات دینے والا ہوں اور تجھ کو اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔ اور تجھ کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۵۵۔

۴۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۸۲ و النمل ۲۷:۵۶۔

۵۔ تو ان کے مالوں میں سے یہ صدقہ (زکوٰۃ) لے لے۔ جس کے ذریعے سے تو ان کو گناہ سے پاک صاف کردے گا اور ان کے لیے دعا کر۔ بے شک تیری دعا ان کے لیے موجبِ اطمینان ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۳۔

۶۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ (بھی) پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۸۔

۷۔ بولا کہ اے میری قوم یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاکیزہ تر ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو۔

۔ہود ۱۱:۷۸۔

۸۔ اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ اے گھر والو! تم کو آلودگی سے دور رکھے اور تم کو ہر طرح پاک صاف رکھے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۳۔

۹۔ اور جو تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے۔ یہ تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۱۰۔ اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرنے لگو تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاک رہنے کا ذریعہ ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۱۲۔

۱۱۔ قرآن مکرم صحیفوں میں ہے۔ (جو) رفیع المکان اور مقدس ہیں۔

۔عبس ۸۰:۱۳۔۱۴۔

۱۲۔ اللہ کا ایک رسول جو ان پاک صحیفوں کو پڑھ کر سنائے۔

۔البینۃ ۹۸:۲۔

سیاسیات

پوری تفصیل کے لیے جلد دوم آیات ہجرت، جہاد، موالات، بالکفار، ارتداد

۱۔ متفرق سیاسی ہدایات

۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ

۷۔ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

۸۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾

۹۔ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ

۱۱۔ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾

۱۲۔ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾

۱۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

۲۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

۳۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ

ہو جائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۱۔

۲۔ اور کوئی ان میں ایسا ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی اس کے پاس امانت رکھے تو وہ تجھے واپس نہ دے مگر جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا رہے۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے کہا ہم پر جاہلوں (عربوں) کے حق کا گناہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۷۵۔

۲۔ تعصب قومی

۳۔ اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو مسجد الحرام سے روکا، تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی

کرو۔ اور نیکی اور پرہیز گاری میں باہم ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اور گناہ اور زیادتی میں معاون نہ ہو اور اللہ سے ڈرو اور جانو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۴۔ اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہی بات تقوٰی کے قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۸۔

۵۔ مومنو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو چاہیں گے وہ ایمان داروں پر نرم دل اور کافروں پر سخت ہوں گے، خدا کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی الزام دینے والے کے الزام سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کشائش والا، جاننے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۵۴۔

۶۔ جب اس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے زور کا مینہ برسایا تاکہ اس پانی سے تم کو پاک کرے اور شیطانی نجاست تم سے دور کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے قدم ثابت رکھے۔

۔الانفال ۸:۱۱۔

تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۴۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۗىِٕمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

۶۔ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝

۷۔ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۸۔ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا

۷۔ اور یاد کرو جب تم زمین میں تھوڑے اور کمزور تھے۔ ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ اچک لیں گے۔ سو اس نے تمہیں جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو قوت پہنچائی اور ستھری چیزیں روزی دی۔ شاید کہ تم شکر کرو۔

۔الانفال ۸:۲۶۔

۸۔ قوم فرعون اور ان کے اگلوں کی عادت کے مانند جنہوں نے اللہ کی آیات جھٹلائیں پھر اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں پکڑا۔ اللہ قوی، سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کسی قوم کو کوئی نعمت دے کر بدلا نہیں کرتا جب تک کہ وہ خود اپنے دلوں کی

بات نہ بدلیں اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

-الانفال ۸: ۵۲-۵۳-

۹-اور اگر وہ تجھے فریب دینا چاہیں تو تجھے اللہ کافی ہے اسی نے تجھے اپنی مدد دی اور مومنوں سے (بدر) میں قوت دی۔

-الانفال ۸: ۶۲-

۱۰-جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے مدینہ میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی، تم کو ان کی رفاقت سے کیا کام ہے جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ دین کے کام میں تم سے مدد چاہیں تو تمہیں مدد دینا چاہیے مگر اس قوم پر نہیں جس سے تم ہم عہد ہو اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

-الانفال ۸: ۷۲-

۳- معاہداتِ سیاسی کی پابندی

۱۱-اللہ اور اُس کے رسول کے پاس مشرکوں کے لیے کیونکر عہد ہو سکتا ہے؟ مگر جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس عہد کیا تھا۔ سو جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم ان سے سیدھے رہو۔ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔ کیونکر عہد رہ سکتا ہے، اگر وہ تم پر غالب آئیں تو تمہارے حق میں خویشی اور عہد کی رعایت نہ کریں گے۔ وہ اپنے منہ کی بات سے تمہیں راضی کرتے ہیں اور ان کے دل قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر بدکار ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات

نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾

۹-وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

۱۰-إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾

۱۱-كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧﴾ كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾

۱۲-إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ ﴿١١﴾

تھوڑی قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مومن کے حق میں خویشی اور عہد کا لحاظ نہیں کرتے اور وہی زیادتی پر ہیں۔

-التوبۃ ۹: ۷-۱۰-

۴- قوم کا تنزل

۱۲-اللہ کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ اپنی ذاتی صلاحیت کو نہ بدلیں اور جب کسی قوم کی اللہ برائی چاہتا ہے تو وہ ہٹ نہیں سکتی اور اس کے سوائے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

-الرعد ۱۳: ۱۱-

۱۳۔ اور جس نے ایسا بدلہ دیا جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اسے اللہ ضرور مدد دے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۶۰۔

۵۔ قوم کیسی ہونی چاہیے

۱۴۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان داروں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔

۔النور ۲۴: ۱۲۔

۱۵۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے۔ یہ بڑا بہتان ہے۔

۔النور ۲۴: ۱۶۔

۱۶۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں ہم نے سنا اور حکم مانا اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

۔النور ۲۴: ۵۱۔

۱۷۔ مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب کسی جمع ہونے کے کام میں اس کے ساتھ ہوں تو بغیر اس سے اجازت لیے نہ چلے جایا کریں۔ جو لوگ تجھ سے اجازت لے کر جاتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے ہیں۔ پھر جب وہ

۱۳۔ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٦٠﴾

۱۴۔ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾

۱۵۔ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

۱۶۔ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَّقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾

۱۷۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَإِذَا كَانُوا مَعَهٗ عَلٰٓى أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتّٰى يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾

۱۸۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾

۱۹۔ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَ

اپنے لیے تجھ سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے چاہے اجازت دے اور اللہ سے ان کے لیے معافی مانگ لو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النور ۲۴: ۶۲۔

۱۸۔ ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرا دو اور اللہ سے ڈرو، شاید تم پر رحم ہو۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۱۹۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں،

دوستی کرا دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

اللّٰہُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

-الممتحنہ ۶۰:۷۔

ملوکیت

۱۔ ملوکیت کی خرابیاں

۱۔بولی جب کسی بستی میں بادشاہ داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں۔ اور وہاں عزت داروں کو بے عزت کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

۱۔ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝

-النمل ۲۷:۳۴۔

۲۔ان کی طرف پھر جا۔ ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

۲۔ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝

-النمل ۲۷:۳۷۔

۳۔اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

۳۔ وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝

-الکہف ۱۸:۷۹۔

۴۔میں نے ایک عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے۔

۴۔ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۝

-النمل ۲۷:۲۳۔

مزدور

۱۔ دریا پر کام کرنے والے مزدور

۱۔وہ کشتی چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔ سو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کروں اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

۱۔ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝

-الکہف ۱۸:۷۹۔

۲۔ معمار

۲۔وہ جنات اس کے لیے جو چاہتا تھا، بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

۲۔ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

-سبا ۳۴:۱۳۔

۳۔ غواص

۳۔اور شیاطین بھی تابع کر دیے ساری عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

۳۔ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝

-ص ۳۸:۳۷-۳۸۔

۴۔ کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں تاکہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۲۔

۴۔ نوکر تنومند اور امانت دار ہونا چاہیے

۵۔ ان دو میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور اور امانت دار ہو۔

۔القصص ۲۸: ۲۶۔

مشیتِ الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

۱۔ اللہ جس کی چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۶۔

۲۔ تیرا رب جس کی چاہے روزی فراخ کرے اور جس کی چاہے تنگ کرے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۰۔

۳۔ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۲۔

۴۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے چاہے روزی فراخ کرتا ہے۔ اور تنگ کرتا ہے۔

۔الروم ۳۰: ۳۷۔

۵۔ تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرے اور تنگ کرے۔

۔سبا ۳۴: ۳۶۔

۶۔ تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے روزی کشادہ کر دے اور تنگ کر دے۔

۔سبا ۳۴: ۳۹۔

۷۔ کیا نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۲۔

۸۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ میں ہیں۔ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۲۔

۹۔ کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے۔ اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں تاکہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۲۔

۴۔ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

۵۔ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ (۲۶)

۱۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۲۔ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۳۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

۴۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۵۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۶۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

۷۔ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۸۔ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۹۔ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

۱۰۔اور جو ایسا ہے کہ اس پر اس کا رزق تنگ ہوا ہے تو جتنا اس نے اسے دیا ہے، اسی میں سے خرچ کرے۔

۔الطلاق ۶۵:۷۔

غفلت

۱۔انہیں چھوڑ کہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور امیدوں میں بھولے رہیں۔انہیں آئندہ معلوم ہو جائے گا۔

۔الحجر ۱۵:۳۔

۲۔وہ لوگ جنہیں تجارت اور بیع اللہ کے ذکر سے اور قائم کرنے نماز اور زکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

۔النور ۲۴:۳۷۔

۳۔مومنو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کریں۔اور جس نے یہ کیا تو وہی لوگ زیاں کار ہیں۔

۔المنافقون ۶۳:۹۔

۴۔جو نئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲-۳۔

۵۔بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲:۱-۲۔

۱۰۔وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ

۱۔ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾

۲۔رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿۳۷﴾

۳۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۹﴾

۴۔مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ

۵۔أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

۶۔وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾

۷۔وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۶۴﴾

۸۔إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ

۹۔اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

۶۔اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل ہے اور تماشا ہے اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔الانعام ۶:۳۲۔

۷۔اور دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر جو ہے وہی (اصل) زندگی ہے، اگر وہ جانیں۔

۔۔العنکبوت ۲۹:۶۴۔

۸۔دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔

۔محمد ۴۷:۳۶۔

۹۔جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور

ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

-الحدید ۵۷: ۲۰۔

۱۰۔ اور جب وہ کوئی تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اسی کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور تجھے (منبر پر) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے، وہ تماشے اور تجارت سے اچھا ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

-الجمعۃ ۶۲: ۱۱۔

۱۱۔ اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۸۵ و الحدید ۵۷: ۲۰۔

۱۲۔ اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا تھا۔

-الانعام ۶: ۷۰، ۱۳۰ و الاعراف ۷: ۵۱۔

۱۳۔ سو تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے اور اللہ کے بارہ میں وہ دغاباز فریب نہ دے۔

-لقمٰن ۳۱: ۳۳ و فاطر ۳۵: ۵۔

۱۴۔ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۳۵۔

۱۵۔ ان کو آواز دیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے ہاں تھے مگر تم نے اپنی جانوں کو فتنہ میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے اور تم کو آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور تمہیں اس دھوکے باز نے اللہ کے باب میں فریب دیا۔

-الحدید ۵۷: ۱۴۔

فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ

۱۰۔ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿۱۸۵﴾

۱۲۔ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

۱۳۔ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۳۳﴾

۱۴۔ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

۱۵۔ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۱۴﴾

۱۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

۲۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ

دین میں عقل کا کام

يَعْقِلُونَ

۱۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن رات کی تبدیلی میں اور کشتی میں جو دریا میں لوگوں کو نفع پہنچانے کے لیے چلتی ہیں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا اور زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے حیوان بکھیرے اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان قابو کیا ہوا ہے، اہلِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۴۔

۲۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے

تابع ہو جاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں کہ جن باتوں پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے، انہیں پر چلیں گے۔ بھلا کیا اس حالت میں بھی کہ ان کے باپ دادے نہ کچھ عقل رکھتے تھے نہ ہدایت یافتہ تھے۔ اور کافروں کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص ناسمجھ جانوروں کو پکارتا ہے جو صرف چلاتے اور آواز سنتے ہیں۔ بہرے، گونگے، اندھے ہیں۔ وہ نہ سمجھیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۰۔ ۱۷۱۔

۳۔ اور جب تم بانگ دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۵۸۔

۴۔ اللہ نے بحیرہ وسائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کیے۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۳۔

۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے، اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ جس بات پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے، وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے ہوں اور نہ راہ جانتے ہوں، تو بھی؟

۔المائدۃ ۵: ۱۰۴۔

۶۔ اللہ کے نزدیک بہائم میں بدتر بہرے، گونگے ہیں جو نہیں سمجھتے۔

۔الانفال ۸: ۲۲۔

۷۔ اور ان میں سے کوئی ایسا ہے کہ تیری طرف کان لگاتا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

۳۔ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

۴۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَاۗىِٕبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۵۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

۶۔ اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

۷۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

۸۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

ہے (کہ تیرا پڑھنا سنے)۔ سو کیا تو بہروں کو سناتا ہے اگرچہ وہ عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔

۔یونس ۱۰: ۴۲۔

۸۔ اور کسی سے ہو نہیں سکتا کہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لائے۔ اور وہ ان پر ناپاکی ڈالتا ہے جو نہیں سمجھتے۔

۔یونس ۱۰: ۱۰۰۔

۹۔ اللہ وہ ہے جس نے بے ستون آسمان اونچے کیے جنہیں تم دیکھتے ہو۔ پھر عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک ایک وقت معین تک چلتا ہے۔ کام کی تدبیر اور آیتوں کی تفصیل کرتا ہے۔ شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑوں اور نہروں کو رکھا

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

اور ہر میوے میں دوہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۲-۳-

۱۰۔ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۱۰۔ اور زمین میں کتنے کھیت ہیں، پاس پاس اور انگور کے باغ ہیں کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں، جن میں بعض دو شاخے ہیں اور بعض دو شاخے نہیں۔ ایک ہی پانی سے سیراب ہیں اور ہم بعض کو بعض پر میوے کے مزہ میں فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۴-

۱۱۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۱۱۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔ اس سے تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہوتے ہیں، جہاں تم جانور چراتے ہو۔ اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۰-۱۱-

۱۲۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۱۲۔ اور تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا اور ستارے اس کے حکم سے تابع ہیں۔ بے شک اہلِ عقل کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-النحل ۱۶: ۱۲-

۱۳۔ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝

۱۳۔ اور جو اس نے تمہارے لیے زمین میں مختلف رنگوں کی چیزیں پھیلائی ہیں بے شک اس میں نصیحت پکڑنے والوں کے لیے نشانی ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۳-

۱۴۔ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

۱۴۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے جلایا۔ اس میں ان کے لیے جو سنتے ہیں نشان ہے۔

-النحل ۱۶: ۶۵-

۱۵۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

۱۵۔ اور البتہ تمہارے لیے چارپایوں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کے لیے خوش گوار ہے۔

-النحل ۱۶: ۶۶-

۱۶۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا

۱۶۔ اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق

نکالتے ہو۔ بے شک اہلِ عقل کے لیے اس میں نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۷۔

۱۷۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں اور ٹٹیوں میں گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کے مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۸۔ ۶۹۔

۱۸۔ کیا (اہلِ مکہ) نے زمین کی سیر نہیں کی کہ انہیں سمجھ دار دل یا شنوا کان حاصل ہوتے۔ آنکھیں تو اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل جو سینے میں ہیں، اندھے ہوتے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۴۶۔

۱۹۔ کیا تو سمجھتا ہے کہ ان میں بہت لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں۔ وہ تو چار پاؤں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے کیونکر سایہ کو پھیلایا ہے اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل قرار دیا۔ پھر ہم نے سمیٹ کر اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا۔ اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری دینے کے لیے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے مردہ

حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۱۷۔ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۱۸۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝

۱۹۔ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ڮ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

۲۰۔ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۲۱۔ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

شہر کو زندہ کریں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو اسے پلائیں اور ہم نے اس (قرآن) کو طرح طرح سے ان کے درمیان بیان کیا تاکہ وہ دھیان رکھیں۔ پھر بھی اکثر آدمی بغیر ناشکری کیئے نہ رہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۴۔ ۵۰۔

۲۰۔ اور ہم نے ایک نشان ظاہر اس بستی سے اہلِ عقل کے لیے چھوڑ رکھا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۵۔

۲۱۔ اور تو ان سے پوچھے کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا؟ تو کہیں گے اللہ

نے۔ کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن بہت لوگ سمجھتے نہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۶۳-

مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

۲۲۔ اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر جو ہے، وہی زندگی ہے اگر وہ جانیں۔

-العنکبوت ۲۹:۶۴-

۲۲۔ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

۲۳۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ناگہاں تم بشر ہو گئے جو پھیل پڑے ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تاکہ تم ان کے پاس آرام حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان مہر و محبت پیدا کی۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا اختلاف ہے۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کا سونا ہے اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں، نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دکھانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمانوں سے پانی اتارتا ہے پھر اس سے زمین مردہ کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تمہیں وہ زمین سے ایک بار پکارے گا تو تم فوراً ہی نکل آؤ گے۔

-الروم ۳۰:۲۰-۲۵-

۲۳۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْىٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۴۔ اے (اہلِ مکہ) اللہ نے تمہارے ہی اندر سے تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے کہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے، کیا اس میں تمہارے باندی غلاموں سے، جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں، کوئی تمہارے شریک ہیں۔ ایسے کہ تم اس رزق میں برابر ہو کہ ان سے بھی تم ایسا ہی ڈرو جیسا کہ آپس کے لوگوں سے ڈرتے ہو۔ اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں سمجھنے والوں کے لیے۔

-الروم ۳۰:۲۸-

۲۴۔ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۵۔ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۚ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

۲۶۔ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾

۲۷۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

۲۸۔ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

۲۹۔ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

۲۵۔اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں، اسے پیدائش میں نگوں سار کرتے ہیں۔ پھر کیا یہ سمجھتے نہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۶۸۔

۲۶۔کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور شفیع ٹھہرائے ہیں؟ تو کہہ اور جو وہ نہ کسی شے کے مالک ہوں اور نہ سمجھ رکھتے ہوں، تو بھی؟

۔الزمر ۳۹: ۴۳۔

۲۷۔اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور وہ بکھیرتا ہے ان میں، یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور رات دن کے بدلنے میں اور جو اللہ نے آسمانوں سے رزق اتارا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے جلایا۔ اس میں اور ہواؤں کے پھیرنے میں عقل لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۴۔۵۔

۲۸۔اور جو لوگ تجھے گھروں کی چار دیواری کے باہر سے پکارتے ہیں، وہ اکثر ناسمجھ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۴۔

۲۹۔سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے۔ مگر حصار والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے، تو انہیں اکٹھے سمجھے گا اور ان کے دل متفرق ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔

۔الحشر ۵۹: ۱۴۔

تعقلون

۱۔ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾

۲۔ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

۳۔ وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾

۱۔کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

۔البقرۃ ۲: ۴۴۔

۲۔اسی طرح اللہ مردوں کو جلاتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے شاید تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲: ۷۳۔

۳۔اور جب ایک دوسرے کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں تم کیوں ان (مسلمانوں سے) وہ باتیں کہہ دیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں، تاکہ وہ ان سے تم پر تمہارے اللہ کے سامنے حجت لائیں کیا تم کو عقل نہیں؟

۔البقرۃ ۲: ۷۶۔

۴۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی، تا کہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲۴۲:۲۔

۵۔ کہہ دے: اہلِ کتاب، تم اس بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب نہ ٹھہرائیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تم یوں کہو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

۔آلِ عمران ۶۴:۳۔

۶۔ مومنو! اپنے اغیار کو بھیدی نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی میں کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کے مونہوں سے دشمنی ظاہر ہے اور جو ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔ ہم نے تم کو پتے بتا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۔آلِ عمران ۱۱۸:۳۔

۷۔ اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔الانعام ۳۲:۶۔

۸۔ یہ باتیں ہیں جن کا تم کو حکم ملا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۔الانعام ۱۵۱:۶۔

۹۔ اور آخرت کا گھر ڈر والوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الاعراف ۱۶۹:۷۔

۴۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

۵۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۷۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۸۔ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

۹۔ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۰۔ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۱۔ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۱۲۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾

۱۰۔ تو کہہ اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر قرآن نہ پڑھتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا۔ کیونکہ میں تو اس سے پہلے تم میں ایک عمر تک (چالیس برس) رہ چکا ہوں (اور کبھی کچھ نبوت اور الہام کا ذکر نہ تھا)۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔یونس ۱۶:۱۰۔

۱۱۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر اُجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔ھود ۵۱:۱۱۔

۱۲۔ ہم نے اس قرآن کو زبانِ عربی میں نازل کیا۔ شاید تم سمجھو۔

۔یوسف ۲:۱۲۔

۱۳۔اور بے شک آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔یوسف ۱۲:۱۰۹۔

۱۴۔ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے۔اس میں تمہارا ذکر ہے۔کیا تم کو عقل نہیں؟

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۔

۱۵۔تُف ہے تم پر اور اللہ کے سوا تمہارے معبودوں پر۔کیا تمہیں عقل نہیں؟

۔الانبیاء ۲۱:۶۷۔

۱۶۔اور وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔سو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۔المؤمنون ۲۳:۸۰۔

۱۷۔یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔شاید تم سمجھو۔

۔النور ۲۴:۶۱۔

۱۸۔موسیٰ نے کہا: مشرق اور مغرب اور جو ان کے درمیان میں ہے اس کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۲۸۔

۱۹۔اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۔القصص ۲۸:۶۰۔

۲۰۔اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم آدمیوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۳۔

۲۱۔اور اس نے تم میں سے بہت خلقت کو بہکایا۔سو کیا تم سمجھے نہ تھے۔

۔یٰس ۳۶:۶۲۔

۲۲۔اور تم ان پر صبح کے وقت گذرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۷۔۱۳۸۔

۲۳۔اور کوئی تم میں اس سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تاکہ تم مدتِ معینہ کو پہنچو اور شاید تم سمجھو۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۲۴۔ہم نے اسے عربی بنایا تاکہ تم (اہلِ عرب) سمجھو۔

۔الزخرف ۴۳:۳۔

۲۵۔جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ہم نے تمہارے لیے پتے بیان کر دیے شاید تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷:۱۷۔

۲۶۔اور کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

۔الملک ۶۷:۱۰۔

۱۳۔وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۴۔لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۵۔اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۱۶۔وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۷۔كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۱۸۔قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۱۹۔وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾

۲۰۔وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۲۱۔وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

۲۲۔وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

۲۳۔وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۲۴۔اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾

۲۵۔اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۲۶۔وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

یتفکرون

۱۔ اللہ یوں اپنی آیتیں تمہارے لیے بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۹-۲۲۶-

۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

۲۔ تو کہہ: میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہیں کہتا کہ میں غیب دان ہوں اور نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں اسی وحی کا تابع ہوں جو مجھے ہوتی ہے۔ تو کہہ کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہوتے ہیں۔ کیا تم فکر نہیں کرتے؟

-الانعام ۶: ۵۰-

۲۔ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۳۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں ان کے لیے جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے یہ عبث پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

-آل عمران ۳: ۱۹۰-۱۹۱-

۳۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

۴۔ سو تو قصے سنائے جا۔ شاید وہ فکر کریں۔

-الاعراف ۷: ۱۷۶-

۴۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۵۔ اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے نہیں۔ اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ہیں، ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چار پایوں کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی غافل لوگ ہیں۔

-الاعراف ۷: ۱۷۹-

۵۔ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۡ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۶۔ کیا وہ فکر نہیں کرتے کہ ان کا صاحب (محمد ﷺ) مجنون نہیں ہے۔ وہ تو صریح ڈرانے والا ہے۔

-الاعراف ۷: ۱۸۴-

۶۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

۷۔ حیاتِ دنیا کی مثال اس پانی کی سی ہے جو ہم نے آسمانوں سے برسایا۔ پھر اس میں زمین کا سبزہ مل نکلا۔ جسے آدمی

۷۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا

اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین خوب صورتی اور چمک پر آئی اور آراستہ ہوگئی اور زمین دار سمجھے کہ ہم اُس پر قادر ہوئے، تو اس پر رات کو یا دن کو ہمارا حکم آیا۔ پھر ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا۔ گویا کل وہاں کچھ نہ تھا۔ یوں ہم فکر کرنے والوں کے لیے پتے کھولتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۲۴-

۸-اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں نہریں اور پہاڑوں کو رکھا۔ اور ہر میوے میں دوہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۳-

۹-اس سے تمھاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۱-

۱۰-اور ہم نے تیری طرف ذکر (قرآن) اتارا تا کہ تو لوگوں کے لیے جو ان کی طرف نازل ہوا ہے، بیان کرے۔ اور تا کہ وہ فکر کریں۔

-النحل ۱۶: ۴۴-

۱۱-اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کی مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز

أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

۸- وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾

۹- يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾

۱۰- وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

۱۱- وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

۱۲- أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿٨﴾

۱۳- وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ

(شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشان ہے۔

-النحل ۱۶: ۶۸-۶۹-

۱۲-کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے اس کو ٹھیک سادھ کر اور مدتِ مقررہ کے لیے پیدا کیا۔ اور بہت لوگ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔

-الروم ۳۰: ۸-

۱۳-اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے

تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تا کہ ان کے ساتھ آرام حاصل کرو اور تمہارے درمیان مہر و محبت ہو۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کے اختلاف ہیں۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-الروم ۳۰: ۲۱-۲۲-

۱۴۔ تو کہہ میں صرف ایک نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر فکر کرو کہ تمہارا صاحب دیوانہ تو نہیں ہے۔ وہ تو تم کو ایک سخت عذاب کے آگے ڈرانے والا ہے۔

-سبا ۳۴: ۴۶-

۱۵۔ اللہ جانوں کو جب ان کے مرنے کا وقت آتا ہے، قبض کر لیتا ہے۔ اور جو نہیں مریں ان کو ان کی نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جن پر موت کا حکم صادر کیا ہے، انہیں رکھ چھوڑتا ہے۔ اور دوسریوں کو ایک وقتِ مقرر تک بھیج دیتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کے لیے جو دھیان کرتے ہیں نشانیاں ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۴۲-

۱۶۔ اور اسی نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۱۳-

۱۷۔ اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے اللہ کے

بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ ﴿٢٢﴾

۱۴۔ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾

۱۵۔ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

۱۶۔ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾

۱۷۔ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

۱۸۔ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾

۱۹۔ وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾

خوف سے دبا ہوا، پھٹ جانے والا دیکھتا۔ اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں۔ شاید وہ دھیان کریں۔

-الحشر ۵۹: ۲۱-

۱۔ غفلت

۱۸۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے ہی نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چوپایوں کی ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی لوگ غافل ہیں۔

-الاعراف ۷: ۱۷۹-

۱۹۔ اور اپنے رب کو اپنے دل میں صبح و شام گڑگڑا کر اور ڈر کر بغیر آواز بلند کیے یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔

-الاعراف ۷: ۲۰۵-

۲۰۔جن کو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں اور وہ حیاتِ دنیا پر راضی اور اس سے تسلی پائے ہوئے ہیں اور جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ان کا ٹھکانا آگ ہے اپنی کرتوتوں کے سبب۔

-یونس ۱۰:۷-۸۔

۲۱۔اور (اے محمد ﷺ!) تو اُنہیں حسرت کے دن سے ڈرا جب مقدمہ فیصل ہوگا۔(اور اب تو) وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

-مریم ۱۹:۳۹۔

۲۲۔لوگوں کے حساب کا وقت آ گیا اور وہ غفلت سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۱۔

۲۳۔اور سچا وعدہ آجائے پیچھے ناگاہ کافروں کی آنکھیں اوپر لگی رہ جائیں۔(اس وقت کہیں گے) شامت ہماری! ہم اس حال سے غافل تھے بلکہ ہم ظالم تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۷۔

۲۴۔تو اس غفلت میں تھا۔اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔سو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

-قٓ ۵۰:۲۲۔

۲۵۔یہ وہی ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگائی اور یہی غافل ہیں۔

-النحل ۱۶:۱۰۸۔

۲۶۔وہ حیاتِ دنیا کا ظاہر جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

-الروم ۳۰:۷۔

۲۰۔اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۲۱۔وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۲۲۔اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

۲۳۔وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

۲۴۔لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

۲۵۔اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

۲۶۔يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

۱۔قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

۲۔قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

۳۔اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

سیاحت وعبرت

۱۔تم سے پہلے بھی واقعات ہو گذرے ہیں۔تو ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ (پیغمبروں کے) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۷۔

۲۔تو کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

-الانعام ۶:۱۱۔

۳۔کیا انہوں نے دنیا کی سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گذرے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا۔

-یوسف ۱۲:۱۰۹۔

۴۔پس تم ذرا دنیا میں چلو پھرو اور پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۔النحل ۱۶: ۳۶۔

۵۔کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں ۔(چلتے پھرتے) تو ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان کے ذریعے عقل سے کام لیتے ۔اور ایسے کان کہ ان کے ذریعے سے (نیکی کی باتیں) سنتے ۔کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہوجایا کرتے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۴۶۔

۶۔(اے پیغمبر ﷺ) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۶۹۔

۷۔(اے ابراہیم علیہ السلام!) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ اللہ نے کس طرح اول بار (مخلوق کو) پیدا کیا۔ پھر اللہ آخری اٹھانا بھی اٹھائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۲۰۔

۸۔کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی کہ اپنے سے پہلوں کا انجام دیکھ لیتے ۔جو ان سے زیادہ شدید قوت والے تھے اور انہوں نے زمینیں بھی جوتیں اور زمین کو جس قدر ان لوگوں نے آباد کیا ہے، اس سے بہت زیادہ اُن لوگوں نے آباد کیا تھا۔ اور اُن کے پاس (بھی) ان کے پیغمبر معجزے لے کر آئے۔ تو اللہ ایسا (بے انصاف) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے۔ مگر وہ لوگ آپ ہی اپنے پر ظلم کیا کرتے تھے۔

۔الروم ۳۰: ۹۔

۴۔فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

۵۔اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝

۶۔قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۷۔قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۸۔اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۹۔قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝

۱۰۔اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ

۱۱۔اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

۹۔(اے پیغمبر ﷺ!) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیسا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۔الروم ۳۰: ۴۲۔

۱۰۔کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھتے ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا اور وہ ان سے زیادہ قوت والے بھی تھے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۴۔

۱۱۔اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

کوئی نہ ہوا۔

۔المؤمن ۲۱:۴۰۔

۱۲۔کیا یہ لوگ ملک میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔(اور) وہ ان سے کہیں زیادہ تھے اور بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو وہ زمین پر چھوڑ گئے، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام بھی نہ آئی۔

۔المؤمن ۸۲:۴۰۔

۱۳۔کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں (چلتے پھرتے) تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا کہ اللہ نے ان کو تہس نہس کر دیا۔اور ایسا ہی کچھ کافروں کو (پیش آنا) ہے۔

۔محمد ۱۰:۴۷۔

بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٢١﴾

۱۲۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

۱۳۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾

۱۔ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

۲۔ وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾

۳۔ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾

۴۔ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾

۵۔ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

۶۔ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

۷۔ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾

۱۔ سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾

۲۔ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ

عبرت پکڑنے کا حکم

۱۔سو دیکھ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا

۔الاعراف ۸۴:۷۔

۲۔اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۔الاعراف ۸۶:۷۔

۳۔سو دیکھ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۔الاعراف ۱۰۳:۷ و النمل ۱۴:۲۷۔

۴۔سو دیکھ کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔

۔یونس ۳۹:۱۰ و القصص ۴۰:۲۸۔

۵۔سو دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیا ہوا۔ہم نے انہیں اور ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔

۔النمل ۵۱:۲۷۔

۶۔سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔سو دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

۔الزخرف ۲۵:۴۳۔

۷۔سو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو۔

۔الحشر ۲:۵۹۔

فطرتِ الٰہی میں تبدیلی

۱۔ سنتِ الٰہی میں تبدیلی نہیں

۱۔یہی دستور رہا ہمارے سب رسولوں کا جو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے۔ ہمارے دستور میں تو کبھی تبدیلی ہوتی نہ پائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۷۷:۱۷۔

۲۔ یہ فطرتِ الٰہی ہے، جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا۔فطرتِ

الٰہی میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۰۔

۳۔یہی دستور اللہ کا ان لوگوں میں رہا جو پہلے ہو گذرے اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۲۔

۴۔کیا یہ لوگ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا۔ تو تو اللہ کے دستور کو ہرگز بدلتا ہوا نہیں پائے گا۔ نہ تو اللہ کے دستور کو ہرگز ٹلتا ہوا پائے گا۔

۔فاطر ۳۵:۴۳۔

۵۔اللہ کا یہی دستور پہلے سے ہوتا آ رہا ہے۔ اور تو اللہ کے دستور میں تبدیلی ہوتی کبھی نہ پائے گا۔

۔الفتح ۴۸:۲۳۔

الْقَيِّمُ ۙ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

۳۔ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾

۴۔ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾

۵۔ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

حدود اللہ

۱۔ اللہ کی حدیں

۱۔یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ اس لئے ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۷۔

۲۔پس اگر ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کے قاعدے قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت بدلہ دے کر چھوٹ جائے۔ یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے قواعد ہیں۔ تو تم ان سے باہر نہ ہو۔ اور جو کوئی اللہ کے مقرر کئے ہوئے قاعدوں سے باہر ہوا، سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۹۔

۳۔پھر اگر وہ اس کو طلاق دے چکا تو اس کے بعد وہ عورت اس مرد کے لیے حلال نہیں ہے جب تک کہ وہ اس کے سوا کسی دوسرے خاوند کے ساتھ نکاح نہ کر لے۔ پھر اگر وہ اس کو طلاق دے تو ان دونوں کا پھر مل جانا گناہ نہیں۔ یہ اللہ کے قواعد ہیں جنہیں وہ جاننے والوں کے لیے بیان کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۰۔

۴۔یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔ اللہ اسے ان باغوں میں داخل کرے گا۔

۔النساء ۴:۱۳۔

۵۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا، اسے اللہ آگ میں ڈالے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۔

۶۔دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور جو اللہ نے اپنے

۱۔ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ

۲۔ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾

۳۔ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾

۴۔ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

۵۔ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا

۶۔ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنزَلَ

رسول پر نازل کیا اس کے حدود سیکھنے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبة ۹:۹۷۔

۷۔اور حدودِ الٰہی کے محافظ ہیں اور تو ایسے ایمان داروں کو بشارت دے۔

۔التوبة ۹:۱۱۲۔

۸۔اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۔المجادلة ۵۸:۴۔

۹۔اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے بڑھا اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

۔الطلاق ۶۵:۱۔

تَکْمِلَةُ کِتَابُ الْاَخْلَاقِ

بیٹی ذات

۱۔ لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہوتا

۱۔پھر جب اس نے بیٹی جنی تو اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے۔ اور لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا۔ اور میں اس کو اور اس کی نسل کو شیطان مردود کے اثر سے تیری پناہ میں لاتی ہوں۔

۔آلِ عمران ۳:۳۶۔

۲۔ لڑکی پیدا ہونے سے رنج

۲۔اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوش خبری دی جائے تو مارے رنج کے اس کا منہ کالا پڑ جائے اور غم کھا کر رہ جائے۔

۔النحل ۱۶:۵۸۔

۳۔جس کی اسے خوش خبری دی گئی، اس کی شرم کے مارے چھپا چھپا پھرے اور سوچے کہ اس ذلت پر بیٹی کو لیے رہے یا اُسے مٹی میں گاڑ دے۔ دیکھو ان لوگوں کی کیا بری رائے ہے۔

۔النحل ۱۶:۵۹۔

۴۔اور جب ان لوگوں میں سے کسی کو اس چیز کے ہونے کی خوش خبری دی جائے، جس کی تہمت یہ رحمان پر رکھتا ہے تو مارے غم کے اُس کا منہ کالا پڑ جائے۔

۔الزخرف ۴۳:۱۷۔

۳۔ بیٹی جھگڑالو نہیں ہوتی

۵۔کیا بیٹی جو زیوروں میں نشو ونما پائے اور جھگڑتے وقت اظہارِ مطلب نہ کر سکے۔

۔الزخرف ۴۳:۱۸۔

۴۔ بیٹی زندہ درگور

۶۔اور جس وقت زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس قصور کے بدلے میں ماری گئی۔

۔التکویر ۸۱:۸۔۹۔

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾

۷۔وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۸۔وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾

۹۔وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

۱۔فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

۲۔وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾

۳۔يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۴۔وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۵۔اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾

۶۔وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾

غرورِ نفس

۱۔ کیا جو شخص پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اُس میں جان ڈالی۔ پھر اُس کو ایک نور عطا فرمایا جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں گھرا ہے۔ وہاں سے نکل نہیں سکتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال بھلے کر دکھائے۔

۔الانعام ۶:۱۲۲۔

۱۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۲۔ ایک فریق ہے کہ اُس کے سر پر گمراہی سوار ہے۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔

۔الاعراف ۷:۳۰۔

۲۔ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۔ بے شک مہینوں کا سرکا دینا ایک کفرِ مزید ہے، جس کی وجہ سے کافر گمراہ ہوتے رہتے ہیں۔ ایک برس ایک مہینے کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور اسی کو دوسرے برس حرام۔ تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی گنتی کے مطابق کر کے اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کو حلال کر دیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو بھلی کر کے دکھائی گئی ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۔التوبۃ ۹:۳۷۔

۳۔ اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِــــُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

۴۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو لیٹا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہم کو پکارے جاتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف اُس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا ہو کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو پہنچی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۱۲۔

۴۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۵۔ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

۶۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

۷۔ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۔ بلکہ کافروں کو اپنی چال بازیاں بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ راہِ راست سے رکے ہوئے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

۔الرعد ۱۳:۳۳۔

۶۔ تو کہہ دے: ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن کی کوشش دنیاوی زندگی میں گئی گزری ہوگئی اور وہ اسی خیال میں رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۱۰۳۔۱۰۴۔

۷۔ لوگوں نے آپس میں پھوٹ کر کے اپنا اپنا دین جدا کر لیا۔ جو دین جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۳۔

۸۔تو تو ایک وقت تک ان کو غفلت میں پڑا رہنے دے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۵۴۔

۹۔کیا یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو مال واولاد سے ان کی مدد کیے چلے جا رہے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۵۵۔

۱۰۔اس سے ہم اِن کو فائدہ پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۵۶۔

۱۱۔کیا وہ شخص جس کو اس کا عملِ بد سجا کر دکھایا گیا ہو اور وہ اس کو اچھا لگا، نیکوکار کے برابر ہے؟ اللہ جسے چاہے گمراہی اور جسے چاہے ہدایت دے۔ سو ان لوگوں پر کُڑھ کُڑھ کر تیری جان نہ جاتی رہے۔ اللہ ان کی کرتوتوں کو خوب جانتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۸۔

۱۲۔اور اسی طرح فرعون کی بداعمالیاں اس کو بھلی کر دکھائی گئیں اور وہ راہِ راست سے روک دیا گیا اور فرعون کی تدبیریں تو برباد ہونے والی ہی تھیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۷۔

۱۳۔اور جو شخص رحمٰن کی یاد سے اندھا بنے۔ہم اُس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں۔سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ اُن کو راہ راست سے روکے رہتے ہیں۔تاہم گنہگار سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۶۔۳۷۔

۱۴۔تو کیا جو لوگ اپنے پروردگار کے کھلے راستے پر ہیں، ان کی طرح ہوسکتے ہیں جن کی بداعمالیاں ان کو بھلی

۸۔فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾

۹۔اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾

۱۰۔نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۱۔اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾

۱۲۔وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾

۱۳۔وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۱۴۔اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ﴿۱۴﴾

۱۵۔وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

۱۶۔وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۔وَّاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڛ

کر دکھائی گئی ہیں اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

۔محمد ۴۷: ۱۴۔

۱۵۔اور یہ بات تمہارے دلوں میں خوش نما بن کر کھب گئی تھی اور تم بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور تم آپ ہی برباد ہوئے۔

۔الفتح ۴۸: ۱۲۔

۱۶۔اور سمجھتے ہیں کہ وہ خوب کر رہے ہیں۔یاد رکھو یہ لوگ جھوٹے ہیں۔

۔المجادلة ۵۸: ۱۸۔

دعا

۱۔ دعا مانگنے کا حکم

۱۔اور ہر ایک نماز کے وقت تم اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

۔الاعراف ۷: ۲۹۔

۲۔ جن کو تم اللہ کے سوا اپنی مدد کے لیے بلاتے ہو۔ وہ بھی تم جیسے بندے ہیں۔ تو ان کو بلا دیکھو۔ پس اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری فریاد کو پہنچیں گے۔

۔الاعراف ۷:۱۹۴۔

۳۔ تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کو نہ بلاؤ تو میرے پروردگار کو تمہاری کچھ پروا نہیں۔ سو تم نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا تو اس کا وبال پڑ کر رہے گا۔

۔الفرقان ۲۵:۷۷۔

۴۔ اور نصیحت وہی پکڑتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو خالص اللہ کے فرماں بردار ہو کر اسی کو پکارو۔ چاہے کافر برا ہی کیوں نہ مانیں۔

۔المؤمن ۴۰:۱۴۔

۵۔ وہی زندہ رہنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور خالص اُسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۵۔

۲۔ قبولیتِ دعا

۶۔ اور جب میرے بندے تجھ سے میری بابت سوال کریں تو میں ان کے پاس ہوں۔ جب کبھی کوئی مجھ سے دعا کرے تو میں دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ تو ان کو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ انہیں سیدھا راستہ مل جائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۶۔

۷۔ اسی ایک اللہ کو پکارو۔ اور اگر اس کی مرضی میں آئے گا تو اس آفت کو دور کر دے گا جس کے لیے تم پکارتے ہو۔ اور جن معبودوں کو تم اللہ کے شریک ٹھہراتے

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۱۹۴﴾

۳۔ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

۴۔ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ﴿۱۴﴾

۵۔ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۶۵﴾

۶۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾

۷۔ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿۴۱﴾

۸۔ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

۹۔ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۲﴾

ہو۔ ان سب کو تم بھول جاؤ گے۔

۔الانعام ۶:۴۱۔

۸۔ اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اُس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں۔ وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آ جائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا نہیں۔ کافروں کی دعا یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۴۔

۹۔ بھلا کون ہے کہ جب کوئی شخص بے قرار ہو کر اس سے فریاد کرے، وہ اس بے قرار کی فریاد کو پہنچے اور مصیبت کو ٹال دے۔ اور کون ہے جو زمین میں تم لوگوں کو اپنا نائب بناتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔ نہیں تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو۔

۔النمل ۲۷:۶۲۔

۱۰۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

۱۱۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

۱۲۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

۱۳۔ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾

۱۰۔اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگتے رہو۔ میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۰۔

۳۔ نوح علیہ السلام کی دعا

۱۱۔ان لوگوں سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا۔ پھر ہمارے بندے کو جھٹلایا۔کہا یہ دیوانہ ہے اور اس کو جھڑکیاں دی گئیں۔تو اس نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ میں عاجز ہوں۔تو اب تو ہی میرا بدلہ لے۔تو ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔اور زمین کی سوتیں بہادیں۔تو اندازۂ مقرر پر پانی مل کر ایک ہو گیا۔

۔القمر ۵۴:۹۔۱۲۔

۴۔ ابراہیم کی دعا

۱۲۔اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہر مکہ کو امن کی جگہ ٹھہرا۔اور مجھے اور میری نسل کو اس سے بچا کہ ہم بتوں کو پوجنے لگیں۔ اے میرے پروردگار! بے شک ان بتوں نے اکثر لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔سو جس نے میری پیروی کی وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے تیرے معزز گھر کے پاس اس بیابان میں جہاں کھیتی نہیں، اپنی اولاد کو لا کر بسایا ہے تا کہ اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ یہاں نمازیں پڑھیں۔تو ایسا کر کہ لوگوں کے دل ان کی طرف جھکیں اور دوسرے ملکوں کی پیداوار سے ان کو روزی دے تا کہ یہ شکر گزار ہوں۔ اے ہمارے پروردگار! جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، سب تجھ کو معلوم ہے۔اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔اللہ کے لیے حمد ہے۔جس نے مجھے باوجود بڑھاپے کے اسمٰعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔بے شک میرا پروردگار میری دعا کو ضرور سننے والا ہے۔اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی۔اے ہمارے پروردگار! میری دُعا قبول فرما۔اے ہمارے پروردگار! جس دن اعمال کا حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دے۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۵۔۴۱۔

۱۳۔میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔اس سے کہ تم مجھ کو سنگسار کرو۔

۔الدخان ۴۴:۲۰۔

۵۔ زکریا علیہ السلام کی دُعا

۱۴۔ وہیں زکریا اپنے پروردگار سے دعا مانگ رہا تھا اور کہتا تھا کہ اے میرے پروردگار! اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد عنایت فرما۔ بے شک تو سب کی دعائیں سنتا ہے۔ تو فرشتوں نے اسے آواز دی جب کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اللہ تجھ کو یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو کلمۃ اللہ کی تصدیق کرے گا اور پیشوا ہوگا اور عورتوں سے علیحدہ رہنے والا اور نبی ہوگا نیک بندوں میں سے۔

-آلِ عمران ۳: ۳۸۔۳۹

۶۔ دعا مانگنا فطرتِ انسانی کا تقاضا

۱۵۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو لیٹا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارے جاتا ہے۔ اور پھر جب ہم اس سے اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا بن کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو ہو رہی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے عمل اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۱۲۔

۱۶۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ بادِ موافق کی مدد سے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ اتنے میں کشتی کو ایک ہوا کا جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہیں کہ ہر طرف سے ان پر چڑھی چلی آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ برے آ گھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر اُس سے

۱۴۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾

۱۵۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

۱۶۔ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ

۱۷۔ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾

۱۸۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ

دعائیں مانگتے ہیں کہ بارالٰہا! اگر تو ہم کو اس سے بچا دے تو ہم ضرور شکر گزار رہوں گے۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگ جاتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۲۲۔۲۳

۱۷۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو بڑے خلوص سے اللہ کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو وہ نجات پاتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۶۵۔

۱۸۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی

رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنانے لگتے ہیں۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو دی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (چندے) فائدے اٹھا لو۔ آگے چل کر تو تم معلوم کر ہی لو گے۔

۔الروم ۳۰: ۳۳۔۳۴۔

۱۹۔ اور جب ان پر موجیں بلند ہو کر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خلوصِ دل سے اللہ ہی کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض میانہ رو رہتے ہیں اور منکر تو ہر بدعہد و ناشکرا ہی ہوتا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۲۔

۲۰۔ اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اپنی طرف سے کوئی نعمت بخشتا ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے پہلے پکارا تھا اس کو بھلا دیتا ہے اور اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے۔ تاکہ اپنی بری مثال سے دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے گمراہ کر دے۔

۔الزمر ۳۹: ۸۔

۲۱۔ تو جب جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ واقف نہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۴۹۔

۲۲۔ اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آ جائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا

فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۹۔ وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝

۲۰۔ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

۲۱۔ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۲۔ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

نہیں۔ کافروں کی دعا، یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۴۔

۱۔ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا

۲۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

بھائی

۱۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں

۱۔ اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے۔ پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم اس کے فضل سے بھائی (بھائی) ہو گئے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۰۳۔

۲۔ سب مسلمان آپس میں بھائی (بھائی) ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۲۔ بھائی قوتِ بازو

۳۔اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صحیح ہے۔تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ فرمایا ہم تیرے بھائی کو تیری قوت بازو بنائیں گے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم اور تمہارے پیرو سب غالب رہو گے۔

۳۔ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْۤ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۔القصص ۲۸:۳۴۔۳۵

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَاۤ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

کِتاب بدء الخلق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب بدء الخلق

آفرینشِ عالم

۱۔ اللہ ہی کی خلق اور اسی کا حکم

۱۔سن رکھو کہ اللہ ہی کی خلق ہے اور اسی کا حکم ہے۔
۔الاعراف ۷:۵۴۔

۲۔اور دیکھو کہ اللہ نے کس طرح پر اوّل بار آفرینش شروع کی۔
۔العنکبوت ۲۹:۲۰۔

۲۔ ہر چیز کن کہنے سے پیدا ہوتی ہے

۳۔آسمان اور زمین کا وہی موجد ہے اور جب وہ کسی کام کو کرنا ٹھان لیتا ہے تو بس اس کی نسبت فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا ہے۔
۔البقرۃ ۲:۱۱۷۔

۴۔جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو بس ہمارا کہنا اتنا ہی ہوتا ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔
۔النحل ۱۶:۴۰۔

۵۔اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس وہ اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔
۔یٰس ۳۶:۸۲۔

۳۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

۶۔فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
۔آل عمران ۳:۴۷۔

۷۔وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
۔المائدۃ ۵:۱۷ و الشوریٰ ۴۲:۴۹۔

۸۔اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔
۔القصص ۲۸:۶۸۔

۹۔وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔
۔الروم ۳۰:۵۴۔

۱۔ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

۲۔ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ

۳۔ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

۴۔ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنٰهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

۵۔ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

۶۔ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

۷۔ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

۸۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

۹۔ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝

۱۰۔ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ

۱۱۔ إِنَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

۱۲۔ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ۝

۱۳۔ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ

۱۴۔ أَمَّنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

۱۰۔(مخلوقات کی بناوٹ میں) جو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔
۔فاطر ۳۵:۱۔

۴۔ وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے

۱۱۔وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے۔پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔
۔یونس ۱۰:۴۔

۱۲۔تو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔پھر وہی ان کو دوبارہ زندہ کرے گا۔
۔یونس ۱۰:۳۴۔

۱۳۔جس طرح ہم نے اوّل بار مخلوقات کو پیدا کیا تھا اسی طرح ان کو دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔
۔الانبیاء ۲۱:۱۰۴۔

۱۴۔بھلا کون ہے جو مخلوق کو اوّل بار پیدا کرتا ہے۔پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔
۔النمل ۲۷:۶۴۔

۱۵۔ اللہ مخلوقات کو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۹۔

۱۶۔ اللہ نے اول بار مخلوق کو پیدا کیا۔ پھر وہی اللہ قیامت کو آخری اٹھانا اٹھائے گا۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۰۔

۱۷۔ اللہ ہی مخلوق کو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ پھر تم سب اسی کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰:۱۱۔

۱۸۔ اور وہی ہے جو مخلوقات کو پیدا کرتا ہے پھر ان کو دوبارہ پیدا کرے گا۔

۔الروم ۳۰:۲۷۔

۵۔ سب چیزیں اللہ نے پیدا کیں

۱۹۔ اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کے حال سے واقف ہے۔

۔الانعام ۶:۱۰۱۔

۲۰۔ تو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۶۔

۲۱۔ کچھ شک نہیں کہ تیرا پروردگار سب کا پیدا کرنے والا اور سب حال سے واقف ہے۔

۔الحجر ۱۵:۸۶۔

۲۲۔ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر مخلوق کو اس کی خاص طرح کی بناوٹ عطا فرمائی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۰۔

۲۳۔ اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۴۔

۲۴۔ اس نے جو چیز بھی بنائی خوب ہی بنائی۔

۔السجدۃ ۳۲:۷۔

۱۵۔ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ

۱۶۔ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ

۱۷۔ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۱۸۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱۹۔ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

۲۰۔ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

۲۱۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝

۲۲۔ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝

۲۳۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝

۲۴۔ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

۲۵۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

۲۶۔ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝

۲۷۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝

۲۸۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ

۲۹۔ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ

۲۵۔ بھلا اللہ کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۔

۲۶۔ ہاں ضرور ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا ماہر ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۸۱۔

۲۷۔ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اللہ کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۵۔

۲۸۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، کل چیزوں کا پیدا کرنے والا۔

۔المؤمن ۴۰:۶۲۔

۲۹۔ کیا ہم اوّل بار پیدا کرنے سے تھک گئے؟

۔قٓ ۵۰:۱۵۔

۳۰۔ ہم نے تمام چیزوں کو ایک اندازہ کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

۔القمر ۵۴:۴۹۔

۳۱۔ وہی اللہ ہر چیز کا خالق، موجد، صورتیں بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۲۴۔

آفرینشِ نظامِ شمسی

۱۔ آسمان اور زمین چھ روز میں بنے

۱۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے۔ جس نے آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔

۔الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳۔

۲۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

۔ہود ۱۱:۷۔

۳۔ اس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھی چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۵۹۔

۴۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۔السجدۃ ۳۲:۴۔

۵۔ اور ہم ہی نے جو کچھ آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے ان کو چھ دن میں پیدا کیا اور ہمیں ذرا بھی تکان

۳۰۔ اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

۳۱۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

۱۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

۲۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ

۳۔ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

۴۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

۵۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

۶۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

۷۔ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹﴾

۸۔ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِیْهَا وَقَدَّرَ فِیْهَآ اَقْوَاتَهَا فِیْٓ

محسوس نہیں ہوئی۔

۔ق ۵۰:۳۸۔

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۔الحدید ۵۷:۴۔

۲۔ زمین دو دن میں

۷۔ تو کہہ دے کہ کیا تم اس۔ (پاک ذات) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور کیا تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟ وہی تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۹۔

۳۔ زمین، پہاڑ و روئیدگی وغیرہ چار دن میں

۸۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے اور اس میں

برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر دی۔ یہ چار دن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۰۔

۹۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۴۔ سات آسمان دو دن میں

۱۰۔ سو دو روز میں ان کے سات آسمان بنا دیے اور ہر ایک آسمان میں اس کے مناسب حکم نافذ کر دیا اور ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی۔ اور یہ غالب اور دانا کی تجویز ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۲۔

۵۔ آسمان اور زمین کو اللہ نے جدا جدا کیا

۱۱۔ کیا کفار کو یہ نظر نہیں آیا کہ زمین اور آسمان پہلے بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۰۔

۶۔ زمین آسمان کے بعد پھیلائی گئی

۱۲۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلایا۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۳۰۔

۷۔ زمین میں سب کچھ پیدا کر کے آسمان بنا

۱۳۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے زمین میں جملہ مخلوقات کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور سات آسمان بنائے۔

۔البقرۃ ۲:۲۹۔

۱۴۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے اور اس میں برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر

اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ⑩

۹۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ⑪

۱۰۔ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫

۱۱۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ

۱۲۔ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ㉚

۱۳۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ

۱۴۔ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ⑩

۱۵۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ⑪

۱۶۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِىَ دُخَانٌ

۱۷۔ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ

دی۔ یہ چار دن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۰۔

۱۵۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۸۔ آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا

۱۶۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور وہ دھواں تھا۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۹۔ آسمان سات

۱۷۔ ساتوں آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب اللہ کی تسبیح میں مشغول ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۴۔

۱۸۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے...... پوچھو ان سے کون ہے ان ساتوں آسمانوں کا رب؟

۔المؤمنون ۲۳:۱۷،۸۶۔

۱۹۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور ان کی طرح زمین بھی۔

۔الطلاق ۶۵:۱۲۔

۲۰۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

۔الملک ۶۷:۳۔

۲۱۔ کیا تمہیں نظر نہیں آتا کہ اللہ نے سات آسمان اوپر تلے کیسے بنائے۔

نوح ۷۱:۱۵

۲۲۔ پھر آسمانوں کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بمجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۲۳۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۲۴۔ اور ہم نے ہی تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۔

۱۰۔ آسمان اور زمین فضا میں معلق ہیں

۲۵۔ اور وہی قادرِ مطلق آسمان کو روکے رکھتا ہے کہ زمین

۱۸۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ...... قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ

۲۰۔ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

۲۱۔ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

۲۲۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

۲۳۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾

۲۴۔ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾

۲۵۔ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

۲۶۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ

۲۷۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ

۲۸۔ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

پر نہ آپڑے مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔

۔الحج ۲۲:۶۵۔

۲۶۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۵۔

۲۷۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو نہ چھوڑ دیں اور اگر وہ چھوڑ بھی دیں تو پھر اللہ کے سوا ان کو کوئی نہیں تھام سکتا۔

۔فاطر ۳۵:۴۱۔

۱۱۔ زمین کو اللہ نے فرش بنایا

۲۸۔ جس نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۔

۲۹۔ جس نے تمہارے لیے فرش بنایا اور اسی میں تمہارے لیے راستے بنائے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۳ والزخرف ۴۳:۱۰۔

۳۰۔ اور ہم ہی نے زمین کو فرش بنایا پس ہم کیسے (اچھا) فرش بنانے والے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۸۔

۳۱۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا ہے۔

۔نوح ۷۱:۱۹۔

۳۲۔ کیا ہم نے زمین کو (مانند) فرش کے نہیں بنایا۔

۔النباء ۷۸:۶۔

۱۲۔ زمین کو پھیلایا

۳۳۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے زمین کو پھیلایا۔

۔الرعد ۱۳:۳۔

۳۴۔ اور ہم ہی نے زمین کو پھیلایا۔

۔ق ۵۰:۷۔

۳۵۔ اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۳۰۔

۳۶۔ اور زمین کی طرف (دیکھو) کہ کیسی ہموار بنائی گئی ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۲۰۔

۳۷۔ اور زمین کی اور اس کی ذات کی (قسم) جس نے اس کو بچھایا۔

۔الشمس ۹۱:۶۔

۱۳۔ زمین پھٹنے والی چیز ہے

۳۸۔ جب پھٹ جائے گی زمین پھٹ جانے کر۔

۔عبس ۸۰:۲۶۔

۳۹۔ اور زمین پھٹ جانے والی ہے۔

۔الطارق ۸۶:۱۲۔

۲۹۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

۳۰۔ وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۱۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

۳۲۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾

۳۳۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ

۳۴۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنٰهَا

۳۵۔ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ﴿۳۰﴾

۳۶۔ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾

۳۷۔ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾

۳۸۔ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

۳۹۔ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

۴۰۔ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ

۴۱۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيْدُكُمْ

۴۲۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ

۴۳۔ وَاللّٰهُ أَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

۴۴۔ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾

۱۴۔ انسان کو زمین سے پیدا کیا

۴۰۔ اور اسی نے تم کو زمین سے بنا کر کھڑا کیا۔

۔ہود ۱۱:۶۱۔

۴۱۔ اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اس میں تم کو لوٹا کر لائیں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۵۔

۴۲۔ وہ تم لوگوں کو خوب جانتا ہے۔ جب اوّل بار تم کو مٹی سے بنا کھڑا کیا۔

۔النجم ۵۳:۳۲۔

۱۵۔ زمین ہی انسان کا مستقر ہے

۴۳۔ اور اللہ ہی نے تم کو ایک طرح پر زمین سے اگایا۔

۔نوح ۷۱:۱۷۔

۴۴۔ اور زمین تمہارے لیے ایک خاص وقت تک ٹھکانا اور زندگی کا سازوسامان ہے۔

۔البقرۃ ۲:۳۶ والاعراف ۷:۲۴۔

۴۵۔ اور اسی نے تم کو زمین کی مٹی سے بنا کھڑا کیا اور تم کو اس میں بسایا۔

۔ہود ۱۱:۶۱۔

۱۶۔ زمین میں ہی مرنا جینا

۴۶۔ فرمایا کہ زمین میں ہی زندگی بسر کرو گے اور اس میں مرو گے اور اس میں سے نکالے جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷:۲۵۔

۴۷۔ اسی میں سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں سے تم کو لوٹا کر لائیں گے اور اسی میں سے تم کو دوبارہ نکال کر کھڑا کریں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۵۔

۴۸۔ پھر دوبارہ لوٹا کر اسی مٹی میں ملا دے گا۔ اور تم کو پھر نکال کھڑا کرے گا۔

۔نوح ۷۱:۱۸۔

۱۷۔ زمین پر پہاڑ بنائے

۴۹۔ اور وہی قادرِ مطلق ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے۔

۔الرعد ۱۳:۳۔

۵۰۔ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ گاڑ دیے اور اس میں ہر ایک موزوں چیز اگائی۔

۔الحجر ۱۵:۱۹۔

۵۱۔ اور اس نے زمین پر پہاڑ رکھ دیے تاکہ وہ زمین تم کو لے کر ڈگمگائے نہیں اور نہریں اور رستے بنائے تاکہ تم منزلِ مقصود تک پہنچ سکو۔

۔النحل ۱۶:۱۵۔

۵۲۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ ان کو لے کر نہ ڈگمگائے اور ہم نے اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ تم منزل کو پہنچو۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۱۔

۴۵۔ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا

۴۶۔ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۲۵﴾

۴۷۔ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿۵۵﴾

۴۸۔ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

۴۹۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا

۵۰۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ﴿۱۹﴾

۵۱۔ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵﴾

۵۲۔ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾

۵۳۔ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

۵۴۔ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

۵۵۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

۵۶۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

۵۷۔ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ

۵۳۔ یا وہ ذات جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اس کے درمیان دریا بنائے اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے۔

۔النمل ۲۷:۶۱۔

۵۴۔ اور اسی نے زمین میں پہاڑ دھنسا دیے تاکہ وہ تم کو لے کر نہ ڈگمگائے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۵۵۔ اور اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۱۰۔

۵۶۔ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا۔ اور اس میں پہاڑ دھنسا دیے۔

۔قٓ ۵۰:۷۔

۵۷۔ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنا دیے۔

۔المرسلٰت ۷۷:۲۷۔

۵۸۔اور اس نے پہاڑوں کو قائم کر دیا۔
۔النزعت ۷۹: ۳۲۔

۵۸۔وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا

۱۸۔ پہاڑ کئی قسم کے ہیں

۵۹۔اور پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں سفید سرخ۔ پھر ان کی رنگتیں بھی مختلف ہیں اور بعض گہرے سیاہ ہیں۔
۔فاطر ۳۵: ۲۷۔

۵۹۔وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ

۱۹۔ پتھر کئی قسم کے ہیں

۶۰۔بعض پتھر تو ایسے ہیں جن سے نہریں پھوٹ چلتی ہیں اور بعض ایسے جوشق ہو جاتے ہیں اور اسی سے تھوڑا بہت پانی نکل آتا ہے اور بعض ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں۔
۔البقرۃ ۲: ۷۴۔

۶۰۔وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

۲۰۔ پہاڑ زمین پر مثل میخ کے ہیں

۶۱۔اور پہاڑوں کو (زمین کے لیے) میخیں بنایا۔
۔النباء ۷۸: ۷۔

۶۱۔وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا

۲۱۔ پہاڑ زمین پر کھڑے ہیں

۶۲۔پہاڑوں کی طرف نظر کرو کیسے گاڑ دیے گئے ہیں۔
۔الغاشیۃ ۸۸: ۱۹۔

۶۲۔وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ

آسمان

۱۔ آسمان عمارت ہے

۱۔اور آسمان کو اس نے چھت بنایا۔
۔البقرۃ ۲: ۲۲ والمؤمن ۴۰: ۶۴۔

۱۔وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

۲۔کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ کیوں کر ہم نے اس کو بنایا۔
۔ق ۵۰: ۶۔

۲۔اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا

۳۔اور ہم ہی نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا کر کھڑے کیے۔
۔النباء ۷۸: ۱۲۔

۳۔وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا

۴۔اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا۔
۔الشمس ۹۱: ۵۔

۴۔وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا

۲۔ آسمان محفوظ چھت ہے

۵۔اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔
۔الانبیاء ۲۱: ۳۲۔

۵۔وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا

۳۔ آسمان بلند ہے

۶۔اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو اونچا کھڑا کیا۔
۔الرعد ۱۳: ۲۔

۶۔اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

۷۔یہ اس ذات کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔
۔طٰہٰ ۲۰: ۴۔

۷۔تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

۸۔اور بلند چھت (آسمان) کی قسم ہے۔
۔الطور ۵۲: ۵۔

۸۔وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ

۹۔ اس کی چھت کو بلند کیا اور درست بنایا۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۲۸۔

۱۰۔ اور آسمان کی طرف دیکھو، وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۱۸۔

۴۔ آسمان میں ستون نہیں

۱۱۔ اللہ وہ جس نے آسمانوں کو بدوں کسی سہاروں کے جنہیں تم دیکھو، اونچا بنا کھڑا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۔الرعد ۱۳: ۲۔

۱۲۔ اسی نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو کھڑا کیا۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۰۔

۵۔ آسمان میں برج ہیں

۱۳۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ان سے دیکھنے والوں کے لیے زینت دی۔

۔الحجر ۱۵: ۱۶۔

۱۴۔ بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے۔ اور اس میں آفتاب اور روشن چاند بنا دیا۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۱۔

۱۵۔ اور بُرجوں والے آسمان کی قسم۔

۔البروج ۸۵: ۱۔

۶۔ آسمان کے دروازے

۱۶۔ ان کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۴۰۔

۱۷۔ اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں، پھر یہ دن میں ان پر چڑھنے لگ جائیں۔

۔الحجر ۱۵: ۱۴۔

۱۸۔ پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔

۔القمر ۵۴: ۱۱۔

۹۔ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

۱۰۔ وَاِلَى السَّمَاۗءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾

۱۱۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۱۲۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۱۳۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۴۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾

۱۵۔ وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾

۱۶۔ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۗءِ

۱۷۔ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۸۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾

۱۹۔ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَاۗءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾

۲۰۔ وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾

۲۱۔ وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾

۲۲۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِۨ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

۷۔ آسمانوں میں شگاف

۱۹۔ کیا انہوں نے آسمان کی طرف دھیان نہیں کیا۔ ہم نے ان کے اوپر اس کو کیسے بنایا اور سجایا ہے اور اس میں کوئی درز نہیں۔

۔ق ۵۰: ۶۔

۸۔ آسمان جالی دار ہے

۲۰۔ قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۷۔

۹۔ آسمان کو گردش ہے

۲۱۔ قسم ہے آسمان کی جس سے بارش ہوتی ہے۔

۔الطارق ۸۶: ۱۱۔

۱۰۔ آسمانِ دُنیا کواکب سے مزین ہے

۲۲۔ ہم ہی نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۔

۲۳۔ اور ہم نے آسمانِ دُنیا کو روشن ستاروں سے سجایا ہے اور اس کی حفاظت کی۔

۔حٰم السجدة ۴۱: ۱۲۔

۲۴۔ اور بے شک ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے سجایا اور ان کو شیطانوں کے لیے اٹکل کے تکّے مارنے کا ذریعہ بنایا۔

۔الملك ۶۷: ۵۔

بارش

۱۔ آسمان سے مینہ برسایا

۱۔ اور اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔البقرة ۲: ۲۲ و ابراہیم ۱۴: ۳۲ و طٰه ۲۰: ۵۳۔

۲۔ اور بارش کے پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ (اس کی نشانیاں ہیں)۔

۔البقرة ۲: ۱۶۴۔

۳۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۴۔ دُنیا کی زندگی کی مثال بالکل اس پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے اتارا۔

۔یونس ۱۰: ۲۴۔

۵۔ اور وہ قادرِ مطلق آسمان (سے) تم پر موسلا دھار (بارش) برساتا ہے۔

۔ہود ۱۱: ۵۲ و نوح ۷۱: ۱۱۔

۶۔ اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الرعد ۱۳: ۱۷۔

۷۔ پس ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الحجر ۱۵: ۲۲۔

۸۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۔

۲۳۔ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا

۲۴۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ

۱۔ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۲۔ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

۳۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۴۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

۵۔ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا

۶۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۷۔ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۸۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۹۔ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

۱۰۔ كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

۱۱۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً

۱۲۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ

۱۳۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا

۹۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیا۔

۔النحل ۱۶: ۶۵۔

۱۰۔ (دنیوی زندگی) پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے اتارا۔

۔الکہف ۱۸: ۴۵۔

۱۱۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ ہی نے آسمان سے پانی اتارا پھر زمین سرسبز ہو گئی۔

۔الحج ۲۲: ۶۳۔

۱۲۔ اور ہم نے آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی اتارا۔

۔النور ۲۳: ۱۸۔

۱۳۔ اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۸۔

۱۴۔ اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النمل ۲۷:۶۰۔

۱۵۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۱۶۔ وہ ذات پاک جس نے آسمان سے پانی اندازے کے ساتھ اتارا۔

۔الزخرف ۴۳:۱۱۔

۱۷۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔

۔قٓ ۵۰:۹۔

۲۔ آسمان میں رزق ہے

۱۸۔ اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے وہ بھی۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۲۲۔

۱۹۔ آسمانوں اور زمین کا وہی پیدا کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۷ و الانعام ۶:۱۰۱۔

۲۰۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۴ و آلِ عمران ۳:۱۹۰۔

۲۱۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور روشنی اور تاریکی بنائی۔

۔الانعام ۶:۱۔

۲۲۔ تو کہہ دے کہ کیا میں سوائے اللہ کے کسی اور کو معبود قرار دوں۔ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۴۔

۲۳۔ اور میں نے اپنا رُخ ایک ہی کا ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔الانعام ۶:۷۹۔

۱۴۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

۱۵۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۱۶۔ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

۱۷۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

۱۸۔ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ

۱۹۔ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۲۰۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

۲۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ

۲۲۔ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۲۳۔ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

۲۴۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

۲۵۔ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۲۶۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

۲۷۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۲۸۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۲۴۔ بے شک تمہارا پروردگار وہی معبود ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳۔

۲۵۔ جس روز اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے۔

۔التوبۃ ۹:۳۶۔

۲۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا۔

۔ہود ۱۱:۷۔

۲۷۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔یوسف ۱۲:۱۰۱ و الزمر ۳۹:۴۶۔

۲۸۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدوں ستون کے جو تم دیکھو کھڑا کر دیا۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۲۹۔ ان کے رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں اللہ (کے باب) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۱۰۔

۳۰۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۲ و السجدۃ ۳۲: ۴۔

۳۱۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے اور انسان پیدا کرے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۹۔

۳۲۔ قرآنِ پاک اس کی طرف سے اتارا ہوا ہے جس نے بلند آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۔

۳۳۔ اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۷۔

۳۴۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دن میں پیدا کیا۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۹۔

۳۵۔ یا یہ کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النمل ۲۷: ۶۰۔

۳۶۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۱ و لقمٰن ۳۱: ۲۵ و الزمر ۳۹: ۳۸ والزخرف ۴۳: ۹۔

۳۷۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے زمین اور آسمانوں کی پیدائش ہے۔

۔الروم ۳۰: ۲۲۔

۲۹۔ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۳۰۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۳۱۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۳۲۔ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

۳۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ

۳۴۔ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

۳۵۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

۳۶۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۳۷۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۳۸۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۳۹۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۴۰۔ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۴۱۔ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ

۴۲۔ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

۳۸۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو، کھڑا کر دیا۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۰۔

۳۹۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۔

۴۰۔ اور کیا وہ قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو بنا کھڑا کیا، اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمی اور پیدا کردے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۸۱۔

۴۱۔ پھر دو دن میں سات آسمان بنا دیے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۲۔

۴۲۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے کہیں بڑھ کر ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۷۔

۴۳۔ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۱۔

۴۴۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور جو اللہ نے ان دونوں کے درمیان چوپائے پھیلا دیے ان کی پیدائش میں بھی اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۹۔

۴۵۔ کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کی پیدائش سے وہ تھکا بھی نہیں، اس بات پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کرے۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۳۔

۴۶۔ بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو بھی چھ دن میں بنایا۔

۔ق ۵۰:۳۸۔

۴۷۔ اور ہم نے آسمان کو بہ قدرت سے بنایا اور بے شک ہم کو سب مقدور ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۷۔

۴۸۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔

۔الحدید ۵۷:۴۔

۴۹۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔

۔الطلاق ۶۵:۱۲۔

۵۰۔ جس نے سات آسمان تہ بتہ بنا دیے۔

۔الملك ۶۷:۳۔

۵۱۔ کیا تم نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بتہ بنا دیے ہیں۔

۔نوح ۷۱:۱۵۔

۴۳۔ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

۴۴۔ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ

۴۵۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی ؕ

۴۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖ

۴۷۔ وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝

۴۸۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

۴۹۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ

۵۰۔ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

۵۱۔ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝

۵۲۔ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝

۵۳۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

۵۵۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

۵۶۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

۵۲۔ اور قسم ہے آسمان کی اور جس نے اس کو بنایا۔

۔الشمس ۹۱:۵۔

۵۳۔ اور وہی ہے جس نے زمین و آسمان مصلحتِ خاص سے پیدا کیے۔

۔الانعام ۶:۷۳۔

۵۴۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۹۔

۵۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الحجر ۱۵:۸۵۔

۵۶۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔النحل ۱۶:۳ و الزمر ۳۹:۵ و التغابن ۶۴:۳

۵۷۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں نہیں سوچا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الروم ۳۰: ۸۔

۵۸۔ اللہ نے آسمان اور زمین کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

العنکبوت ۲۹: ۴۴، و الجاثیۃ ۴۵: ۲۲

۵۹۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۔

۶۰۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو کھیل بنانے کے لیے پیدا نہیں کیا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۶۔

۶۱۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے بے کار پیدا نہیں کیا۔

۔ص ۳۸: ۲۷۔

۵۷۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

۵۸۔ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

۵۹۔ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

۶۰۔ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝

۶۱۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ

چاند، سورج، تارے

۱۔ خدا نے رات، دن اور سورج، چاند پیدا کیے

۱۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے رات دن بنایا اور سورج، چاند پیدا کیا اور ہر ایک ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۳۳۔

۲۔ تم سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو۔ سجدہ اللہ کو کرو جس نے ان کو پیدا کیا۔ اگر تم کو اس کی عبادت کرنی ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۷۔

۱۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

۲۔ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

۲۔ سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا

۳۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کر دیں۔ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

۔یونس ۱۰: ۵۔

۳۔ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

۳۔ چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے

۴۔ بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور سورج اور چاند نورانی بنایا۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۱۔

۵۔ اور ان میں چاند کو نورانی چیز بنایا اور سورج کو (مثل) چراغ کے بنایا۔

۔نوح ۷۱: ۱۶۔

۴۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝

۵۔ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝

۴۔ ستارے بنائے جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے

۶۔اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے تمہارے لیے تارے بنائے تاکہ تم خشکی اور تری کی تاریکیوں میں ان سے راستہ معلوم کرو۔
-الانعام ۶:۹۸-

۷۔اور وہ تاروں سے راستہ معلوم کر لیتے ہیں۔
-النحل ۱۶:۱۶-

۵۔ آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے

۸۔اور ہم نے اس کو ہر ایک مردود شیطان سے محفوظ کر دیا ہے۔
-الحجر ۱۵:۱۷-

۹۔اور آسمان کی ہر ایک شیطان سرکش سے حفاظت کی۔
-الصّٰفّٰت ۳۷:۷-

۱۰۔اور یقیناً ہم نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں سے سجایا اور ان کو شیطانوں کے لیے اٹکل کے تکّے مارنے کا ذریعہ بنایا۔
-الملك ۶۷:۵-

۶۔وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

۷۔وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

۸۔وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝

۹۔وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

۱۰۔وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

چاند، سورج اور سب سیاروں کی گردشیں

۱۔ چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقاتِ حج معلوم ہوتے ہیں

۱۔یہ تجھ سے نیا چاند نکلنے کے متعلق پوچھتے ہیں: کہہ دے کہ وہ لوگوں کے اور حج کے واسطے اوقات ہیں۔
-البقرۃ ۲:۱۸۹-

۲۔ صبح، رات، چاند، سورج حساب سے چلتے ہیں

۲۔صبح کا نکالنے والا اور اس نے رات آرام کی چیز بنائی اور سورج چاند کی رفتار کو (حساب سے) رکھا۔ یہ بڑے قادر اور بڑے علم والے کی ٹھہرائی ہوئی بات ہے۔
-الانعام ۶:۹۶-

۳۔ سورج، چاند، تارے اس کے حکم کے تابع

۳۔اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو اس طرح پیدا کیا کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔
-الاعراف ۷:۵۴-

۴۔ ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں

۴۔جس دن سے آسمانوں اور زمین کو اس نے پیدا کیا، اسی دن سے اللہ کے نزدیک مہینوں کا شمار لوحِ محفوظ میں بارہ ہے۔ جس میں چار مہینے ادب کے ہیں۔
-التوبة ۹:۳۶-

۵۔ ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے

۵۔بے شک مہینوں کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے، جس سے کفار گمراہ کئے جاتے ہیں کہ وہ اس مہینے کو کسی سال تو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال حرام، تاکہ اللہ کے حرام کئے مہینوں کی گنتی پوری کر لیں۔ پس اللہ کے حرام کئے ہوئے کو حلال کر لیتے ہیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔ اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔
-التوبة ۹:۳۷-

۱۔يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ

۲۔فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

۳۔وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ

۴۔اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

۵۔اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِــُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۶۔ چاند کی منازل سے برسوں کا حساب

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا۔ اور چاند کی چال کے لیے منزلیں مقرر کیں۔ تا کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔
-یونس ۱۰:۵۔

۷۔ اور اس نے آفتاب اور ماہتاب کو ایک کام پر لگایا۔ سب وقت مقررہ تک چلتے رہتے ہیں۔
-الرعد ۱۳:۲ و الزمر ۳۹:۵۔

۸۔ اور اللہ نے تمہارے فائدے کے لیے چاند اور سورج کو مسخر بنایا جو ہر وقت چلتے رہتے ہیں۔

۹۔ اور اللہ نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا۔ اور ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں۔
-النحل ۱۶:۱۲۔

۷۔ ستاروں سے راہنمائی

۱۰۔ اور ستاروں سے وہ رستے پاتے ہیں۔
-النحل ۱۶:۱۶۔

۸۔ تمام اجرامِ فلکی گردش میں

۱۱۔ وہ قادرِ مطلق ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔
-الانبیاء ۲۱:۳۳۔

۹۔ سایہ کو بڑھاتا ہے

۱۲۔ کیا تم نے خیال نہیں کیا اپنے پروردگار کی طرف کہ وہ کیسے سایہ کو بڑھاتا ہے اور اگر وہ چاہے تو اس کو ساکن کر دے پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک دلیل بنایا۔
-الفرقان ۲۵:۴۵۔

۱۰۔ چاند، سورج کی گردشیں ایک میعاد تک

۱۳۔ اور اس نے سورج اور چاند کو اپنی قدرت سے مسخر

۶۔ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ

۷۔ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی

۸۔ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ

۹۔ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ

۱۰۔ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۱۔ وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَ لَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ﴿۴۵﴾

۱۳۔ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ کُلٌّ یَّجْرِیْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی

۱۴۔ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی

۱۵۔ وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾

۱۶۔ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾

۱۷۔ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِکَ الْقَمَرَ ...... وَ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

بنایا۔ اور ہر ایک میعادِ مقرر تک چل رہا ہے۔
-لقمٰن ۳۱:۲۹۔

۱۴۔ اور اس نے سورج اور چاند کو (اپنی قدرت کا) مسخر بنایا۔ ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے۔
-فاطر ۳۵:۱۳۔

۱۵۔ اور سورج اپنی قرارگاہ پر چلا جاتا ہے۔ یہ بڑے علم والے، غالب نے ٹھیرایا ہے۔
-یٰسٓ ۳۶:۳۸۔

۱۶۔ اور ہم نے چاند کو منزلیں بانٹ دیں یہاں تک کہ وہ گھٹ کر پرانی سوکھی ٹہنی کی طرح آ رہا ہے۔
-یٰسٓ ۳۶:۳۹۔

۱۷۔ نہ آفتاب کی مجال ہے۔ کہ چاند کو پکڑ لے۔ ...... اور سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔
-یٰسٓ ۳۶:۴۰۔

۱۸۔اس کے حکم سے سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں۔

۔الرحمن ۵:۵۵۔

۱۱۔ پورا چاند

۱۹۔قسم ہے چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔

۔الانشقاق ۱۸:۸۴۔

رات دن، سونا جاگنا

۱۔ اللہ نے رات دن پیدا کیے

۱۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کی تبدیلی میں...... اہلِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۱۶۴:۲۔

۲۔تو ہی رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

۔آلِ عمران ۲۷:۳۔

۳۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔آلِ عمران ۱۹۰:۳۔

۴۔پو پھاڑنے والا صبح کا اور اس نے رات کو آرام بنایا۔

۔الانعام ۹۶:۶۔

۵۔وہ رات کو دن سے ڈھانک دیتا ہے۔ دن جلد جلد رات کو ڈھونڈتا ہے۔

۔الاعراف ۵۴:۷۔

۶۔رات اور دن کے اختلاف میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں، ان میں ڈرنے

۱۸۔ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝
۱۹۔ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝

۱۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ...... لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
۲۔ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
۳۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝
۴۔ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
۵۔ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا
۶۔ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝
۷۔ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا
۸۔ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
۹۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝
۱۰۔ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَا اٰيَةَ النَّهَارِ

والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔یونس ۶:۱۰۔

۷۔وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا دکھانے والا۔

۔یونس ۶۷:۱۰۔

۸۔رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

۔الرعد ۳:۱۳۔

۹۔اور دن اور رات کو تمہارے لیے قابو میں رکھا۔

۔ابراہیم ۳۳:۱۴ و النحل ۱۲:۱۶۔

۱۰۔اور ہم نے رات اور دن دو نشان مقرر کیے ہیں۔ پھر ہم نے

رات کا نشان مٹا دیا۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا۔ تاکہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو اور برسوں کا حساب اور شمار جانو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۲۔

۱۱۔اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنایا۔

-الانبیاء ۲۱:۳۳۔

۱۲۔تو کہہ رات اور دن میں رحمٰن سے کون حفاظت کرتا ہے؟

-الانبیاء ۲۱:۴۲۔

۱۳۔یہ مدد اس لیے ہے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔

-الحج ۲۲:۶۱۔

۱۴۔اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔اور اس کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔سو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

-المؤمنون ۲۳:۸۰۔

۱۵۔اللہ رات اور دن کو پھراتا رہتا ہے۔

-النور ۲۴:۴۴۔

۱۶۔اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔

-الفرقان ۲۵:۴۷۔

۱۷۔اور وہی ہے جس نے اس کے لیے جو دھیان کرنا یا شکر گزار ہونا چاہتا ہے، رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین مقرر کیا۔

-الفرقان ۲۵:۶۲۔

۱۸۔کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی

مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

۱۱۔وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

۱۲۔قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ

۱۳۔ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾

۱۴۔وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

۱۵۔يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

۱۶۔وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾

۱۷۔وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾

۱۸۔أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

۱۹۔قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

۲۰۔وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ

۲۱۔أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

تاکہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا کہ دکھلائے۔

-النمل ۲۷:۸۶۔

۱۹۔تو کہہ بھلا دیکھو تو اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر دن رکھے تو اللہ کے سوا اور کونسا معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام پاؤ۔کیا تم دیکھتے نہیں؟

-القصص ۲۸:۷۲۔

۲۰۔اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات دن کا سونا اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔

-الروم ۳۰:۲۳۔

۲۱۔کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ دن میں رات اور رات میں دن داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔

-لقمٰن ۳۱:۲۹۔

۲۲۔ دن میں رات کو داخل کرتا ہے۔ اور رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو قابو کر رکھا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۳۔

۲۳۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے کہ ہم اس سے (کھال کی طرح) دن کھینچتے ہیں پھر ناگاہ وہ تاریکی میں آ جاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۳۷۔

۲۴۔ نہ سورج سے ہوسکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے اور سب ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۴۰۔

۲۵۔ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔

۔الزمر ۳۹: ۵۔

۲۶۔ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا جو دکھاتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۱۔

۲۷۔ اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۷۔

۲۸۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور بکھیرتا ہے ان میں یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے بدلنے میں...... عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۴۔۵۔

۲۹۔ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۶۔

۲۲۔ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ

۲۳۔ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿۳۷﴾

۲۴۔ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

۲۵۔ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

۲۶۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

۲۷۔ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ

۲۸۔ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۙ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ...... اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

۲۹۔ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ

۳۰۔ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ

۳۱۔ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَاۤ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾

۳۲۔ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾

۳۳۔ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ﴿۲۹﴾

۳۴۔ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾

۳۵۔ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾

۳۰۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے۔

۔المزمل ۷۳: ۲۰۔

۳۱۔ رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ روشن ہو۔

۔المدثر ۷۴: ۳۳۔۳۴۔

۳۲۔ اور رات کو ہم نے لباس ٹھہرایا اور دن ہم نے کمانے کو بنایا۔

۔النبأ ۷۸: ۱۰۔۱۱۔

۳۳۔ اور اس کی رات اندھیری کی۔ اور اس کی دھوپ نکالی۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۲۹۔

۳۴۔ سو میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی اور رات کی اور جو اس نے جمع کیا اس کی۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو۔

۔الانشقاق ۸۴: ۱۶۔۱۸۔

۳۵۔ اور رات کی جب وہ گذرنے لگے۔

۔الفجر ۸۹: ۴۔

٣٦۔ اور دن کی جب اس کو روشن کرے اور رات کی جب اس کو ڈھانپ لے۔

۔الشمس ٩١: ٣۔٤۔

٣٧۔ رات کی قسم جب چھپا لے اور دن کی جب روشن ہو۔

۔الیل ٩٢: ١۔٢۔

٣٨۔ دھوپ چڑھتے وقت کی قسم۔ اور رات کی جب چھا جائے۔

۔الضحیٰ ٩٣: ١۔٢۔

٣٦۔ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝

٣٧۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۝

٣٨۔ وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝

عیون وانہار

چشمے اور نہریں

١۔ چشمے

١۔ پس اس کے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

۔البقرۃ ٢: ٦٠۔

٢۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

۔الاعراف ٧: ١٦٠۔

٣۔ اور ہم نے ان میں پانی کے چشمے بہائے تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں۔

۔یٰس ٣٦: ٣٤۔٣٥۔

٤۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ اور پھر وہی اس کے ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔

۔الزمر ٣٩: ٢١۔

٥۔ اور زمین کی سوتیں بہائیں۔

۔القمر ٥٤: ١٢۔

١۔ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ

٢۔ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ

٣۔ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ

٤۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ

٥۔ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

٦۔ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ

٧۔ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ

٨۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ

٩۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ...... وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۝

٦۔ اور پتھروں میں سے تو بعض ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں۔ تو ان سے پانی جھرتا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ٧٤۔

٧۔ اور ہم نے ان پر آسمان (سے) موسلا دھار (مینہ) برسایا اور ان کے نیچے نہریں رواں کر دیں۔

۔الانعام ٦: ٦۔

٨۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیے۔

۔الرعد ١٣: ٣۔

٩۔ اور اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا...... اور کشتیوں کو تمہارے زیر کر دیا تاکہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں کو بھی تمہارے اختیار میں کر دیا۔

۔ابراہیم ١٤: ٣٢۔

۱۰۔اور زمین میں پہاڑ گاڑے تاکہ وہ تمہیں لے کر (کسی طرف) جھکنے نہ پائے۔اور (اسی نے) ندیاں اور رستے بنائے تاکہ تم منزلِ مقصود کو پہنچو۔

۔النحل ۱۶:۱۵۔

۱۰۔وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

۱۱۔کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔اور اس کے لیے اٹل پہاڑ بنادیے اور دو سمندروں میں حدِ فاصل رکھی؟

۔النمل ۲۷:۶۱۔

۱۱۔أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ

۱۲۔اس (فرعون) نے کہا کہ اے میری قوم! کیا ملکِ مصر میرا نہیں ہے اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں۔

۔الزخرف ۴۳:۵۱۔

۱۲۔قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ۖ

۱۳۔اور وہی تمہارے لیے باغ بناتا ہے اور (وہی) تمہارے لیے ندیاں بناتا ہے۔

۔نوح ۷۱:۱۲۔

۱۳۔وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾

برق، صاعقہ، صیحہ، حاصبا، خسف، رعد، برد، شبنم (طلّ)

۱۔ برق

۱۔ان کی کہاوت ایسی ہے...... یا جیسے آسمانی بارش کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۱۔مَثَلُهُمْ ...... أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ

۲۔اور وہی ہے جو تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے اور بڑے بھاری بادل پیدا کر دیتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۲۔

۲۔هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾

۳۔بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

۔النور ۲۴:۴۳۔

۳۔يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾

۴۔اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے۔

۔الروم ۳۰:۲۴۔

۴۔وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا

۲۔ صاعقہ

۵۔وہ موت سے ڈرتے ہوئے کڑک سے اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۵۔يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ

۶۔پس تم کو دیکھتے ہی کڑک نے آ لیا۔

۔البقرۃ ۲:۵۵۔

۶۔فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٥﴾

۷۔پس انہوں نے کہا کہ (اے موسیٰ علیہ السلام) ہم کو اللہ ظاہر (آنکھوں سے) دکھادے۔سو ان کے ظلم کے سبب ان کو بجلی نے پکڑ لیا۔

۔النساء ۴:۱۵۴۔

۷۔فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

۸۔اور وہ (اللہ) کڑکوں کو بھیجتا ہے۔پھر ان سے جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۸۔وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ

۹۔ پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ دے کہ میں نے تم کو عاد اور ثمود کی (سی) کڑک سے ڈرا دیکھا۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۳۔

۱۰۔ پس ان کو ان کی بدکاریوں کی وجہ سے ذلت کے عذاب کی کڑک نے آ لیا۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۷۔

۱۱۔ پس انہوں نے اللہ کے حکم سے سرکشی کی تو ان کو دیکھتے دیکھتے ہی ایک کڑک نے آ لیا۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۴۔

۳۔ صیحہ

۱۲۔ اور جن لوگوں نے زیادتی کی تھی ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس وہ (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

۔ہود ۱۱: ۶۷۔

۱۳۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

۔ہود ۱۱: ۹۴۔

۱۴۔ سورج نکلتے ہی ان کو کڑک نے آ لیا۔

۔الحجر ۱۵: ۷۳۔

۱۵۔ صبح ہوتے ہیں ان کو کڑک نے آ لیا۔

۔الحجر ۱۵: ۸۳۔

۱۶۔ چنانچہ ہمارے وعدۂ برحق کے مطابق ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس ان کو خس و خاشاک کر دیا۔

۔المؤمنون ۲۳: ۴۱۔

۱۷۔ اور ان میں سے (بعض) ہیں جن کو کڑک نے آ لیا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۰۔

۱۸۔ وہ تو بس ایک آواز سخت تھی۔ اور وہ (آگ کی طرح) بجھ کر رہ گئے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۲۹۔

۱۹۔ قیامت ایک زور کی آواز ہوگی۔ تو ایک دم میں سب

۹۔ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿١٣﴾

۱۰۔ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾

۱۱۔ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾

۱۲۔ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٦٧﴾

۱۳۔ وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩٤﴾

۱۴۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

۱۵۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾

۱۶۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً

۱۷۔ وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ

۱۸۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾

۱۹۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

۲۰۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

۲۱۔ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۲۲۔ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا

۲۳۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ

لوگ ہمارے حضور میں لا کھڑے کیے جائیں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۵۳۔

۴۔ حاصبا

۲۰۔ کہ ہم نے ان پر ایک زور کی چیخ کا عذاب نازل کر دیا۔ تو باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال ہو گئے۔

۔القمر ۵۴: ۳۱۔

۲۱۔ کیا تم اس بات سے خاطر جمع ہو گئے ہو کہ وہ تم کو خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھر برسا دے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۸۔

۲۲۔ پس اس میں سے بعض پر ہم نے آندھی کا پتھراؤ بھیجا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۰۔

۲۳۔ بے شک ہم نے ان (سب) پر آندھی کا پتھراؤ بھیجا سوا آلِ لوط کے۔

۔القمر ۵۴: ۳۴۔

۲۴۔ یا جو آسمان میں ہے تم اس (کے غضب) سے نہیں ڈرتے کہ تم پر پتھراؤ (نہ) برسادے۔

۔الملک ۶۷:۱۷۔

۵۔ خسف

۲۵۔ تو کیا جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کو اس بات کا ڈر نہیں کہ (کہیں) اللہ ان کو زمین میں (نہ) دھنسا مارے۔

۔النحل ۱۶:۴۵۔

۲۶۔ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھراؤ بھیج دے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۸۔

۲۷۔ تو ہم نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور اللہ کے سوا کوئی اور جماعت اس کی مدد کو کھڑی نہ ہوئی۔

۔القصص ۲۸:۸۱۔

۲۸۔ اگر اللہ ہم پر اپنا کرم نہ کرتا تو وہ ہم کو بھی دھنسا دیتا۔

۔القصص ۲۸:۸۲۔

۲۹۔ اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین دھنسا دیا۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۰۔

۳۰۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں۔

۔سبا ۳۴:۹۔

۶۔ رعد

۳۱۔ اللہ جو آسمان میں ہے تم اس کے غضب سے نہیں ڈرتے کہ (کہیں) زمین کو دلدل بنا کر اس میں تمہیں (نہ) دھنسا دے اور وہ بڑی جھکولے مارا کرے۔

۔الملک ۶۷:۱۶۔

۳۲۔ یا بارشِ آسمانی کی طرح جس میں اندھیرے ہیں اور کڑک ہے اور بجلی کی چمک ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۳۳۔ اور گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ اور

۲۴۔ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۲۵۔ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

۲۶۔ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۲۷۔ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

۲۸۔ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا

۲۹۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ

۳۰۔ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ

۳۱۔ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ

۳۲۔ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

۳۳۔ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

۳۴۔ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

۳۵۔ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ

۱۔ كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ

سب فرشتے اس کے خوف سے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۳۴۔ اور آسمان میں جو پہاڑ (بادل) ہیں۔ ان سے اولے برساتا ہے۔ پس جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔

۔النور ۲۴:۴۳۔

۷۔ طل (شبنم)

۳۵۔ اگر اس پر زور کا مینہ نہ بھی پڑا تو ہلکی پھوار ہی کافی ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۵۔

ریحِ عذاب

۱۔ ٹھر کی ہوا

۱۔ (ان کا خرچ اسلام کے مقابلے میں) ہوا کی طرح ہے۔ جس میں بڑی ٹھر تھی۔ وہ ان کے کھیت کو جا لگی جو اپنا ہی کچھ کھو رہے تھے۔ آخر

کار اس کھیت کو تباہ کر گئی۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۷-

۲۔ جب تم پر لشکر آ چڑھے تھے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور (فرشتوں کا) لشکر، جس کو تم نے نہیں دیکھا۔

-الاحزاب ۳۳:۹-

۳۔ تو ہم نے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑے زور کی آندھی چلائی۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۱۶-

۴۔ بلکہ وہ یہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے۔ آندھی ہے جس میں عذابِ دردناک ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۴-

۵۔ اور قومِ عاد میں بھی (اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں) جب کہ ہم نے ان پر ایک منحوس آندھی چلائی۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۴۱-

۶۔ بے شک ہم نے ایک منحوس دن میں جس کی نحوست نہیں ٹلتی تھی، ان پر ایک زناٹے کی آندھی چلائی۔

-القمر ۵۴:۱۹-

۷۔ اور قومِ عاد بھی بڑے زناٹے کی سخت آندھی سے ہلاک کر دی گئی۔

-الحاقۃ ۶۹:۶-

۲۔ إِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا

۳۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِىٓ أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

۴۔ بَلْ هُوَ مَا ٱسْتَعْجَلْتُم بِهِۦ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾

۵۔ وَفِى عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلرِّيحَ ٱلْعَقِيمَ ﴿٤١﴾

۶۔ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِى يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

۷۔ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا۟ بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾

ریاحِ رحمت

ا۔ رحمت کی ہوائیں

۱۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان میں گھرے رہتے ہیں، نشانیاں ہیں، ان کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴-

۲۔ اور وہی ہے (اللہ) جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری دے کر بھیجتا ہے۔

-الاعراف ۷:۵۷-

۳۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو بادِ موافق کی مدد سے لے چلتی ہیں۔ اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (چڑھی چلی) آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آ گھرے، تو خالص اللہ ہی کو مان کر اس سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۲۲-

۴۔ ان کے عمل گویا راکھ (کے ڈھیر) ہیں، جن کو آندھی کے دن ہوا لے اڑی۔

-ابراہیم ۱۴:۱۸-

۵۔ اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔

-الحجر ۱۵:۲۲-

۱۔ وَتَصْرِيفِ ٱلرِّيَٰحِ وَٱلسَّحَابِ ٱلْمُسَخَّرِ بَيْنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

۲۔ وَهُوَ ٱلَّذِى يُرْسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦ ۖ

۳۔ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ فِى ٱلْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا۟ بِهَا جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَآءَهُمُ ٱلْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ

۴۔ أَعْمَٰلُهُمْ كَرَمَادٍ ٱشْتَدَّتْ بِهِ ٱلرِّيحُ فِى يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ

۵۔ وَأَرْسَلْنَا ٱلرِّيَٰحَ لَوَٰقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَسْقَيْنَٰكُمُوهُ

۶۔ یا تم پر آندھی کے پتھراؤ چلائے اور تمہارے کفران (نعمت) کی وجہ سے تمہیں غرق کردے۔
-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۹-

۷۔ تو زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی۔ پھر چورا ہو کر رہ گئی، جس کو ہوائیں اڑائے اڑائے پھرتی ہیں۔
-الکھف ۱۸: ۴۵-

۸۔ اور ہم نے زور کی ہوا کو سلیمان کے تابع کردیا تھا، جو اس کے حکم سے ملک (شام) کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکتیں دے رکھی تھیں۔
-الانبیاء ۲۱: ۸۱-

۹۔ یا اس کو ہوا کسی اور جگہ لے جا کر ڈال دے گی۔
-الحج ۲۲: ۳۱-

۱۰۔ اور وہی ہے جس نے ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوش خبری دے کر بھیجا۔
-الفرقان ۲۵: ۴۸-

۱۱۔ اور کون اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے؟
-النمل ۲۷: ۶۳-

۱۲۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے۔
-الروم ۳۰: ۴۶-

۱۳۔ اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔
-الروم ۳۰: ۴۸-

۱۴۔ اور اگر ہم (ایسی) ہوا چلا دیں کہ وہ کھیتی کو پیلا (پڑا ہوا) دیکھیں تو کھیتی کے پیلے پڑے پیچھے وہ ضرور کفرانِ نعمت کرنے لگ جائیں۔
-الروم ۳۰: ۵۱-

۱۵۔ اور ہوا کو سلیمان کے تابع کردیا تھا۔ جس کی صبح کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ اور شام کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ ہوتی تھی۔
-سبا ۳۴: ۱۲-

۱۶۔ اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔
-فاطر ۳۵: ۹-

۱۷۔ پس ہم نے ہوا کو ان کے تابع کردیا، جہاں وہ پہنچنا چاہے۔ ان کے حکم کے مطابق نرمی سے چلتی۔
-صٓ ۳۸: ۳۶-

۱۸۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرادے تو جہاز سمندر پر کھڑے کے کھڑے ہی رہ جائیں۔
-الشوریٰ ۴۲: ۳۳-

۱۹۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں بھی عقل رکھنے والوں کے لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔
-الجاثیۃ ۴۵: ۵-

۶۔ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ

۷۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ

۸۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

۹۔ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿۳۱﴾

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

۱۱۔ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

۱۲۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ

۱۳۔ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

۱۴۔ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿۵۱﴾

۱۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ

۱۶۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

۱۷۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾

۱۸۔ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ

۱۹۔ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۵﴾

نار

۱۔ان کی مثال اس شخص کی سی تھی، جس نے آگ جلائی۔
۔البقرۃ ۲:۱۷۔

۲۔ہمارے سامنے ایسی نذرونیاز لائے جس کو آگ کھا جائے۔
۔آلِ عمران ۳:۱۸۳۔

۳۔جب کبھی بھی انہوں نے لڑائی کی آگ کو بھڑکایا۔
۔المائدۃ ۵:۶۴۔

۴۔اور جن چیزوں کو زیور بنانے کی غرض سے آگ کے اندر تپاتے ہیں۔
۔الرعد ۱۳:۱۷۔

۵۔تارکول کے ان کے کرتے ہوں گے۔ اور ان کے مونہوں کو آگ لگی ہوگی۔
۔ابراہیم ۱۴:۵۰۔

۶۔یہاں تک کہ اس نے اس کو آگ (کی طرح سرخ) کر دیا۔
۔الکہف ۱۸:۹۶۔

۷۔یا مجھے آگ کے پاس رستے کا پتا مل جائے۔
۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۔

۸۔اس نے طور کی طرف ایک آگ سی دیکھی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو، مجھے آگ نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کچھ خبر لاؤں یا کوئی آگ کا دہکتا ہوا انگار لے آؤں تاکہ تم سینکو۔
۔القصص ۲۸:۲۹۔

۹۔جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ نکالی۔
یٰسٓ ۳۶:۸۰

۱۰۔بھلا دیکھو تو آگ جو تم سلگاتے ہو۔
۔الواقعۃ ۵۶:۷۱۔

۱۱۔تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں بھیجا جاتا ہے۔

۱۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا
۲۔ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ
۳۔ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ
۴۔ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ
۵۔ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾
۶۔ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا
۷۔ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾
۸۔ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۲۹﴾
۹۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا
۱۰۔ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿۷۱﴾
۱۱۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿۳۵﴾
۱۲۔ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ﴿۵﴾

۱۔ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا
۲۔ وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿۲۱﴾

اور تم بدلہ نہیں لے سکتے۔
۔الرحمٰن ۵۵:۳۵۔

۱۲۔خندق والے یعنی بہت سے ایندھن کی آگ والے ہلاک ہوئے۔
۔البروج ۸۵:۴-۵۔

معدنیات

۱۔ لوہا

۱۔ مجھے لوہے کی سلیں لا دو (انہوں نے لا دیں) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں سروں کے بیچ کو برابر کر دیا تو حکم دیا کہ دھونکو۔
۔الکہف ۱۸:۹۶۔

۲۔اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔
۔الحج ۲۲:۲۱۔

۳۔اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری دی......اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو ملائم کر دیا کہ پوری زرہیں بنا اور جوڑنے میں اندازہ رکھ اور نیک عمل کر۔

۔سبا ۳۴:۱۰، ۱۱۔

۴۔تحقیق ہم نے نبیوں کو کھلے کھلے معجزے دے کر بھیجا اور ان کی معرفت کتابیں اتاریں اور ترازو (کا رواج دیا) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں بڑا خطرہ ہے اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی بہت) ہیں اور ایک غرض یہ بھی ہے کہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۵۔

۲۔ تانبا

۵۔یہاں تک کہ جب اس کو لال انگار کر دیا تو حکم دیا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ میں اس پر ڈال دوں۔

۔الکہف ۱۸:۹۶۔

۶۔اور ہم نے اس کے لیے تانبے (کو پگھلا کر اس) کا ایک چشمہ بہا دیا تھا۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۳۔ چاندی

۷۔لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بی بیوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، عمدہ عمدہ گھوڑوں، چارپاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دل بستگی معلوم ہوتی ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۔

۸۔اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور

۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ...... وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

۴۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ

۵۔ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

۶۔ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ

۷۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

۸۔ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

۹۔ وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِنْ فِضَّةٍ ...... وَزُخْرُفًا

۱۰۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾ قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾

اس کو اللہ کی راہ میں (مطلقاً) خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذابِ درد ناک کی خوش خبری سنا دے۔

۔التوبۃ ۹:۳۴۔

۹۔اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ منکرِ رحمٰن ہیں، ان کے لیے ان کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی کی بنا دیتے......سونا بھی دیتے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۳......۳۵۔

۱۰۔اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔شیشے (کانچ کے نہیں بلکہ) چاندی کے جن کو کارکنانِ قضا و قدر نے ٹھیک اندازہ کے مطابق بنایا ہے۔

۔الدھر ۷۶:۱۵۔۱۶۔

۱۱۔ اور ان کو چاندی کے کڑے پہنائے جائیں گے۔

-الدھر ۷۶: ۲۱-

۴۔ سونا

۱۲۔ لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بی بیوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، عمدہ عمدہ گھوڑوں، چارپاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دل بستگی معلوم ہوتی ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۴-

۱۳۔ ان میں کا کوئی شخص زمین (کا گول) بھر کر بھی سونا معاوضے میں دینا چاہے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

-آلِ عمران ۳: ۹۱-

۱۴۔ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں (مطلقًا) خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

-التوبۃ ۹: ۳۴-

۱۵۔ (اور) وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

-الکھف ۱۸: ۳۱ و الحج ۲۲: ۲۳ و فاطر ۳۵: ۳۳-

۱۶۔ تو اس کے لیے (اللہ کے ہاں سے) سونے کے کنگن کیوں نہیں اترے۔

-الزخرف ۴۳: ۵۳-

۱۷۔ اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔

-الزخرف ۴۳: ۷۱-

۵۔ موتی

۱۸۔ (اور) وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور موتی (ہار بنا کر)۔

-الحج ۲۲: ۲۳ و فاطر ۳۵: ۳۳-

۱۹۔ اور لڑکے (خوب صورت) ان کے پاس آمد و شد

۱۱۔ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ

۱۲۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

۱۳۔ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ

۱۴۔ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

۱۵۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

۱۶۔ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

۱۷۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ

۱۸۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا

۱۹۔ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

۲۰۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

۲۱۔ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

۲۲۔ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾

کریں گے کہ گویا وہ احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں۔

-الطور ۵۲: ۲۴-

۲۰۔ دونوں (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

-الرحمٰن ۵۵: ۲۲-

۲۱۔ (ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

-الرحمٰن ۵۵: ۵۸-

۲۲۔ بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں، تہوں میں رکھے ہوئے موتی کی طرح (خوش رنگ)۔

-الواقعۃ ۵۶-۲۲-۲۳-

۲۳۔ اگر تو ان کو دیکھے تو خیال کرے کہ (لڑکے کیا ہیں) بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

-الدھر ۷۶-۱۹-

٦۔ مرجان

۲۴۔ دونوں (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

-الرحمٰن ۵۵:۲۲-

۲۵۔ (ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

-الرحمٰن ۵۵:۵۸-

۲۴۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ

۲۵۔ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ

نباتات

۱۔ جو زمین میں اگا کرتی ہیں۔

-البقرۃ ۲:۶۱ و یٰسٓ ۳۶:۳۶-

۲۔ پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے ہر قسم کی نباتات کو نکالا پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی۔

-الانعام ۶:۹۹-

۳۔ اور ستھری سرزمین کی نباتات تو اللہ کے حکم سے خوب نکلتی ہے۔

-الاعراف ۷:۵۸-

۴۔ پھر زمین کی روئیدگی اس پانی میں مل گئی۔

-یونس ۱۰:۲۴ و الکھف ۱۸:۴۵-

۵۔ اور ہم نے اس میں ہر ایک موزوں چیز کو اگایا۔

-الحجر ۱۵:۱۹-

۶۔ اور اس میں سے تمہارے لیے کھیتی اگاتا ہے۔

-النحل ۱۶:۱۱-

۷۔ پس ہم نے اس کے ذریعے سے مختلف اقسام کی نباتات پیدا کی۔

-طٰہٰ ۲۰:۵۳-

۱۔ مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

۲۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

۳۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ

۴۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

۵۔ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ

۶۔ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

۷۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ

۸۔ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ

۹۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ

۱۰۔ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ

۱۱۔ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ

۱۲۔ فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ

۸۔ اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوش نما نباتات اگاتی ہے۔

-الحج ۲۲:۵-

۹۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے کتنی قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اس میں اگائی ہیں۔

-الشعراء ۲۶:۷-

۱۰۔ پس ہم نے اس میں ہر ایک قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اگائیں۔

-لقمٰن ۳۱:۱۰-

۱۱۔ اور ہم نے اس میں ہر قسم کی خوش نما روئیدگی اگائی۔

-قٓ ۵۰:۷-

۱۲۔ پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلّہ۔

-قٓ ۵۰:۹-

۱۳۔اس کی روئیدگی نے کفار کو حیرت میں ڈال دیا۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۱۴۔تاکہ ہم اس (پانی) کے ذریعے روئیدگی اور غلّہ نکالیں اور گنجان باغ پیدا کریں۔

۔النباء ۷۸: ۱۵۔۱۶۔

۱۵۔پس ہم نے اس میں غلّہ پیدا کیا۔

۔عبس ۸۰: ۲۷۔

اشجار

۱۔اور تم دونوں اس درخت کے نزدیک نہ جائیو۔

۔البقرۃ ۲: ۳۵ و الاعراف ۷: ۱۹۔

۲۔پس جب ان دونوں نے اس درخت کا مزہ چکھا۔

۔الاعراف ۷: ۲۲۔

۳۔وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں سے کچھ تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہیں اور اس میں تم مویشی چراتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۔

۴۔اور ایک درخت بھی، جو طورِ سینا میں پیدا ہوتا ہے جو کھانے والے لوگوں کے لیے تیل اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

۔المومنون ۲۳: ۲۰۔

۵۔وہ چراغ زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۳۵۔

۶۔پس ہم نے رونق دار باغ اگائے۔تم سے تو ہو نہیں سکتا

۱۳۔ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ

۱۴۔ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

۱۵۔ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾

۱۔ وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ

۲۔ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

۳۔ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿۱۰﴾

۴۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ﴿۲۰﴾

۵۔ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ

۶۔ فَأَنبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَن تُنبِتُوا شَجَرَهَا

۷۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

۸۔ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿۶۲﴾

۹۔ وَأَنبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ﴿۱۴۶﴾

۱۰۔ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿۴۴﴾

۱۱۔ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿۶﴾

کہ تم ان کے درخت اگا سکو۔

۔النمل ۲۷: ۶۰۔

۷۔جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ پیدا کر دی۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۸۰۔

۸۔کیا یہ دعوت بہتر ہے یا تھوہر کا درخت؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۲۔

۹۔اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۴۶۔

۱۰۔بے شک تھوہر کا درخت گنہگاروں کی خوراک ہوگا۔

۔الدخان ۴۴: ۴۳۔۴۴۔

۱۱۔اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ میں رہتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۶۔

۱۲۔ کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

۔الواقعۃ ۵۶:۷۲۔

۱۲۔ ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ

میوہ جات

۱۔ اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جو جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور مختلف قسم کے بھی۔ جب یہ پکتی ہے، تو اس کا پکنا اور اس کے پھل کا پکنا دیکھو۔

۔الانعام ۶:۹۹۔

۲۔ اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے۔ اور کھجور اور کھیتی جن میں کھانے کی چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں۔ اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور مختلف بھی۔ جب اس کو پھل لگے تو تم اس کا پھل کھاؤ اور کاٹنے کے دن تم اللہ کے حق ادا کرو۔

۔الانعام ۶:۱۴۱۔

۳۔ اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں۔ اور انگوروں کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت دو شاخے اور نہ دو شاخے۔ ایک ہی پانی سے ان کو سیراب کیا جاتا ہے اور کھانے میں ہم بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۴۔

۴۔ اسی پانی سے اللہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون، کھجور کے درخت اور انگور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۔

۵۔ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھل کہ تم ان کی شراب

۱۔ وَمِنَ النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَيَنۡعِهٖ ؕ

۲۔ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّغَيۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ وَّالنَّخۡلَ وَالزَّرۡعَ مُخۡتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَاٰتُوۡا حَقَّهٗ يَوۡمَ حَصَادِهٖ ۖ

۳۔ وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَّنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ

۴۔ يُنۡۢبِتُ لَـكُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

۵۔ وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ

۶۔ فَاَنۡشَاۡنَا لَـكُمۡ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ‌ۘ لَـكُمۡ فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۙ‏

۷۔ وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ۙ‏

۸۔ وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۙ‏ رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ

۹۔ فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ۙ‏ وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ۙ‏ وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا ۙ‏ وَّحَدَآئِقَ

بناتے ہو اور عمدہ روزی۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

۶۔ پس ہم نے اس کے ذریعے تمہارے لیے کھجور اور انگوروں کے باغ بنا کر کھڑے کیے۔ اس میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور بعض ان میں سے تم کھایا بھی کرتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۹۔

۷۔ اور زمین میں ہم نے کھجوروں کے باغ لگائے اور انگوروں کے (بھی) اور اس میں چشمے بہائے۔

۔یٰس ۳۶:۳۴۔

۸۔ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کی گیلیں خوب گتھی ہوئی ہیں، اپنے بندوں کے لیے رزق۔

۔قٓ ۵۰:۱۰۔۱۱۔

۹۔ پھر ہم نے زمین میں غلّہ اگایا۔ اور انگور اور ترکاریاں۔ اور زیتون

اور کھجوریں۔ اور باغ گھنے گھنے اور میوے اور چارا۔

۔عبس ۸۰: ۲۷۔۳۱۔

بقولات وغلہ وغیرہ

۱۔ اے موسیٰ! اور جب تم نے کہا کہ ہم ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے۔ تم اللہ سے دعا کرو کہ زمین سے جو چیزیں اگتی ہیں (یعنی) ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز ہمارے لیے پیدا کرے۔

۔البقرۃ ۲: ۶۱۔

۲۔ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں اور ہر ایک بالی میں سو دانے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۱۔

۳۔ اور زمین کے اندھیرے میں جو دانہ ہو اور تر و خشک (سب چیز) واضح کتاب میں (موجود) ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۹۔

۴۔ اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۹۵۔

۵۔ ہم نے اس سے ہر قسم کی روئیدگی نکالی۔ اور ہم نے ہری ہری ٹہنیاں نکالیں۔ اور ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۶۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں سات موٹی تازی گائیں

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّأَبًّا ﴿۳۱﴾

۱۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْأَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ

۲۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ

۳۔ وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

۴۔ إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ

۵۔ فَأَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ

۶۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّيْٓ أَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۖ

۷۔ يُوْسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيْقُ أَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ

۸۔ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَأَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ

دیکھتا ہوں۔ ان کو سات کمزور کھا رہی ہیں اور سات ہری بھری بالیاں اور دوسری خشک۔

۔یوسف ۱۲: ۴۳۔

۷۔ اے یوسف، سچی تعبیر دینے والے اس بارے میں تو اپنی رائے ہم سے ظاہر کر کہ سات موٹی گایوں کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہری اور دوسری (سات) سوکھی۔

۔یوسف ۱۲: ۴۶۔

۸۔ اس نے کہا کہ تم بدستور سات سال کاشت کاری کرتے رہو گے۔ تو جو فصل کاٹو اس کو اس کی بالیوں میں ہی رہنے دینا۔ مگر ہاں (اتنا نکالنا) جتنا تمہارے کھانے کے کام آئے۔ پھر اس کے بعد بڑے سخت سات برس آئیں گے۔ جو کچھ تم نے پہلے ان کے لیے جمع کر رکھا

ہو اس کو کھا جائیں گے۔ مگر ہاں قدر قلیل جو تم بچا رکھو گے۔

یوسف ۱۲: ۴۷۔۴۸۔

۹۔ یوسف نے کہا۔ (اب کے) اپنے بے مات بھائی کو میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری دیتا ہوں اور میں سب سے بہتر مہمان نواز ہوں۔ پس اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لیے میرے پاس کوئی ناپ نہیں ہے اور تم میرے پاس (بھی) نہ آنا۔

۔یوسف ۱۲: ۵۹۔۶۰۔

۱۰۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ابا جان! ہمارے لیے غلّہ روک دیا گیا ہے۔ (اس لیے) آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ ہم غلّہ لائیں اور ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۶۳۔

۱۱۔ یہ ہے ہماری پونجی۔ ہم کو لوٹا دی گئی ہے۔ ہم اپنے اہل وعیال کے لیے رسد لائیں۔ اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اور ایک بارِ شتر اور بھی لیں گے۔ (یہ غلّہ تھوڑا ہے)۔

۔یوسف ۱۲: ۶۵۔

۱۲۔ اور ہم کچھ تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں۔ سو ہم کو پورا غلّہ دلوا دیجئے۔ اور ہم کو خیرات (بھی) دیجئے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۸۔

۱۳۔ اور قیامت کے دن ہم سچی ڈنڈیاں لگا دیں گے اور کسی شخص پر ذرا جتنا بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم لا موجود کریں گے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۷۔

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾

۹۔ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿۶۰﴾

۱۰۔ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۶۳﴾

۱۱۔ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿۶۵﴾

۱۲۔ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ

۱۳۔ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ

۱۴۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ﴿۲۰﴾

۱۵۔ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ ...... يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ

۱۶۔ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿۳۳﴾

۱۷۔ فِيهَا فَاكِهَةٌ ...... وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾

۱۴۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۰۔

۱۵۔ بیٹا اگر رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہو اور وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین میں ہو...... تو اللہ حاضر کرے گا۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۶۔

۱۶۔ ہم نے اس (مری ہوئی زمین) کو جلا اٹھایا اور اسی سے اناج نکالا۔ پس اس سے یہ لوگ کھاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۳۳۔

۱۷۔ اس میں میوے ہیں...... اور کھجور کے درخت ہیں۔ اور اناج (بھوسی کے) خول میں ہوتے ہیں۔ اور خوش بودار پھول۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۱۔۱۲۔

۱۸۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ اور اس کے ذریعے ہم نے غلّہ اور روئیدگی پیدا کی۔

۔ق ۵۰:۹۔

۱۹۔ اور ہم ہی نے بادلوں سے زور سے مینہ برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے ہم غلّہ اور روئیدگی پیدا کریں۔

۔النبأ ۷۸:۱۴-۱۵۔

۲۰۔ اور ہم نے تم پر من وسلوٰی اتارا۔

۔البقرۃ ۲:۵۷۔

۲۱۔ اور ہم نے ان پر من وسلوٰی اتارا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۲۲۔ اور ہم نے تم پر من وسلوٰی اتارا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۰۔

۱۸۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾

۱۹۔ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾

۲۰۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

۲۱۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

۲۲۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾

مشروبات

۱۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام (خانۂ کعبہ) کو آباد رکھنے کو اس شخص سا سمجھ لیا، جو اللہ پر ایمان لایا اور اس نے آخرت کے دن کو مانا اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا۔

۔التوبۃ ۹:۱۹۔

۲۔ پس ہم (ہی) نے آسمان سے پانی اتارا، جو ہم تم کو پلاتے ہیں اور تم لوگوں نے تو وہ جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

۔الحجر ۱۵:۲۲۔

۳۔ اور چوپاؤں میں تمہارے لیے ایک عبرت ہے۔ ہم تم کو اس کے پیٹ میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جس کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۶۔

۴۔ اور (اسی طرح) کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم اس کی شراب بناتے ہو اور عمدہ روزی بھی۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

۵۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچی اونچی ٹٹیاں بنا لیتے ہیں، ان میں چھتے بنا۔ پھر ہر ایک پھل کو چوستی پھر۔ پھر اپنے پروردگار کے رستوں پر آسانی سے چلتی رہ۔ مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے۔ جس کی رنگتیں کئی طرح کی ہوتی ہیں اور اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۸-۶۹۔

۶۔ اور بے شک چارپاؤں میں تمہارے سوچنے کی جگہ ہے۔ ہم تم کو ان کے پیٹ میں سے (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور ان میں سے

۱۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

۲۔ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۳۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

۴۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ

۵۔ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

۶۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

تمہارے اور بھی فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔

-المؤمنون ۲۳: ۲۱۔

۷۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور اپنی بہت سی مخلوقات (یعنی) آدمیوں اور چوپاؤں کو پلائیں۔

-الفرقان ۲۵: ۴۸-۴۹۔

۸۔ وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۷۹۔

۹۔ اور اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم ان کو پانی کی ریل پیل سے سیراب کرتے۔

-الجن ۷۲: ۱۶۔

۱۰۔ اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

-المرسلٰت ۷۷: ۲۷۔

۱۱۔ پس ان کو اللہ کے رسول نے کہا کہ (یہ) اللہ کی اونٹنی (ہے) اور (اس کو) پانی پلانا۔

-الشمس ۹۱: ۱۳۔

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

۷۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾

۸۔ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾

۹۔ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

۱۰۔ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

۱۱۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾

حیوانات

دابّہ

۱۔ اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دیے۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۴ و لقمٰن ۳۱: ۱۰۔

۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۲۔ اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں۔ اور جتنے پرندے اپنے دو پروں پر اڑتے پھرتے ہیں، یہ سب تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

-الانعام ۶: ۳۸۔

۱۔ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

۲۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ

۳۔ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ

۴۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ

۵۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ

۶۔ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

۳۔ اور اللہ نے تمام چلنے پھرنے والے جانوروں کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ اور (بعض) وہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) وہ جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔

-النور ۲۴: ۴۵۔

۴۔ اور اسی طرح آدمیوں، جانوروں اور چار پاؤں کی رنگتیں بھی طرح طرح کی ہیں۔

-فاطر ۳۵: ۲۸۔

۵۔ زمین اور آسمان کی پیدائش اس کی (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور جو اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے (وہ بھی)۔

-الشوریٰ ۴۲: ۲۹۔

۶۔ اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں میں جن کو وہ پھیلاتا رہتا ہے، یقین کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۴۔

طیر

۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۱۔اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں اور جانور جو اپنے پروں پر اڑے اڑے پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

-الانعام ۳۸:۶-

۱۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّآ أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ط

۲۔کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو آسمان کے میدان میں گھرے ہوتے ہیں۔ان کو بس اللہ ہی سنبھالتا ہے۔

-النحل ۷۹:۱۶-

۲۔ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِي جَوِّ السَّمَآءِ ط مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ط

۳۔کیا تم نے نظر نہیں کی کہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اور پرے باندھے پرندے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

-النور ۴۱:۲۴-

۳۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ط

۴۔کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو ان کے اوپر اڑتے ہیں اور کبھی سکڑتے ہیں اور ان کو بس رحمٰن ہی تھامے رہتا ہے۔

-الملك ۱۹:۶۷-

۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ج مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمٰنُ ط

انعام

۱۔لوگوں کو مرغوب چیزوں، بی بیوں، بیٹوں ...... عمدہ عمدہ گھوڑوں اور چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی دی گئی ہے۔

-آلِ عمران ۱۴:۳-

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ ...... وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط

۲۔چار پائے جانور تمہارے لیے حلال کر دیے گئے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔لیکن جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھ لینا۔

-المائدة ۱:۵-

۲۔ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ط

۳۔ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيْبًا

۳۔اور اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور چوپاؤں میں بھی (کافر) اللہ کا ایک حصہ ٹھہراتے ہیں۔

-الانعام ۱۳۶:۶-

۴۔ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ط

۴۔اور چار پایوں میں سے بعض بوجھ اٹھانے والے اور (بعض) زمین سے لگے ہوئے ہیں۔

-الانعام ۱۴۲:۶-

۵۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ج لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ط إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَالْخَيْلَ

۵۔ اور اس نے چوپاؤں کو تمہارے لیے پیدا کیا۔جن میں تم لوگوں کی جڑاوّل ہے۔اور بھی (بہت سے) فائدے ہیں اور ان میں سے (بعض) تم کھاتے ہو۔اور جب تم شام کے وقت گھر لاتے اور جب صبح کو چرانے جاتے ہو تو ان سے تمہاری رونق ہی ہے۔اور جن شہروں تک تم بے جان کاہی نہیں پہنچ سکتے، چار پائے وہاں تک تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔کچھ شک نہیں کہ

تمہارا رب بڑا شفیق اور مہربان ہے۔ اور گھوڑے، خچر اور گدھے تمہاری سواری اور زینت کے لیے (بنائے) اور اللہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

۔النحل ۱۶:۵۔۸۔

۶۔ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں ایک عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں جو ہے، گوبر اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جن کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۶۔

۷۔ اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر (خیمے) بنادیے۔ جن کو تم سفر وحضر میں ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اور ان کی اون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے بہت سی کارآمد چیزیں بنائیں (تاکہ) ایک خاص وقت تک (فائدہ اٹھاؤ)۔

۔النحل ۱۶:۸۰۔

۸۔ پھر ہم نے پانی کے ذریعے زمین سے مختلف قسم کی نباتات پیدا کی۔ کھاؤ اور اپنے چار پایوں کو چراؤ۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۳۔۵۴۔

۹۔ اور اللہ نے جو مویشی چار پائے ان کو دیے ہیں، خاص دنوں میں ان پر خدا کا نام لیں۔ پس تم بھی ان میں سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲:۲۸۔

۱۰۔ اور تمہارے لیے چوپائے حلال کئے جاتے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

۔الحج ۲۲:۳۰۔

۱۱۔ اور ہر ایک امت کے لیے ہم نے قربانی قرار دی

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

۶۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾

۷۔ وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

۸۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ

۹۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

۱۰۔ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

۱۱۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ

۱۲۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

۱۳۔ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

۱۴۔ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

تاکہ وہ ان چار پایوں پر جو اللہ نے ان کو دیے ہیں، اللہ کا نام لیں۔

۔الحج ۲۲:۳۴۔

۱۲۔ اور چار پایوں میں بھی تمہارے لیے عبرت ہے۔ ہم ان کے پیٹ میں سے تم کو (دودھ) پلاتے ہیں اور ان میں بہت سے فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض) کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی ہوتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۱۔۲۲۔

۱۳۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کریں اور بہت سے انسانوں اور چوپایوں کو جن کو ہم نے پیدا کیا ہے پانی پلائیں۔

۔الفرقان ۲۵:۴۹۔

۱۴۔ اور اسی نے تمہاری چوپاؤں اور بیٹوں سے مدد کی۔

۔الشعراء ۲۶:۱۳۳۔

۱۵۔کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف سے بہا دیتے ہیں۔اور اس کے ذریعے کھیتی پیدا کرتے ہیں۔اس سے یہ خود بھی کھاتے ہیں۔اور اُن کے چار پائے بھی۔

۔السجدۃ ۳۲:۲۷۔

۱۶۔اور اسی طرح لوگوں اور جانوروں کے مختلف رنگ ہیں

۔فاطر ۔۳۵:۲۸۔

۱۷۔کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم نے خود اپنے ہاتھ سے چوپائے بنائے جن کے یہ مالک بنے بیٹھے ہیں۔اور ان کو ان کے زیر کر دیا۔پس بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔اور ان میں ان کے (بہت سے) فائدے ہیں اور پینے کی چیز۔تو کیا شکر نہیں کرتے؟

۔یٰسٓ ۳۶:۷۱۔۷۳۔

۱۸۔اور تمہارے لیے آٹھ قسم کے چار پائے اتارے۔

۔الزمر ۳۹:۶۔

۱۹۔اور اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے ان میں سے (بعض پر) تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔اور ان میں تمہارے لیے (بہت سے) فائدے ہیں۔اور یہ بھی کہ تم ان پر اپنے دلی مقصد تک پہنچتے ہو۔اور چار پایوں اور کشتیوں پر تم لوگ لدے پھرتے ہو۔

۔المؤمن ۴۰:۷۹۔۸۰۔

۲۰۔اور تمہارے لیے تمہاری قسم کے جوڑے بنائے اور پھر چوپاؤں کے بھی جوڑے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۱۔

۲۱۔اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

۔الزخرف ۴۳:۱۲۔

۲۲۔تمہارے اور تمہارے چار پاؤں کے فائدے کے لیے۔

۔النازعت ۷۹:۳۳ و عبس ۸۰:۳۲۔

۱۵۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

۱۶۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ

۱۷۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

۱۸۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ

۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝

۲۰۔ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

۲۱۔ وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

۲۲۔ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝

اصنافِ چوپایہ، درندہ، پرندہ وحشرات الارض وغیرہ

۱۔ بھیڑ

۱۔ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ

۱۔بھیڑوں میں سے دو۔(نر و مادہ)۔

۔الانعام ۶:۱۴۴۔

۲۔ بکری

۲۔اور بکریوں میں سے دو۔

۔الانعام ۶:۱۴۴۔

۳۔ اونٹ

۳۔اور اونٹ میں سے دو۔

۔الانعام ۶:۱۴۴۔

۴۔اور اس میں تمہارے لیے رونق ہے جب تم شام کو گھر لے جاتے ہو۔اور صبح باہر لے جاتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۶۔

۵۔کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسا پیدا کیا گیا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۷۔

۴۔ ناقہ

۶۔یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور تمہارے لیے نشانی ہے۔

۔الاعراف ۷:۷۳ و ہود ۱۱:۶۴۔

۷۔پس انہوں نے اونٹنی کو ذبح کر دیا اور اللہ کے حکم سے سرکشی کی۔

۔الاعراف ۷:۷۷۔

۸۔چنانچہ ہم نے ثمود کو بطور دلیل اونٹنی دی۔پھر بھی لوگوں نے اس کو ستایا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۹۔

۹۔اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ یہ اونٹنی ہے۔پانی پینے کی (ایک دن کی) باری اس کی اور ایک روزِ مقرر کی پانی پینے کی باری تمہاری۔

۔الشعراء ۲۶:۱۵۵۔

۱۰۔ہم ان کے آزمانے کو اونٹنی بھیج دیتے ہیں۔تم صبر کرو اور ان کا انتظار کرو۔

۔القمر ۵۴:۲۷۔

۱۱۔اس پر اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی ہے۔اور اس کا پانی پینا۔

۔الشمس ۹۱:۱۳۔

۲۔ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ

۳۔ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ

۴۔ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝٦

۵۔ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧

۶۔ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً

۷۔ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

۸۔ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا

۹۔ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝١٥٥

۱۰۔ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝٢٧

۱۱۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝١٣

۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تَذْبَحُوا بَقَرَةً

۱۳۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ

۱۴۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝٦٩

۱۵۔ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا

۱۶۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ

۵۔ گائے

۱۲۔اللہ تم سے فرماتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔

۔البقرۃ ۲:۶۷۔

۱۳۔وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔

۔البقرۃ ۲:۶۸۔

۱۴۔وہ گائے زرد ہو اس کا رنگ گہرا ہو کہ دیکھنے والوں کو بھی بھلی معلوم ہوتی ہو۔

۔البقرۃ ۲:۶۹۔

۱۵۔ہم کو تو گائیں ایک ہی طرح کی دکھائی دیتی ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۷۰۔

۱۶۔وہ گائے نہ تو ہل میں چلی ہوئی ہو کہ زمین جوتتی ہو اور نہ اس سے آبپاشی کی جاتی ہو۔

۔البقرۃ ۲:۷۱۔

١٧۔اور گایوں میں سے دو (نر و مادہ)۔

۔الانعام ٦: ١٤٤۔

١٨۔میں سات موٹی تازی گائیں دیکھتا ہوں۔

۔یوسف ١٢: ٤٣۔

١٩۔سات موٹی تازی گایوں کے بارے میں تم ہم کو بتاؤ۔

۔یوسف ١٢: ٤٦۔

٦۔ بچھڑا

٢٠۔پھر تم نے بچھڑا بنالیا۔

۔البقرۃ ٢: ٥١، ٩٢۔

٢١۔تم نے بچھڑا بنا کے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

۔البقرۃ ٢: ٥٤۔

٢٢۔ان کے دلوں میں تو بچھڑا سمایا ہوا تھا۔

۔البقرۃ ٢: ٩٣۔

٢٣۔پھر انہوں نے بچھڑا بنالیا پیچھے اس کے۔

۔النساء ٤: ١٥٣۔

٢٤۔جو ایک جسم تھا (بے روح) جس میں آواز تھی۔

۔الاعراف ٧: ١٤٨ و طٰہٰ ٢٠: ٨٨۔

٢٥۔جنہوں نے بچھڑا بنایا۔

۔الاعراف ٧: ١٥٢۔

٢٦۔ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۔ہود ١١: ٦٩۔

٢٧۔ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۔الذّٰریٰت ٥١: ٢٦۔

١٧۔ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ

١٨۔ إِنِّيْ أَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

١٩۔ أَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

٢٠۔ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

٢١۔ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

٢٢۔ وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

٢٣۔ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ

٢٤۔ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ

٢٥۔ إِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

٢٦۔ أَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾

٢٧۔ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾

٢٨۔ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

٢٩۔ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ

٣٠۔ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلٰى نِعَاجِهٖ

٣١۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾

٧۔ غنم

٢٨۔اور گائے اور بکریوں میں سے۔

۔الانعام ٦: ١٤٦۔

٨۔ دُنبہ

٢٩۔اس کی دنبیاں ننانوے ہیں اور میری (صرف) ایک دُنبی۔

۔صٓ ٣٨: ٢٣۔

٣٠۔جو تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے، وہ تجھ پر ظلم کرتا ہے۔

۔صٓ ٣٨: ٢٤۔

٩۔ ہاتھی

٣١۔کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اصحابِ فیل کے ساتھ تیرے رب نے کیا کیا۔

۔الفیل ١٠٥: ١۔

۱۰۔ گھوڑا

۳۲۔اس نے تمہارے لیے چارپایوں کو پیدا کیا......اور گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کو تا کہ تم ان سے سواری لو اور زینت۔

۔النحل ۱۶:۸۔

۱۱۔ گدھا

۳۳۔اور اپنے گدھے کو دیکھ۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۹۔

۳۴۔اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تا کہ تم ان پر سواری کرو اور زینت۔

۔النحل ۱۶:۸۔

۳۵۔بے شک گدھے کی آواز سب آوازوں سے بُری ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

۳۶۔جن لوگوں پر تورات لادی گئی۔ پھر انہوں نے اس کو انگیز نہ کیا، تو ان کی مثال گدھے کی ہے، جس پر کتابیں لدی ہوئی ہیں۔

۔الجمعۃ ۶۲:۵۔

۳۷۔گویا وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔

۔المدثر ۷۴:۵۰۔

۱۲۔ کتا

۳۸۔پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۳۹۔اور ان کا کتا چوکھٹ پر اپنی دونوں باہیں پھیلائے (بیٹھا ہے)۔

۔الکھف ۱۸:۱۸۔

۴۰۔وہ عنقریب کہیں گے کہ وہ (اصحابِ کہف) تین تھے اور چوتھا ان کا کتا۔ اور کہیں گے پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا۔ (یہ سب) بے پتا کی باتیں ہیں اور کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا۔

۔الکھف ۱۸:۲۲۔

۱۳۔ بھیڑیا

۴۱۔مجھے ڈر ہے کہ (کہیں) اس کو بھیڑیا (نہ) کھا جائے۔

۔یوسف ۱۲:۱۳۔

۴۲۔اور اگر اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

۔یوسف ۱۲:۱۴۔

۴۳۔اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑا۔ پس اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

۔یوسف ۱۲:۱۷۔

۳۲۔ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ ...... وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً

۳۳۔ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ

۳۴۔ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً

۳۵۔ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

۳۶۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا

۳۷۔ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝

۳۸۔ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ

۳۹۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ

۴۰۔ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ

۴۱۔ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ

۴۲۔ لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ

۴۳۔ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ

۱۴۔ شیر

۴۴۔ وہ شیر سے بدک کے بھاگ جاتے ہیں۔

۔المدثر ۷۴: ۵۱۔

۱۵۔ خنزیر

۴۵۔ بے شک تم پر مردار، خون اور سوٴر کا گوشت حرام کیا گیا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۳۔

۴۶۔ تو کہہ دے کہ جو میری طرف وحی کی گئی ہے اس میں میں کھانے والے پر جو وہ کھاتا ہے، سوائے مردار یا بہتے خون یا سوٴر کے گوشت کے (کچھ) حرام نہیں پاتا ہوں۔

۔الانعام ۶: ۱۴۵۔

۴۷۔ اور جن میں سے بعض کو بندر اور سوٴر بنا دیا۔

۔المائدۃ ۵: ۶۰۔

۴۸۔ تو ہم نے ان کو کہا کہ پھٹکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۶۵ و المائدۃ ۵: ۶۰ و الاعراف ۷: ۱۶۶۔

۱۶۔ بٹیر

۴۹۔ اور ہم نے تم پر من و سلوٰی اتارا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۷۔

۵۰۔ اور ہم نے ان پر من و سلوٰی اتارا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۵۱۔ اور ہم نے تم پر من و سلوٰی اتارا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۰۔

۱۷۔ کوّا

۵۲۔ پس اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدتا تھا۔

۔المائدۃ ۵: ۳۱۔

۱۸۔ ہدہد

۵۳۔ میں ہدہد کو کیوں نہیں دیکھتا؟

۔النمل ۲۷: ۲۰۔

۴۴۔ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾

۴۵۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ

۴۶۔ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

۴۷۔ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

۴۸۔ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿٦٥﴾

۴۹۔ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ

۵۰۔ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ

۵۱۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾

۵۲۔ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ

۵۳۔ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ

۵۴۔ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

۵۵۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

۵۶۔ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ

۵۷۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾

۱۹۔ مچھلی

۵۴۔ جب کہ ان کے سبت کا دن ہوتا تھا، مچھلیاں ان کے پاس آ جاتی تھیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۳۔

۵۵۔ پھر جب یہ دونوں ان دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے، اپنی مچھلی بھول گئے۔

۔الکہف ۱۸: ۶۱۔

۵۶۔ پس میں مچھلی بھول گیا ہوں۔

۔الکہف ۱۸: ۶۳۔

۵۷۔ پھر اس کو مچھلی نے لقمہ کر لیا اور وہ (اپنے آپ) کو بہت ملامت کر رہا تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۴۲۔

۲۰۔ ٹڈی

۵۸۔ گویا یہ ٹڈیاں ہیں پھیلی پڑی۔

۔القمر ۵۴:۷۔

۵۹۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

۲۱۔ اژدہا

۶۰۔ پس وہ ایک صریح اژدھا تھی۔

۔الاعراف ۷:۱۰۷ و الشعراء ۲۶:۳۲۔

۶۱۔ پس اس نے اس لاٹھی کو ڈال دیا۔ پس وہ لاٹھی ہلتا جلتا سانپ لگتی تھی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۲۰۔

۶۲۔ وہ ہلتی تھی۔ گویا (زندہ) سانپ ہے۔

۔النمل ۲۷:۱۰ و القصص ۲۸:۳۱۔

۲۲۔ مکھی

۶۳۔ جن کو تم لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لیے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے، تو وہ مکھی سے وہ چیز نہیں چھڑا سکتے۔

۔الحج ۲۲:۷۳۔

۶۴۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔

۔النحل ۱۶:۶۸۔

۲۳۔ مچھر

۶۵۔ اللہ کسی مثال کے بیان کرنے میں ذرا بھی نہیں جھینپتا (چاہے وہ مثال) مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۔

۵۸۔ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝

۵۹۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۶۰۔ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝

۶۱۔ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ۝

۶۲۔ تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ

۶۳۔ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ

۶۴۔ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝

۶۵۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ

۶۶۔ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ

۶۷۔ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝

۶۸۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۶۹۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۲۴۔ چیونٹی

۶۶۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔

۔النمل ۲۷:۱۸۔

۲۵۔ پتنگا

۶۷۔ جس دن آدمی پریشان پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔

۔القارعۃ ۱۰۱:۴۔

۲۶۔ جوئیں

۶۸۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

۲۷۔ مینڈک

۶۹۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

۲۸۔ مکڑی

۷۰۔ بے شک تمام گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۱۔

انسان

۱۔ پہلے تجھ کو میں نے پیدا کیا۔ حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔

۔مریم ۱۹:۹۔

۲۔ کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے بنایا اور وہ کچھ شے نہ تھا۔

۔مریم ۱۹:۶۷۔

۳۔ بلاشبہ انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت آ چکا ہے جب کہ وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا۔

۔الدھر ۷۶:۱۔

۱۔ انسان مٹی سے پیدا ہوا

۴۔ اس کو مٹی سے بنایا۔ پھر حکم دیا کہ آدم بن اور وہ بن گیا۔

۔آل عمران ۳:۵۹۔

۵۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔

۔الانعام ۶:۲۔

۶۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

۔الاعراف ۷:۱۲ و صٓ ۳۸:۷۶۔

۷۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھنکھن بولنے لگتا ہے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۲۸۔

۷۰۔ إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ

۱۔ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾

۲۔ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

۳۔ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾

۴۔ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾

۵۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ

۶۔ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿١٢﴾

۷۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾

۸۔ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾

۹۔ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾

۱۰۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ

۱۱۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿١٢﴾

۸۔ اس (شیطان) نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۱۔

۹۔ اس کے دوست نے اثنائے گفتگو میں یہ کہا کہ کیا تو اس کا منکر ہے، جس نے پہلے تجھے مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا کیا۔ اور پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا۔

۔الکہف ۱۸:۳۷۔

۱۰۔ اے لوگو! اگر تم کو (بروز قیامت) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۱۱۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۲۔

۱۲۔اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

۔السجدۃ ۳۲:۷۔

۱۳۔اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۱۴۔بے شک ہم نے ان کو لیس دار مٹی سے بنایا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۔

۱۵۔جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں۔

۔صٓ ۳۸:۷۱۔

۱۶۔وہی ہے (ذاتِ پاک) جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۲۔ انسان بجتے ہوئے گارے سے پیدا ہوا

۱۷۔اور ہم نے انسان کو کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، پیدا کیا۔

۔الحجر ۱۵:۲۶۔

۱۸۔اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، انسان بنانے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۲۸۔

۱۹۔وہ (ابلیس) بولا، میں وہ نہیں ہوں کہ ایسے بشر کو جس کو تو نے کالے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے، جو کھن کھن بولتا ہے، سجدہ کروں۔

۔الحجر ۱۵:۳۳۔

۲۰۔اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۴۔

۳۔ انسان کی پیدائش پانی سے

۲۱۔اور اللہ ہی نے تمام جان داروں کو پانی سے پیدا کیا۔

۱۲۔ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ

۱۳۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

۱۴۔ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ

۱۵۔ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ

۱۶۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

۱۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ

۱۸۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ

۱۹۔ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ

۲۰۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ

۲۱۔ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ

۲۲۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا

۲۳۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً

ان میں (بعض) پیٹ کے بل چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جس وضع پر چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۔النور ۲۴:۴۵۔

۲۲۔اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا۔ اور پھر اس کو کسی کا بیٹا بیٹی اور کسی کا داماد بہو بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۵۴۔

۴۔ انسان کی پیدائش نفسِ واحد سے

۲۳۔اے لوگو! اس اللہ سے ڈرو، جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورت دنیا میں پھیلا دیے۔

۔النساء ۴:۱۔

۲۴۔ اور وہی ہے جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا۔
۔الانعام ۶: ۹۹۔

۲۵۔ وہی ہے جس نے تمہیں تنِ واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ تا کہ مرد عورت کی طرف مائل ہو۔
۔الاعراف ۷: ۱۸۹۔

۲۶۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی بی بیاں پیدا کیں تا کہ تم کو ان کی طرف (رغبت سے) راحت ملے۔
۔الروم ۳۰: ۲۱۔

۲۷۔ اس نے تمہیں ایک تنِ واحد سے پیدا کیا۔ پھر اسی نے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔
۔الزمر ۳۹: ۶۔

۲۸۔ اس انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ علانیہ جھگڑا کرنے والا ہے۔
۔النحل ۱۶: ۴۔

۲۹۔ اس کے دوست نے اسے اثنائے گفتگو میں کہا کہ کیا تو اس ذات کا منکر ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے اور پھر تجھے پورا آدمی بنایا۔
۔الکھف ۱۸: ۳۷۔

۳۰۔ پس ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور پھر نطفے سے۔
۔الحج ۲۲: ۵۔

۳۱۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ پر نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم نے نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے اس بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو دوسری مخلوق بنا کر کھڑا کیا۔ خدا بڑا ہی بابرکت، سب

۲۴۔ وَهُوَ الَّذِيٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
۲۵۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا
۲۶۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا
۲۷۔ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
۲۸۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝
۲۹۔ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝
۳۰۔ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
۳۱۔ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝
۳۲۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝
۳۳۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا
۳۴۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

بنانے والوں میں بہتر ہے۔
۔المؤمنون ۲۳: ۱۳-۱۴۔

۳۲۔ پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر پانی ہے۔ اس کی نسل چلائی۔ پھر اسے درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی۔ اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے۔ تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔
۔السجدۃ ۳۲: ۸-۹۔

۳۳۔ اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ اور پھر نطفہ سے۔ اور پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔
۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۳۴۔ کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ باایں ہمہ وہ کھلم کھلا (ہمارا مقابل بن کر) لگا جھگڑنے۔
۔یٰسٓ ۳۶: ۷۷۔

۳۵۔ وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اوّل بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے پھر تم کو بچہ نکالتا ہے پھر (زندگی دیتا ہے) تا کہ تم جوانی تک پہنچو۔ پھر تم کو (اور زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۳۶۔ ہم نے آدمی کو مرکب نطفے سے پیدا کیا اور غرض یہ تھی کہ ہم اس کو آزمائیں۔ پھر اسی لیے ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔

۔الدھر ۷۶:۲۔

۳۷۔ کیا ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا اور مقررہ وقت تک رکھا۔ پھر ہم نے اندازہ کیا۔ پس ہم کیسے اچھے اندازہ کرنے والے ہیں۔

۔المرسلت ۷۷:۲۰۔۲۳۔

۳۸۔ اللہ نے اس کو کس چیز سے پیدا کیا؟ نطفے سے۔

۔عبس ۸۰:۱۸۔۱۹۔

۳۹۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلتے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں میں سے نکلتا ہے۔

۔الطارق ۸۶:۵۔۷۔

۵۔ انسان رحم سے پیدا ہوا ہے

۴۰۔ وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے، تم لوگوں کی صورتیں بناتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۶۔

۶۔ انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے

۴۱۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اور تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تم کو کان دیے اور

۳۵۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا

۳۶۔ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿۲﴾

۳۷۔ أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿۲۱﴾ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿۲۳﴾

۳۸۔ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿۱۸﴾ مِن نُّطْفَةٍ

۳۹۔ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿۷﴾

۴۰۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ

۴۱۔ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

۴۲۔ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ

۴۳۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾

۴۴۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

آنکھیں اور دل۔

۔النحل ۱۶:۷۸۔

۴۲۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۶۔

۷۔ انسان خون کی پھٹکی سے پیدا کیا ہوا ہے

۴۳۔ اس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے پیدا کیا۔

۔العلق ۹۶:۲۔

۸۔ انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت

۴۴۔ اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن) جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو (سوچو کہ) ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے۔ پھر سڈول اور بے ڈول بوٹی

سے پیدا کیا۔ تاکہ ہم تم پر بیان کریں۔ (کہ بعث مشکل نہیں) اور ہم پیٹ میں جس کو چاہتے ہیں، مقرر وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر (پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ تم میں سے کوئی کوئی تو (عمر طبعی سے پہلے) مر جاتا ہے۔ اور کوئی سب سے نکمی عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ جاننے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

-الحج ۲۲:۵-

۴۵۔ اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ اور وہی تمہاری روحیں قبض کرتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ جاننے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

-النحل ۱۶:۷۰-

۴۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم ہی نے نطفے کو لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے ہی بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم ہی نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو (گویا) دوسری مخلوق بنا کھڑا کیا۔ تو اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۱۲-۱۴-

۴۷۔ اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر پانی ہے، اس کی نسل چلائی۔ پھر اس کو درست کیا اور اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی۔ اور تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔

-السجدۃ ۳۲:۷-۹-

۴۸۔ اور اسی نے ہی تمہارے لیے کان۔ آنکھیں اور دل بنائے۔

-المؤمنون ۲۳:۷۸-

۴۹۔ تو کہہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

-الملک ۶۷:۲۳-

۵۰۔ وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اول بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے۔ پھر تم کو بچہ سا نکالتا ہے۔ پھر (زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر (اور زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے (بعض) پہلے ہی مر

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

۴۵۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

۴۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿۱۴﴾

۴۷۔ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

۴۸۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

۴۹۔ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ

۵۰۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن

جاتے ہیں۔

-المؤمن ۴۰:۶۷۔

۹۔ انسان ضعیف پیدا ہوا ہے

۵۱۔انسان کمزور پیدا کیا گیا۔

-النساء ۴:۲۸۔

۵۲۔اللہ وہی ہے جس نے تم لوگوں کو کمزور حالت سے بنا کھڑا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد توانائی دی۔ پھر توانائی کے بعد کمزوری اور پیری کر دی۔

-الروم ۳۰:۵۴۔

۱۰۔ انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا ہے

۵۳۔اور اسی نے ہی تمہاری صورتیں بنائیں اور (صورتیں بھی) اچھی بنائیں۔

-المؤمن ۴۰:۶۴۔ و۔ التغابن ۶۴:۳۔

۵۴۔کہ ہم نے انسان کو بہتر سے بہتر ساخت کا پیدا کیا۔

-التین ۹۵:۴۔

۱۱۔ انسان محنت اور مشقت کے لیے پیدا ہوا ہے

۵۵۔اور ہم نے آدمی کو (ایسا) بنایا۔ (کہ) مصیبت میں (رہے اور غرور نہ کرے)۔

-البلد ۹۰:۴۔

۱۲۔ بنی آدم کی پشت سے اللہ نے ذریت نکالی

۵۶۔اور جب تمہارے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی ذریت کو نکالا۔

-الاعراف ۷:۱۷۲۔

۱۳۔ بنی آدم کا اللہ نے اکرام کیا

۵۷۔اور ہم ہی نے بنی آدم کو فضیلت دی اور ان کو بحر و بر میں اٹھائے پھرے اور ان کو عمدہ عمدہ چیزوں سے رزق دیا۔ اور ان کو ہم نے بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷۰۔

۱۴۔ انسان جلد باز پیدا ہوا ہے

۵۸۔اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۔

۵۹۔انسان جلد بازی سے پیدا کیا گیا ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۳۷۔

۱۵۔ انسان عبادت کے لیے پیدا ہوا

۶۰۔اور میں نے جن و انسان صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیے ہیں۔

-الذّریٰت ۵۱:۵۶۔

۶۱۔اور تم میں سے بعض مر جاتے ہیں اور بعض تم میں سے سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لائے جاتے ہیں تا کہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھیں۔

-الحج ۲۲:۵۔

يُتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

۵۱۔ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

۵۲۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً

۵۳۔ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

۵۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾

۵۵۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

۵۶۔ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

۵۷۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾

۵۸۔ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾

۵۹۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ

۶۰۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

۶۱۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا

٦٢۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے تاکہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھے۔

۔النحل ١٦: ٧٠۔

انسان کے جذبات

١۔ انسان کی محبت زن و مال سے

١۔ لوگوں کے دلوں میں مرغوب چیزوں یعنی بی بیوں، بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں، چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی رکھی گئی ہے۔ یہ تو دنیا کی زندگی کے فائدے ہیں۔ اور اچھا ٹھکانا تو اسی اللہ کے ہاں ہے۔

۔آلِ عمران ٣: ١٤۔

٢۔ تو کہہ کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم بند رکھتے۔ اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

۔بنی اسرائیل ١٧: ١٠٠۔

٣۔ اور جب اس کو فائدہ پہنچنے لگتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

۔المعارج ٧٠: ٢١۔

٤۔ اور تم مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۔الفجر ٨٩: ٢٠۔

٥۔ اور بے شک وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

۔العٰدیٰت ١٠٠: ٨۔

٢۔ انسان مال دار ہو کر سرکشی کرتا ہے

٦۔ (اور) کہتا ہے کہ میں نے اتنا وافر مال خرچ کر ڈالا۔

۔البلد ٩٠: ٦۔

٦٢۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا

١۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾

٢۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾

٣۔ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾

٤۔ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

٥۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾

٦۔ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾

٧۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿٦﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿٧﴾

٨۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾

٩۔ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾

١٠۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾

٧۔ سچ مچ آدمی حد (اعتدال) سے نکل جاتا ہے۔ اس وجہ سے کہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے۔

۔العلق ٩٦: ٦۔٧۔

٣۔ انسان بے صبر پیدا ہوا ہے

٨۔ بے شک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو (حد سے زیادہ) جزع فزع کرنے لگتا ہے۔

۔المعارج ٧٠: ١٩۔٢٠۔

٤۔ انسان جلد باز

٩۔ اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

۔بنی اسرائیل ١٧: ١١۔

١٠۔ انسان جلدی ہی (کے خمیر کا) بنا ہوا ہے۔ ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے دیتے ہیں۔ تم جلدی مت مچاؤ۔

۔الانبیاء ٢١: ٣٧۔

۵۔ انسان جھگڑالو ہے

۱۱۔ بااین ہمہ وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے لگا۔

۔النحل ۱۶: ۴ و یٰس ۳۶:۷۷۔

۱۲۔اور انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۵۴۔

۱۳۔اے انسان تجھے گھسٹ گھسٹ کر اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

۔الانشقاق ۸۴: ۶۔

۶۔ انسان مشقت جھیلنے کو

۱۴۔ہم ہی نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا (تا کہ غرور نہ کرے)۔

۔البلد ۹۰: ۴۔

۷۔ انسان مصیبت میں نا امید ہو جاتا ہے

۱۵۔اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں (تو ناشکر گزاری کرتا ہے)۔ بے شک وہ نا امید ہونے والا، ناشکرا ہے۔

۔ہود ۱۱: ۹۔

۱۶۔اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو (الٹا ہم سے) منہ پھیرتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب تکلیف پہنچتی ہے تو آس توڑ بیٹھتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۳۔

۱۷۔اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کی لذت) چکھاتے ہیں تو وہ (حد سے زیادہ) خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان پر ان کی بدکاریوں کی وجہ سے کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو آس توڑ بیٹھتے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۳۶۔

۱۸۔آدمی بہتری کی دعا سے نہیں اکتاتا اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو دل شکستہ اور نا امید ہو جاتا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۴۹۔

۱۱۔ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾

۱۲۔ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

۱۳۔ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿٦﴾

۱۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿٤﴾

۱۵۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾

۱۶۔ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾

۱۷۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾

۱۸۔ لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾

۱۹۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

۲۰۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾

۸۔ انسان ناشکرا ہے

۱۹۔اور جب کبھی انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ہم کو پڑا یا بیٹھا یا لیٹا (کسی حال میں) ہو، پکارے چلا جاتا ہے۔ اور جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا چل دیتا ہے گویا تکلیف کے وقت جو اس کو پہنچی تھی، ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں، ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۱۲۔

۲۰۔اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتے ہیں۔ پس ہماری آیتوں میں کارسازیاں کر چلتے ہیں تو (اے محمد ﷺ) ان کو کہہ دے کہ اللہ کی کارسازی زیادہ چلتی ہوئی ہے۔ ہمارے فرشتے تمہاری کارسازیاں لکھتے چلے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۲۱۔

۲۱۔اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی (کی لذت) چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ (ذرا سی بات میں) نا امید اور ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔

۔ہود ۱۱:۹۔

۲۲۔اور اس نے تم کو جو تم نے مانگا دیا۔ اور تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہیں گن سکتے۔ بے شک انسان بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۴۔

۲۳۔ بے شک انسان ناشکرا ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۶۔ و ۔الزخرف ۴۳:۱۵۔

۲۴۔اور جب کبھی لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب ان کو اپنی رحمت چکھا دیتا ہے تو بس ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنا چلتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۳۔

۲۵۔اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو جن کو تم پکارتے ہو، سب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں۔مگر وہی (اللہ یاد آتا ہے) پھر جب تم کو خشکی کی طرف نکال لاتا ہے تو تم (اس سے) پھر بیٹھتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۷۔

۲۶۔اور جب کبھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتا ہے۔پھر جب (اللہ) اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے اللہ کو پہلے پکارا تھا، بھلا دیتا ہے اور اللہ کے شریک بنا چلتا ہے تا کہ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے۔(اے محمد ﷺ!) تو کہہ دے کہ چند روز اپنے کفر میں بس لے آخر تو

۲۱۔وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝

۲۲۔وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

۲۳۔اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝

۲۴۔وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝

۲۵۔وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝

۲۶۔وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ڰ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝

۲۷۔فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۸۔وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝

دوزخیوں میں ہوگا۔

۔الزمر ۳۹:۸۔

۲۷۔پس جب کبھی انسان کو مصیبت پہنچتی ہے تو ہمیں یاد کرتا ہے۔ پھر جب ہم اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔(یہ غلط ہے) بلکہ یہ آزمائش ہے۔مگر اکثر لوگ (اس بات سے) واقف نہیں۔

۔الزمر ۳۹:۴۹۔

۲۸۔اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسے اپنی مہربانی کی لذت چکھا دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا ہو لیا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر مجھ کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہوا، تو اس کے ہاں بھی میرے لیے اچھا ہے۔ تو جو لوگ (قیامت کے) منکر ہیں جیسے عمل یہ لوگ کر رہے ہیں۔ ہم ان کو ضرور بتا دیں گے اور ان کو عذاب سخت چکھائیں گے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۵۰۔

۲۹۔اور جب ہم آدمی پر اپنا فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے۔اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۵۱۔

۳۰۔اور جب ہم آدمی کو اپنی رحمت چکھاتے ہیں تو خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں کو ان کے اپنے ہی کرتوت کے بدلے میں کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے (تو شکایت کرتے ہیں) بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۸۔

۳۱۔اور لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے اس کی اولاد قرار دے رکھی ہے۔ بے شک انسان کھلم کھلا ناشکرا ہے۔

-الزخرف ۴۳:۱۵۔

۳۲۔آدمی پر (اللہ کی) مار۔وہ کس قدر ناشکرا ہے۔اس کو کس چیز سے پیدا کیا۔ نطفے سے اس کو بنایا۔ پھر اس (کی ہر چیز) کا اندازہ باندھا۔ پھر اس پر رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی۔ پھر اس کو قبر میں داخل کیا۔ پھر جب چاہے گا اس کو اٹھا کھڑا کرے گا۔ اللہ نے جو حکم اسے دیا وہ اس نے پورا نہ کیا۔

-عبس ۸۰:۱۷۔۲۳۔

۳۳۔لیکن اللہ جب انسان کو آزماتا ہے۔اس کو عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار میری تکریم کرتا ہے۔اور جب اس کو آزماتا ہے۔(اس طرح) اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ بڑبڑاتا ہے کہ میرا پروردگار مجھے ذلیل سمجھتا ہے۔نہیں بلکہ تم یتیم کی خاطر داری نہیں کرتے اور ایک دوسرے کو محتاج کے کھانا

۲۹۔وَإِذَآ أَنۡعَمۡنَا عَلَى ٱلۡإِنسَٰنِ أَعۡرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٖ ۝٥١

۳۰۔وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ مِنَّا رَحۡمَةٗ فَرِحَ بِهَاۖ وَإِن تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةُۢ بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡ فَإِنَّ ٱلۡإِنسَٰنَ كَفُورٞ ۝٤٨

۳۱۔وَجَعَلُواْ لَهُۥ مِنۡ عِبَادِهِۦ جُزۡءًاۚ إِنَّ ٱلۡإِنسَٰنَ لَكَفُورٞ مُّبِينٌ ۝١٥

۳۲۔قُتِلَ ٱلۡإِنسَٰنُ مَآ أَكۡفَرَهُۥ ۝١٧ مِنۡ أَيِّ شَيۡءٍ خَلَقَهُۥ ۝١٨ مِن نُّطۡفَةٍ خَلَقَهُۥ فَقَدَّرَهُۥ ۝١٩ ثُمَّ ٱلسَّبِيلَ يَسَّرَهُۥ ۝٢٠ ثُمَّ أَمَاتَهُۥ فَأَقۡبَرَهُۥ ۝٢١ ثُمَّ إِذَا شَآءَ أَنشَرَهُۥ ۝٢٢ كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ مَآ أَمَرَهُۥ ۝٢٣

۳۳۔فَأَمَّا ٱلۡإِنسَٰنُ إِذَا مَا ٱبۡتَلَىٰهُ رَبُّهُۥ فَأَكۡرَمَهُۥ وَنَعَّمَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَكۡرَمَنِ ۝١٥ وَأَمَّآ إِذَا مَا ٱبۡتَلَىٰهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَهَٰنَنِ ۝١٦ كَلَّاۖ بَل لَّا تُكۡرِمُونَ ٱلۡيَتِيمَ ۝١٧ وَلَا تَحَٰٓضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلۡمِسۡكِينِ ۝١٨ وَتَأۡكُلُونَ ٱلتُّرَاثَ أَكۡلٗا لَّمّٗا ۝١٩ وَتُحِبُّونَ ٱلۡمَالَ حُبّٗا جَمّٗا ۝٢٠

۳۴۔أَلَمۡ نَجۡعَل لَّهُۥ عَيۡنَيۡنِ ۝٨ وَلِسَانٗا وَشَفَتَيۡنِ ۝٩ وَهَدَيۡنَٰهُ ٱلنَّجۡدَيۡنِ ۝١٠ فَلَا ٱقۡتَحَمَ ٱلۡعَقَبَةَ ۝١١ وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلۡعَقَبَةُ ۝١٢ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝١٣ أَوۡ إِطۡعَٰمٞ فِي يَوۡمٖ ذِي مَسۡغَبَةٖ ۝١٤ يَتِيمٗا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۝١٥ أَوۡ مِسۡكِينٗا ذَا مَتۡرَبَةٖ ۝١٦

۳۵۔إِنَّ ٱلۡإِنسَٰنَ لِرَبِّهِۦ لَكَنُودٞ ۝٦ وَإِنَّهُۥ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٞ ۝٧

کھلانے پر نہیں اکساتے اور مُردوں تک کا ترکہ سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹:۱۵۔۲۰۔

۳۴۔کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے۔اور ہم نے اس کو بلندی اور پستی (کے راستے نہیں) دکھائے؟ پھر بھی گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی گردن کا (قرض یا غلامی) سے چھڑا دینا یا بھوک کے دن قرابت دار یتیم کو یا کسی محتاج خاک نشین کو کھانا کھلانا۔

-البلد ۹۰:۸۔۱۶۔

۳۵۔بے شک انسان اپنے رب کی ناشکری کرنے والا ہے۔اور اس کو خود بھی اس کی خبر ہے۔

-العادیٰت ۱۰۰:۶۔۷۔

۹۔ انسان مغرور ہے

۳۶۔اے انسان! تجھ کس چیز نے اپنے ربّ کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔جس نے تجھ کو بنایا۔ پھر تیرے اعضا کو درست کیا۔ پھر تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ (اور) جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دے کر بنادیا۔

۔الانفطار ۸۲: ۶۔۸۔

۱۰۔ انسان گستاخ ہے

۳۷۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ (بے دھڑک) آگے بھی اللہ کی نافرمانی کرتا رہے۔

۔القیٰمۃ ۷۵: ۵۔

۱۱۔ انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے

۳۸۔کہیں انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۲۴۔

۱۲۔ اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے۔

۳۹۔اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنی اس نے کوشش کی۔

۔النجم ۵۳: ۳۹۔

۳۶۔ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاۗءَ رَكَّبَكَ ۝

۳۷۔ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝

۳۸۔ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝

۳۹۔ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝

۱۔ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ

۲۔ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝

۳۔ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝

۴۔ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ

۵۔ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

۶۔ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝

۷۔ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

۸۔ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝

۹۔ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝

۱۰۔ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝

اعضائے انسانی

۱۔ منہ

۱۔اپنا منہ دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۶۔

۲۔ آنکھیں

۲۔کیا اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟

۔البلد ۹۰: ۸۔

۳۔ زبان اور ہونٹ

۳۔اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔

۔البلد ۹۰: ۹۔

۴۔ دانت

۴۔دانت کے بدلے دانت۔

۔المائدۃ ۵: ۴۵۔

۵۔ گردن

۵۔اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۹۔

۶۔وہ گردن چھڑانا ہے۔

۔البلد ۹۰: ۱۳۔

۷۔اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسّی ہے۔

۔اللھب ۱۱۱: ۵۔

۶۔ حلقوم

۸۔جب جان گلے میں آتی ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۸۳۔

۷۔ ہنسلی

۹۔جب جان ہنسلی میں آئے۔

۔القیٰمۃ ۷۵: ۲۶۔

۸۔ رگ

۱۰۔اور ہم اس کی طرف رگ جان سے زیادہ قریب ہیں۔

۔ق ۵۰: ۱۶۔

۱۱۔ پھر ہم اس کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۴۶۔

۹۔ کان

۱۲۔ اور کان کے بدلے کان۔

۔المائدۃ ۵:۴۵۔

۱۰۔ ناک

۱۳۔ اور ناک کے بدلے ناک۔

۔المائدۃ ۵:۴۵۔

۱۴۔ اب ہم اس کی ناک پر داغ دیں گے۔

۔القلم ۶۸:۱۶۔

۱۱۔ پیشانی

۱۵۔ پھر داغ دیں گے ان کی پیشانیوں پر۔

۔التوبۃ ۹:۳۵۔

۱۶۔ اور اس کو ماتھے کے بل گرا دیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۳۔

۱۷۔ وہ پیشانی جو جھوٹی گنہگار ہے۔

۔العلق ۹۶:۱۶۔

۱۲۔ سر

۱۸۔ یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۶۔

۱۳۔ منہ

۱۹۔ جیسے کوئی پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے کہ اس کے منہ میں آ جائے اور وہ کبھی نہ آئے گا۔

۔الرعد ۱۳:۱۴۔

۱۴۔ ڈاڑھی

۲۰۔ میری ڈاڑھی نہ پکڑ۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۴۔

۱۵۔ کندھے

۲۱۔ سو اس کے اطراف میں پھرو۔

۔الملک ۶۷:۱۵۔

۱۶۔ سینہ

۲۲۔ اور تیرا سینہ اس سے تنگ ہو جاتا ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۲۔

۱۱۔ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ

۱۲۔ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ

۱۳۔ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ

۱۴۔ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ

۱۵۔ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ

۱۶۔ وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ

۱۷۔ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

۱۸۔ أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ

۱۹۔ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ

۲۰۔ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي

۲۱۔ فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

۲۲۔ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ

۲۳۔ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ

۲۴۔ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ

۲۵۔ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

۲۶۔ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا

۱۷۔ کمر و پسلی

۲۳۔ جو پشت اور چھاتیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

۔الطارق ۸۶:۷۔

۱۸۔ پیٹھ

۲۴۔ جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔

۔الانشراح ۹۴:۳۔

۱۹۔ دل

۲۵۔ مگر جو اپنے رب کے پاس دل سلامت لے کر آیا۔

۔الشعراء ۲۶:۸۹۔

۲۶۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔

۔القصص ۲۸:۱۰۔

۲۰۔ بازو

۲۷۔ مؤمنوں کے لیے اپنے بازو نیچے رکھ۔

۔الحجر ۱۵:۸۸۔

۲۱۔ ہاتھ اور کہنیاں

۲۸۔ تو اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۲۲۔ باہیں

۲۹۔ اپنی دونوں باہیں پسارے پڑا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۱۸۔

۲۳۔ ہتھیلی

۳۰۔ اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا۔

۔الکہف ۱۸:۴۲۔

۲۴۔ انگلیاں

۳۱۔ اپنے کانوں میں انگلیاں کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۲۵۔ پورے

۳۲۔ کہ ہم اس کی انگلیوں کے پورے ٹھیک کریں۔

۔القیمۃ ۷۵:۴۔

۲۶۔ ناخن

۳۳۔ ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کیا۔

۔الانعام ۶:۱۴۷۔

۲۷۔ پیٹ

۳۴۔ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے وہ تیری نذر کیا۔

۔آلِ عمران ۳:۳۵۔

۲۸۔ آنتیں

۳۵۔ مگر جس قدر ان کی پشت پر ہو یا آنتوں میں۔

۔الانعام ۶:۱۴۷۔

۳۶۔ پھر وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷:۱۵۔

۲۹۔ رحم

۳۷۔ جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۸۔

۲۷۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾

۲۸۔ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

۲۹۔ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

۳۰۔ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ

۳۱۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ

۳۲۔ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿۴﴾

۳۳۔ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ

۳۴۔ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي

۳۵۔ إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا

۳۶۔ فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿۱۵﴾

۳۷۔ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ

۳۸۔ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

۳۹۔ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

۴۰۔ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾

۴۱۔ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

۴۲۔ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ

۳۰۔ شرم گاہ

۳۸۔ جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۱۔

۳۱۔ قدم

۳۹۔ کہ اللہ کے پاس ان کے لیے بڑا رتبہ ہے۔

۔یونس ۱۰:۲۔

۳۲۔ پنڈلی

۴۰۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے۔

۔القیمۃ ۷۵:۲۹۔

۳۳۔ ٹخنہ۔ پاؤں

۴۱۔ اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۳۴۔ ایڑی

۴۲۔ جب تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۳۔

۳۵۔ کھال

۴۳۔ چمڑا جھلسنے والی۔ ۔المدثر ۷۴:۲۹۔

۴۳۔ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ

۳۶۔ خون

۴۴۔ اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔ ۔یوسف ۱۲:۱۸۔

۴۴۔ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ

۳۷۔ چربی

۴۵۔ ہم نے ان پر ان کی چربی حرام کی۔ ۔الانعام ۶:۱۴۷۔

۴۵۔ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ

۳۸۔ ہڈی

۴۶۔ یا ہڈی میں لگی ہو۔ ۔الانعام ۶:۱۴۷۔

۴۶۔ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ

ظروف و دیگر سامانِ خانہ داری

۱۔ اباریق

۱۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، آمدورفت کیا کریں گے۔ آبخورے اور آفتابے لے کر۔ ۔الواقعة ۵۶:۱۷-۱۸۔

۱۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ

۲۔ اکواب

۲۔ اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔ ۔الزخرف ۴۳:۷۱

۲۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ

۳۔ اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔ ۔الدھر ۷۶:۱۵۔

۳۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝

۴۔ اور آبخورے رکھے (ہوں گے)۔ ۔الغاشیة ۸۸:۱۴۔

۴۔ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝

۵۔ تو اپنا پیالہ اپنے بھائی کے شلیتے میں رکھ دیا۔ ۔یوسف ۱۲:۷۰۔

۵۔ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ

۳۔ کاس

۶۔ ان پر صاف شراب کے پیالوں کے دور چلائے جائیں گے۔ ۔الصّٰفّٰت ۳۷:۴۵۔

۶۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝

۷۔ کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے۔ ۔یوسف ۱۲:۷۲۔

۷۔ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

۸۔ اور جنتی لوگ وہاں مذاقیہ جام پر چھینا جھپٹی کریں گے۔ اس میں نہ بکواس کریں گے اور نہ کوئی گناہ۔ ۔الطور ۵۲:۲۳۔

۸۔ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝

۹۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ ہی لڑکے رہیں گے، آمدورفت کریں گے، آبخورے اور آفتابے لے کر اور صاف شراب کے پیالے۔ ۔الواقعة ۵۶:۱۷-۱۹۔

۹۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝

۱۰۔ بے شک نیکوکار بندے ایسی شراب کے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ۔الدھر ۷۶:۵۔

۱۰۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝

۱۱۔اور جنتیوں کو وہاں ایسی شراب کے پیالے پلائے جائیں گے جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔

۔الدھر ۷۶:۱۷۔

۱۲۔بے شک پرہیز گاروں کو بڑی کامیابی ہوگی......اور چھلکتے ہوئے جام۔

۔النباء ۷۸:۳۱......۳۴۔

۴۔ افرت (قالین)

۱۳۔جنتی وہاں سبز قالینوں اور عمدہ عمدہ فرشوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۷۶۔

۵۔ فرش

۱۴۔جنتی ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، جن کے استر تافتہ کے ہوں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۴۔

۱۵۔اوراونچے اونچے تخت بچھے ہوں گے۔

۔الواقعة ۵۶:۳۴۔

۶۔ نمارق

۱۶۔اورگاؤ تکیے ایک قطار میں ہوں گے۔

۔الغاشیة ۸۸:۱۵۔

۷۔ زرابی (چاندنیاں)

۱۷۔اورچاندنیاں تنی ہوں گی۔

۔الغاشیة ۸۸:۱۶۔

۸۔ تخت

۱۸۔ایک دوسرے کے بالمقابل تختوں پر (بیٹھے ہوں گے)۔

۔الحجر ۱۵:۴۷۔

۱۹۔اوران کے گھروں کے دروازے ہوں گے اور تخت جن پر تکیہ لگایا کریں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۴۔

۲۰۔جڑاؤ تختوں کے اوپر جنتی ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۔الواقعة ۵۶:۱۵۔۱۶۔

۱۱۔ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿۱۷﴾

۱۲۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ .... وَّكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

۱۳۔ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

۱۴۔ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ

۱۵۔ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾

۱۶۔ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۵﴾

۱۷۔ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿۱۶﴾

۱۸۔ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿۴۷﴾

۱۹۔ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَٰبًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔونَ ﴿۳۴﴾

۲۰۔ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٔينَ عَلَيْهَا مُتَقَٰبِلِينَ ﴿۱۶﴾

۲۱۔ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾

۲۲۔ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ ۚ

۲۳۔ هُمْ وَأَزْوَٰجُهُمْ فِي ظِلَٰلٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ ﴿۵۶﴾

۲۴۔ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۖ

۲۵۔ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ ﴿۲۳﴾

۲۱۔اس میں اونچے اونچے تخت (ہوں گے)۔

۔الغاشیة ۸۸:۱۳۔

۹۔ چھپرکھٹ

۲۲۔اور (وہاں) تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ اور (بہشت کیا) آسائش کی عمدہ جگہ ہے۔

۔الکھف ۱۸:۳۱۔

۲۳۔وہ اوران کی بی بیاں سائے میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۶۔

۲۴۔اوراس میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶:۱۳۔

۲۵۔نیکوکار لوگ بڑے مزے میں ہوں گے۔ اور تختوں پر (بیٹھے سب کچھ) دیکھیں گے۔

۔المطففین ۸۳:۲۲۔۲۳۔

۱۰۔ لباس

۲۶۔ اور وہ مہین اور دبیز ریشمی کپڑے پہنیں گے جو سبز ہوں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۳۱۔

۲۷۔ اور اس میں ریشم ان کا لباس ہوگا۔

۔الحج ۲۲: ۲۳ و فاطر ۳۵: ۳۳۔

۲۸۔ اور جنتی ریشمی اور دبیز (کپڑے) پہنے ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۔الدخان ۴۴: ۵۳۔

۲۹۔ اور ان کے صبر کے معاوضے میں اللہ نے ان کو (رہنے کے لیے) جنت اور (پہننے کے لیے) ریشم دیا۔

۔الدھر ۷۶: ۱۲۔

۳۰۔ جنتیوں کے کپڑے سبز، ریشمی، باریک اور دبیز ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶: ۲۱۔

۱۱۔ قید خانہ

۳۱۔ بولا اے رب ہمارے! جس بات کی طرف مجھے یہ عورتیں بلاتی ہیں اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۳۳۔

۱۲۔ طوق اور زنجیر

۳۲۔ جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۱۔

۱۳۔ دُرّہ

۳۳۔ زنا کار عورت اور زنا کار مرد ان میں سے ہر ایک کے سو دُرّے مارو۔

۔النور ۲۴: ۲۔

۱۴۔ چھری

۳۴۔ اور ان میں ہر ایک کے ہاتھ میں چھری دی۔

۔یوسف ۱۲: ۳۱۔

۱۵۔ اوڑھنی

۳۵۔ اور چاہیے کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں۔

۔النور ۲۴: ۳۱۔

۲۶۔ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ

۲۷۔ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

۲۸۔ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

۲۹۔ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾

۳۰۔ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ

۳۱۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

۳۲۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

۳۳۔ اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

۳۴۔ وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

۳۵۔ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

۳۶۔ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ

۳۷۔ وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ

۳۸۔ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ

۳۹۔ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

۱۶۔ چادر

۳۶۔ اپنی چادریں اپنے اوپر تھوڑی سی نیچی لٹکا لیا کریں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۹۔

۱۷۔ کُرتہ

۳۷۔ اور تمہارے لیے کرتے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے کرتے بھی جو تمہیں لڑائی میں بچاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۸۱۔

۱۸۔ قمیص

۳۸۔ اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۸۔

۱۹۔ زرہ

۳۹۔ کہ کشادہ زرہیں بنا۔

۔سبا ۳۴: ۱۱۔

۲۰۔ جوتی

۴۰۔ سو تو اپنی دونوں جوتیاں اتار لے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۔

۲۱۔ تماثیل۔ دیگ

۴۱۔ جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

۔سبا ۳۴: ۱۳۔

۲۲۔ کنجیاں

۴۲۔ ایک زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

۔القصص ۲۸: ۷۶۔

۲۳۔ روٹی

۴۳۔ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوں۔

۔یوسف ۱۲: ۳۶۔

۲۴۔ نمک

۴۴۔ اور یہ کھاری ہے کڑوا۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۳۔

۲۵۔ ڈول

۴۵۔ پس بھیجا سقّہ اپنا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔

۔یوسف ۱۲: ۱۹۔

۴۶۔ سو ان ظالموں کے لیے ایک ڈول ہے۔ جیسے ان کے ہم مشربوں کے لیے ایک ڈول تھا۔

۔الذاریٰت ۵۱: ۵۹۔

۲۶۔ طاق، چراغ

۴۷۔ جیسے طاق۔ جس میں چراغ ہو اور وہ چراغ شیشے میں۔

۔النور ۲۴: ۳۵۔

۲۷۔ کاغذ، کتاب

۴۸۔ اور اگر ہم تجھ پر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب بھی

۴۰۔ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ

۴۱۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ

۴۲۔ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوأُ بِالْعُصْبَةِ

۴۳۔ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا

۴۴۔ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

۴۵۔ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ

۴۶۔ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ

۴۷۔ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ

۴۸۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ

۴۹۔ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا

۵۰۔ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

۵۱۔ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ

۵۲۔ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ

۵۳۔ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ

نازل کرتے۔

۔الانعام ۶: ۷۔

۴۹۔ تم نے اسے ورق ورق کر رکھا ہے۔ ان کو تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا رکھتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۹۱۔

۲۸۔ سیاہی

۵۰۔ اگر سمندر سیاہی بن جائے۔

۔الکہف ۱۸: ۱۰۹۔

۲۹۔ تختیاں

۵۱۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے تختیوں پر ہر شے لکھی۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۵۔

۵۲۔ اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۰۔

۵۳۔اور اس نے تختیاں اٹھائیں۔

-الاعراف ۷:۱۵۴۔

۳۰۔ قلم

۵۴۔اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر سب قلم بن جائیں۔

-لقمٰن ۳۱:۲۷۔

۵۵۔نون۔قسم ہے قلم کی۔اور جو کچھ لکھتے ہیں اس کی۔

-القلم ۶۸:۱۔

۵۶۔وہ وہی ہے جس نے لکھنا سکھایا قلم سے۔

-العلق ۹۶:۴۔

اصنام

۱۔میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا۔

-النمل ۲۷:۲۴۔

۲۔کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور بہتر خالق کو چھوڑتے ہو۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۵۔

۳۔اور نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۷۔

۴۔اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے۔

-النجم ۵۳:۴۹۔

۵۔بھلا تم دیکھو تو لات وعزیٰ اور منات تیسرا پچھلا (یہ کیا چیز ہیں)۔

-النجم ۵۳:۱۹۔۲۰۔

۶۔اور بولے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور نہ وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔

-نوح ۷۱:۲۳۔

۵۴۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

۵۵۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝۱

۵۶۔ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴

۱۔ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

۲۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝۱۲۵

۳۔ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷

۴۔ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝۴۹

۵۔ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝۲۰

۶۔ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝۲۳

۱۔ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ

۲۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

۳۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱

بحر

۱۔اور ان سے اس بستی کا حال پوچھو جو سمندر کے کنارے پر تھی (جس کا نام (ایلہ تھا) جب وہاں کے لوگ سبت کے دن زیادتی کرنے لگے تھے۔

-الاعراف ۷:۱۶۳۔

۲۔اور موسیٰ نے اپنے جوان (رفیق) سے کہا کہ میں برابر چلوں گا جب تک مجمعِ بحرین تک نہ پہنچوں۔

-الکہف ۱۸:۶۰

۳۔پھر جب یہ دونوں مجمع بحرین پر پہنچ گئے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے۔ پھر مچھلی نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ نکالی۔

-الکہف ۱۸:۶۱۔

۴۔ وہ کشتی چند محتاجوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔

-الکہف ۱۸: ۷۹۔

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو رات میں لے نکل۔ اور انہیں دریا کی سوکھی راہ پر ڈال دے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۷۷۔

۶۔ اور جب ہم نے تمہارے سبب بحر کو چیرا اور تمہیں بچا لیا۔

-البقرۃ ۲: ۵۰۔

۷۔ اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر پار اتار دیا۔

-الاعراف ۷: ۱۳۸۔ و -یونس ۱۰: ۹۰۔

۸۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سے سمندر کو مار۔

-الشعراء ۲۶: ۶۳۔

۹۔ اور سمندر کو خشک چھوڑ دے۔

-الدخان ۴۴: ۲۴۔

۱۰۔ اور وہی ہے جس نے دو دریا ملا دیے۔ یہ شیریں پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری کڑوا۔

-الفرقان ۲۵: ۵۳۔

۱۱۔ اور دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا۔

-النمل ۲۷: ۶۱۔

۱۲۔ اور دونوں سمندر برابر نہیں۔ ایک میٹھا دافعِ تشنگی، پینے میں خوش گوار اور دوسرا کھارا کڑوا۔

-فاطر ۳۵: ۱۲۔

۱۳۔ دو دریا چلائے جو ایک دوسرے سے لگ کر چلتے ہیں۔

-الرحمٰن ۵۵: ۱۹۔

پہاڑ

۱۔ جبالِ ثمود

۱۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے ہو۔

-الاعراف ۷: ۷۴۔

۴۔ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

۵۔ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا

۶۔ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

۷۔ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

۸۔ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ

۹۔ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ

۱۱۔ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا

۱۲۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ

۱۳۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ

۱۔ وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا

۲۔ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ

۳۔ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ

۴۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ

۵۔ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ

۲۔ اور وہ (نہایت) امن (وچین) سے پہاڑ تراش کر گھر بنا لیتے تھے۔

-الحجر ۱۵: ۸۲۔

۳۔ اور تم فخریہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۴۹۔

۲۔ طور

۴۔ اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا تھا اور طور پہاڑ تم پر بلند کیا۔

-البقرۃ ۲: ۶۳، ۹۳۔

۵۔ اور پکا وعدہ لینے کے لیے ہم نے طور ان کے سروں پر بلند کیا۔

-النساء ۴: ۱۵۴۔

۶۔ مگر ہاں پہاڑ پر نظر کر۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے عنقریب دیکھ لے گا۔ پس جب اللہ نے پہاڑ پر اپنی تجلی ظاہر کی، اس نے اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔

-الاعراف ۷:۱۴۳۔

۷۔ اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اس طرح بلند کیا کہ گویا وہ سائبان تھا اور وہ سمجھے کہ یہ ان پر اب گرا۔

-الاعراف ۷:۱۷۱۔

۸۔ اور ہم نے ان کو کوہِ طور کے داہنی طرف سے آواز دی۔

-مریم ۱۹:۵۲۔

۹۔ اور تم سے طور کی داہنی طرف کا وعدہ کیا۔

-طٰہٰ ۲۰:۸۰۔

۱۰۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں پیدا ہوتا ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۲۰۔

۱۱۔ ان کو ایک آگ سی دکھائی دی طور پہاڑ کی طرف۔

-القصص ۲۸:۲۹۔

۱۲۔ اور جس وقت ہم نے (موسیٰ علیہ السلام) کو بلایا تھا، تو طور کے کسی طرف موجود نہ تھا۔

-القصص ۲۸:۴۶۔

۱۳۔ طور پہاڑ کی قسم۔

-الطور ۵۲:۱۔

۱۴۔ اور طورِ سینین کی قسم۔

-التین ۹۵:۲۔

۳۔ جودی

۱۵۔ اور پانی اتر گیا اور کام تمام کر دیا گیا۔ اور (کشتی) جودی پر جا لگی۔

-ہود ۱۱:۴۴۔

۴۔ جبالِ داؤد

۱۶۔ اور ہم ہی نے داؤد کے زیر کر دیے تھے پہاڑ۔ جو تسبیح کرتے رہتے تھے اور پرندے بھی۔

-الانبیاء ۲۱:۷۹۔

۱۷۔ پہاڑو تسبیح و تلاوت میں داؤد کے ساتھ جوابی بنو اور ایسا ہی حکم پرندوں کو بھی دیا۔

-سبا ۳۴:۱۰۔

۵۔ صفا، مروہ، عرفات

۱۸۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی (ٹھہرائی ہوئی) آداب گاہوں میں سے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۱۹۔ پھر جب تم عرفات سے لوٹو۔ پس مشعرِ حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر اللہ کی یاد کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۸۔

۶۔ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

۷۔ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ

۸۔ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

۹۔ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

۱۰۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

۱۱۔ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

۱۲۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا

۱۳۔ وَالطُّوْرِ ۙ

۱۴۔ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ

۱۵۔ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

۱۶۔ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ

۱۷۔ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ

۱۸۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ

۱۹۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠

بلاد

١۔ احقاف

١۔ اور تو عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر۔ جب اس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا۔

۔الاحقاف ٢١:٤٦۔

٢۔ ارم

٢۔ عادِ ارم ستونوں والے کے ساتھ۔

۔الفجر ٧:٨٩۔

٣۔ حجر

٣۔ اور حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

۔الحجر ٨٠:١٥۔

٤۔ اور اس شہر میں نو آدمی تھے جو فساد کرتے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔

۔النمل ٤٨:٢٧۔

٥۔ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے وادی میں پتھر تراشے۔

۔الفجر ٩:٨٩۔

٦۔ اور قومِ ابراہیم اور اہلِ مدین اور اہلِ مؤتفکات۔

۔التوبة ٧٠:٩۔

٤۔ سدوم

٧۔ اور اہلِ شہر خوشیاں کرتے آئے۔

۔الحجر ٦٧:١٥۔

٨۔ اور اس بستی سے جو بدکام کرتے تھے اسے بچا نکالا۔

۔الانبیاء ٧٤:٢١۔

٩۔ اور وہ (اہلِ مکہ) اس بستی میں آئے ہوئے تھے جس پر بُرا مینہ برسایا گیا۔

۔الفرقان ٤٠:٢٥۔

١۔ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ

٢۔ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ

٣۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ

٤۔ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ

٥۔ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ

٦۔ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ

٧۔ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ

٨۔ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

٩۔ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ

١٠۔ اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ

١١۔ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

١٢۔ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

١٣۔ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى

١٤۔ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ

١٥۔ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ

١٠۔ انہوں نے کہا کہ اپنی بستی سے لوط کے گھرانے کو نکالو۔

۔النمل ٥٦:٢٧۔

١١۔ تو کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کریں گے۔

۔العنکبوت ٣١:٢٩۔

١٢۔ ہمیں ان بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنا ہے۔

۔العنکبوت ٣٤:٢٩۔

١٣۔ اور الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

۔النجم ٥٣:٥٣۔

٥۔ ایکہ

١٤۔ اور ایکہ والے بھی ظالم تھے۔

۔الحجر ٧٨:١٥۔

١٥۔ بن کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

۔الشعراء ١٧٦:٢٦۔

۱۶۔اور ثمود اور قومِ لوط اور ساکنانِ ایکہ نے بھی۔

۔صٓ ۳۸:۱۳۔

۱۷۔بن کے رہنے والوں اور قوم تُبّع نے سب رسولوں کو جھٹلایا۔

۔قٓ ۵۰:۱۴۔

۶۔ کنویں والے

۱۸۔اور ثمود اور کنویں والے۔

۔الفرقان ۲۵:۳۸۔

۱۹۔اور کنویں والوں اور ثمود نے۔

۔قٓ ۵۰:۱۲۔

۷۔ مصر، مدینہ (شہر)

۲۰۔ضرور یہ فریب ہے جو تم نے شہر میں باندھا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۲۳۔

۲۱۔اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بناؤ۔

۔یونس ۱۰:۸۷۔

۲۲۔اور وہ شہر میں آیا جب وہاں کے لوگ بے خبر تھے۔

۔القصص ۲۸:۱۵۔

۲۳۔پھر صبح کو ڈرتے ڈرتے شہر میں گیا۔

۔القصص ۲۸:۲۰۔

۲۴۔اور شہر کے پرلے سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔

۔القصص ۲۸:۲۰۔

۲۵۔کہا: اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں؟

۔الزخرف ۴۳:۵۱۔

۲۶۔اور جس مصری نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت سے کہا: اس کو عزت سے رکھ۔ شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔

۔یوسف ۱۲:۲۱۔

۱۶۔ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۚ

۱۷۔ أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ

۱۸۔ وَثَمُودَاْ وَأَصْحٰبَ الرَّسِّ

۱۹۔ وَّأَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿۱۲﴾

۲۰۔ إِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ

۲۱۔ وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوسٰى وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ

۲۲۔ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلٰى حِينِ غَفْلَةٍ

۲۳۔ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَآئِفًا

۲۴۔ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعٰى

۲۵۔ قَالَ يٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ

۲۶۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوٰىهُ عَسٰى أَنْ يَّنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ

۲۷۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهِ ۚ

۲۸۔ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۚ

۲۹۔ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِينَ ﴿۹۹﴾

۳۰۔ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۚ

۲۷۔اور شہر کی عورتوں نے آپس میں کہا: عزیز کی عورت اپنے غلام کو بدی پر پھسلاتی ہے۔

۔یوسف ۱۲:۳۰۔

۲۸۔اور اس شہر والوں سے پوچھ جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے پوچھ جس میں ہم آئے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۸۲۔

۲۹۔اور کہا انشاء اللہ مصر میں امن سے داخل ہو۔

۔یوسف ۱۲:۹۹۔

۸۔ مدین

۳۰۔پھر تو اہلِ مدین میں کئی برس رہا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۰۔

۳۱۔ جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا۔

۔القصص ۲۸:۲۲۔

۳۲۔ اور جب مدین کے پانی پر آیا۔

۔القصص ۲۸:۲۳۔

۳۳۔ اور تو اہلِ مدین میں مقیم نہ تھا۔

۔القصص ۲۸:۴۵۔

۹۔ طور

۳۴۔ تو کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی۔

۔القصص ۲۸:۲۹۔

۱۰۔ وادی

۳۵۔ تب اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

۔البقرۃ ۲:۶۰۔

۳۶۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۳۷۔ بے شک یہ تو مقدس وادیٔ طویٰ ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۲۔

۳۸۔ اور کوہِ طور کی دہنی طرف ہم نے تم سے وعدہ کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۰۔

۳۹۔ پھر جب وہاں آیا تو اس مبارک قطعہ میں دہنے کنارے کی طرف سے آواز دی گئی۔

۔القصص ۲۸:۳۰۔

۴۰۔ اور تو کوہِ طور کے کنارے پر موجود نہ تھا جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) پکارا۔

۔القصص ۲۸:۴۶۔

۴۱۔ جب اس کے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طوٰی ہے پکارا۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۱۶۔

۱۱۔ اریحا

۴۲۔ اور جب ہم نے کہا کہ تم اس میں داخل ہو جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۵۸۔

۳۱۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ

۳۲۔ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

۳۳۔ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ

۳۴۔ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا

۳۵۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

۳۶۔ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

۳۷۔ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى

۳۸۔ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

۳۹۔ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ

۴۰۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا

۴۱۔ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى

۴۲۔ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

۴۳۔ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

۴۴۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ

۴۵۔ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

۴۶۔ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

۴۳۔ اور جب انہیں کہا گیا کہ تم اس شہر (اریحا) میں بسو۔

۔الاعراف ۷:۱۶۱۔

۱۲۔ انطاکیہ

۴۴۔ اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔

یٰسٓ ۳۶:۱۳۔

۴۵۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔

۔یٰسٓ ۳۶:۲۰۔

۱۳۔ یورشلیم

۴۶۔ یا اس شخص کی مانند جو ایک گاؤں پر گزرا اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۹۔

۴۷۔اور (یہود سے) اس بستی کا حال پوچھ، جو سمند کے کنارے پر تھی (جس کا نام ایلہ تھا)۔

۔الاعراف ۷:۱۶۳۔

۱۴۔مکّہ

۴۸۔اے رب! اس شہر (مکہ) کو امن گاہ بنا۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۶۔

۴۹۔سب سے پہلا گھر جو آدمیوں کے لیے مقرر کیا گیا، وہی ہے جو مکّہ میں ہے۔ وہ برکت والا، اور سارے جہان کے لیے ہدایت ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۹۶۔

۵۰۔اے رب! اس شہر (مکہ) کو جائے امن بنا۔

۔ابراھیم ۱۴:۳۵۔

۵۱۔اے رب ہمارے! میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس ایسے میدان میں بسایا ہے، جہاں کھیتی نہیں۔

۔ابراھیم ۱۴:۳۷۔

۵۲۔مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے پروردگار کی عبادت کروں۔

۔النمل ۲۷:۹۱۔

۵۳۔اِن کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے اس طرح روک دیا کہ تمہیں کافروں پر فتح دی۔

۔الفتح ۴۸:۲۴۔

۵۴۔میں اس شہرِ مکّہ کی قسم کھاتا ہوں اور تو اس شہرِ مکہ میں مقیم ہے۔

۔البلد ۹۰:۱۔۲۔

۵۵۔اور امن والے شہر (مکہ) کی۔

۔التین ۹۵:۵۔

۱۶۔مدینہ

۵۶۔اور جب ان میں ایک گروہ نے کہا کہ اے اہلِ مدینہ! تمہارے لیے مقام نہیں تو پھر چلو۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۳۔

۵۷۔اور د...مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۰۔

۵۸۔کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ میں گئے۔

۔المنافقون ۶۳:۸۔

۱۷۔بدر

۵۹۔اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم کمزور تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۲۳۔

۱۸۔حنین

۶۰۔بہت جگہوں میں اللہ تم کو مدد دے چکا ہے۔ اور جنگ حنین کے دن بھی۔

۔التوبۃ ۹:۲۵۔

۴۷۔وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

۴۸۔رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

۴۹۔اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾

۵۰۔اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

۵۱۔رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

۵۲۔اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

۵۳۔كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ

۵۴۔لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

۵۵۔وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾

۵۶۔وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا

۵۷۔وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

۵۸۔يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

۵۹۔وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

۶۰۔لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ

مناظرِ قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات، سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

۱۔ مردہ زمین زندہ، روئیدگی

۱۔اور وہی ہے جو ہواؤں کو رحمت سے پہلے بھیجتا ہے کہ خوش خبری دیویں۔ یہاں تک کہ جب ہوا بھاری بادلوں کو لیے اڑتی ہے تو ہم بادل کو کسی بستی کی طرف جو مری پڑی تھی، ہانک دیتے ہیں۔ پھر ہم بادل سے پانی برساتے ہیں پھر پانی سے ہر طرح کے پھل (زمین سے) نکالتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت) کے دن مردوں کو نکال کھڑا کریں گے اس سے غرض یہ کہ تم لوگ غور کرو۔

۔الاعراف ۷:۵۷۔

۲۔اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ بے حس و حرکت پڑی ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر طرح کی روئیدگی اگاتی ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۳۔کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بین اور خبردار ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۳۔

۴۔اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور ہم ہی آسمان سے پاک صاف پانی اتارتے ہیں تا کہ اس کے ذریعے سے ایک مردہ شہر میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چارپاؤں اور آدمیوں کو اس سے سیراب کریں۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔۴۹

۵۔اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرنے اور

۱۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۲۔ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝

۳۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝

۴۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝

۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۶۔ فَانظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۷۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝

۸۔ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیتا ہے۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۴۔

۶۔سو رحمتِ الٰہی کے آثار دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ یہی مردوں کو جلانے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۰۔

۷۔اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر بادل کو ایسے شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں جو مردہ ہے۔ پھر ہم مینہ کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت کو تم کو) اٹھنا ہوگا۔

۔فاطر ۳۵:۹۔

۸۔اور ان کے لیے ہماری نشانی مری ہوئی زمین ہے کہ ہم نے اس کو

جلا اٹھایا۔ اس سے اناج نکالا کہ (یہ لوگ) اسی میں سے کھاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۳۳۔

۹۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ زمین کو دیکھتے ہو کہ بے حس وحرکت پڑی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو بس لہلہانے لگتی ہے اور ابھر چلتی ہے۔ جس نے اس کو جلایا وہی مردوں کو بھی جلائے گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۹۔

۱۰۔ اور وہ وہی ہے جو کہ لوگوں کے ناامید ہوئے پیچھے مینہ برساتا ہے۔ اور اپنی رحمت کو عام کر دیتا ہے۔ اور وہ کارساز وسزاوارِ حمد ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۸۔

۱۱۔ جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے اس کے ذریعے سے مرے ہوئے شہر کو جلا اٹھایا۔ اسی طرح تم بھی (قیامت کو زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۱۔

لیل ونہار بھی

۱۲۔ رات اور دن کی آمد وشد میں اور رزق (پانی) میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔ اور ہواؤں کے تغیر وتبدل میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ مگر ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۵۔

بارش، باغاتِ خرما اور کھیتی

۱۳۔ اور ہم نے آسمان سے برکت کا پانی اتارا اور اس نے

يَأْكُلُوْنَ ۝

۹۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۱۱۔ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

۱۲۔ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۱۳۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝

۱۴۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ مَّاۗءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

ذریعے سے باغ اور کھیتی کا اناج اگایا اور لمبی لمبی کھجوریں جو گچھی ہوتی ہیں۔ یہ سب بندوں کو روزی دینے کے لیے ہے اور ہم نے مینہ کے ذریعے مری ہوئی بستی کو جلایا۔

۔قٓ ۵۰: ۹۔۱۱

لیل ونہار، کشتی ودریا، ریاح وسحاب

۱۴۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ردو بدل میں اور جہازوں میں جو لوگوں کے فائدے کی چیزیں سمندر میں لے کر چلتے ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ اور اس میں ہر قسم کے جانور اس نے روئے زمین پر پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں۔ (ان سب میں) ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں (اللہ کی قدرت) کی نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۴۔

۴۔ بر و بحر کے نظارے، کشتی و دریا

۱۵۔ وہی ہے جو تم لوگوں کو خشکی میں لیے لیے پھرتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔ اور وہ لوگوں کو بادِ موافق کی مدد سے لے کر چلتی ہیں۔ اور لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں (ناگاہ) کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے چڑھی چلی آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آ گھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر دعائیں مانگنے لگتے ہیں کہ اگر تو ہم کو اس (مصیبت) سے بچا دے تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی کا (وبال) تمہاری جانوں پر ہے۔ دنیا کی زندگی کے فائدے (اڑالو) آخر تم کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو ہم تم کو بتا دیں گے۔

۔یونس ۱۰: ۲۲۔۲۳۔

ثمرات و دریا و کشتی

۱۶۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا اور اس کے ذریعے سے پھل نکالے (جو) تم لوگوں کی روزی ہے اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلیں۔ اور نیز دریاؤں کو تمہارے زیر کر دیا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۲۔

مچھلی اور موتی

۱۷۔ وہی ہے جس نے سمندر کو زیر کیا تاکہ تم اس سے تر و تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے پہننے کے زیور (موتی) نکالو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ (پانی کو) دریا میں پھاڑتی ہوئی چلی جارہی ہیں اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

۔النحل ۱۶: ۱۴۔

۱۵۔ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

۱۶۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾

۱۷۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

۱۸۔ رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾

کشتی و دریا

۱۸۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچی تو تم (اس) اللہ کے سوا جن کو پکارتے تھے بھولے بسرے ہو گئے۔ اور جب اس (اللہ) نے تم کو خشکی کی طرف نجات دی تو تم پھر بیٹھے۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۶۔۶۷۔

کشتی و دریا و قیامِ آسمان

۱۹۔کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں، تمہارے بس میں کر دیا ہے اور خاص کر کشتی کو جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے۔ اور وہی آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے روکتا ہے۔ مگر وہ حکم دے (تو اس کے حکم سے گر پڑے) کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ آدمیوں پر بڑی شفقت رکھتا، مہربان ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۵۔

۲۰۔اور ان پر اور کشتیوں پر چڑھے چڑھے پھرتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۲۔

ظلماتِ بحر

۲۱۔یا (ان کے اعمال کی مثال) بڑے گہرے دریا کے اندھیروں کی سی ہے کہ دریا نے لہر کو ڈھانک رکھا ہے۔ اور لہر کے اوپر ایک لہر۔ اس کے اوپر بادل (غرض) اندھیریاں ہیں ایک کے اوپر ایک۔ (کوئی) اپنا ہاتھ نکالے تو توقع نہیں کہ اس کو دیکھ سکے۔ جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لیے بالکل نور نہیں۔

۔النور ۲۴:۴۰۔

دریائے شور و شیریں

۲۲۔اور وہی ہے جس نے دریاؤں کو ملایا۔ ایک میٹھا، مزے دار اور ایک کڑوا، کھاری۔ اور دونوں میں ایک روک اور اٹل آڑ بنا دی۔

۔الفرقان ۲۵:۵۳۔

زمین میں نہریں، پہاڑ اور سمندر میں حدِ فاصل

۲۳۔بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا۔ اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔ اور اس کے (قیام) کے لیے پہاڑ بنا دیے اور سمندروں میں حد فاصل رکھی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی

۱۹۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٥﴾

۲۰۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

۲۱۔ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ﴿٤٠﴾

۲۲۔ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾

۲۳۔ أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

۲۴۔ أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾

۲۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

اور معبود ہے مگر ان میں سے اکثر اتنا بھی نہیں جانتے۔

۔النمل ۲۷:۶۱۔

ریاح و رحمت

۲۴۔بھلا کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے؟ اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ جو یہ شرک کرتے ہیں، اللہ اس سے بالاتر ہے۔

۔النمل ۲۷:۶۳۔

کشتی بھی

۲۵۔اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں۔ اور تاکہ اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم احسان مانو۔

۔الروم ۳۰:۴۶۔

۲۶۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تاکہ اللہ تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے۔ اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔لقمن ۳۱:۳۱۔

سمندر کی امواج

۲۷۔ اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خلوصِ دل سے اللہ کی بندگی کرتے، اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض حدِ اعتدال پر رہتے ہیں اور بدعہد اور ناشکرے ہی ہماری نشانیوں سے انکار کرتے ہیں۔

۔لقمن ۳۱:۳۲۔

دریائے شور و شیریں، مچھلی، موتی، تجارتی جہاز

۲۸۔ اور دونوں دریا برابر نہیں۔ ایک تو شیریں پیاس بجھانے والا ہے جس کا پینا بھی آسان اور ایک شور تلخ ہے۔ اور تم ہر ایک (دریا سے) تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اور زیور (موتی) نکالتے ہو، جن کو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم لوگ اللہ کا فضل (منافع تجارت) ڈھونڈو۔ اور تاکہ تم (اس کا) احسان مانو۔

۔فاطر ۳۵:۱۲۔

۲۹۔ اور ان لوگوں کے لیے ہماری ایک نشانی یہ ہے کہ ہم ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتیوں میں اٹھائے پھرتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۴۱۔

۳۰۔ اور کشتی کی طرح کی ہم نے اور چیزیں ان کے لیے پیدا کیں، جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۴۲۔

۳۱۔ اور اس کی نشانیوں میں سے (بادبانی) جہاز ہیں جو

٢٦۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

٢٧۔ وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۝

٢٨۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

٢٩۔ وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝

٣٠۔ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝

٣١۔ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

٣٢۔ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ۝

٣٣۔ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ

٣٤۔ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا

سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا لے تو جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ اس میں صبر و شکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۲۔۳۳۔

۳۲۔ یا اہلِ جہاز کی بدکرداریوں کی وجہ سے جہازوں کو تباہ کر دے۔ اور بہتیروں سے درگزر کرے۔

۔الشوریٰ ۳۴۔

۳۳۔ اور جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمہارے لیے کشتیاں اور چارپائے بنا دیے ہیں، جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھ پر (باطمینان) بیٹھ جاؤ۔

۔الزخرف ۴۳:۱۲۔۱۳۔

۳۴۔ اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تاکہ اللہ کے

حکم سے اس میں جہاز چلیں اور تا کہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور تا کہ تم اس کا شکر کرو۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۲۔

۳۵۔اور اسی کے ہیں جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۲۴۔

۲۔ باغات، ہریاول

۳۶۔اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا اور اس کے ذریعے سے ہم ہی نے ہر قسم کے کونے نکالے۔ پس ہم ہی نے اس سے ہری ہری ٹہنیاں نکال کھڑی کیں۔ ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار (بلحاظِ رنگ) ملتے جلتے اور (بلحاظِ ذائقہ) ملتے جلتے نہیں۔ لوگو! ہر چیز پکتی ہے تو اس کا پکنا اور پھل پکنا دیکھو۔ بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لیے ان سب چیزوں میں اللہ کی نشانیاں ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۳۷۔اور اللہ وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے۔ چڑھائے ہوئے اور بے چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں اور زیتون اور انار بعض ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور (بعض) نہیں ملتے جلتے۔ یہ سب چیزیں جب پھلیں خوب کھاؤ اور ان کے کاٹنے کے دن اللہ کا حق دے دیا کرو اور فضول خرچی نہ کرو۔ کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۱۔

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۳۵۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـٰٔتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝

۳۶۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۳۷۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۳۸۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىھَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰھَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۳۹۔ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

بارش، فصل کی بہار، اس پر ناگہانی آفت

۳۸۔دنیا کی زندگی کی مثل تو بس پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جو آدمیوں اور چوپایوں کی خوراک ہے، ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا اور خوش نما ہوئی اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اس (کے کاٹنے) پر قابو رکھتے ہیں، (ناگاہ) رات کے وقت یا دن کے وقت ہمارا حکم (عذاب) ان پر نازل ہوا۔ پھر ہم نے اس کا ایسا ستھراؤ کر دیا کہ گویا کل اس کا نام و نشان نہ تھا۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں، ہم ان کے لیے دلیلیں اسی طرح صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۲۴۔

باغات، انگور، کھجور اور کھیتی

۳۹۔اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور

کھجور کے درخت، جن میں (بعض) دو شاخے اور (بعض) دو شاخے نہیں۔ حالانکہ سب کو ایک پانی دیا جاتا ہے۔ اور (پھر بھی) ہم بعض پھلوں کو بعض پر ترجیح دے دیتے ہیں۔ بے شک جو لوگ عقل کو کام میں لاتے ہیں، ان کے لیے ان باتوں میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں موجود ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۴-

برق و سیماب و رعد بھی

۴۰۔ وہی ہے جو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے (بجلی کی) چمک تم لوگوں کو دکھاتا ہے اور بوجھل بادلوں کو ابھارتا ہے اور گرج اسی کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور سب فرشتے بھی اس کے خوف سے۔ اور وہی آسمان سے بجلیاں بھیجتا ہے۔ پھر جس پر چاہتا ہے ان کو گرا دیتا ہے اور یہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ سخت عذاب والا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۲-۱۳-

بارش سے ندی نالے بہہ نکلے

۴۱۔ اسی نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اپنی اپنی سمائی کے قدر نالے بہہ نکلے۔ پھر جھاگ جو اوپر آ گیا۔ اس کو ریلے نے اٹھا لیا۔ اور یہ (لوگ) جو زیور یا دوسرے ساز و سامان کے لیے (دھاتیں) آگ میں تپاتے ہیں، اس میں (بھی) اسی طرح کا جھاگ (کھوٹ) ملا ہوتا ہے۔ یوں اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرما دیتا ہے۔ تو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے اور وہ جو لوگوں کے لیے مفید ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ یوں اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۷-

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۴۰۔ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَاۗءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

۴۱۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ڛ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاۗءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝

۴۲۔ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝

۴۳۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

ریاح سے بادل باردار

۴۲۔ اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ پانی تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔ اور تم لوگوں نے تو اس کو جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

-الحجر ۱۵: ۲۲-

آب و چارہ

۴۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں تمہارے پینے کا بھی ہے اور اس سے ہی درخت ہیں۔ جن میں مویشی چراتے ہو۔ اسی پانی سے ہی اللہ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ جو لوگ فکر سے کام لیتے ہیں، ان کے لیے ان میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

-النحل ۱۶: ۱۰-۱۱-

کھجور اور انگور سے شراب

۴۴۔ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھلوں سے کہ تم اس کی شراب بناتے (اور پیتے) ہو۔ اور عمدہ روزی (کھاتے) ہو۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے ان باتوں میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

بارش سے ذخیرۂ آب، باغاتِ خرما و انگور

۴۵۔ اور ہم ہی نے اندازے کے مطابق آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کو زمین میں ٹھہرائے رکھا اور ہم اس کے (اڑا) لے جانے پر بھی قادر ہیں۔ اور اس کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لیے کھجوروں اور انگور کے باغ پیدا کر دیے۔ تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے (پیدا کیے) ان میں سے (بہت سے) تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۸۔۱۹۔

زیتون

۴۶۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں (کثرت سے) پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لے کر اگتا ہے۔ (ہم ہی نے پیدا کیا)۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۰۔

بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے

۴۷۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو ہانکتا ہے۔ پھر اس (کے ٹکڑوں کو) آپس میں جوڑتا ہے۔ پھر ان کو تہ بتہ رکھتا ہے۔ پھر تو بادل کے بیچ میں سے مینہ کو نکلتے ہوئے دیکھتا ہے اور آسمانوں میں سے جو پہاڑ ہیں اولے برساتا ہے۔ تو (وہ اولے) جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

۔النور ۲۴:۴۳۔

۴۴۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ؀

۴۵۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ڰ وَاِنَّا عَلٰي ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ؀ۚ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ؀ۙ

۴۶۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاۗءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ؀

۴۷۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؀ۭ

۴۸۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؀ۭ

۴۹۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ؀

خوش نما باغات

۴۸۔ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ اور آسمان سے تم لوگوں کے لیے پانی برسایا پھر پانی کے ذریعے سے ہم نے خوش نما باغ اگائے۔ تمہارے بس کی بات تو نہ تھی کہ تم اس کے درختوں کو اگا سکو۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ یہ لوگ یونہی کج روی کر رہے ہیں۔

۔النمل ۲۷:۶۰۔

ریاح و تجارتی کشتیاں

۴۹۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو اور تاکہ تم احسان مانو۔

۔الروم ۳۰:۴۶۔

ریاح وسحاب وباران

۵۰۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے بادل کو آسمان میں پھیلاتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے۔ تو تو دیکھتا ہے کہ بادل کے بیچ میں سے مینہ نکلا چلا آتا ہے۔ پھر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔ تو بس وہ لوگ خوشیاں منانے لگ جاتے ہیں۔ باوجود کہ بارانِ (رحمت) کے نازل ہونے سے پہلے یہ لوگ (بارش) سے ناامید تھے۔

۔الروم ۳۰: ۴۸۔۴۹

۵۱۔ اور اگر ہم ان پر اور ہوا چلائیں اور یہ لوگ کھیتی کو زرد ہوا دیکھیں تو یہ اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔

۔الروم ۳۰: ۵۱۔

۵۲۔ اور اس (زمین) میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

۔لقمن ۳۱: ۱۰۔

پانی اور چارہ

۵۳۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر پانی کے ذریعے سے کھیتی کو نکالتے ہیں۔ جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ آپ بھی۔ تو کیا دیکھتے نہیں ہیں؟

۔السجدۃ ۳۲: ۲۷۔

ثمرات اور پہاڑ

۵۴۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس کے ذریعے سے ہم نے گونا گوں پھل نکالے اور اسی طرح پہاڑوں میں مختلف رنگوں کے کچھ طبقے ہیں۔ سفید، سرخ اور کالے سیاہ۔

۔فاطر ۳۵: ۲۷۔

۵۰۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ۝

۵۱۔ وَ لَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ۝

۵۲۔ وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ۝

۵۳۔ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ۝

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَ مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِیْبُ سُوْدٌ ۝

۵۵۔ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۙ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

۵۶۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝

۵۵۔ اور زمین میں ہم نے کھجوروں اور انگور کے باغ لگائے۔ اور ان میں چشمے بہائے۔ تاکہ (یہ لوگ) باغ کے پھلوں سے کھائیں۔ اور یہ پھل ان کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے تو ہیں نہیں۔ تو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے زمین کی روئیدگی کی قسم میں سے اور ان کی اپنی (انسان کی) قسم میں سے اور اس (مخلوقات) کی قسم میں سے جس کو یہ نہیں جانتے، ہر طرح کی چیزیں پیدا کی ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۳۴۔۳۶۔

سبز درخت سے آگ

۵۶۔ وہی تو ہے کہ ہرے درختوں کے (رگڑنے سے) تمہارے لیے آگ پیدا کرتا ہے۔ پھر تم اس سے (آگ) سلگا لیتے ہو۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۸۰۔

۵۷۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيْعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝

۵۸۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَأَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝

۵۹۔ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝

۶۰۔ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

۶۱۔ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

۶۲۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝

۶۳۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

۶۴۔ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهٰرًا ۝

۶۵۔ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّأَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝

۶۶۔ وَّأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝

۶۷۔ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝

سوتوں سے زراعت

۵۷۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ پھر وہی اس پانی کے ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔ پھر وہ زوروں پر آتی ہے۔ پھر تو اس کو دیکھتا ہے کہ زرد پڑ گئی۔ پھر اللہ اس کو چورا چورا کر ڈالتا ہے۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۲۱۔

پہاڑ اور نباتات

۵۸۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس کے اندر بھاری بوجھل پہاڑ پلا دیے۔ اور سب طرح کی خوش نما چیزیں اس میں اگائیں۔

۔ق ۵۰: ۷۔

۵۹۔ اور اسی نے خلقت کے فائدے کے لیے زمین بنا دی۔

۔الرحمن ۵۵: ۱۰۔

خوشبودار پھول

۶۰۔ اور گوناگوں اناج جو بھوسے کے خول میں ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

۔الرحمن ۵۵: ۱۲۔

۶۱۔ تو اے جنو اور آدمیو! تم اپنے پروردگار کی کون کون سے نعمتوں سے مکرو گے؟

۔الرحمن ۵۵: ۱۳۔

بحرین

۶۲۔ اس نے دو سمندر بنا نکالے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک پردہ رہتا ہے کہ اس سے (ایک دوسرے کی طرف) بڑھ نہیں سکتے۔

۔الرحمن ۵۵: ۱۹۔۲۰۔

موتی اور مرجان

۶۳۔ دونوں (سمندروں) میں سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

۔الرحمن ۵۵: ۲۲۔

باغات وانہار

۶۴۔ اور تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسایا۔ اور مال اور دولت اور لڑکوں سے تمہاری مدد کرتا ہے اور تمہارے لیے باغ اور نہریں بنا دیتا ہے۔

۔نوح ۷۱: ۱۱۔۱۲

پہاڑ اور آبِ شیریں

۶۵۔ اور اس میں اونچے اونچے اٹل پہاڑ بنا دیے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۲۷۔

پانی وغلّہ ونباتات

۶۶۔ اور ہم ہی نے بادلوں سے زور کا پانی برسایا۔

۔النباء ۷۸: ۱۴۔

۶۷۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے سے غلّہ اور ہر طرح کی روئیدگی نکالیں۔

۔النباء ۷۸: ۱۵۔

گنجان باغات

۶۸۔اور گھنے گھنے باغ زمین سے نکالے۔

۔النبا ۷۸:۱۶۔

چارہ

۶۹۔اور اسی نے اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔

۔النزعٰت ۷۹:۳۱۔

غلّہ

۷۰۔پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔

۔عبس ۸۰:۲۴۔

۷۱۔ہم (ہی نے) اوپر سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو پھاڑ کر چیرا۔

۔عبس ۸۰:۲۵۔۲۶۔

انگور، زیتون و نخل

۷۲۔پھر ہم نے اس سے غلّہ اگایا اور انگور اور ترکاریاں ہم نے اگائیں۔ اور زیتون اور کھجوریں (ہم نے اگائیں)۔

۔عبس ۸۰:۲۷۔۲۹۔

باغات و میوہ جات

۷۳۔اور گھنے گھنے باغ۔ اور میوے اور چارہ۔

۔عبس ۸۰:۳۰۔۳۱۔

چارہ، مویشی

۷۴۔یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔

۔عبس ۸۰:۳۲۔

۷۵۔وہی ہے جس نے چارہ زمین سے نکالا۔ پھر اس کو کالا کوڑا کر دیا۔

۔الاعلیٰ ۸۷:۴۔۵۔

۶۸۔وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

۶۹۔اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾

۷۰۔فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾

۷۱۔اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

۷۲۔فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾

۷۳۔وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾

۷۴۔مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

۷۵۔وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾

ملائکہ

۱۔ فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان

۱۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ

۲۔اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

۳۔وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾

۴۔بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

۱۔لیکن نیکی تو یہ ہے کہ آدمی اللہ پر یقین رکھے اور روزِ قیامت پر۔ اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر بھی یقین رکھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۲۔رسول اور مسلمانوں نے مانا جو کچھ اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف اتارا گیا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۵۔

۲۔ فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے

۳۔اور جس کسی نے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور قیامت کے دن سے انکار کیا تو بے شک وہ بڑی دور کی گمراہی میں پڑ گیا۔

۔النساء ۴:۱۳۶۔

۳۔ فرشتے اللہ کے مکرم بندے

۴۔ بلکہ وہ (فرشتے) اس کے معزز بندے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۶۔

۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا

۶۔ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

۷۔ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾

۸۔ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾

۹۔ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

۱۰۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾

۱۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ

۱۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾

۱۳۔ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا

۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں، عورت قرار دے رکھا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۹۔

۴۔ فرشتے عالمِ بالا میں رہتے ہیں

۶۔ اور وہ (شیاطین) عالمِ بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۔

۷۔ مجھے عالمِ بالا کی کچھ بھی خبر نہ تھی۔ جب وہ (فرشتے) جھگڑ رہے تھے۔

۔صٓ ۳۸: ۶۹۔

۵۔ فرشتے آسمان پر رہتے ہیں

۸۔ تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے، اس میں چلتے بستے، تو البتہ ہم آسمان سے ایک فرشتے کو رسول بنا کر ان کی طرف نازل کر دیتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۵۔

۹۔ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی۔

۔النجم ۵۳: ۲۶۔

۶۔ فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں

۱۰۔ جو فرشتے عرشِ الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں، وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے! تیری رحمت عام اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس ایسے لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلتے ہیں اور ان کو دوزخ سے بچا۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۔

۷۔ فرشتوں کے لیے تخلیق میں زیادتی

۱۱۔ تمام حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے۔ جن کے دو دو، تین تین، چار چار پردار بازو ہیں۔ اللہ جو چاہے پیدائش میں زیادہ کرتا رہتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۔

۸۔ منکرینِ آخرت فرشتوں کو عورتیں بتاتے ہیں

۱۲۔ بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ فرشتوں کو عورت کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

۔النجم ۵۳: ۲۷۔

۹۔ فرشتے مؤنث ہونے سے پاک ہیں

۱۳۔ تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں سے خاص کیا اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۴۰۔

۱۴۔ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور کیا وہ اس وقت دیکھ رہے تھے؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۵۰۔

۱۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے خاص بندے ہیں عورت قرار دیا۔

۔الزخرف ۴۳:۱۹۔

۱۰۔ فرشتے گناہوں سے معصوم اور اللہ کا حکم بجا لاتے ہیں

۱۶۔ اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو ان پر بالادست ہے۔ اور جو ان کو حکم دیا جاتا ہے، بجالاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۵۰۔

۱۷۔ اللہ ان کو جو حکم دیتا ہے، اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اور ان کو جو حکم بھی دیا جاتا ہے، اس کی تعمیل کرتے ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۶۔

۱۱۔ فرشتوں کو اللہ کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں

۱۸۔ مسیح ہرگز اللہ کے بندے بننے سے انکار نہ کرے گا اور مقرب فرشتے بھی عار نہیں کریں گے۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۱۹۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں، اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔ اس کی تسبیح و تحمید بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۲۰۶۔

۲۰۔ اللہ کو سجدہ کرتی ہیں سب چیزیں چلنے والی جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور (بالخصوص) فرشتے جو اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔

۔النحل ۱۶:۴۹۔

۲۱۔ اور ان میں سے جو اللہ کے پاس ہیں، اس کی عبادت

۱۴۔ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝

۱۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ إِنَاثًا

۱۶۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۱۷۔ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۱۸۔ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ أَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ

۱۹۔ إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝

۲۰۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۲۱۔ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝

۲۲۔ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝

۲۳۔ وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ وَّإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝

۲۴۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۹۔

۲۲۔ پس اگر وہ سرتابی کریں۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقبول ہیں، وہ رات اور دن اس کی تسبیح میں محو رہتے ہیں، اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۸۔

۱۲۔ فرشتے صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں

۲۳۔ اور ہم میں سے ہر ایک کا معین درجہ ہے اور ہم صف باندھے کھڑے رہتے ہیں اور اللہ کی پاکی بیان کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

۔صٓ ۳۷:۱۶۴-۱۶۶۔

۱۳۔ فرشتے عرش کے گرد

۲۴۔ اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد حلقہ باندھے دیکھے گا۔ جو اپنے رب کی تسبیح میں مشغول ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۲۵۔جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے گرداگرد ہیں، سب اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔اور ایمان داروں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔پس جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے ان کو بخش اور انہیں عذاب جہنم سے بچا۔

۔المومن ۴۰:۷۔

۱۴۔ فرشتے اللہ کی تسبیح وتحمید وتقدیس کرتے رہتے ہیں

۲۶۔اور ہم تعریف کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں۔اور تیری پاکی بیان کرتے رہتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۳۰۔

۲۷۔اور رعد پاکی کے ساتھ اس کی تعریف بیان کرتا ہے اور سب فرشتے اس کے خوف سے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۲۸۔اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۱۵۔ فرشتے دن رات اللہ کی عبادت کرتے ہیں

۲۹۔اور جو فرشتے اس کے نزدیک ہیں، کبھی اس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔وہ شب وروز اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔کسی وقت بھی نہیں رکتے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۹۔۲۰۔

۱۶۔ فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں

۳۰۔وہ (اللہ) خود بھی اور فرشتے بھی تجھ پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آئے۔

۔الزخرف ۳۳:۴۳۔

۲۵۔اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

۲۶۔وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۔

۲۷۔وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ

۲۸۔وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

۲۹۔وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝

۳۰۔هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۔

۳۱۔اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۔

۳۲۔تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۔

۳۳۔اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝

۱۷۔ فرشتے نبی ﷺ پر سلام بھیجتے ہیں

۳۱۔بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۱۸۔ فرشتے مومنین کے لیے استغفار کرتے ہیں

۳۲۔بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائے اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے ہیں۔اور ان کے لیے جو زمین میں ہیں استغفار کرتے رہتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۵۔

۱۹۔ فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں

۳۳۔البتہ جو لوگ اللہ کے حکم کے منکر ہو گئے اور کفر کی حالت میں مر گئے، ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۱۔

۲۰۔ فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں

۳۴۔ ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے، کہ ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۔آل عمران ۳:۸۷۔

۲۱۔ دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں

۳۵۔ جب دو لینے والے دائیں بائیں بیٹھے لیتے رہتے ہیں، وہ کوئی لفظ منہ سے نکالنے نہیں پاتا کہ اس کے پاس ایک نگہبان نہ ہو۔ اور موت کی سختی آ پہنچی جس کا آنا برحق ہے۔ یہ وہ ہے جس سے تو بدکتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا اور یہی وعید کا دن ہوگا۔ اور ہر شخص (اس طرح) آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ اسے لانے والا اور ایک گواہ ہوگا۔ تو اس دن سے بالکل بے خبر تھا سو ہم نے تجھ پر سے (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

۔ق ۵۰:۱۷۔۲۲۔

۲۲۔ انسان کی حفاظت کے لیے کراما کاتبین فرشتے مقرر ہیں

۳۶۔ اور اللہ تم پر نگہداشت رکھنے والے فرشتے بھیجتا ہے۔

۔الانعام ۶:۶۱۔

۳۷۔ اور بے شک تم پر نگہبان ہیں۔ (اور وہ) کراماً کاتبین ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔

۔الانفطار ۸۲:۱۰۔۱۲۔

۲۳۔ فرشتوں کے ہاتھ میں صحفِ مکرمہ ہیں

۳۸۔ اور قرآن مکرم صحیفوں میں ثبت ہے۔ جو رفیع المکان ہیں، مقدس ہیں، لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ جو نیک سردار ہیں۔

۔عبس ۸۰:۱۳۔۱۶۔

۲۴۔ بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں

۳۹۔ اور مسیح کو اس بات سے ہرگز عار نہ ہوگا کہ وہ اللہ کا بندہ ہے اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو عار ہوگا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۲۵۔ جبریل علیہ السلام بڑی قوت کا فرشتہ ہے

۴۰۔ اس کو ایک فرشتہ نے تعلیم کی جو بڑا طاقت ور ہے زبردست، وہ سیدھا کھڑا ہو گیا۔

۔النجم ۵۳:۵۔۶۔

۲۶۔ جبریل علیہ السلام اللہ کے امین اور ذی عزت ہے

۴۱۔ اور بے شک یہ قرآن ایک معزز فرشتہ کا قول ہے، جو قوت والا، مالکِ عرش کے قریب ذی رتبہ ہے۔ وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے اور وہ امین ہے۔

۔التکویر ۸۱:۱۹۔۲۱۔

۳۴۔ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾

۳۵۔ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿٢١﴾ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

۳۶۔ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً

۳۷۔ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾ كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾

۳۸۔ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾

۳۹۔ لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ

۴۰۔ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾

۴۱۔ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

۲۷۔ اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے

۴۲۔ اللہ رسالت کے لئے فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں جس کو چاہتا ہے، چن لیتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۷۵۔

۴۳۔ تمام حمد اللہ کے لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے، جن کے دو دو، تین تین، چار چار، پردار بازو ہیں۔

۔فاطر ۳۵:۱۔

۲۸۔ فرشتے بغیر حکم اللہ کے نازل نہیں ہوتے

۴۴۔ اور ہم بدوں تیرے رب کے حکم نہیں اترتے اور اسی کی ملک میں ہیں ہمارے آگے کی سب چیزیں اور ہمارے پیچھے کی بھی اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں۔ (وہ بھی) اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔

۔مریم ۱۹:۶۴۔

۲۹۔ روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے

۴۵۔ وہ فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ سو مجھ سے ڈریں۔

۔النحل ۱۶:۲۔

۴۶۔ وہ اللہ بھید کی بات اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے تاکہ وہ قیامت کے دن سے ڈرائے۔

۔المؤمن ۴۰:۱۵۔

۳۰۔ فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں

۴۷۔ اس شب میں روح القدس اور فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر کو لے کر زمین پر اترتے ہیں۔

۔القدر ۹۷:۴۔

۳۱۔ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا

۴۸۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ ان سب نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا۔

۔البقرۃ ۲:۳۴ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۱ و الکہف ۱۸:۵۰ و طٰہٰ ۲۰:۱۱۶۔

۴۲۔ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ

۴۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ

۴۴۔ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا

۴۵۔ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ

۴۶۔ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ

۴۷۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ

۴۸۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

۴۹۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا

۵۰۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا

۵۱۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى

۵۲۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

۳۲۔ فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے

۴۹۔ اور ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے۔ انہوں نے سلام کیا۔

۔ہود ۱۱:۶۹۔

۵۰۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتا۔ جب وہ ان کے ہاں آئے تو انہوں نے سلام کیا۔

۔الحجر ۱۵:۵۱:۵۲۔

۵۱۔ اور جب ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۱۔

۳۳۔ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے

۵۲۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آئے۔

۔ہود ۱۱:۷۷۔

۵۳۔ پس جب وہ پیغام رساں آل لوط کے پاس آئے۔

۔الحجر ۱۵: ۶۱۔

۵۴۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آئے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۳۔

۳۴۔ فرشتے تابوت اٹھا کر طالوت کے پاس آئے

۵۵۔ تمہارے پاس وہ صندوق (خود بخود) چلا آئے گا، جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور کچھ موسیٰ اور ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزیں ہیں اس کو فرشتے لے کر آئیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۸۔

۳۵۔ فرشتے زکریا علیہ السلام کے پاس آئے

۵۶۔ پس فرشتوں نے اس کو پکارا جب کہ وہ محراب میں (کھڑا) نماز پڑھ رہا تھا۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۹۔

۳۶۔ فرشتے مریم علیہا السلام کے پاس آئے

۵۷۔ جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور پاک بنایا ہے۔ اور تمام جہان کی بی بیوں میں سے چن لیا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۴۲۔

۵۸۔ اور جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! بے شک اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے، ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۴۵۔

۵۹۔ پس ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے کو بھیجا اور وہ اس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

۔مریم ۱۹: ۱۷۔

۳۷۔ روح القدس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تائید کی

۶۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے کو کھلم کھلا نبوت کی دلائل عطا فرمائیں اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

۔البقرۃ ۲: ۸۷، ۲۵۳۔

۶۱۔ جب اللہ نے فرمایا: اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! میری نعمتوں کا جو تجھ پر ہیں اور تیری ماں پر ہیں ذکر کیا کر۔ اور جب کہ میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۰۔

۳۸۔ جبریل علیہ السلام کو رسول اکرم ﷺ نے افق پر دیکھا

۶۲۔ اور وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ پاس آیا۔ پھر وہ اور نزدیک آیا۔ سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا۔ بلکہ اس سے بھی کم۔

۔النجم ۵۳: ۷۔۹۔

۳۹۔ جبریل علیہ السلام کو سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا

۶۳۔ اور اس نے اس فرشتہ کو ایک دفعہ اور دیکھا، سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

۔النجم ۵۳: ۱۳۔۱۴۔

۵۳۔ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ۙ

۵۴۔ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

۵۵۔ يَاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

۵۶۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ

۵۷۔ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵۸۔ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ

۵۹۔ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝

۶۰۔ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

۶۱۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

۶۲۔ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝

۶۳۔ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝

۴۰۔ جبریل علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کے قلب پر قرآن نازل کیا

۶۴۔ ان سے یہ کہہ کہ جو شخص جبریل سے عداوت رکھے حالانکہ اس نے اللہ کے اذن سے تمہارے قلب تک یہ قرآن پہنچا دیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۷۔

۴۱۔ جبریل علیہ السلام اور دوسرے ملائکہ آنحضرت ﷺ کے مددگار ہیں

۶۵۔ پس ان کا رفیق اللہ ہے اور جبریل ہے اور نیک مسلمان ہیں۔ اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

۴۲۔ جبریل اور میکائیل علیہما السلام کا دشمن اللہ کا دشمن

۶۶۔ جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۸۔

۴۳۔ روح القدس نے قرآن نازل کیا

۶۷۔ تو کہہ دے کہ روح القدس نے یہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۰۲۔

۴۴۔ روح الامین نے قرآن نازل کیا

۶۸۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے تیرے قلب پر تا کہ تو (بھی) من جملہ ڈرانے والوں کے ہو جائے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۹۲۔۱۹۴۔

۴۵۔ فرشتے نزولِ قرآن کے گواہ ہیں

۶۹۔ لیکن اللہ اس کتاب کے بارے میں جو تجھ پر اتاری ہے، گواہی دیتا ہے کہ اس نے وہ اپنے علم کے ساتھ اتاری

۶۴۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ

۶۵۔ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝

۶۶۔ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

۶۷۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

۶۸۔ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْأَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

۶۹۔ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

۷۰۔ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

۷۱۔ إِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ آلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ بَلٰى إِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَأْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝

۷۲۔ إِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

ہے اور فرشتے شہادت دے رہے ہیں اور اللہ ہی کی شہادت کافی ہے۔

۔النساء ۴:۱۶۶۔

۴۶۔ فرشتوں نے اللہ کی توحید پر گواہی دی

۷۰۔ اللہ اور فرشتے شہادت دے چکے کہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۔

۴۷۔ فرشتے جنگِ بدر میں آئے

۷۱۔ اور جب کہ تو مسلمانوں سے یوں کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے جو آسمان سے اتریں گے تمہاری مدد کرے۔ ہاں کیوں نہیں، اگر صابر اور متقی رہو گے اور وہ لوگ ایک دم تم پر آ پہنچیں گے، تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو ایک وضع بنائے ہوں گے تمہاری امداد کرے گا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۲۴۔۱۲۵۔

۷۲۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ پھر اللہ نے تمہاری فریاد

سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

۔الانفال ۸:۹۔

۷۳۔ تیرا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

۔الانفال ۸:۱۲۔

۴۸۔ فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں

۷۴۔ بے شک جن لوگوں کی جان فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا تو وہ ان سے کہتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔

۔النساء ۴:۹۷۔

۷۵۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے تو اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

۔الانعام ۶:۶۱۔

۷۶۔ اور اگر تو اس وقت دیکھے جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) جلدی اپنی روحیں نکالو۔

۔الانعام ۶:۹۳۔

۷۷۔ یہاں تک کہ ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے پہنچیں گے۔

۔الاعراف ۷:۳۷۔

۷۸۔ جن کی جان فرشتوں نے ایسی حالت میں قبض کی تھی جب انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا۔

۔النحل ۱۶:۲۸۔

۷۹۔ تو کہہ دے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر معین کر دیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۱۔

مُرْدِفِيْنَ (۹)

۷۳۔ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

۷۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ

۷۵۔ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ (۶۱)

۷۶۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

۷۷۔ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ

۷۸۔ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

۷۹۔ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ (۱۱)

۸۰۔ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ (۲۷)

۸۱۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ

۸۲۔ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ (۳۱) الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۳۲)

۸۰۔ سو ان کا کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے مونہوں اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

۔محمد ۴۷:۲۷۔

۴۹۔ فرشتے کافروں کی روحیں قبض کرتے وقت مارتے ہیں

۸۱۔ اگر تو دیکھے کہ فرشتے جب ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں تو ان کے منہ اور پشتوں پر مکے مارتے جاتے ہیں۔

۔الانفال ۸:۵۰۔

۵۰۔ پرہیز گاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے وقت سلام کریں گے

۸۲۔ اور اللہ شرک سے بچنے والوں کو جزا دے گا۔ جن کی روح فرشتے ان کے شرک سے پاک ہونے کی صورت میں قبض کرتے ہیں، ان سے کہتے ہیں: السلام علیکم۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اپنے اعمال کے سبب جو تم کرتے رہے ہو۔

۔النحل ۱۶:۳۱-۳۲۔

۵۱۔ مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں

۸۳۔اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے۔

-الانبیاء ۲۱:۱۰۳-

۸۴۔بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے اور پھر اس پر مستقیم رہے، ان پر فرشتے اتریں گے۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۳۰-

۸۵۔اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا۔ اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیج دیتے تو قصہ ہی ختم ہوتا۔ پھر ان کو مہلت نہ دی جاتی۔

-الانعام ۶:۸-

۵۲۔ فرشتے انسانوں پر اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے

۸۶۔اور اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو ہم اس کو آدمی بناتے اور ہمارے اس فعل پر بھی ان کو وہی اشکال ہوتا جو اشکال وہ اب کر رہے ہیں۔

-الانعام ۶:۹-

۸۷۔تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے اس میں چلتے بستے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر اتارتے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۹۵-

۵۳۔ فرشتوں کے نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے۔ پھر مہلت نہیں ملتی

۸۸۔اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے۔ ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ کے لیے ہی نازل کرتے ہیں اور پھر اس وقت ان کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

-الحجر ۱۵:۷-۸-

۸۹۔جس روز وہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس روز مجرموں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی۔

-الفرقان ۲۵:۲۲-

۸۳۔ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

۸۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

۸۵۔ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝

۸۶۔ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝

۸۷۔ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

۸۸۔ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝

۸۹۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ

۹۰۔ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

۹۱۔ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓي اَرْجَاۗىِٕهَا ۭ

۹۲۔ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝

۵۴۔ روح اور ملائکہ قیامت کو اللہ کی طرف چڑھیں گے

۹۰۔فرشتے اور اہلِ ایمان کی روحیں اس کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں۔ اور یہ ایسے دن جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

-المعارج ۷۰:۴-

۵۵۔ قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے

۹۱۔اور فرشتے اس کے کنارے پر آ جائیں گے۔

-الحاقۃ ۶۹:۱۷-

۵۶۔ قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اٹھائے ہوں گے

۹۲۔اور تیرے پروردگار کا عرش اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔

-الحاقۃ ۶۹:۱۷-

۵۷۔ فرشتے صف باندھ کر زمین پر اتریں گے اور خاموش کھڑے ہوں گے

۹۳۔ اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے زمین پر بکثرت اتارے جائیں گے۔

-الفرقان ۲۵:۲۵-

۹۴۔ جس روز تمام ذی روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ جس کو رحمٰن بولنے کی اجازت دے گا اس کے سوا کوئی نہ بول سکے گا اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہے گا۔

-النباء ۷۸:۳۸-

۹۵۔ اور تیرا رب اور جوق در جوق فرشتے میدانِ حشر میں آویں گے۔

-الفجر ۸۹:۲۲-

۵۸۔ فرشتوں سے قیامت کو باز پرس

۹۶۔ اور جس روز اللہ ان سب کو میدانِ قیامت میں جمع فرمائے گا۔ پھر فرشتوں سے ارشاد فرمائے گا: کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

-سبا ۳۴:۴۰-

۵۹۔ فرشتے اللہ کی اجازت بغیر شفاعت نہ کریں گے

۹۷۔ اور اللہ ان کے اگلے اور پچھلے اعمال جانتا ہے اور سوائے اس کے کہ جس کے لیے اللہ کی مرضی ہو، کسی کی سفارش نہیں کرتے۔ اور وہ سب اللہ کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۲۸-

۹۸۔ اور اللہ کی حضوری میں سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر جس کے لیے اللہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے: تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ پھر خود ہی کہیں گے حق فرمایا اور وہ بلند و بزرگ ہے۔

-سبا ۳۴:۲۳-

۹۹۔ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی۔ مگر بعد اس کے کہ اللہ جس کے لیے چاہے اور راضی ہو کر اجازت دے دے۔

-النجم ۵۳:۲۶-

۶۰۔ فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے

۱۰۰۔ یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بی بیوں اور اولاد میں سے جو جنت کے لائق ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آتے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) کہ تم صحیح سلامت رہو گے، بدولت اس کے کہ تم دین پر ثابت قدم رہے تھے۔ سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۳-

۹۳۔ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ۝

۹۴۔ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

۹۵۔ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝

۹۶۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝

۹۷۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝

۹۸۔ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

۹۹۔ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝

۱۰۰۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۶۱۔ دوزخ پر سخت مزاج تندخو فرشتے تعینات ہیں

۱۰۱۔ اور اے ایمان والو! تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تندخو اور مضبوط فرشتے ہیں۔ جو اللہ کی کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے، نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کچھ کرتے ہیں جو اللہ ان کو حکم دیتا ہے۔

۔التحریم ۶:۶۶۔

۶۲۔ دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں

۱۰۲۔ اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے نگہبان (آدمی نہیں) بلکہ صرف فرشتے ہی بنائے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہے۔

۔المدثر ۷۴: ۳۰۔۳۱۔

۶۳۔ دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانیہ ہے

۱۰۳۔ ہم عنقریب دوزخ کے پیادوں کو بلا لیں گے۔

۔العلق ۹۶: ۱۸۔

۶۴۔ دوزخ کے داروغہ کا نام مالک ہے

۱۰۴۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک تو ہی دعا کر کہ اللہ ہمارا کام تمام کر دے۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۷۔

جن

۱۔ جن کی مخلوق ہے

۱۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو پہلے ہی آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۲۷۔

۲۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۵۶۔

۳۔ اور جنوں کو آگ کے شعلہ سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۵۔

۱۰۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝

۱۰۲۔ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

۱۰۳۔ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝

۱۰۴۔ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ

۱۔ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ ۝

۲۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝

۳۔ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝

۴۔ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ ۝

۵۔ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝

۶۔ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

۷۔ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ

۲۔ جن آگ پیدا کیے گئے

۴۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو پہلے ہی آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۲۷

۵۔ اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۵۔

۳۔ جنوں کو کافروں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا

۶۔ اور جنات کو اللہ نے پیدا کیا۔ اور انہیں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۰۰۔

۴۔ جنوں کی پرستش ہوئی

۷۔ پس کیا تم میرے سوا اس ابلیس کو اور اس کی اولاد کو دوست ٹھہراتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔

۔الکہف ۱۸: ۵۰۔

۸۔ اور جس دن وہ ان سب کو اٹھائے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجتے تھے۔

۔سبا ۳۴:۴۰۔

۵۔ جنوں اور اللہ کے درمیان کافروں نے رشتہ ناتا ٹھہرایا

۹۔ اور انہوں نے اللہ اور جنات میں رشتہ ٹھہرایا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۵۷۔

۶۔ جن انسانوں کی طرح احکامِ شرع کے مکلّف ہیں

۱۰۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اسی لیے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۵۶۔

۱۱۔ پھر اس دن آدمی اور جن سے اس کے گناہ کی بابت سوال نہ کیا جائے گا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۳۹۔

۷۔ جن بھی رسولوں کی امت میں داخل ہوتے ہیں

۱۲۔ اے جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تمہاری جنس میں سے تمہارے پاس رسول نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔

۔الانعام ۶:۱۳۰۔

۸۔ شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں

۱۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۱۲۔

۱۴۔ اور شیاطین اپنے رفیقوں کی طرف وحی بھیجا کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۲۱۔

۹۔ شیاطین کافروں کو ابھارتے رہتے ہیں

۱۵۔ کیا تو نے نہ دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان چھوڑ رکھے ہیں جو انہیں ابھار کر خوب اچھالتے ہیں۔

۔مریم ۱۹:۸۳۔

۱۰۔ جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان ویسے ہی جنوں میں بھی جن شیطان ہیں

۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۱۲۔

۱۱۔ انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے جو وسوسہ دلوں میں ڈالتا ہے

۱۷۔ وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کی بدی سے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے۔

۔الناس ۱۱۴:۴-۶۔

۸۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ أَهٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾

۹۔ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ

۱۰۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

۱۱۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ إِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ ۚ

۱۲۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

۱۳۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِيْ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ؕ

۱۴۔ وَإِنَّ الشَّيٰطِينَ لَيُوحُونَ إِلٰٓى أَوْلِيَآئِهِمْ

۱۵۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّآ أَرْسَلْنَا الشَّيٰطِينَ عَلَى الْكٰفِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾ ۙ

۱۶۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِيْ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ؕ

۱۷۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ ۧ

۱۲۔ چند جنوں کا آنحضرت ﷺ سے قرآن سننا اور اس پر ایمان لانا اور اپنی قوم کو جا کر ہدایت کرنا

۱۸۔اور جب ہم نے چند جن تیری طرف متوجہ کر دیے کہ قرآن سنیں پھر جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو آپس میں بولے کہ چپ رہو۔ پھر جب پڑھنا تمام ہوا تو اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے لوٹے۔ بولے، ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی۔ وہ اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور دین حق اور راہِ راست کی طرف ہدایت کرتی ہے۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے گناہ بخشے اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے۔ اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے والے کو نہ مانے گا تو وہ زمین میں تھکا نہ سکے گا اور نہ اللہ کے سوا اس کے لیے کوئی حمایتی ہے۔ وہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶:۲۹۔۳۲۔

۱۹۔تو کہہ: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں میں ایک جماعت نے سنا۔ سوانہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ وہ بھلائی کی طرف راہ دکھاتا ہے۔ سو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز اپنے رب کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی عزت بلند ہے۔ نہ اس نے کوئی جورو رکھی ہے اور نہ بیٹا۔

۔الجن ۷۲:۱۔۳۔

۱۳۔ جنوں کی حالت قبلِ نزولِ قرآن

۲۰۔اور یہ کہ بیوقوف جن ہم میں سے اللہ کی نسبت جھوٹ کہا کرتے تھے اور یہ کہ ہمیں یہ خیال تھا کہ آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ ہرگز نہ بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں

۱۸۔وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

۱۹۔قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

۲۰۔وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾

۲۱۔وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾

سے کتنے ہی مرد تھے کہ جنوں کے کتنے ہی مردوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ سوانہوں نے جنوں کا تکبر اور بڑھایا۔ اور یہ کہ جیسے تم خیال کرتے تھے ویسے ہی وہ بھی خیال کرتے تھے کہ اللہ ہرگز کسی کو نہ اٹھائے گا۔

۔الجن ۷۲:۴۔۷۔

۱۴۔ جنوں کی حالت بعد نزولِ قرآن

۲۱۔اور یہ کہ ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا۔ سوا سے سخت چوکیداروں اور آگ کے شعلوں سے بھرا پایا۔ اور یہ کہ ہم پہلے آسمان کے بعض ٹھکانوں میں بات سننے کو بیٹھ جایا کرتے تھے۔ مگر جو کوئی اب سننا چاہے تو وہ اپنے لیے آگ کا انگارا تیار پائے گا۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں نیک ہیں اور بعض اس کے سوا ہیں۔ ہم مختلف راہوں پر ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یہ نہ جانا کہ ہم اللہ کو زمین

میں ہرگز عاجز نہ کرسکیں گے۔ اور نہ بھاگ کر عاجز کر سکیں گے۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سُنی تو ہم اس پر ایمان لائے۔ سو جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے گا، وہ نہ کسی نقصان سے ڈرے گا اور نہ کسی ستم سے۔ اور یہ کہ بعض ہم میں مسلمان ہیں اور بعض ظالم ہیں پس جو کوئی مسلمان ہوا، تو وہی ہیں جنہوں نے نیکی کا قصد کیا ہے۔ اور وہ جو ظالم ہیں پس وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔ اور (یہ وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ راہِ راست پر رہتے، تو ہم انہیں بہت پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں اس پانی میں آزمائیں۔ اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا اسے وہ چڑھتے عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں۔ پس تم اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کھڑا ہوا تو وہ لوگ اس پر گرے پڑتے تھے۔

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآىِٕقَ قِدَدًا ۝ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۝ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ۝

۔الجن ۷۲:۸۔۱۹۔

۲۲۔ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ۝

۲۲۔ پس جب وہ (حضرت سلیمان علیہ السلام) گر پڑا تو جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

۔سبا ۳۴:۱۴۔

۲۳۔ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝

۲۳۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

۔الجن ۷۲:۱۰۔

۱۵۔ شیاطین کا چوری سے آسمان کی خبریں سننا

۲۴۔ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِیْنٌ ۝

۲۴۔ اور ہر شیطان مردود سے ہم نے اس کی حفاظت کی۔ مگر جو شیطان کوئی بات چوری سے سُن گیا اس کے پیچھے چمکتا انگارا لگا۔

۔الحجر ۱۵:۱۷۔۱۸۔

۲۵۔ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

۲۵۔ اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔ اوپر والے لوگوں کی طرف شیاطین کان نہیں لگا سکتے۔ اور ہر طرف سے انگارے مارے جاتے ہیں بھگانے کو۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی (شیطان کوئی خبر) جھپک کر اچک لے جاتا ہے تو اس کے پیچھے چمکتا انگارا لگتا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۔۱۰۔

۱۶۔ شیاطین کو آسمان کی طرف جاتے وقت تارے مارتے ہیں

۲۶۔اوران پر چراغوں کوشیاطین کے لیے پھینک مار بنایا۔

۲۶۔وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

-الملك ۶۷:۵-

۱۷۔ شیاطین آسمانی خبریں سننے سے روکے جاتے ہیں

۲۷۔وہ تو (قرآن) سننے سے معذور کئے گئے ہیں۔

۲۷۔اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ

-الشعراء ۲۶:۲۱۲-

۱۸۔شیاطین کو اللہ کے کاموں میں دخل نہیں

۲۸۔آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں نے ابلیس اور اس کی اولاد کو نہیں دکھائی۔اور نہ خود ان کی پیدائش انہیں دکھلائی اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا قوتِ بازو نہیں بنایا کرتا۔

۲۸۔مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا

-الكهف ۱۸:۵۱-

۱۹۔ شیطان جھوٹوں اور گنہگاروں پر اترتے ہیں

۲۹۔میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس شخص پر اترتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔سنی ہوئی بات لا ڈالتے ہیں اور بہت ان میں جھوٹے ہیں۔

۲۹۔هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰي مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰي كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ

-الشعراء ۲۶:۲۲۱-۲۲۳-

۲۰۔شیاطین سلیمان علیہ السلام کے تابع تھے

۳۰۔اور شیطان میں سے (سلیمان علیہ السلام کے تابع وہ شیطان تھے) جو اس کے لیے دریا میں غوطہ لگاتے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔

۳۰۔وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ

-الانبياء ۲۱:۸۲-

۳۱۔اور شیاطین بھی تابع کر دیے۔ بھاری عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

۳۱۔وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ

-ص ۳۸:۳۷-۳۸

۲۱۔ شیاطین نے سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں کفر اور جادو پھیلایا

۳۲۔وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۤ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

۳۲۔اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس کی (پیروی کرتے تھے) جو شہر بابل میں ہاروت و ماروت پر اترا تھا۔ اور وہ دونوں کسی کو نہیں سکھاتے تھے جب تک کہ انہیں یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔پس کافر نہ بنو۔پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے جس سے کسی مرد اور اس کی بیوی میں جدائی ڈالیں۔ اور وہ اس (عمل) سے بغیر اللہ کے حکم کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں جس سے ان کا نقصان تو ہے، نفع نہیں اور جان چکے کہ اس (علم) کے خریدار کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ بُری چیز ہے جس کے لیے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی۔

-البقرة ۲:۱۰۲-

۲۲۔ جن سلیمان علیہ السلام کے خدمت گاروں اور لشکریوں میں سے تھے

۳۳۔اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں سے جمع کیے گئے۔ پھر وہ مثل مثل اس کے سامنے کھڑے کیے گئے۔

۔النمل ۲۷:۱۷۔

۳۴۔جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھالانے پر امانت دار اور زور آور ہوں۔

۔النمل ۲۷:۳۹۔

۳۵۔اور جنات میں سے وہ جن (اس کے تابع کیے) جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔۱۳۔

۲۳۔ شیطان نے ایوب علیہ السلام کو ایذا پہنچائی

۳۶۔اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ پر اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگادی ہے۔

۔ص ۳۸:۴۱۔

۲۴۔ نافرمان اور گمراہ کرنے والے جن انسانوں کے ہمراہ دوزخ میں

۳۷۔اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا۔ (کہا جائے گا) اے جماعتِ جن وانس! تم نے بہت آدمی لیے اور وہ آدمی جو شیاطین کے دوست ہیں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم میں ایک نے دوسرے کے وسیلہ سے کام نکالا تھا

۳۳۔وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

۳۴۔قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾

۳۵۔وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ

۳۶۔وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

۳۷۔وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰۗـؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

۳۸۔يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۳۹۔قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ

۴۰۔وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۮ

اور ہم اپنے مقررہ وقت کو پہنچے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔ اللہ کہے گا کہ آگ تمہارا ٹھکانا ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ مگر جو چاہے اللہ۔

۔الانعام ۶:۱۲۸۔

۳۸۔اے جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی اور انہیں دنیاوی زندگی نے فریب دیا۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔

۔الانعام ۶:۱۳۰۔

۳۹۔اللہ کہے گا: جنوں اور آدمیوں کی امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں، تم بھی آگ میں داخل ہو۔

۔الاعراف ۷:۳۸۔

۴۰۔اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۹۔

۴۱۔اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی کہ البتہ میں جنات اور آدمیوں، سب سے دوزخ بھروں گا۔

۔ہود ۱۱۹:۱۱۔

۴۱۔وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

۴۲۔لیکن میرا قول پورا ہوا کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں، سب سے بھروں گا۔

۔السجدۃ ۱۳:۳۲۔

۴۲۔وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

۴۳۔اور ان پر عذاب کی بات قائم ہوگئی۔ یہ بھی انہیں امتوں میں شامل ہوئے جو جنوں اور آدمیوں میں سے ان سے پہلے ہوگزرے ہیں۔ بے شک وہ زیاں کار تھے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۲۵:۴۱۔

۴۳۔وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ

۴۴۔اور کافروں نے کہا کہ یہ قرآن نہ سنو (اور پڑھنے کے وقت) اس میں بک بک کرو۔ شاید تم غالب آؤ۔پس کافروں کو ہم ضرور سخت عذاب چکھائیں گے اور انہیں ان کے بدترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے ضرور بدلہ دیں گے۔ اللہ کے دشمنوں کی سزا یہ آگ ہے۔اس میں ان کا ہمیشہ کے لیے گھر ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں جن اور آدمیوں میں سے وہ دونوں فریق دکھلا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم ان دونوں کو اپنے پیروں کے نیچے گرائیں کہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۲۶:۴۱۔۲۹۔

۴۴۔وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ

۴۵۔یہ وہ لوگ ہیں جن پر جنوں اور آدمیوں کی دوسری امتوں کے شمول میں جو ان سے پہلے ہوگزری ہیں، وعدۂ عذاب ثابت ہوا۔ بے شک وہ لوگ زیاں کار ہیں۔

۔الاحقاف ۱۸:۴۶۔

۴۵۔أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ

عرش

۱۔ اللہ کا تخت

۱۔تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرداگر (حلقہ باندھے) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

۔الزمر ۷۵:۳۹۔

۱۔وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۲۔جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

۔المؤمن ۷:۴۰۔

۲۔الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ

۳۔بڑا عالی مرتبہ، عرش کا مالک۔

۔المؤمن ۱۵:۴۰۔

۳۔رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ

۴۔عرش کا مالک۔

۔الزخرف ۸۲:۴۳۔

۴۔رَبِّ الْعَرْشِ

۵۔ تیرے پروردگار کے عرش کو اٹھائے ہوئے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۱۷۔

۶۔ مالکِ عرش کے نزدیک۔

۔التکویر ۸۱:۲۰۔

۷۔ عرش کا مالک عالی شان ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۵۔

۸۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا۔

۔الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳

۹۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا (وہ جس کا نام رحمٰن یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔

۔الفرقان ۲۵:۵۹۔

۱۰۔ خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

۔السجدۃ ۳۲:۴۔

۱۱۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۴۔

۵۔ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

۶۔ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

۷۔ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿۱۵﴾

۸۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۹۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿۵۹﴾

۱۰۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۴﴾

۱۱۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴﴾

۱۲۔ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۱۳۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

۱۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا

۲۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ

۱۲۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اُونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھیرا۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۲۔ کرسی

۱۳۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

لوحِ محفوظ

۱۔ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا۔ وقتِ مقرر لکھا ہوا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۵۔

۲۔ اور جتنے حیوانات زمین میں ہیں اور جتنے اپنے دو پروں پر اڑتے

پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔ لوحِ محفوظ میں ہم نے لکھنے سے کوئی چیز فرو گذاشت نہیں کی۔ پھر (سب) اپنے پروردگار کے حضور میں لائے جائیں گے۔

-الانعام ۶:۳۸-

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ

۳۔اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔جن کو ان کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ سب کچھ جانتا ہے۔جو خشکی میں ہے اور جو تری میں ہے۔

-الانعام ۶:۵۹-

۳۔وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ

۴۔یہی لوگ ہیں جن کو لکھے ہوئے سے ان کا حصہ ان کو پہنچے گا۔

-الاعراف ۷:۳۷-

۴۔أُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۚ

۵۔اگر اللہ کے ہاں سے تحریری حکم پہلے سے نافذ نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ بدر) تم نے لے لیا ہے۔اس سے تم بڑے عذاب میں مبتلا ہوتے۔

-الانفال ۸:۶۸-

۵۔لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

۶۔اور تو کسی شان میں (بھی) ہو اور قرآن کی کوئی سی آیت بھی پڑھ کر سناتا ہو اور تم کوئی سا عمل بھی کرتے ہو، جب تم اس کام کو کرتے ہو، اسے ہم دیکھتے ہوتے ہیں۔اور تیرے پروردگار سے پوشیدہ نہیں ذرہ بھر نہ زمین میں نہ آسمان میں ذرا سی چھوٹی چیز ہو یا بڑی، کتابِ مبین میں لکھی ہوئی ہے۔

-یونس ۱۰:۶۱-

۶۔وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَأْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا إِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ أَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ أَكْبَرَ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

۷۔اور جتنے جاندار زمین میں چلتے پھرتے ہیں، ان سب کی روزی اللہ ہی کے ذمے ہے۔وہ ان کے ٹھکانے کو اور سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے اور یہ سب کچھ کتابِ مبین میں ہے۔

-ہود ۱۱:۶-

۷۔وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

۸۔ہر ایک میعاد کے لیے ایک قسم کی تحریر ہے...... اصل کتاب (لوحِ محفوظ)۔

-الرعد ۱۳:۳۸.....۳۹-

۸۔لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ...... أُمُّ الْكِتٰبِ

۹۔وَمَآ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ

۱۰۔وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا

۱۱۔قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

۱۲۔أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

۹۔اور ہم نے کبھی کوئی بستی غارت نہیں کی مگر اس کے لیے میعاد لکھی ہوئی تھی۔

-الحجر ۱۵:۴-

۱۰۔اور ہم ہر ایک بستی کو قیامت کے دن سے پہلے پہلے ہلاک کریں گے۔ یا (اس پر) بڑا سخت عذاب نازل کریں گے اور یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۸-

۱۱۔(موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: اس کا علم میرے پروردگار کے یہاں کتاب میں ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۵۲-

۱۲۔کیا تمہیں پتہ نہیں کہ اللہ کو سب کا علم ہے۔جو کچھ آسمان میں ہے اور زمین میں ہے اور یہ کتاب میں ہے۔

-الحج ۲۲:۷۰-

۱۳۔اور ہمارے ہاں ایک کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دیتی ہے اور ان کی حق تلفی نہیں ہوگی۔

۔المومنون ۲۳:۶۲۔

۱۴۔اور آسمانوں اور زمین میں ایسی کوئی مخفی بات نہیں جو کتابِ مبین میں نہ (لکھی ہوئی) ہو۔

۔النمل ۲۷:۷۵۔

۱۵۔اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے، وہ کہیں گے کہ تم کتاب اللہ (کے مطابق) قیامت کے دن تک ٹھہرے ہو۔

۔الروم ۳۰:۵۶۔

۱۶۔اور یہ کتاب میں لکھی ہوئی تھی۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۔

۱۷۔اور ذرہ بھر بھی آسمانوں میں اور زمین میں اس سے پوشیدہ نہیں اور ذرے سے چھوٹی اور ذرے سے بڑی جتنی چیزیں ہیں سب کتابِ مبین میں ہیں۔

۔سبا ۳۴:۳۔

۱۸۔اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی شخص کی عمر کم کی جاتی ہے۔مگر (یہ سب) کتاب میں ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۱۹۔ان (مردوں) کے جن اجزا کو مٹی (کھاتی اور کم) کرتی ہے ہمیں معلوم ہے، اور ہمارے پاس کتابِ محفوظ ہے۔

۔ق ۵۰:۴۔

۲۰۔اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔

۔الطور ۵۲:۲۔

۲۱۔اور احتیاط سے رکھی ہوئی کتاب میں ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۷۸۔

۲۲۔جتنی مصیبتیں تم پر یا روئے زمین پر نازل ہوتی ہیں ان کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں لکھ دی ہیں۔اور بے شک یہ اللہ کے نزدیک سہل سی بات ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۲۔

۲۳۔اور ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر رکھا ہے۔

۔النباء ۷۸:۲۹۔

۱۳۔وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۱۴۔وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾

۱۵۔وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ

۱۶۔كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾

۱۷۔لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾

۱۸۔وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

۱۹۔قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

۲۰۔وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾

۲۱۔فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾

۲۲۔مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾

۲۳۔وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

كِتابُ القَصَص

کتاب القصص

خبریں اور قصے

۱۔ قرآن میں جابجا قصے اور خبریں

۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ

۲۔ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

۳۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ

۴۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڕ

۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝

۶۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ڰ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝

۷۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۸۔ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۹۔ فَلَمَّا جَاۗءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ڜ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۰۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ

۱۔ اور ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر پڑھ کر سناؤ۔

۔المائدة ۵:۲۷۔

۲۔ کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی، جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین کے لوگ اور الٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے۔ ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلے معجزے لے کر آئے۔

۔التوبة ۹:۷۰۔

۳۔ اور ان لوگوں کو نوح کی خبر پڑھ کر سنا۔

۔یونس ۱۰:۷۱۔

۴۔ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد کی اور ثمود کی اور وہ لوگ جو ان کے بعد ہوئے۔

۔ابراہیم ۱۴:۹۔

۵۔ اور ان لوگوں کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا۔

۔الشعراء ۲۶:۶۹۔

۶۔ ہم تیری طرف وحی کے ذریعے یہ قران بھیج کر تجھ کو سب سے اچھا قصہ سناتے ہیں اور تو اس سے پہلے یقیناً بے خبر تھا۔

۔یوسف ۱۲:۳۔

۷۔ اس میں شک نہیں کہ عقل والوں کے لیے ان لوگوں کے قصوں میں عبرت ہے۔ یہ کوئی بنائی ہوئی بات نہیں ہے۔ بلکہ جو اس سے پہلے موجود ہے، یہ اس کی تصدیق ہے اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ۱۲:۱۱۱۔

۸۔ ہم ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر تجھ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔

۔القصص ۲۸:۳۔

۹۔ تو جب موسیٰ اس کے پاس پہنچا اور اسے قصہ سنایا تو اس نے کہا کہ ڈر نہیں۔ تو ظالم لوگوں سے بچ آیا۔

۔القصص ۲۸:۲۵۔

۱۰۔ اور ان لوگوں کو اس شخص کی خبر پڑھ کر سنا، جس کو ہم نے اپنی

کرامتیں دی تھیں۔ پھر وہ ان سے خالی رہ گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا۔ سو وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔

۔الاعراف ۷:۱۷۵۔

۱۱۔ میں تیرے پاس سبا کی واقعی ایک خبر لے کر آیا ہوں۔

۔النمل ۲۷:۲۲۔

۱۲۔ اور بھلا ان دعوے داروں کی خبر تجھ تک پہنچی ہے جو دیوار پھاند کر داؤد کے پاس آئے۔

۔ص ۳۸:۲۱۔

۱۳۔ ہم ان کی ٹھیک خبر تجھ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ چند جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے اور ہم انہیں زیادہ ہدایت دیتے گئے۔

۔الکہف ۱۸:۱۳۔

۱۴۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر قصے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، سناتا ہے۔

۔النمل ۲۷:۷۶۔

۱۵۔ یہ لوگ اس کی آرزو کریں کہ کاش دیہات میں نکل جائیں اور تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۲۰۔

۱۶۔ اے مومنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو۔ مبادا تم کسی قوم پر نادانی سے جا چڑھو۔ پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۶۔

۱۷۔ بے شک یہ بیان واقعی قصے ہیں

۔آلِ عمران ۳:۶۲۔

۱۸۔ اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم تجھے اب سے

فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۱۱۔ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

۱۲۔ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾

۱۳۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾

۱۵۔ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ

۱۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَــهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾

۱۷۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ

۱۸۔ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾

۱۹۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ

۲۰۔ وَلَقَدْ جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِي الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾

۲۱۔ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

پہلے بیان کر چکے ہیں اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے باتیں کیں۔

۔النساء ۴:۱۶۴۔

۱۹۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے۔ ان میں بعض کے قصے ہم نے تجھ کو سنائے اور ان میں سے بعض کے قصے ہم نے تجھ کو نہیں سنائے۔

۔المؤمن ۴۰:۷۸۔

۲۰۔ اور تجھ کو رسولوں کی خبریں تو پہنچ ہی چکی ہیں۔

۔الانعام ۶:۳۴۔

۲۱۔ ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور کچھ دنوں بعد تم کو معلوم ہو جائے گا۔

۔الانعام ۶:۶۷۔

۲۲۔ پھر جس کا ہمیں علم ہے، ہم ضرور ان سے بیان کریں گے۔ اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

-الاعراف ۷:۷-

۲۳۔ اے بنی آدم! جب کبھی تم ہی میں سے پیغمبر تمہارے پاس پہنچیں اور ہمارے احکام کا قصہ تم کو پڑھ کر سنائیں، تو جو شخص پرہیزگاری اختیار کرے گا اور اصلاح کرے گا تو ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

-الاعراف ۷:۳۵-

۲۴۔ یہ چند بستیاں ہیں، جن کے قصے ہم تم کو سناتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۰۱-

۲۵۔ تو یہ قصے بیان کرتا کہ لوگ سوچیں۔

-الاعراف ۷:۱۷۶-

۲۶۔ یہ غیب کی چند خبریں ہیں جو ہم تجھ کو بذریعہ وحی پہنچاتے ہیں۔

-ہود ۱۱:۴۹-

۲۷۔ یہ چند غیب کی خبریں ہیں جو ہم بذریعہ وحی تجھے پہنچاتے ہیں۔

-یوسف ۱۲:۱۰۲ و آلِ عمران ۳:۴۴-

۲۸۔ یہ (چند) بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو قائم ہیں اور بعض اجڑ گئیں۔

-ہود ۱۱:۱۰۰-

۲۹۔ اور پیغمبروں کے جتنے قصے ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں ان کے ذریعے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں۔ اور ان میں جو حق بات اور مسلمانوں کے لیے نصیحت و یاددہانی ہے، تیرے پاس پہنچی ہے۔

-ہود ۱۱:۱۲۰-

۲۲۔ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿۷﴾

۲۳۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

۲۴۔ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا

۲۵۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۲۶۔ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ

۲۷۔ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ

۲۸۔ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾

۲۹۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۳۰۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ

۳۱۔ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾

۳۲۔ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾

۳۳۔ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾

۳۴۔ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾

۳۰۔ ہم ان کا قصہ ٹھیک ٹھیک تجھ سے بیان کرتے ہیں۔

-الکہف ۱۸:۱۳-

۳۱۔ اسی طرح ہم گزشتہ واقعات کے قصے تجھ کو سناتے ہیں اور ہم نے تجھ کو اپنے پاس سے نصیحت عطا فرمائی۔

-طٰہٰ ۲۰:۹۹-

۳۲۔ اور ان کو اتنی خبریں پہنچ چکی ہیں کہ جن میں (کافی) تنبیہ ہے۔

-القمر ۵۴:۴-

۳۳۔ سو یہ لوگ جس چیز کی ہنسی اڑا رہے ہیں اس کی خبر ان کو آگے چل کر معلوم ہو جائے گی۔

-الانعام ۶:۵-

۳۴۔ سو انہوں نے جھٹلایا تو ہے۔ مگر وہ جس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے اس کی خبر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گی۔

-الشعراء ۲۶:۶-

۳۵۔اے جن وانس کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام کا قصہ بیان کریں اور تمہیں تمہارے اس روز کے پیش آنے سے ڈرائیں۔

۔الانعام ۶:۱۳۰

۳۶۔تو اس دن ان کو کوئی خبر نہ سوجھ پڑے گی اور وہ آپس میں پوچھ گچھ بھی نہ کرسکیں گے۔

۔القصص ۲۸:۶۶۔

۳۷۔یہ (لوگ) ایک دوسرے سے کس خبر کا حال دریافت کررہے ہیں۔کیا اس بڑے حادثے کا؟

۔النباء ۷۸:۱۔۲۔

۳۸۔کہہ دے کہ قرآن (کا نازل ہونا) ایک بڑی خبر ہے۔

۔صٓ ۳۸:۶۷۔

۳۹۔اور کچھ دن پیچھے تم کو اس کی خبر معلوم ہوجائے گی۔

۔صٓ ۳۸:۸۸۔

۴۰۔کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی، جنہوں نے پہلے کفر کیا۔پھر انہوں نے اپنے اعمال کا مزہ بھی چکھا اور انہیں دردناک عذاب ہونا ہے۔

۔التغابن ۶۴:۵۔

آدم علیہ السلام

۱۔ آدم علیہ السلام کی پیدائش

۱۔اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں (اپنا) ایک نائب پیدا کرنے والا ہوں۔

۔البقرۃ ۲:۳۰۔

۲۔اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۲۸۔

۳۔جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

۔صٓ ۳۸:۷۱۔

۲۔ اس پر فرشتوں کا شبہ اور اس کا اجمالی جواب

۴۔انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو بساتا ہے جو اس میں فساد ڈالے اور خون ریزی کرے۔حالانکہ ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری تقدیس کرتے ہیں۔فرمایا: جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۳۰۔

۳۵۔یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ وَیُنْذِرُوْنَکُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ هٰذَا

۳۶۔فَعَمِیَتْ عَلَیْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ یَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ

۳۷۔عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ

۳۸۔قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِیْمٌ

۳۹۔وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ

۴۰۔اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

۱۔وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓىِٕکَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً

۲۔وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓىِٕکَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ

۳۔اِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓىِٕکَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ

۴۔قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

۳۔ فرشتوں پر آدم کی فضیلت

۵۔ اور اس نے آدم کو تمام نام بتلا دیے۔ پھر ان چیزوں کو فرشتوں پر پیش کر کے فرمایا کہ مجھے ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

-البقرۃ ۲: ۳۱۔

۴۔ فرشتوں کا اپنی بے علمی کا اقرار

۶۔ وہ بولے: تو پاک ہے۔ ہمیں اس سے زیادہ کچھ علم نہیں جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تو ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۳۲۔

۵۔ آدم علیہ السلام نے فرشتوں کو سب چیزوں کے نام بتائے

۷۔ فرمایا: اے آدم! انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دے۔ سو جب آدم نے انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دیے تو فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو؟

-البقرۃ ۲: ۳۳۔

۶۔ فرشتوں کو آدم علیہ السلام کے سجدہ کا حکم سب فرشتوں نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا

۸۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

-البقرۃ ۲: ۳۴۔

۹۔ اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہاری صورتیں بنائیں۔ پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو

۵۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۶۔ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾

۷۔ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۸۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

۹۔ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۰۔ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾

۱۱۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾ ۚ

سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

-الاعراف ۷: ۱۱۔

۱۰۔ پھر اے فرشتو! جب میں اسے ٹھیک بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑو۔ سو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کیا۔

-الحجر ۱۵: ۲۹۔ ۳۱

۱۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۱

۱۲۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔

الکہف ۱۸: ۵۰

۱۳۔ اور ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے نہ مانا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶۔

۱۴۔ تو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

ص ۳۸: ۷۳۔۷۴

۷۔ آدم اور ان کی بیوی کو جنت میں رہنے کی ہدایت اور ایک خاص درخت کے پاس جانے کی ممانعت

۱۵۔ اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ۔ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۵۔

۱۶۔ اور اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو۔ پھر جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷: ۱۹۔

۱۷۔ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! کچھ شک نہیں کہ یہ (شیطان) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔ تو کہیں تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے کہ تو بدنصیب ہو جائے۔ اس میں تجھے یہ بات حاصل ہے کہ نہ بھوکا ہو اور نہ ننگا اور یہ کہ نہ اس میں تجھے پیاس لگے اور نہ دھوپ۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۷۔۱۱۹

۱۲۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

۱۳۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾

۱۴۔ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

۱۵۔ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

۱۶۔ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۷۔ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

۱۸۔ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾

۱۹۔ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

۸۔ شیطان نے انہیں بہکا کر جنت سے نکلوایا

۱۸۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے ڈگا کر اس آرام سے جس میں وہ تھے، نکلوا دیا اور ہم نے کہا کہ سب نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک مقررہ وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۶۔

۱۹۔ پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا۔ تا کہ ان پر ان کی وہ قابلِ شرم چیزیں جو ان سے چھپی ہوئی تھیں ظاہر کر دے اور کہا کہ تمہیں تمہارے پروردگار نے اس درخت سے محض اس لیے روکا ہے کہ تم فرشتے یا ہمیشہ زندہ رہنے والے نہ ہو جاؤ اور ان کے آگے قسم کھائی کہ بے شک میں تمہارے خیر خواہوں میں ہوں۔ پھر انہیں فریب میں پھنسا لیا۔

تو جب انہوں نے درخت کو چکھا ان پر ان کی قابلِ شرم چیزیں کھل گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے۔ اور ان کے پروردگار نے انہیں پکارا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا۔ اور تم سے یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-الاعراف ۷: ۲۰-۲۲-

۲۰۔ پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ اے آدم میں تجھے ہمیشگی کا درخت اور غیر فانی ملک بتلاتا ہوں۔ پھر ان دونوں نے اس درخت سے کھا لیا تو ان کی قابلِ شرم چیزیں ان پر کھل گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی۔ سو وہ بے راہ ہو گیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۰-۱۲۱-

۹۔ آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی گئی

۲۱۔ پھر آدم نے چند کلمے اپنے پروردگار کی طرف سے سیکھ لیے تو وہ اس پر مہربان ہو گیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہی بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۳۷-

۲۲۔ پھر اس کے پروردگار نے اس کو چن لیا۔ پھر اس پر مہربان ہوا اور راہ پر لے آیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۲-

۱۰۔ آدم علیہ السلام کی خطا بھول سے تھی

۲۳۔ اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا سو وہ بھول گیا اور اس میں ہم نے پختگی نہ پائی۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۱۵-

۱۱۔ آدم علیہ السلام اور ان کی ذریت مکلّف ہوئی

۲۴۔ ہم نے حکم دیا کہ تم سب اس میں سے اترو۔ پھر

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾

۲۰۔ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾

۲۱۔ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾

۲۲۔ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾

۲۳۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾

۲۴۔ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

۲۵۔ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۚ شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئی، تو جو میری ہدایت پر چلے گا، ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔

-البقرۃ ۲: ۳۸-

۲۵۔ اور جب تیرے پروردگار نے بنی آدم سے ان کی پیٹھوں میں سے ان کی اولاد نکالی اور انہیں ان ہی پر گواہ کیا (پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، ہم گواہ ہیں (یہ اس لیے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہنے لگو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہنے لگو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے پیچھے اولاد ہوئے۔ تو کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو گنہگاروں نے کیا ہے اور یوں ہم تفصیل سے آیتیں بیان کرتے ہیں اور (اس لیے کرتے ہیں) کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔

-الاعراف ۷: ۱۷۲-۱۷۴-

۲۶۔فرمایا تم دونوں اکٹھے اس سے نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدنصیب۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۳۔

۲۷۔ہم نے امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا ہی ظالم، نادان ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اللہ مہربان ہو۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۲۔۷۳۔

۱۲۔ آدم علیہ السلام کو اللہ نے منتخب فرمایا

۲۸۔بے شک اللہ نے آدم اور نوح اور اولادِ ابراہیم اور اولادِ عمران کو جہاں والوں میں سے منتخب کیا۔ یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۳۔

۱۳۔ آدم علیہ السلام اور اس بیوی

۲۹۔فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۶۔

۳۰۔فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ فرمایا تم اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور

۲۶۔ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿۱۲۳﴾

۲۷۔ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿۷۲﴾ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۷۳﴾

۲۸۔ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۳﴾

۲۹۔ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۳۶﴾

۳۰۔ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۲۵﴾

۳۱۔ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ

۳۲۔ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ

۳۳۔ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾

اسی سے (قیامت کو) نکالے جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷: ۲۴۔۲۵۔

۳۱۔ہم نے کہا کہ تم سب اس سے نیچے اترو۔

۔البقرۃ ۲: ۳۸۔

۳۲۔فرمایا تم دونوں ایک ساتھ اس سے نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۳۔

۱۴۔ دونوں اپنی خطا کے اقراری

۳۳۔ان دونوں نے کہا: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۲۳۔

۱۵۔ دونوں نے اللہ سے بیٹا مانگا

۳۴۔ وہ ذات وہ ہے جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اسی میں سے اس کا جوڑا نکالا تا کہ وہ اس سے تسکین حاصل کرے۔ پھر جب اس مرد نے اس کو ڈھانپ لیا تو اس عورت کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا کہ وہ اس کو لیے پھرتی رہی پھر جب بوجھل ہوگئی تو دونوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اگر تو نے ہمیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو ہم ضرور شکرگزار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو جو اس نے انہیں دیا تھا اس میں انہوں نے اس کے شریک ٹھہرائے تو اللہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۹۔۱۹۰۔

۱۶۔ آدم علیہ السلام کے دو بیٹے، ان دونوں نے نیاز کی مگر ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ ہوئی

۳۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں کا صحیح صحیح بیان پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے نیاز کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے کی طرف سے قبول نہیں کی گئی۔ اس نے کہا کہ میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا۔ اس کے بھائی نے جواب دیا کہ اللہ تو متقیوں ہی کی طرف سے قبول فرماتا ہے۔ اگر تو میرے قتل کرنے کے لیے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا تو میں تیرے قتل کے لیے تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ بھی سمیٹے اور اپنا گناہ بھی۔ تا کہ تو دوزخیوں میں ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۲۷۔۲۹

۳۴۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

۳۵۔ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۷﴾ لَىٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾

۳۶۔ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ ؕ قَالَ یٰوَیْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ۚۛ

۱۷۔ ایک بھائی نے دوسرے کو قتل کر دیا

۳۶۔ پھر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر راضی کر لیا کہ اس نے اسے مار ڈالا اور زیاں کاروں میں ہو گیا۔ پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدتا تھا تا کہ اسے دکھلائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ اس نے کہا ہائے میری خرابی! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہو گیا کہ اس کوے جیسا ہی ہو جاؤں کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دوں۔ پھر وہ پچھتانے لگا۔

۔المائدۃ ۵:۳۰۔۳۱۔

شیطان

۱۔ شیطان قوم جن سے ہے

۱۔وہ جنوں میں سے تھا سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔
۔الکہف ۱۸:۵۰۔

۲۔ شیطان خدا کا نافرمان ہے

۲۔سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔
۔الکہف ۱۸:۵۰۔

۳۔بے شک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔
۔مریم ۱۹:۴۴۔

۳۔ شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا

۴۔پھر سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے۔
۔البقرۃ ۲:۳۴ و الاعراف ۷:۱۱ و الحجر ۱۵:۳۱ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۱ و الکہف ۱۸:۵۰ و طٰہٰ ۲۰:۱۱۶ و صٓ ۳۸:۷۴۔

۴۔ انکار تکبّر سے کیا

۵۔اللہ نے فرمایا: (اے شیطان) جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے روک دیا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔ فرمایا تو اس سے نیچے اتر۔ تیرا حق نہیں کہ تو اس میں رہ کر غرور کرے۔ سو نکل کہ تو ذلیلوں میں ہے۔
۔الاعراف ۷:۱۲-۱۳۔

۶۔فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ ایک ایسے آدمی کو سجدہ کروں جسے تو نے کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے پیدا کیا۔
۔الحجر ۱۵:۳۲-۳۳

۷۔فرمایا: اے ابلیس! تجھے اس بات سے کس چیز نے روکا کہ تو اسے سجدہ کرتا، جسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔ کیا تو نے غرور کیا یا تو واقعی اونچے درجوں والوں میں ہے؟ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا آگ سے اور اسے پیدا کیا مٹی سے۔
۔صٓ ۳۸:۷۵-۷۶

۱۔ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

۲۔ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

۳۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

۴۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

۵۔ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

۶۔ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

۷۔ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾

۸۔ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ

۹۔ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾

۱۰۔ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾

۱۱۔ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾

۵۔ شیطان پر خدا کی لعنت

۸۔اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔
۔النساء ۴:۱۱۸۔

۹۔اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت ہے۔
۔الحجر ۱۵:۳۵۔

۱۰۔اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت ہے۔
۔صٓ ۳۸:۷۸۔

۶۔ شیطان مردود ہے

۱۱۔فرمایا اس سے باہر نکل کہ تو راندہ ہوا ہے۔
۔الحجر ۱۵:۳۴ و صٓ ۳۸:۷۷۔

۷۔ شیطان کی اللہ سے سرکشی

۱۲۔ اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔ اور اس نے کہا کہ میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لوں گا اور ضرور انہیں گمراہ کروں گا۔ اور انہیں امیدیں بندھاؤں گا۔ اور انہیں حکم دوں گا۔ تو وہ ضرور ہی مویشیوں کے کان چیر ڈالیں گے اور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور ہی اللہ کی بنائی صورت بدل ڈالیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۸۔۱۱۹۔

۱۳۔ کہا چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں بھی ضرور ہی ان کے پھانسنے کے لیے تیرے سیدھے رستے پر بیٹھوں گا۔ پھر میں ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دہنے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۔۱۷۔

۱۴۔ کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے۔ میں بھی زمین پر سبز باغ دکھلاؤں گا۔ اور ضرور انہیں سب کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا۔ مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (ان پر میرا بس نہیں)۔ فرمایا: یہ راہ مجھ تک سیدھی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا بس نہیں ہے۔ صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہولیں۔

۔الحجر ۱۵:۳۹۔۴۲۔

۱۵۔ کہا: مجھے بتلا کیا، یہ وہ ہے جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں سوائے تھوڑے سے آدمیوں کے ضرور اس کی اولاد کو ڈھا ہی دوں گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۲۔

۱۶۔ کہا: تیری عزت کی قسم! میں ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ مگر جو ان میں سے تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (وہ میرے بس میں نہیں)۔

۔صٓ ۳۸:۸۲۔۸۳۔

۱۲۔ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ

۱۳۔ قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝

۱۴۔ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝

۱۵۔ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ؗ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

۱۶۔ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

۱۷۔ قَالَ اَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

۱۸۔ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

۱۹۔ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ

۲۰۔ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝

۸۔ شیطان کو قیامت تک مہلت

۱۷۔ کہا: مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔ فرمایا: (جا) تجھے ڈھیل دی گئی۔

۔الاعراف ۷:۱۴۔۱۵۔

۱۸۔ کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔

۔الحجر ۱۵:۳۶ و صٓ ۳۸:۷۹۔

۱۹۔ فرمایا اچھا تجھے ڈھیل دی گئی۔

۔الحجر ۱۵:۳۷ و صٓ ۳۸:۸۰۔

۲۰۔ مقرر وقت کے دن تک۔

۔الحجر ۱۵:۳۸ و صٓ ۳۸:۸۰۔

۹۔ شیطان اور اس کے متبعین کے لیے دوزخ

۲۱۔فرمایا یہاں سے مردود کھدیڑا ہوا نکل۔ جو ان میں سے تیرا اتباع کرے گا تو میں بھی ضرور ہی تم سب سے دوزخ بھردوں گا۔

-الاعراف ۷:۱۸-

۲۲۔کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ بس نہیں۔صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں۔اور بے شک دوزخ ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔

-الحجر ۱۵:۴۲-۴۳-

۲۳۔اللہ کی قسم! ہم نے تجھ سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے اعمال اچھے کر دکھلائے۔سو وہ آج ان کا دوست ہے۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-النحل ۱۶:۶۳-

۲۴۔فرمایا: جا۔جو ان میں سے تیرے پیچھے لگے گا تو شک نہیں کہ دوزخ تم سب کی پوری جزا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۳-

۲۵۔اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتا اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے لگ جاتا ہے۔جس کی قسمت میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس کا دوست ہوگا، وہ اسے گمراہ کرے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔

-الحج ۲۲:۳-۴-

۲۶۔اور شیطان کے سارے لشکر۔

-الشعراء ۲۶:۹۵-

۲۷۔فرمایا: تو ٹھیک بات یہ ہے اور میں ٹھیک بات ہی کہتا ہوں، میں ضرور تجھ سے اور جو ان میں سے تیرے پیرو

۲۱۔ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾

۲۲۔ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾

۲۳۔ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

۲۴۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾

۲۵۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾

۲۶۔ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾

۲۷۔ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

۲۸۔ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾

۲۹۔ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٨﴾

۳۰۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥﴾

۳۱۔ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ

ہوں گے، ان سے سب سے دوزخ کو بھروں گا۔

-صٓ ۳۸:۸۴-۸۵-

۲۸۔ان کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔

-الملک ۶۷:۵-

۱۰۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن

۲۹۔بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۶۸ و الانعام ۶:۱۴۲ و یٰسٓ ۳۶:۶۰ و الزخرف ۴۳:۶۲-

۳۰۔بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

-یوسف ۱۲:۵-

۳۱۔اور (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات کہیں جو بہت ہی اچھی ہو۔ بے شک شیطان ان کے

درمیان جھڑپ کرا دیتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۳-

۳۲۔تو کیا تم میرے سوا اسے اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ظالموں کو برا عوض ملا۔

-الکہف ۱۸:۵۰-

۳۳۔بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔

-القصص ۲۸:۱۵-

۳۴۔بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔تو تم اسے دشمن سمجھو۔

-فاطر ۳۵:۶-

۱۱۔ شیطان کی پیروی نہ کرو

۳۵۔اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

-البقرۃ ۲:۱۶۸ و الانعام ۶:۱۴۲-

۳۶۔مسلمانو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

-النور ۲۴:۲۱-

۳۷۔اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے قول و قرار نہیں لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔

-یٰسٓ ۳۶:۶۰-

۳۸۔اور شیطان تمہیں (اللہ کی راہ سے) نہ روک دے۔

-الزخرف ۴۳:۶۲-

۱۲۔ شیطان اللہ کی راہ سے روکتا ہے

۳۹۔اور کچھ شک نہیں کہ وہ انہیں راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

-الزخرف ۴۳:۳۷-

۱۳۔ شیاطین اپنے بھائیوں کی گمراہی بڑھاتے ہیں

۴۰۔اور ان کے بھائی انہیں گمراہی میں بڑھاتے ہیں

إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾

۳۲۔أَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

۳۳۔إِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

۳۴۔إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ

۳۵۔وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ

۳۶۔يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ

۳۷۔أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ

۳۸۔وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ

۳۹۔وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۴۰۔وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

۴۱۔إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَأَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۴۲۔وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَإِنَّهٗ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

۴۳۔اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

پھر کمی نہیں کرتے۔

-الاعراف ۷:۲۰۲-

۱۴۔ شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے

۴۱۔وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی ہی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ کی نسبت وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

-البقرۃ ۲:۱۶۹-

۴۲۔اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا، تو بے شک وہ بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔

-النور ۲۴:۲۱-

۱۵۔ شیطان بے حیائی اور محتاجی کا وعدہ دیتا ہے

۴۳۔شیطان تمہیں محتاجی کا وعدہ دیتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۶۸-

۱۶۔ شیطان کا وعدہ فریب ہے

۴۴۔وہ انہیں وعدے دیتا اور امیدیں دلاتا ہے اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے وہ دھوکا ہی ہوتا ہے۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ اس سے چھٹکارا نہ پائیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۲۰۔ ۱۲۱۔

۴۵۔اور ان میں سے جس کو تو گھبرا سکے اپنی آواز سے گھبرادے اور اپنے سوار اپنے پیادے ان پر چڑھا لا۔ اور مال اور اولاد میں ان کا شریک ہو اور انہیں وعدے دے۔ اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے، وہ نرا دھوکا ہی ہوتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۴۔

۱۷۔ شیطان انسان کو دغا دینے والا

۴۶۔اور شیطان انسان کو دغا دینے والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۹۔

۱۸۔ شیطان برا رفیق ہے

۴۷۔اور شیطان جس کا رفیق ہوگا، تو وہ برا ہی رفیق ہے۔

۔النساء ۴: ۳۸۔

اور وہ دوزخ کی طرف بلاتا ہے

۴۸۔اگرچہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلائے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۱۔

۴۹۔وہ تو اپنے گروہ کو یہی دعوت دیتا ہے کہ وہ دوزخی ہو جائیں۔

۔فاطر ۳۵: ۶۔

۱۹۔ شیطان کا مکر ضعیف

۵۰۔بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

۔النساء ۴: ۷۶۔

۲۰۔ شیطان کافروں کو اچھالتے رہتے ہیں

۵۱۔(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے غور نہیں کیا ہم نے

۴۴۔يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُورًا ﴿۱۲۰﴾ أُولٰٓئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿۱۲۱﴾

۴۵۔وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُورًا ﴿۶۴﴾

۴۶۔وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ﴿۲۹﴾

۴۷۔وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهُ قَرِينًا فَسَآءَ قَرِينًا ﴿۳۸﴾

۴۸۔أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوهُمْ إِلٰى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۲۱﴾

۴۹۔إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحٰبِ السَّعِيرِ ﴿۶﴾

۵۰۔إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿۷۶﴾

۵۱۔أَلَمْ تَرَ أَنَّآ أَرْسَلْنَا الشَّيٰطِينَ عَلَى الْكٰفِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿۸۳﴾

۵۲۔وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا ﴿۱۱۹﴾

۵۳۔فَقٰتِلُوٓا أَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ

۵۴۔يٰبَنِيٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ

کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو ابھار کر اچھالتے رہتے ہیں۔

۔مریم ۱۹: ۸۳۔

۲۱۔ شیطان کے دوست زیاں کار

۵۲۔اور جو اللہ کے سوا شیطان کو دوست بنائے، وہ کھلم کھلا گھاٹے میں جا پڑا۔

۔النساء ۴: ۱۱۹۔

۲۲۔ شیطان کے دوستوں سے لڑو

۵۳۔تو شیطان کے دوستوں سے لڑو۔

۔النساء ۴: ۷۶۔

۲۳۔ شیطان کے دوست بے ایمان ہیں

۵۴۔اے بنی آدم! کہیں شیطان تمہیں فتنے میں نہ ڈال دے۔ جیسا کہ

اُس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکال دیا۔ ان کے کپڑے اتروا دیے تاکہ انہیں ان کی قابلِ شرم چیزیں دکھلائے وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے، جہاں سے تم اسے نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

-الاعراف ۷:۲۷-

۲۴۔ شیطان کا زور مومنوں پر نہیں، اپنے دوستوں اور مشرکوں پر ہے

۵۵۔اس کا ان لوگوں پر کچھ زور نہیں جو ایمان لائے۔ اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اس کا زور تو بس انہیں پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ اور ان پر جو اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۹۹-۱۰۰-

۵۶۔کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار کافی کارساز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۵-

۲۵۔ شیطان بے اذنِ اللہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا

۵۷۔کانا پھوسی تو بس شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ان لوگوں کو غم میں ڈالے جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ بغیر اللہ کے حکم کے انہیں کچھ نقصان پہنچانے والا نہیں۔

-المجادلة ۵۸:۱۰-

۲۶۔ شیطان کفر کرا کر کفر کرنے والے سے بیزاری ظاہر کرتا ہے۔ مگر دونوں کا انجام دوزخ ہے

۵۸۔شیطان کی طرح جب اس نے انسان سے کہا کہ کفر کر۔ پھر جب اس نے کفر کیا تو کہنے لگا کہ میں تجھ سے بیزار ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں

عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۗ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾

۵۵۔ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۵۶۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾

۵۷۔ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ

۵۸۔ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

۵۹۔ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

۶۰۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾

ہیں۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

-الحشر ۵۹:۱۶-۱۷-

۲۷۔ شیاطین جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں

۵۹۔میں تمہیں بتاؤں: شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ اترتے ہیں ہر ایک جھوٹے گنہگار پر، سنی ہوئی بات ان پر لا ڈالتے ہیں اور اکثر ان میں جھوٹے ہیں۔

الشعراء ۲۶:۲۲۱-۲۲۳

۲۸۔ شیطان انبیا اور رسولوں کی قرأت میں خلل انداز ہوتا ہے

۶۰۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول اور نبی بھیجا، اس کی قرأت میں جب وہ پڑھنے لگا شیطان نے کچھ نہ کچھ ڈال دیا۔ پھر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو مٹا دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-الحج ۲۲:۵۲-

۲۹۔ شیطان سے قیامت کو اس کے متبعین بیزار ہوں گے

۶۱۔ اور جو رحمٰن کی یاد سے غافل ہوگا، ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیں گے۔ سو وہی اس کا ساتھی رہے گا۔ اور وہ انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا: تو کہے گا، کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی! وہ کیسا برا ساتھی ہے۔ اور جب تم نے ظلم کیا ہے تو آج تمہیں یہ بات کچھ نفع نہیں دے گی کہ عذاب میں تم سب شریک ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۶۔۳۹۔

۶۱۔ وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾ وَلَن يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾

۳۰۔ شیطان کا چوری سے آسمان کی باتیں سننا اور ان کے پیچھے دہکتے شعلے کا لگنا

۶۲۔ اور بے شک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے سجایا اور ہم نے ہر شیطان مردود سے اس کی حفاظت کی مگر جو چوری سے کچھ سن بھاگا سو اسی کے پیچھے دہکتا انگارا لگا۔

۔الحجر ۱۵: ۱۶۔۱۸۔

۶۲۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

۶۳۔ وہ فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے دفع کر دیے جاتے ہیں، راندے ہوئے اور ان کے لیے ہمیشہ کی مار ہے مگر جو کوئی کچھ بات اچک لایا، اسی کے پیچھے دہکتا شعلہ لگا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۔۱۰۔

۶۳۔ لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾

۳۱۔ شیطانوں سے بذریعہ کوکب آسمان کی حفاظت

۶۴۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان مردود سے اگر کوئی اس کا سن گن لینے کی کوشش کرے تو چمکتا شہاب اس کا پیچھا کرتا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۱۷۔۱۸۔

۶۴۔ وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

۶۵۔ بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو ایک طرح کی زینت یعنی ستاروں سے سجایا اور ہر ایک سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۔۷۔

۶۵۔ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

۳۲۔ شیاطین کو قرآن اتارنے پر قدرت نہیں، وہ فرشتوں کا کلام سننے سے علیحدہ ہیں

۶۶۔ اور اس (قرآن) کو شیاطین نے نہیں اتارا اور نہ یہ ان کی شان ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں وہ تو سننے سے دور رکھے گئے۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۰۔۲۱۲۔

۶۶۔ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾

۳۳۔ شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم

۶۷۔ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾

۶۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) مگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں

گدگدی پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-الاعراف ۷: ۲۰۰-

۶۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) مگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں گدگدی ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے اور جاننے والا ہے۔

-حم السجدۃ ۴۱: ۳۶-

۶۹۔ پھر جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

-النحل ۱۶: ۹۸-

۷۰۔ اور کہہ: اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار! میں اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۹۷-۹۸-

۳۴۔ شیطان اللہ سے ڈرتا ہے

۷۱۔ تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

-الانفال ۸: ۴۸-

۷۲۔ تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الحشر ۵۹: ۱۶-

۷۳۔ اور اس کتاب میں ادریس کا ذکر کر۔ بے شک وہ سچا نبی تھا اور ہم نے اس کا مرتبہ بلند کیا۔ یہی وہ نبی ہیں آدم کی نسل سے جن پر اللہ نے مہربانی کی۔

-مریم ۱۹: ۵۶-۵۸-

۷۴۔ اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذاالکفل سب صابروں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۸۵-۸۶-

۶۸۔ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾

۶۹۔ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾

۷۰۔ وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ﴿٩٧﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾

۷۱۔ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

۷۲۔ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

۷۳۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ

۷۴۔ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

۱۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ

حضرت نوح علیہ السلام

۱۔ نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور قوم کا ان سے تمسخر و اعراض

۱۔ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ کہا بھائیو! مجھ میں گمراہی نہیں ہے۔ لیکن میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا خیر خواہ ہوں

اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک شخص کی معرفت نصیحت آئی کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تب ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے۔ انہیں کشتی میں بٹھا کر نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ بے شک وہ لوگ (آنکھوں کے) اندھے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۵۹۔۶۴۔

۲۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو وہ پچاس برس کم ہزار برس ان میں رہے۔ پھر ان کو طوفان نے آلیا۔ اور وہ بدستور نافرمانیاں کر رہے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۴۔

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان پر نوح کا حال پڑھ۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تمہیں ناگوار گزرتا ہے تو میں نے تو اللہ ہی پر بھروسا کر لیا۔ ہے اب تم اپنا کام ٹھہرا لو اور اپنے شریکوں کو جمع کرو۔ پھر تمہارے کام میں تمہیں شبہ نہ رہے۔ پھر جو میرا کر سکو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ پھر اگر تم منہ موڑ دو تو میں تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہیں۔ میری مزدوری تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں بٹھا کر بچا لیا اور انہیں ہم نے جانشیں کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ڈبو دیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان

فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝

۲۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝

۳۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ۝ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ۝

۴۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا

ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا برا ہوا۔

۔یونس ۱۰: ۷۱۔۷۳۔

۴۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ (اس نے کہا کہ) بے شک میں تمہیں کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس پر اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ ہم تو تجھے اپنی ہی مانند ایک آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیرا سوائے ان لوگوں کے کسی نے اتباع کیا ہو جو ہم میں سرسری رائے میں رذیل ہیں اور ہم تمہاری اپنے اوپر کچھ فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ

ہم تو تمہیں جھوٹا یقین کرتے ہیں۔نوح نے کہا: بھائیو! یہ تو بتلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے رحمت بخشی ہو اور وہ تمہاری نظر سے چھپائی گئی۔تو کیا ہم اسے تم پر چمٹا دیں اور تم اسے برا جانتے ہو۔اور بھائیو! میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا۔میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور میں انہیں دفع نہیں کر سکتا جو ایمان لائے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو اور بھائیو! اگر میں انہیں نکال دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا۔کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور میں نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔اور میں ان لوگوں کی نسبت جنہیں تمہاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں یہ نہیں کہتا کہ اللہ انہیں ہرگز خیر نہیں دے گا۔جو ان کے دلوں میں ہے، اللہ خوب جانتا ہے۔اگر میں ایسا کروں تو بے شک میں ظالموں میں ہوں۔بولے: اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور ہم سے بہت کچھ جھگڑ چکا۔اب ہم پر وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔کہا: وہ تو بس تم پر اللہ ہی لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم (اسے) عاجز کرنے والے نہیں ہو اور تمہیں میری نصیحت نفع نہیں دے گی۔اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں۔اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے، وہی تمہارا پروردگار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔کیا یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو اس نے خود بنا لیا ہے۔تُو جواب دے کہ اگر قرآن میں نے خود بنا لیا ہے، تو میرا گناہ مجھ پر اور تم جو گناہ کرتے ہو، میں اس سے بری ہوں۔

-ہود ۱۱:۲۵-۳۵-

كَٰرِهُونَ ﴿۲۸﴾ وَيَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ ۚ وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ ۚ إِنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّىٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۲۹﴾ وَيَٰقَوْمِ مَن يَنصُرُنِى مِنَ ٱللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ عِندِى خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ وَلَآ أَقُولُ إِنِّى مَلَكٌ وَلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِىٓ أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيْرًا ۖ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِىٓ أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّىٓ إِذًا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا۟ يَٰنُوحُ قَدْ جَٰدَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَٰلَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ ٱللَّهُ إِن شَآءَ وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِىٓ إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ ٱللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ قُلْ إِنِ ٱفْتَرَيْتُهُۥ فَعَلَىَّ إِجْرَامِى وَأَنَا۠ بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿۳۵﴾

۵۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦ فَقَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ ٱلْمَلَؤُا۟ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦ مَا هَٰذَآ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَٰٓئِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِىٓ ءَابَآئِنَا ٱلْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌۢ بِهِۦ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا۟ بِهِۦ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ ٱنصُرْنِى بِمَا كَذَّبُونِ ﴿۲۶﴾

۶۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿۱۰۵﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا

۵۔اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔کیا تم ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک بشر ہے۔چاہتا ہے کہ تم پر بڑائی حاصل کرے اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور کوئی فرشتہ اتار دیتا۔ہم نے یہ بات اپنے اگلے باپ دادوں میں تو سنی نہیں۔یہ تو محض ایک دیوانہ آدمی ہے تو ایک وقت تک اس کے انجام کا انتظار کرو۔نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! میری مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔

-المؤمنون ۲۳:۲۳-۲۶-

۶۔نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں۔بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں، تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔اور میں اس

تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے اور بس۔ اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ انہوں نے کہا: کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں، حالانکہ تیرا اتباع صرف رذیل لوگوں نے کیا ہے۔ کہا: مجھے اس سے کیا غرض جو وہ کرتے ہیں۔ ان کا حساب لینا صرف میرے پروردگار کا کام ہے۔ کاش تم سمجھو۔ اور میں ایمان داروں کو نکالنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ انہوں نے کہا: اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور سنگسار کیا جائے گا۔ کہا! اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۰۵۔۱۱۸۔

۷۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢﴾ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿٣﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿١١﴾ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ

۷۔ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ ان پر ایک درد ناک عذاب آئے، ڈرا۔ اس نے کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے لیے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے گا۔ بے شک اللہ کا ٹھہرایا وقت جب آ جاتا ہے، تو پیچھے نہیں ہٹایا جاتا۔ کاش تم (یہ بات) جانتے! کہا اے میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کو رات دن (توحید کی طرف) بلایا، تو میرے بلانے نے ان کے دور بھاگنے ہی کو بڑھایا اور جب جب میں نے انہیں بلایا کہ تو انہیں بخش دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے۔ اور (کفر پر) اصرار کیا اور تکبّر کیا۔ پھر میں نے انہیں چلّا کر بلایا، پھر میں ان سے علانیہ کہا۔ اور ان سے چپکے سے پوشیدہ طور پر کہا۔ میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کی دھاریں چھوڑ دے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہیں بڑھائے گا۔

اور تمہارے لیے باغات پیدا کر دے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ اللہ سے بڑائی کی امید نہیں رکھتے حالانکہ اس نے تمہیں کئی تبدیلیوں سے پیدا کیا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے کس طرح تہ بر تہ سات آسمان پید کیے اور ان میں چاند کو اجالا کر دیا۔ اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے زمین سے تمہیں ایک طرح کا اگانا اگایا۔ پھر وہ اسی میں تمہیں لوٹائے گا۔ اور اسی سے تمہیں باہر نکالے گا۔ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے بچھونا بنایا تا کہ تم اس کی فراخ راہوں میں چلو۔

۔نوح ۷۱:۱۰۔۲۰۔

۲۔ قومِ نوح کا بتوں کی پرستش پر اصرار اور نوح علیہ السلام کے ساتھ بڑا داؤ کھیلنا

۸۔نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! انہوں نے میری نافرمانی کی اور اس کے پیچھے ہو لیے جس کے مال اور اولاد نے اس کے لیے گھاٹا ہی بڑھایا۔ اور انہوں نے بہت بڑا داؤ کھیلا اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑ دو۔ نہ ود کو چھوڑو نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نُسر بت کو اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا۔ اور تو ظالموں کی گمراہی ہی بڑھا۔

۔نوح ۷۱:۲۱۔۲۴۔

۳۔ نوح علیہ السلام کا تنگ آ کر اپنی قوم کے لیے بددعا کرنا

۹۔کہا: اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا تو تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۱۷۔۱۱۸۔

لَّكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾

۸۔ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾

۹۔ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

۱۰۔ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾

۱۱۔ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

۱۲۔ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا

۱۰۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو ہی مدد کر۔

۔القمر ۵۴:۱۰۔

۱۱۔اور نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار! زمین پر کافروں سے کوئی گھر میں بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور جو جنیں گے وہ بدکار، ناشکر گزار ہی ہوں گے۔

۔نوح ۷۱:۲۶۔۲۷۔

۴۔ نوح علیہ السلام کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا اور قوم کا تمسخر کرنا

۱۲۔اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے سوائے ان کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا۔ تو تو اس سے رنجیدہ

نہ ہو، جو وہ کر رہے ہیں اور ہماری زیرِ نگرانی اور ہمارے حکم کی مطابق کشتی بنا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے بارے میں مجھ سے گفتگو نہ کر کہ وہ غرق کیے جائیں گے۔ اور وہ کشتی بناتا تھا اور جب جب اس کی قوم سے کوئی جماعت اس کے پاس سے گزرتی تو وہ لوگ اس سے ٹھٹھا کرتے۔ نوح نے کہا کہ اگر تم ہم سے ٹھٹھا کرتے ہو تو جیسے تم ٹھٹھا کرتے ہو ہم تم سے ٹھٹھا کریں گے۔ عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب آئے گا اور اس پر پائیدار عذاب نازل ہوگا۔

۔ہود ۱۱: ۳۶۔۳۹۔

۵۔ نوح علیہ السلام کا طوفان کے وقت اپنے کنبے کو کشتی میں سوار کرنا اور ہر قسم کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھنا

۱۳۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور ابلنے لگا تو ہم نے (نوح علیہ السلام کو) حکم دیا کہ اس میں ہر جنس کے دو جوڑے اور اپنے گھر والوں کو سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم (عذاب) صادر ہو چکا ہے اور سب ایمان داروں کو سوار کر لے اور اس کے ساتھ ہو کر تھوڑے ہی اشخاص ایمان لائے۔ اور نوح نے کہا کہ اس میں سوار ہو۔ اس کا بہنا اور لنگر انداز ہونا اللہ ہی کے نام (کی برکت) سے ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔ہود ۱۱: ۴۰۔۴۱۔

۱۴۔ پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری زیرِ نگرانی اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنا۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور جوش مارنے لگے تو ہر جنس سے اس میں دو جوڑے اور سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم صادر ہو چکا ہے، اپنے گھر والوں کو بٹھا لے۔ اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان کے بارے

تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۹﴾

۱۳۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۱﴾

۱۴۔ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ فَاسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۸﴾ وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿۳۰﴾

۱۵۔ فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿۶۴﴾

میں مجھ سے بات نہ کر کہ وہ ڈبوئے جائیں گے۔ پھر جب تو اور تیرے ساتھی کشتی میں سوار ہو جائیں تو کہہ کہ سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے، جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! مجھے برکت والا اتارنا اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور بے شک ہم آزمانے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۷۔۳۰۔

۶۔ قومِ نوح اور ان کے بیٹے کا طوفان میں غرق ہونا، نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کا نجات پانا

۱۵۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ بے شک وہ لوگ آنکھوں کے اندھے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۶۴۔

۱۶۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا اور انہیں جانشین کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا کیسا برا انجام ہوا۔

۔یونس ۱۰: ۷۳۔

۱۷۔ اور وہ کشتی انہیں موجوں میں لیے بہ رہی تھی جیسے پہاڑ۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ علیحدہ تھا۔ بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ اس نے کہا کہ میں کسی ایسے پہاڑ پر ٹھکانا بنالوں گا جو مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے۔ صرف وہی بچے گا جس پر وہ رحم کرے اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ ڈوبوں ہوؤں میں ہو گیا۔

۔ہود ۱۱: ۴۲۔۴۳۔

۱۸۔ اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے نجات دی۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، ان کے مقابلے میں ہم نے اس کی مدد کی۔ بے شک وہ برے لوگ تھے۔ سو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۷۶۔۷۷۔

۱۹۔ اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا اور انہیں لوگوں کے لیے نشانی ٹھہرایا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۷۔

۱۶۔ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿٧٣﴾

۱۷۔ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

۱۸۔ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾

۱۹۔ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾

۲۰۔ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾

۲۱۔ ...... فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾

۲۲۔ وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ

۲۰۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں بٹھا کر بچا لیا پھر اس کے بعد باقیوں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر یقین کرنے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۱۹۔۱۲۲۔

۲۱۔ ...... پھر انہیں طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے اور پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس کشتی کو جہان والوں کے لیے ایک نشانی ٹھہرایا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۴۔۱۵۔

۲۲۔ اور ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا اچھا جواب دینے والے ہیں اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے

نجات دی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۵-۷۶۔

۲۳۔پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۲۔

۲۴۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو غرق کیا۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۶۔

۲۵۔ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا۔ چنانچہ ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور ڈانٹا گیا۔

۔القمر ۵۴:۹۔

۲۶۔تب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو بدلہ لے اور پھر ہم نے آسمان کے دہانے کھول دیے ریلا مارنے والے پانی سے اور زمین سے چشمے بہا دیے پھر پانی ایک کام پر مل گیا، جو ٹھہرایا ہوا تھا۔ اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا، جو ہماری زیرنگرانی بہہ رہی تھی۔ بدلہ تھا اس کی طرف سے جس کی ناشکری کی گئی تھی۔ اور اس کو ہم نے نشانی کے طور پر رہنے دیا، تو کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا۔

۔القمر ۵۴:۱۰-۱۶۔

۲۷۔وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار نہ پایا۔

۔نوح ۷۱:۲۵۔

۷۔ قومِ نوح آگ میں داخل ہوئی

۲۸۔وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار نہ پایا۔

۔نوح ۷۱:۲۵۔

الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

۲۳۔ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾

۲۴۔وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

۲۵۔كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾

۲۶۔فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاۗءُ عَلٰٓي اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَاۗءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾

۲۷۔مِمَّا خَطِيْۗـٰٔـتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ڏ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

۲۸۔مِمَّا خَطِيْۗـٰٔـتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ڏ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

۲۹۔وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

۳۰۔وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾

۳۱۔وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۸۔ قومِ نوح بدکار اور ظالم تھی

۲۹۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۶۔

۳۰۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ بے شک کہ وہ بڑے ظالم اور بڑے گمراہ تھے۔

۔النجم ۵۳:۵۲۔

۹۔ طوفان کا بند ہونا اور کشتی کا جودی پر جا کر ٹھہرنا

۳۱۔اور حکم دیا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان! تھم جا۔ اور پانی خشک کیا گیا اور کام ہو چکا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا کر ٹھہری اور کہا گیا کہ ظالم لوگوں کے لیے پھٹکار ہے۔

۔ہود ۱۱:۴۴۔

۱۰۔ نوح علیہ السلام کی اپنے بیٹے کی نجات کے لیے اللہ سے سفارش اور اللہ کا عتاب

۳۲۔اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکار کر کہا کہ اے میرے پروردگار! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تو سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔فرمایا: اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔اس کے کام اچھے نہیں تو تو مجھ سے اس امر کی بابت سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں شامل نہ ہو۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں اس بات سے تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ میں تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا۔

۔ہود ۱۱:۴۵۔۴۷

۱۱۔ نوح علیہ السلام کا سلامتی اور اللہ کی برکتوں کے ساتھ جودی سے اترنا

۳۳۔حکم دیا گیا کہ اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور ان برکتوں کے ساتھ اتر جو تجھ پر اور تیرے ساتھ والے لوگوں پر ہیں۔اور کچھ لوگ ہیں جنہیں ہم فائدہ دیں گے پھر ہماری طرف سے انہیں ایک دردناک عذاب آ چمٹے گا۔

۔ہود ۱۱:۴۸۔

۱۲۔ نوح علیہ السلام کی کشتی نصیحت اور موجبِ عبرت ہے

۳۴۔ہم نے جب پانی ابلنے لگا تمہیں بہتی کشتی میں لاد لیا تا کہ اسے تمہارے لیے ایک یادگار قرار دیں اور سننے والے کان اسے سن کر محفوظ رکھیں۔

۔الحاقۃ ۶۹:۱۱۔۱۲۔

۱۳۔ نوح علیہ السلام کی بیوی اپنی خیانت کے باعث دوزخ میں

۳۵۔اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو کافر ہوئے ہیں نوح

۳۲۔وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾

۳۳۔قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰۤی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۸﴾

۳۴۔اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِیَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ ﴿۱۲﴾

۳۵۔ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا وَّقِیْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ ﴿۱۰﴾

۳۶۔وَجَعَلْنَا ذُرِّیَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِیْنَ ﴿۷۷﴾

۳۷۔وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی۔ وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو انہوں نے ان بندوں کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ کام نہ آئے اور کہا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

۔التحریم ۶۶:۱۰۔

۱۴۔ نوح علیہ السلام کی ذریت باقی

۳۶۔اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رکھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۷۔

۱۵۔ نوح علیہ السلام کی ذریت میں نبوت اور کتاب

۳۷۔اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو رکھا۔تو کوئی تو ان میں ہدایت پر ہے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷:۲۶۔

۱۶۔ نوح علیہ السلام اپنی قوم میں ساڑھے نوسو برس رہے

۳۸۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۴۔

۳۸۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا

۱۷۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کی جماعت میں

۳۹۔ اور کچھ شک نہیں کہ اسی کی جماعت سے ابراہیم ہے۔

۔الصفت ۳۷: ۸۳۔

۳۹۔ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ

۱۸۔ نوح علیہ السلام اللہ کے شکر گزار

۴۰۔ اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا، وہ تو شکر گزار بندہ تھا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۔

۴۰۔ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا

۱۹۔ نوح علیہ السلام پر سلام

۴۱۔ اور پچھلے لوگوں میں ہم نے ان کا ذکر باقی رکھا کہ جہاں میں نوح پر سلام۔ بے شک ہم نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

۔الصفت ۳۷: ۷۸۔۸۰۔

۴۱۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۲۰۔ نوح ایمان دار بندے

۴۲۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

۔الصفت ۳۷: ۸۱۔

۴۲۔ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۱۔ نوح کی اپنے، اپنے والدین اور مومنوں کے لیے دعائے مغفرت

۴۳۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان دار میرے گھر میں داخل ہو، اسے اور سب ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کے لیے ہلاکت ہی بڑھا۔

۔نوح ۷۱: ۲۸۔

۴۳۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

ہود علیہ السلام اور قوم عاد

۱۔ ہود علیہ السلام کا اپنی قومِ عاد کو سمجھانا، قوم کا انہیں جھٹلانا اور عذاب سے ہلاک ہونا

۱۔ اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے بیوقوفی میں پڑا دیکھتے ہیں اور ہم تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

۱۔ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ۝ أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ

بولا بھائیو مجھ میں بیوقوفی نہیں ہے لیکن میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار، خیر خواہ ہوں۔ کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک آدمی کی زبانی تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور بدن میں تمہیں زیادہ پھیلاؤ دیا۔ تو تم اللہ کا احسان یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

-الاعراف ۷: ۶۵-۶۹-

۲- بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف اکیلے اللہ کو پوجیں اور جن (معبودوں) کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انہیں چھوڑ دیں۔ تو تو ہمارے پاس وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے۔ ہود نے کہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے آفت اور غضب نازل ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان چند ناموں میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں؟ اللہ نے ان کے بارہ میں کوئی سند نہیں اتاری۔ تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ایمان لانے والے نہ تھے، ان کی جڑ کاٹ ڈالی۔

-الاعراف ۷: ۷۰-۷۲-

۳- اور ہم نے عاد کی طرف ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم تو نرا بہتان باندھتے ہو۔ بھائیو! میں اس نصیحت پر تم

مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

۲- قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾

۳- وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾ إِن نَّقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۗ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ مِن دُونِهِ ۖ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ ﴿٥٥﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى

سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو صرف اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور بھائیو! اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اس کی جناب میں توبہ کرو کہ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑ دے اور تمہاری قوت میں اور قوت زیادہ کر دے اور گنہگار بن کر مونہہ نہ موڑو۔ بولے: اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی نہیں لایا اور تیرے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تیرا یقین کرنے والے نہیں۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی معبود تجھے بری طرح آ چمٹا۔ ہود نے کہا: میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو اس کے سوا۔ تم تو سب مل کر مجھ پر اپنا داؤ چلا لو۔ پھر مجھے ذرا مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار

ہے۔ کوئی پاؤں دھرنے والا ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو۔ بے شک میرا پروردگار رسیدھی راہ پر ہے۔ سو اگر تم مونہہ موڑو تو میں تمہیں وہ پیغام پہنچا چکا جو میں دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اور میرا پروردگار تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو تمہارا قائم مقام کر دے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔ بے شک میرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو بچا لیا اور انہیں گاڑھے عذاب سے نجات دی۔ اور یہ عاد تھے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ان کا حکم مانا جو ظالم سرکش تھے۔ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ سن لو! عاد نے اپنے پروردگار کو نہ مانا۔ سُن لو ہود کی قوم عاد پر (اللہ کی) پھٹکار ہے۔

۔ہود ۱۱:۵۰۔۶۰۔

۴۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور اس کے درمیان میں بہت سی امتوں کو (ہلاک کیا) اور سب کو ہم نے کہاوتیں سنائیں اور سب کو کھپا کر کھو دیا۔

۔الفرقان ۲۵:۳۸۔۳۹۔

اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَتِلْكَ عَادٌ ڗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝

۴۔ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝

۵۔ كَذَّبَتْ عَادُۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْا سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ

۵۔ قومِ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو بس جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر ٹیلے پر ایک نشان کھیلنے کے لیے

بناتے ہو اور کارخانے بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو ظلم سے ڈالتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں وہ کچھ دیا جو تم جانتے ہو۔ تمہیں چوپائے اور بیٹے دیے اور باغ اور چشمے۔ میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے کہ ہمارے نزدیک تو خواہ تو نصیحت کرے یا نہ کرے، برابر ہے۔ یہ تو پہلوں کی ایک عادت ہے اور بس۔ اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ غرض انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور اس میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار وہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۲۳-۱۴۰۔

تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾

۶۔ وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ قَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾

۶۔ اور عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا) اور ان کے گھروں سے تم پر ظاہر ہو چکا ہے۔ اور شیطان نے ان کے کام ان کی نظر میں اچھے کر دکھلائے تو اس نے انہیں راہ راست سے روک دیا اور وہ ہوشیار تھے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۸۔

۷۔ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْۤ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

۷۔ پھر (اے نبی ﷺ!) اگر وہ مونہہ موڑیں تو کہہ دے کہ میں تمہیں ایک کڑک سے ڈرا چکا، جو عاد اور ثمود کی کڑک کی طرح ہوگی۔ جب ان کے پاس ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے (اور کہا) کہ سوائے اللہ کے کسی کو نہ پوجو۔ تو کہا کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اتار دیتا۔ جو پیغام تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم تو اسے نہیں مانتے لیکن وہ جو عاد تھے انہوں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور کہا کہ ہم سے زیادہ زور والا کون ہے؟ کیا انہوں نے یہ خیال نہیں کیا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ زور والا ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے۔ تب ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تاکہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کا عذاب چکھائیں اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۳-۱۶۔

۸۔ وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ

۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر جب اس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا اور اس کے آگے اور اس کے بعد اور بھی ڈرانے والے ہو کر مرے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے منحرف کر دے؟ تو جس عذاب کا تو ہم

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْــِٕدَةً ڮ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْــِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾

۹۔ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾

۱۰۔ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَۨا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾

۱۱۔ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾

۱۲۔ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَ

سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے تو اس کو ہم پر لے آ۔ کہا: علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچاتا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو ابر کی شکل میں اپنے اپنے نالوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے کہ یہ ایک بادل ہے جو ہم پر برس جائے گا۔ کوئی نہیں بلکہ وہ تو وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے، ایک ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر شے کو تباہ کر دے گا۔ تو وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کوئی نظر نہ آتا تھا۔ یوں ہم گنہگار لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور (اہلِ مکہ) ہم نے انہیں وہ مقدور دیا تھا جو مقدور ہم نے تمہیں نہیں دیا اور انہیں ہم نے کان اور آنکھیں اور دل دیے تھے۔ تو نہ ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں ہی اور نہ ان کے دل ہی۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور ان پر وہی عذاب الٹ پڑا، جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۱۔۲۶۔

۹۔اور (ایک نشانی ہے) عاد میں جب ہم نے ان پر بانجھ ہوا بھیجی۔ جس شے پر وہ گزرتی تھی اس کو بوسیدہ ہڈیوں کی طرح کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۱۔۴۲۔

۱۰۔اور کچھ شک نہیں کہ اللہ نے عادِ اولیٰ کو غارت کیا۔

۔النجم ۵۳: ۵۰۔

۱۱۔عاد نے جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا کہ ہم نے ان پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست دائم رہی، ان پر سخت زور کی آندھی بھیجی۔ جو لوگوں کو اس طرح اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجور کی جڑیں ہیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا۔

۔القمر ۵۴: ۱۸۔۲۱۔

۱۲۔وہ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں بڑا فساد ڈالا۔ تب ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا برسایا۔

۔الفجر ۸۹: ۱۱۔۱۳۔

۲۔ قومِ عاد بادِ صرصر سے ہلاک ہوئی جو سات رات اور آٹھ دن برابر چلتی رہی

۱۳۔ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا تو ثمود تو بھونچال سے ہلاک کئے گئے۔ لیکن عاد سخت تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے، جو ان پر

متعین کر دی تھی سات رات اور آٹھ دن، جو بھسم کر دینے والے تھے۔ سو تو ان دنوں میں لوگوں کو پچھڑا دیکھتا گویا وہ کھوکھلی کھجور کے تنے ہیں۔ کیا تو دیکھتا ہے کہ کوئی ان میں سے باقی رہا؟

۔الحاقۃ ۶۹: ۶-۸۔

اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ ۙ سَخَّرَهَا عَلَیْهِمْ سَبْعَ لَیَالٍ وَّ ثَمٰنِیَةَ اَیَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَةٍ ۚ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِیَةٍ ۝

۳۔ عادِ ارم بڑے اونچے مکانوں والے تھے

۱۴۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیسا برا سلوک کیا۔ جو ارم (کی اولاد) تھے، بڑے ستونوں والے۔ (وہ عادِ ارم) جن کی مانند سارے شہروں میں پیدا نہیں کئے گئے۔

۔الفجر ۸۹: ۶-۸

۱۴۔ اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۝

صالح علیہ السلام و ثمود

۱۔ حضرت صالح علیہ السلام کا ثمود کو نصیحت کرنا

۱۔ اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قوم عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں رسایا بسایا کہ تم اس کی ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔الاعراف ۷: ۷۴۔

۱۔ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝

۲۔ اور وہ لوگ اطمینان کے ساتھ پہاڑوں سے گھر تراشتے تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۲۔

۲۔ وَكَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ ۝

۳۔ اور تم پہاڑوں سے تکلف کے گھر تراشتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۴۹۔

۳۔ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ۝

۴۔ اور ثمود کو ہلاک کیا جو وادی میں پتھر تراشتے تھے۔

۔الفجر ۸۹: ۹۔

۴۔ وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

۵۔ اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے...... اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قومِ عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں بسایا کہ تم اس کی ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔الاعراف ۷: ۷۳، ۷۴۔

۵۔ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ ...... وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝

۶۔ اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے

۶۔ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے زمین سے تمہیں پیدا کر کے اس میں تمہیں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ پھر اس کی طرف رجوع ہو۔ بے شک میرا پروردگار قریب ہے، قبول کرنے والا۔

-ہود ۱۱: ۶۱-

۷۔ پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری قوم پیدا کی۔ پھر ہم نے ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

المؤمنون ۲۳: ۳۱-۳۲

۸۔ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو صرف جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ کیا تم اس (عیش ونشاط) میں جو یہاں پر ہے امن سے چھوڑ دیے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں میں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نازک ہیں؟ اور پہاڑوں سے تراش کر تکلف کے گھر بناتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور حد سے باہر نکلنے والوں کا حکم نہ مانو، جو ملک میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۴۱-۱۵۲-

۹۔ اور بے شک ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تو وہ اس کے آتے ہی دو فریق بن کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ اس نے کہا کہ بھائیو! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی مچا

غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ﴿٦١﴾

۷۔ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾

۸۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

۹۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾

۱۰۔ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٧٦﴾

رہے ہو۔ اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

-النمل ۲۷: ۴۵-۴۶

۲۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلانا، ان کی نصیحت سے اعراض، اور کفر وعناد

۱۰۔ اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو متکبر تھے، ان غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہا: کیا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم تو ان باتوں پر جن کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ایمان رکھتے ہیں۔ متکبروں نے کہا کہ ہم تو اس بات کے جس پر تم ایمان لائے ہو، منکر ہیں۔

-الاعراف ۷: ۷۵-۷۶-

۱۱۔ کہا کہ اے صالح! اس سے پہلے تو ہمارے درمیان تجھ سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تو ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم اس چیز کو پوجیں، جسے ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اور بے شک ہم تو اس بات کی طرف سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے، قوی شک میں ہیں۔

۔ہود ۱۱: ۶۲۔

۱۲۔ اور بے شک حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور انہیں ہم نے اپنی نشانیاں دیں تو وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۰۔۸۱۔

۱۳۔ اور اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انہیں خوش حال کیا تھا، کہا: یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے۔ اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت کی تو کچھ شک نہیں کہ اس صورت میں تم گھاٹے میں رہو گے۔ کیا یہ تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے بہت بعید ہے، بہت بعید ہے، جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم (زندہ کر کے) نہیں اٹھائے جائیں گے یہ تو محض ایک آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم تو اس پر ایمان لانے والے نہیں۔ اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا: یہ تھوڑے ہی عرصے میں نادم ہوں گے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۳۳۔۴۰۔

۱۱۔ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

۱۲۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾

۱۳۔ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۱۴۔ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

۱۵۔ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

۱۶۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا

۱۴۔ انہوں نے کہا کہ تُو تو جادو کا مارا ہوا ہے اور بس تم بھی ہم جیسے آدمی ہو۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۵۳۔۱۵۴۔

۱۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تجھے اور جو تیرے ساتھی ہیں انہیں منحوس پایا (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ تمہاری نحوست اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم وہ لوگ ہو جو فتنے میں ڈالے گئے ہو۔

۔النمل ۲۷: ۴۷۔

۱۶۔ ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ کہا: کیا ہم ایک آدمی کا جو ہم ہی میں سے ہے، حکم مانیں؟ ذرا شک نہیں کہ اس صورت میں تو ہم گمراہی اور دیوانے پن میں جا پڑیں گے۔ کیا ہمارے درمیان سے اسی پر نصیحت القا کی گئی ہے؟ کوئی نہیں بلکہ وہ جھوٹا شیخی خورا ہے۔ کل (قیامت کو) معلوم کر لیں گے کہ کون جھوٹا اور

شیخی خورا ہے۔

-القمر ۵۴: ۲۳-۲۶-

۱۷۔ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب کہ ان میں سے سب سے زیادہ بدبخت اٹھا۔

-الشمس ۹۱: ۱۱-۱۲-

۱۸۔ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھوٹ جانا۔

-الحاقة ۶۹:۴-

۳۔ حضرت صالح علیہ السلام کا اللہ کی طرف سے کھلی سند ملنے کا دعوٰی

۱۹۔بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے۔

-الاعراف ۷:۷۳-

۲۰۔(صالح علیہ السلام نے) کہا کہ بھائیو! یہ تو بتلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنی طرف سے مجھے رحمت دی ہو تو اللہ کے مقابلے میں میری کون مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ تم تو میرے لیے گھاٹا ہی بڑھاتے ہو۔

-ہود ۱۱:۶۳-

۴۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام سے نشانی مانگنا

۲۱۔تُو تو ہم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ سو اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی لا۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۴-

۵۔ حضرت صالح علیہ السلام کا بطورِ نشانی اونٹنی پیش کرنا

۲۲۔یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے

لَفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّکْرُ عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَاۤ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾

۱۸۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

۱۹۔ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

۲۰۔ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ اٰتٰىنِیْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَیْتُهٗ فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ ﴿۶۳﴾

۲۱۔ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾

۲۲۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾

۲۳۔ وَ یٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِیْبٌ ﴿۶۴﴾

۲۴۔ وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾

۲۵۔ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَ لَا تَمَسُّوْهَا

ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

-الاعراف ۷:۷۳-

۲۳۔اور بھائیو! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں عذاب جو قریب ہی ہے، آ پکڑے گا۔

-ہود ۱۱:۶۴-

۲۴۔اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے اس بات نے روک دیا کہ پہلوں نے انہیں جھٹلایا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی، جو آنکھیں کھول دینے والی تھی۔ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں محض ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۹-

۲۵۔کہا، یہ اونٹنی ہے (ایک دن) پانی پینے کی اس کی باری ہے اور

ایک مقرر دن باری کا تمہارے لیے ہے۔ اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۵-۱۵۶-

۲۶-ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ تو تو ان (کے عذاب) کا منتظر رہ اور صبر کر اور انہیں آگاہ کر دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم کیا ہوا ہے۔ ہر ایک باری پر باری والا حاضر ہو۔

-القمر ۵۴:۲۷-۲۸-

۶۔ قومِ ثمود سے نو مفسد شخصوں کا حضرت صالح علیہ السلام کے قتل پر عہد باندھنا

۲۷-اور اس شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

-النمل ۲۷:۴۸-

۲۸-انہوں نے کہا کہ سب مل کر اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس پر اور اس کے گھر والوں پر رات کو چھاپا ماریں گے۔ پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیسا (برا) ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب ہی کو ہلاک کر دیا۔ سو یہ ان کے گھر ہیں جو خالی پڑے ہیں اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ہم نے انہیں بچا لیا جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

-النمل ۲۷:۴۹-۵۳-

بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾

۲۶-إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

۲۷-وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾

۲۸-قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾

۲۹-فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

۳۰-فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾

۳۱-فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿١٥٧﴾

۳۲-فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

۷۔ قومِ ثمود کا اونٹنی کی کونچیں کاٹنا

۲۹-پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہا کہ اے صالح! اگر تو بھیجے ہوؤں میں ہے تو ہم پر وہ عذاب لے آ، جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے۔

-الاعراف ۷:۷۷-

۳۰-پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تب صالح نے کہا کہ تم تین دن اور اپنے گھر میں رس بس لو۔ یہ وعدہ ہے جس میں جھوٹ نہیں ہے۔

-ہود ۱۱:۶۵-

۳۱-پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر وہ پشیمان ہوئے۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۷-

۳۲-پھر انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے اس کو پکڑا، پھر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا۔

-القمر ۵۴:۲۹-۳۰-

۳۳۔ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب اس قوم کا بدبخت اٹھا تو ان سے اللہ کے رسول (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے میں مزاحم نہ ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔

۔الشمس ۹۱:۱۱۔۱۴۔

۸۔ قومِ ثمود کا زلزلے اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک ہونا

۳۴۔تب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔ صالح نے ان سے مونہہ پھیرا اور کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

۔الاعراف ۷:۷۸۔۷۹۔

۳۵۔اور انہیں جنہوں نے ظلم کیا تھا، چنگھاڑ نے آ پکڑا، تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے گویا ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سُن لو کہ ثمود نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی۔ سن لو کہ ثمود راندے گئے۔

۔ہود ۱۱:۶۷۔۶۸۔

۳۶۔پھر صبح ہوتے ہی انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ جو کمائی وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آئی۔

۔الحجر ۱۵:۸۳۔۸۴۔

۳۷۔(صالح علیہ السلام نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا وہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہوں گے۔ پھر انہیں چنگھاڑ نے، جو حق تھی پکڑ لیا۔ پھر ہم نے انہیں کوڑا کر دیا۔ تو ظالم لوگوں پر پھٹکار ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۳۹۔۴۱۔

۳۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝ إِذِ انْۢبَعَثَ أَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

۳۴۔ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

۳۵۔ وَأَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ أَلَآ إِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝

۳۶۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝ فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۳۷۔ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۳۸۔ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

۳۹۔ وَأَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَأَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۴۰۔ وَفِيْ ثَمُوْدَ إِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۝

۳۸۔پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور اکثر ان میں ماننے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۵۸۔۱۵۹۔

۳۹۔لیکن ثمود کو ہم نے ہدایت کی تو انہوں نے ہدایت پر اندھے پن کو پسند کیا۔ اس کی سزا میں انہیں ذلت کے عذاب کی چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ بدلہ اس کا جو کمائی وہ کرتے تھے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۷۔

۴۰۔اور (ایک نشانی) ثمود میں ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ اس کی سزا میں انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ سو وہ نہ تو اٹھ سکے اور نہ کہیں سے مدد لے سکے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۳۔۴۵۔

۴۱۔اور ثمود کو ہلاک کیا پھر باقی نہ چھوڑا۔

۔النجم ۵۳: ۵۱۔

۴۲۔ان پر ہم نے ایک چیخ بھیجی تو وہ کانٹوں کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو کر رہ گئے۔

۔القمر ۵۴: ۳۱۔

۴۳۔لیکن وہ جو ثمود تھے، وہ بھونچال سے ہلاک ہو کر رہ گئے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۵۔

۴۴۔پھر انہوں نے جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں الٹ کر (زمین کے) برابر کر دیا۔ اور وہ اس کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

۔البلد ۹۱: ۱۴۔۱۵۔

۹۔ حضرت صالح علیہ السلام اور مومنین کا عذاب سے محفوظ رہنا

۴۵۔پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے صالح اور اس کے ایمان دار ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے بھی بچا لیا۔ بے شک تیرا پروردگار ہی قوت والا، زبردست ہے۔

۔ہود ۱۱: ۶۶۔

۴۶۔اور ہم نے انہیں جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے، بچا لیا۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۱۸۔

فضائلِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کے پیرو تھے

۱۔اور اس (نوح علیہ السلام) کی جماعت میں سے ابراہیم ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۳۔

۴۱۔وَثَمُودَا فَمَآ اَبْقٰى ۝

۴۲۔اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝

۴۳۔فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝

۴۴۔فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

۴۵۔فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

۴۶۔وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝

۱۔وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝

۲۔اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۳۔اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۴۔وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

۲۔ ابراہیم علیہ السلام خدا کے ایمان دار بندے تھے

۲۔بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۱۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام مسلمان تھے

۳۔جب اس سے اس کے پروردگار نے کہا کہ فرمان بردار ہو۔ کہا: میں جہانوں کے پروردگار کا فرماں بردار ہو گیا۔ اور اسی کی وصیت اپنے بیٹوں کو ابراہیم اور یعقوب نے کی۔ بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے یہ دین پسند کیا ہے، تو تم اسلام ہی پر مرنا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۱۔۱۳۲۔

۴۔ ابراہیم علیہ السلام مشرک نہ تھے

۴۔اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۵ و آلِ عمران ۳: ۶۷، ۹۵ و الانعام ۶: ۱۶۱ و النحل ۱۶: ۱۲۳۔

۵۔اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

۔الانعام ۶:۷۹۔

۶۔اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

۔النحل ۱۶:۱۲۰۔

۵۔ ابراہیم برد بار، نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والے تھے

۷۔بے شک ابراہیم نرم دل، برد بار ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۱۴۔

۸۔بے شک، ابراہیم بردبار، نرم دل، (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا ہے۔

۔ہود ۱۱:۷۵۔

۶۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے

۹۔(ابراہیم علیہ السلام) اس کی نعمتوں کا شکر گزار۔

۔النحل ۱۶:۱۲۱۔

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں صلہ

۱۰۔اور اسے ہم نے دنیا میں خوبی دی۔

۔النحل ۱۶:۱۲۲۔

۱۱۔اور اسے ہم نے دنیا میں اس کا ثواب دیا۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۷۔

۸۔ ابراہیم علیہ السلام آخرت میں نیکوں میں ہوں گے

۱۲۔اور بے شک آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۰ و النحل ۱۶:۱۲۲ و العنکبوت ۲۹:۲۷۔

۹۔ ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا

۱۳۔اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنایا۔

۔النساء ۴:۱۲۵۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا

۱۴۔اور بے شک ہم نے اسے دنیا میں منتخب کیا۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۰۔

۵۔وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾

۶۔وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۷۔اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

۸۔اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾

۹۔شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ

۱۰۔وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

۱۱۔وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا

۱۲۔وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۔وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

۱۴۔وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا

۱۵۔وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

۱۶۔وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

۱۷۔وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۱۵۔اور (اے نبی ﷺ!) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ہم نے انہیں ایک صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک پسندیدہ چنے ہوؤں میں سے ہیں۔

۔صٓ ۳۸:۴۵۔۴۷۔

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام صدیق تھے

۱۶۔اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کر۔بے شک وہ بڑا ہی سچا نبی تھا۔

۔مریم ۱۹:۴۱۔

۱۲۔ اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کا ذکرِ خیر بلند کیا

۱۷۔اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے حصہ دیا۔اور ان کا ذکر خیر بلند کیا۔

۔مریم ۱۹:۵۰۔

۱۸۔اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے پورا حق ادا کیا۔

۔النجم ۵۳:۳۷۔

۱۴۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی آزمائش میں پورے اترے۔اللہ تعالیٰ نے انہیں امام بنایا

۱۹۔اور جب ابراہیم کو اس کے پروردگار نے چند کاموں کے ساتھ آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دکھلایا۔فرمایا: میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔کہا: اور میری اولاد میں سے بھی۔فرمایا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۴۔

۱۵۔ کیا ابراہیم علیہ السلام یہودی یا نصرانی تھے

۲۰۔کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب یہودی یا نصرانی تھے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟

۔البقرۃ ۲:۱۴۰۔

۱۶۔ نہیں وہ مسلم تھے

۲۱۔ابراہیم نہ یہودی تھا نہ نصرانی۔بلکہ وہ ایک طرف کا ہو کر مسلمان تھا۔

۔آلِ عمران ۳:۶۷۔

۲۲۔ہم صحیح دین کے ابراہیم کے مذہب پر ہیں جو ایک طرف کا ہو رہا تھا۔

۔الانعام ۶:۱۶۱۔

۲۳۔اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۵۔

۲۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے: اللہ نے سچ فرمایا ہے تو تم ابراہیم کے مذہب کی پیروی کرو جو ایک طرف کا تھا۔

۔آلِ عمران ۳:۹۵۔

۲۵۔اور اس سے اچھا دین کس کا، جس نے اپنا رخ اللہ کے

۱۸۔ وَإِبْرٰهِيمَ الَّذِي وَفّٰىٓ

۱۹۔ وَإِذِ ابْتَلٰىٓ إِبْرٰهِمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِينَ

۲۰۔ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرٰهِمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ ۗ

۲۱۔ مَا كَانَ إِبْرٰهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا ۖ

۲۲۔ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۚ

۲۳۔ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرٰهِمَ حَنِيفًا ۖ

۲۴۔ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۖ

۲۵۔ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۗ

۲۶۔ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا

۲۷۔ إِنَّ إِبْرٰهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيفًا ۖ

۲۸۔ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۖ

۲۹۔ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرٰهِمَ حَنِيفًا ۖ وَ

حکم پر رکھ لیا اور وہ نیک ہے اور ابراہیم کے مذہب پر چلا جو ایک طرف کا ہو رہا تھا۔

۔النساء ۴:۱۲۵۔

۲۶۔میں نے ایک طرف کا ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمان اور زمین بنائے۔

۔الانعام ۶:۷۹۔

۲۷۔بے شک ابراہیم ایک جماعت تھا اللہ کا فرماں بردار ایک طرف کا۔

۔النحل ۱۶:۱۲۰۔

۱۷۔ملّتِ ابراہیم پر چلنے کا حکم

۲۸۔پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیم کے مذہب کی پیروی کر، جو ایک طرف کا تھا۔

۔النحل ۱۶:۱۲۳۔

۲۹۔اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو

سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۵۔

۳۰۔ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا۔ پس دینِ ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔

۔ آلِ عمران ۳:۹۵

۳۱۔ اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکمِ اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یک سو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

۔ النساء ۴:۱۲۵۔

۳۲۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دینِ ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۔ النحل ۱۶:۱۲۳۔

۱۸۔ ابراہیم علیہ السلام کے مذہب سے بیوقوف ہی پھرتے ہیں

۳۳۔ اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے (اے نبیؐ) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھا۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۵

۳۴۔ اور ابراہیم کے مذہب سے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا اور کون مونہہ پھیرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۰۔

۱۹۔ ابراہیم سیدھی راہ پر تھے

۳۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک مجھے میرے پروردگار نے سیدھی راہ پر لگا دیا ہے، صحیح دینِ ابراہیم کے مذہب پر جو ایک طرف کا تھا۔

۔الانعام ۶:۱۶۱۔

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۳۰۔ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

۳۱۔ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

۳۲۔ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۳۳۔ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۳۴۔ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ

۳۵۔ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا

۳۶۔ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

۳۷۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۔ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ

۳۶۔ اللہ نے اسے چنا اور اسے سیدھی راہ پر لگا دیا۔

۔النحل ۱۶:۱۲۱۔

۲۰۔ ابراہیم پر سلام

۳۷۔ اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر باقی رکھا۔ کہ ابراہیم پر سلام۔ اس طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۸۔۱۰۹۔

حالاتِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا چاند، سورج اور ستاروں کے چھپنے سے توحیدِ باری پر استدلال

۱۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھلانے لگے اور

اس لیے دکھلانے لگے کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ پھر جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ کہا کہ یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ میں چھپنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ پھر جب اس نے چاند چمکتا دیکھا تو کہا، یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا کہا اگر میرا پروردگار مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاؤں۔ پھر جب سورج چمکتے دیکھا تو کہا یہ میرا پروردگار ہے۔ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ بھائیو میں تو تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ میں نے تو اپنا رخ اس کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، ایک طرف کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں۔

-الانعام ۶ :۷۵:۷۹-

۲۔ قوم کا ان سے جھگڑنا

۲۔ اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا۔ اس نے کہا: تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ حالانکہ اس نے مجھے رستہ دکھلایا ہے اور میں ان سے نہیں ڈرتا، جنہیں تم اس کا شریک ٹھہراتے ہو، مگر یہ کہ میرا پروردگار علم میں ہر چیز کو سمائے ہوئے ہے۔ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے کس طرح ڈروں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم اللہ کے ساتھ انہیں شریک ٹھہراتے ہو جن کے بارے میں اس نے تم پر کوئی سند نہیں اتاری۔ تو (ہم) دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے، اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ؟ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم نہیں ملایا انہیں کے لیے امن ہے اور وہی راہِ ہدایت پر ہیں اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ (اے

الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾

۲۔ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

۳۔ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

۴۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا

نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار حکمت والا، جاننے والا ہے۔

-الانعام ۶: ۸۰-۸۳-

۳۔ ابراہیم علیہ السلام کی معبودانِ باطلہ سے بیزاری اور اپنی اولاد میں توحید چھوڑ جانا

۳۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان سے کنارہ کش ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر بدنصیب نہ ہوں گا۔

-مریم ۱۹: ۴۸-

۴۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو۔ مگر ہاں وہ، جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہِ راست پر لگائے گا۔ اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تاکہ وہ (اللہ کی طرف

رجوع ہوں۔

۔الزخرف ۲۶:۴۳۔۲۸

الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِیَةً فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝

۵۔(مسلمانو!) تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہیں۔ ہم تمہاری نہیں مانتے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت اور نفرت پیدا ہو گئی۔ تا آنکہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا نمونہ نہیں ہے کہ تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور اللہ سے میں تیرے لیے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف اخیر ٹھکانا ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰:۴۔

۵۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰی تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَیْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝

۴۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور توحید کی طرف بلانا

۶۔ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

۶۔اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تو بتوں کو معبود ٹھہراتا ہے؟ ذرا شک نہیں کہ میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

۔الانعام ۶:۷۴۔

۷۔ وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ ؕ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَ لَا یُبْصِرُ وَ لَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْـًٔا ۝ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ۝ یٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ۝ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا ۝ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَ اهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ۝ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ۝ وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَ مَا

۷۔اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں ابراہیم کا ذکر پڑھ۔ بے شک وہ بڑا سچا نبی تھا۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے باپ! ایسی چیزوں کو کیوں پوجتا ہے جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ تجھے کچھ نفع پہنچائیں۔ اے باپ! کچھ شک نہیں کہ میرے پاس وہ علم آیا ہے، جو تیرے پاس نہیں آیا۔ تو میرا کہا مان، میں تجھے سیدھی راہ پر لگا دوں گا۔ اے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھے عذاب آ چمٹے پھر تو شیطان کا دوست بن جائے۔ کہا: اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منحرف ہوتا ہے۔ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور سنگسار کر دوں گا اور کچھ مدت تک مجھ سے دور رہ۔ کہا: سلام علیک، میں تیرے لیے

اپنے پروردگار سے مغفرت مانگوں گا۔ بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، ان سے کنارہ کشی کرتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکارنے سے بدنصیب نہ ہوں گا۔

-مریم ۱۹: ۴۱-۴۸-

۸۔ اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی نیک راہ عطا فرمائی اور ہم اس سے خبردار تھے۔ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیں جن پر تم جمے بیٹھے رہتے ہو، کیا ہیں؟ بولے: ہم نے اپنے باپ دادوں کو انہیں پوجتے پایا۔ کہا: بے شک تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں ہیں۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس حق لے کر آیا ہے یا تو دل لگی کرنے والوں میں ہے۔ کہا: نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے، جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔

-الانبیاء ۲۱: ۵۱-۵۶-

۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان پر ابراہیم کا حال پڑھ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا چیز پوجتے ہو؟ بولے ہم بتوں کو پوجتے ہیں۔ سو انہیں پر جمے بیٹھے رہتے ہیں۔ کہا: کیا جب تم انہیں پکارتے ہو، وہ تمہاری سنتے ہیں یا تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان۔ بولے: نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے پایا۔ کہا: بھلا تم نے یہ بھی معلوم کیا کہ جنہیں تم پوجتے ہو تم اور تمہارے اگلے باپ دادا۔ وہ تو سب سوائے جہانوں کے پروردگار کے میرے دشمن ہیں۔ وہ پروردگار جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے راہ دکھاتا ہے اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہو جاتا

تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

۸۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾

۹۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾

۱۰۔ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ

ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں توقع رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطا معاف کر دے۔

-الشعراء ۲۶: ۶۹-۸۲-

۱۰۔ اور ابراہیم کو (یاد کر) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ تم تو اللہ کے سوا بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ گھڑتے رہتے ہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو، وہ تمہارے لیے روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ تو تم اللہ کے پاس روزی ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو۔ تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلی امتوں نے بھی جھٹلایا تھا اور رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پہنچا

دینا ہے اور بس۔

-العنکبوت ۲۹: ۱۶-۱۸

۱۱۔ اور کہا: تم۔ نے جو اللہ کے سوا بتوں کو معبود ٹھہرایا ہے، تو دنیا کی زندگی میں آپس کی محبت سے ٹھہرایا ہے پھر قیامت کے دن تم ایک ایک سے منکر ہو جاؤ گے اور ایک ایک پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۲۵-

۱۲۔ اور بے شک اس کی جماعت میں سے ابراہیم تھا جب وہ اپنے پروردگار کے پاس بے روگ دل لے کر آیا، جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا پوجتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبود چاہتے ہو؟ تو جہانوں کے پروردگار کی نسبت تمہارا کیا خیال ہے؟

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۳-۸۷

۱۵۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا۔ ان کا ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے کی دھمکی دینا

۱۳۔ اور اللہ کی قسم! جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔ تو اس نے ان کو چورا چورا کر دیا۔ صرف ان کے بڑے بت کو رہنے دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے: جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ فعل کیا ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔ بعض نے کہا: ہم نے ایک جوان کی نسبت سنا ہے، وہ انہیں برائی سے یاد کرتا رہتا ہے، اس کا نام ابراہیم ہے۔ کہنے لگے: تو سب لوگوں کے سامنے اسے لے آؤ شاید وہ (اس بات کی)

كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

۱۱۔ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٥﴾

۱۲۔ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

۱۳۔ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾ قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا

گواہی دیں۔ پوچھا: اے ابراہیم! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے یہ کام کیا ہے۔ کہا: بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے بُت نے کیا ہے۔ اگر وہ بولتے تو ان سے پوچھ لو۔ تب انہوں نے اپنے دل میں سوچا۔ کہنے لگے کہ لوگو تم خود ہی ظالم ہو پھر اپنے سروں پر اوندھے ہو گئے۔ (کہا) کہ تو تو جانتا ہی ہے، یہ بولتے نہیں۔ ابراہیم نے کہا: تو کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع ہی پہنچا سکیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکیں۔ میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہوں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔ بولے: اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اور ہم نے کہا کہ اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور بے ضرر ہو جا اور وہ اس کا برا چاہتے لگے تو ہم نے ان ہی کو گھاٹے میں ڈال دیا اور ہم نے اس کو اور لوط کو اس زمین کی طرف

بچا نکالا جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۵۷-۷۱-

۱۴-تو اس کی قوم سے صرف یہی جواب ملا کہ کہنے لگے یا تو اسے قتل کر دو یا اسے جلا دو۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۲۴-

۱۵-پھر اس نے ستاروں میں ایک نظر کی اور کہا کہ میں بیمار ہوں۔ تب وہ اس سے پیٹھ پھیر کر الٹے پھرے۔ پھر ان کے بتوں میں جا گھسا اور کہا کہ تم کیوں نہیں کھاتے، تمہیں کیا ہوا جو بولتے نہیں۔ پھر انہیں دہنے ہاتھ سے مارتا ہوا ان پر پل پڑا، پھر وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے۔ ابراہیم نے کہا: کیا انہیں پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو، اسے اللہ نے پیدا کیا ہے۔ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ اور اسے آگ میں ڈال دو غرض انہوں نے اس کا برا چاہا تو ہم نے انہیں نیچا کر دیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۸۸-۹۸-

۶- ابراہیم علیہ السلام کا خدائی کا دعوٰی کرنے والے کافر بادشاہ سے مناظرہ

۱۶-(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے اس شخص کے حال پر نظر نہیں کی جس نے ابراہیم سے اس کے پروردگار کے بارے میں اس بنا پر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے سلطنت دی

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

۱۴- فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

۱۵- فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

۱۶- اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُـحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾

۱۷- وَقَالَ اِنِّىْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

تھی۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اس نے کہا: میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا: تو اللہ مشرق سے سورج نکالتا ہے تو اسے مغرب سے نکال دے۔ اس پر وہ کافر بھونچکا گیا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۸-

۱۷-اور ابراہیم نے کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں۔ وہ مجھے اپنی راہ پر لگا لے گا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۹۹-

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کا اللہ سے مردہ زندہ کرنے کا سوال اور چار پرندوں کا قصہ

۱۸۔اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے دکھلا دے کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے۔فرمایا: کیا تو ایمان نہیں لایا؟ کہا: کیوں نہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔فرمایا: تو چار پرندے پکڑ لے، پھر انہیں اپنی طرف ہلا لے۔ پھر ان میں سے ایک ایک حصہ ہر ایک پہاڑ پر رکھ دے پھر انہیں بلا۔ وہ تیرے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔اور جان لے کہ اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

-البقرۃ ۲:۲۶۰-

۸۔ ابراہیم کے پاس بیٹے کی بشارت دینے کے لیے فرشتوں کا آنا

۱۹۔اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔کہا سلام۔اس نے جواب دیا سلام۔پھر توقف نہ کیا کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں اٹھتے تو انہیں اجنبی سمجھا اور دل میں ان سے ڈرا۔وہ بولے: خوف نہ کر ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اس کی عورت کھڑی تھی، وہ ہنس پڑی۔پھر ہم نے اسے اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی بشارت دی۔بولی ہائے میری خرابی! کیا میں جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں۔اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے۔یہ تو ایک اچنبھے کی بات ہے۔فرشتوں نے کہا: کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے؟ اے اس گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ بے شک وہ قابل تعریف، بڑائیوں والا ہے۔

-ہود ۱۱:۶۹-۷۳-

۱۸۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶۰﴾

۱۹۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرٰهِيمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَآ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلٰى قَوْمِ لُوطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَأَتُهُ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِإِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ إِسْحٰقَ يَعْقُوبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰى ءَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَّهٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوٓا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿۷۳﴾

۲۰۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرٰهِيمَ ﴿۵۱﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلٰمًا ۖ قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلٰى أَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿۵۴﴾ قَالُوا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِينَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّآلُّونَ ﴿۵۶﴾

۲۱۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيمٍ ﴿۱۰۱﴾

۲۰۔اور (اے نبی ﷺ!) انہیں ابراہیم کے مہمانوں کے حال سے خبردار کر۔ جب وہ اس کے پاس داخل ہوئے تو بولے سلام۔ اس نے کہا ہم تو تم سے خوف زدہ ہیں۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم تجھے ایک دانا لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ کہا: کیا تم مجھے اس حالت میں بشارت دیتے ہو کہ مجھ پر بڑھاپا چھا گیا ہے۔اب تم کس بات کی بشارت دیتے ہو بولے: ہم تجھے سچی بشارت دیتے ہیں، تو ناامید نہ ہو۔ کہا: اپنے پروردگار کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے اور کون ناامید ہوتا ہے؟

-الحجر ۱۵:۵۱-۵۶-

۲۱۔تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۱-

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) بھلا، تیرے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر بھی پہنچی ہے جب وہ اس پر داخل ہوئے۔تو بولے سلام۔اس نے کہا سلام۔تم اجنبی لوگ ہو پھر وہ اپنے گھر کی طرف سٹک گیا اور ایک موٹا بچھڑا لے آیا۔اس کو ان کے پاس رکھ دیا۔کہا کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟ تب وہ اپنے دل میں ان سے ڈرا۔بولے خوف نہ کر اور انہوں نے اسے ایک دانا لڑکے کی بشارت دی۔ پھر سامنے سے اس کی عورت چلاتی آئی۔پھر اپنے منہ پر دوہتڑ مار کر کہا: میں بڑھیا بانجھ! وہ بولے تیرے پروردگار نے اسی طرح فرمایا ہے۔ بے شک وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۲۴۔۳۰۔

۹۔ فرشتوں کا قومِ لوط پر عذاب نازل کرنے کی خبر دینا

۲۳۔کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔

۔ہود ۱۱: ۷۶۔

۲۴۔اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تیری عورت دیکھے گی۔ بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے، وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ان کا وعدہ صبح کا ہے۔

۔ہود ۱۱: ۸۱۔

۲۵۔بولے: بے شک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے لوگ ظالم ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۲۶۔بے شک ہم اس بستی کے لوگوں پر ان کی بدکاری کی پاداش میں آسمان سے عذاب نازل کرنے

۲۲۔ هَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرٰهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ إِلٰىٓ أَهْلِهِۦ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهُۥٓ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُۥ فِى صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

۲۳۔ إِنَّهُۥ قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾

۲۴۔ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُۥ مُصِيبُهَا مَآ أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ

۲۵۔ قَالُوٓا إِنَّا مُهْلِكُوٓا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظٰلِمِينَ ﴿٣١﴾

۲۶۔ إِنَّا مُنزِلُونَ عَلٰىٓ أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾

۲۷۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿١١٢﴾

۲۸۔ وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ

۲۹۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى وَهَبَ لِى عَلَى الْكِبَرِ إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ ۚ إِنَّ رَبِّى لَسَمِيعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾

۳۰۔ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحٰقَ وَ

والے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۴۔

۱۰۔ ابراہیم علیہ السلام کو اسحٰق علیہ السلام کی بشارت

۲۷۔اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی تھا نیک بختوں میں۔

۔الصّٰفّٰت ۲۹: ۱۱۲۔

۲۸۔اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔

۔الانعام ۶: ۸۴۔

۲۹۔شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق بخشا۔بے شک میرا پروردگار ضرور دعا سننے والا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۹۔

۳۰۔پھر جب وہ ان سے اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، ان

سے کنارہ کش ہو گیا تو ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا اور سب کو ہم نے نبی کیا۔

-مریم ۱۹:۴۹-

۳۱۔اور ہم نے اسے اسحٰق بخشا اور انعام میں یعقوب اور سب کو ہم نے نیک بخت کیا اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے انہیں اچھے کاموں کے کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا اور وہ ہمارے پرستار تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۲-۷۳-

۳۲۔اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔

-العنکبوت ۲۹:۲۷-

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا قوم لوط کے بارہ میں اللہ سے جھگڑنا

۳۳۔پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اس کے پاس بشارت آئی تو وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ بے شک ابراہیم بردبار، نرم دل، اللہ کی طرف رجوع ہونے والا تھا۔ اے ابراہیم! اس بات کو جانے دے۔ کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔

-ہود ۱۱:۷۴-۷۶-

۱۲۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لیے استغفار

۳۴۔اور ابراہیم جو اپنے باپ کے لیے استغفار کرتا تھا، وہ ایک وعدے کی وجہ سے تھا، جو وہ اس سے کر بیٹھا تھا۔ پھر جب اس پر یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا۔ بے شک ابراہیم نرم دل، متحمل مزاج تھا۔

-التوبۃ ۹:۱۱۴-

يَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

۳۱۔ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۖ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ﴿٧٣﴾

۳۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

۳۳۔ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾

۳۴۔ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

۳۵۔ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

۳۶۔ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٨٦﴾

۳۷۔ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ

۳۸۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

۳۹۔ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

۳۵۔کہا: سلام علیک۔ میں اپنے پروردگار سے تیرے لیے مغفرت مانگوں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ مجھ پر مہربان ہے۔

-مریم ۱۹:۴۷-

۳۶۔اور میرے باپ کو بخش دے۔ بے شک وہ گمراہوں میں تھا۔

-الشعراء ۲۶:۸۶-

۳۷۔مگر ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے یہ کہنا کہ میں تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور میں اللہ کی طرف سے تیرے لیے کچھ اختیار نہیں رکھ (تمہارے لیے نمونہ نہیں ہے)۔

-الممتحنۃ ۶۰:۴-

۳۸۔اے میرے پروردگار! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۰-

۳۹۔اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف

آخر ٹھکانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں زیر مشق نہ بنا اور ہمیں بخش دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

-الممتحنة ۶۰: ۴-۵-

۴۰۔ تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۱-

۱۳۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا ارادہ اور اللہ کا اس کے بدلے دُنبہ ذبح کرانا

۴۱۔ پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے کی حد کو پہنچ گیا تو کہا: بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو سوچ کہ تو کیا رائے رکھتا ہے؟ کہا: اے باپ! جو تجھے حکم دیا جاتا ہے وہ کر گزر۔ مجھے تو انشاءاللہ صابروں میں پائے گا۔ پھر جب وہ دونوں فرمان بردار ہو گئے۔ اسے ماتھے کے بل پچھاڑا اور ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم! تو نے خواب کو سچا کر دکھلایا۔ ہم نیکوکاروں کو یوں بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہی کھلی آزمائش ہے اور ہم نے اس کے عوض ذبح کرنے کے لیے ایک بڑا جانور دیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۲-۱۰۷-

۱۴۔ ابراہیم علیہ السلام کا تعلق کعبے اور مکے سے

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور باعث امن ٹھہرایا اور (کہا کہ) مقام ابراہیم کو تم سجدہ گاہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۴۰۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝

۴۱۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ ھٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗـؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝

۴۲۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ

رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا شہر بنا اور اس کے باشندوں کو جو کوئی اللہ اور قیامت پر ایمان لائے، پھلوں سے روزی دے۔ فرمایا اور جو کافر ہو گا اسے بھی تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا۔ پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کروں گا اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل بھی۔ (دونوں کہہ رہے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی ہے سننے والا، جاننے والا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا فرماں بردار رکھ اور ہماری اولاد سے ایک جماعت اپنی فرماں بردار پیدا کر اور ہمیں ہمارے حج کے دستور بتلا اور ہم پر مہربان ہو۔ بے شک تو ہی مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ اور اے ہمارے پروردگار! ان کے درمیان ان ہی میں سے

ایک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلائے اور انہیں پاک کرے۔ بے شک تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

-البقرۃ ۲: ۱۲۵، ۱۲۹-

۴۳۔ اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو موجبِ امن قرار دے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پوجا سے دور رکھ۔ اے میرے پروردگار! انہوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ کر دیا تو جس نے میری تابع داری کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی اولاد کو ایک ایسے جنگل میں لا بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں۔ تیرے عزت والے گھر کے پاس۔ اے ہمارے پروردگار! یہ میں نے اس لیے کیا کہ وہ نماز کو قائم رکھیں۔ تو تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور پھلوں سے انہیں روزی دے تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں۔ اے ہمارے پروردگار! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۴۳۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْــِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝

-ابراہیم ۱۴: ۳۵-۳۸-

۴۴۔ اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانے کعبے کی جگہ مقرر کر دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور نمازیوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے۔ وہ تیرے پاس پیدل اور ہر ایک دبلی اونٹنی پر جو ہر ایک دور دراز رستے سے چلی آ رہی ہوں گی، سوار ہو کر آ موجود ہوں گے تاکہ اپنے فائدے کے لیے مقامات پر آ موجود ہوں۔ اور جو مویشی، چوپائے اللہ نے انہیں دیے ہیں، مقررہ دنوں میں ان پر اللہ کا نام لے کر انہیں ذبح کریں۔ پھر اس میں سے خود کھائیں اور محتاج فقیر کو بھی کھلائیں۔

۴۴۔ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۝

-الحج ۲۲: ۲۶-۲۸-

نسلِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کی نسل کو اللہ کے انعامات

۱۔ تو ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور انہیں ہم نے بڑی سلطنت دی۔ پھر کوئی تو ان میں سے اس پر ایمان لایا اور کوئی ان میں سے ٹھٹک رہا۔ اور دوزخ بھڑکتی آگ کافی ہے۔

۱۔ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰھُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ فَمِنْھُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝

-النساء ۴: ۵۴-۵۵-

٢۔ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسٰى وَهَارُونَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٨٥﴾ وَإِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾ أُولٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكٰفِرِينَ ﴿٨٩﴾ أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِينَ ﴿٩٠﴾

٣۔ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٢٧﴾

٤۔ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰى إِسْحٰقَ ۚ وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾

٥۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرٰهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٦﴾

٦۔ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرٰهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾

٢۔ اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔ ان سب کو ہم نے ہدایت کی۔ اور اس سے پہلے نوح کو ہدایت کی تھی اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو۔ یہ سب نیک بختوں میں تھے اور اسمٰعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو۔ اور ان سب کو ہم نے جہان والوں پر بزرگی دی اور بعض کو ان کے باپوں اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی۔ اور ہم نے انہیں چنا اور انہیں سیدھی راہ پر لگا دیا۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے یہ ہدایت دے۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور ان کے اعمال جو وہ کرتے تھے، اکارت جاتے۔ یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور قوتِ فیصلہ اور نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کو نہ مانیں تو ہم نے اس کے لیے ایسے لوگ تعینات کر رکھے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔ یہی وہ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو ان ہی کی ہدایت پر چل۔ کہہ دے کہ میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔

۔الانعام ٦: ٨٤۔٩٠۔

٣۔ اور ہم نے ہی ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور دنیا میں اسے اس کا اجر دیا اور آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

۔العنکبوت ٢٩: ٢٧۔

٤۔ اور ہم نے اسے اور اسحٰق کو برکتیں دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلے بندوں اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ١١٣۔

٥۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا۔ اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی۔ پھر کوئی تو ان میں سے ہدایت پر ہے اور بہت سے ان میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ٥٧: ٢٦۔

٢۔ ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ تر تعلق ان کے پیرووں اور آنحضرت ﷺ کو ہے

٦۔ ابراہیم کے ساتھ سب سے زیادہ تعلق ان کا ہے جو اس کے پیرو ہیں۔ اور اس نبی کا اور مسلمانوں کا۔ اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

۔آلِ عمران ٣: ٦٨۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے متبعین کی تقلید خوب ہے

۷۔ مسلمانو! تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔

-الممتحنۃ ۶۰: ۴-

۸۔ مسلمانو! تمہارے لیے یعنی اس کے لیے جو اللہ اور روزِ آخرت کا امیدوار ہے، ان میں ایک اچھا نمونہ ہے اور جو منہ موڑے گا تو بے شک اللہ جو ہے وہ بے پروا، قابلِ تعریف ہے۔

-الممتحنۃ ۶۰: ۶-

لوط علیہ السلام

۱۔ لوط علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور بے شک لوط رسولوں میں تھا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۳-

۲۔ لوط علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لائے

۲۔ پھر اس پر لوط ایمان لایا اور (ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ کچھ شک نہیں وہی غالب ہے، حکمت والا۔

-العنکبوت ۲۹: ۲۶-

۳۔ لوط علیہ السلام پر اللہ کے انعامات

۳۔ اور ہم نے اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے، بچا نکالا۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۱-

۴۔ اور لوط کو بھیجا۔ اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۴-

۵۔ اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیک بختوں میں ہے۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۵-

۷۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ إِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ

۸۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶﴾

۱۔ وَإِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۲۔ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّيْ مُهَاجِرٌ إِلٰى رَبِّيْ ۗ إِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾

۳۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

۴۔ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا

۵۔ وَأَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۗ إِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

۶۔ وَلُوْطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ أَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۗ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

۷۔ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ إِلَيْهِ ۗ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۗ

۸۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوْهُمْ لُوْطٌ أَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾ أَتَأْتُوْنَ

۴۔ لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور قوم کی بے حیائی و بداعمالی

۶۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب کہ اس نے اپنے ہاں کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا: تم عورتیں چھوڑ کر شہوت کے مارے، مردوں پر گرتے ہو بلکہ تم حد سے باہر نکل جانے والے لوگ ہو۔

-الاعراف ۷: ۸۰-۸۱

۷۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی اور وہ پہلے سے برے کام کر ہی رہے تھے۔

-ہود ۱۱: ۷۸-

۸۔ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول

ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔ کیا تم سارے جہان میں سے مردوں پر گرتے ہو اور اپنی بیویاں جو تمہارے پروردگار نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں، چھوڑتے ہو بلکہ تم حد سے باہر ہو جانے والے لوگ ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۰-۱۶۶-

۹۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھالتے ہو۔ کیا تم عورتیں چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو۔ بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔

-النمل ۲۷: ۵۴-۵۵

۱۰۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔ کیا تم مردوں پر گرتے ہو اور انسانی پیدائش کی راہ مارتے ہو اور اپنی مجلس میں کھلم کھلا برا کام کرتے ہو؟ تو اس کی قوم کا بجز اس کے اور کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے: اگر تو سچا ہے تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آ۔ کہا: اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد کر۔

-العنکبوت ۲۹: ۲۸-۳۰-

۱۱۔ اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

-القمر ۵۴: ۳۶-

۵۔ قومِ لوط کا لوط علیہ السلام کو جلا وطن کرنے کا ارادہ

۱۲۔ اور اس کی قوم کا سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ

الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

۹۔ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

۱۰۔ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾

۱۱۔ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

۱۲۔ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۳۔ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۴۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۵۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا

کہنے لگے: انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ بڑے پاک باز لوگ ہیں۔

-الاعراف ۷: ۸۲-

۱۳۔ بولے: اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور نکالا جاوے گا۔ اس نے کہا میں تو تمہارے کام سے عداوت رکھتا ہوں۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۷-۱۶۸

۱۴۔ تو اس کی قوم کے پاس سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو۔ یہ (بڑے) پاک باز لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷: ۵۶-

۶۔ لوط علیہ السلام کے مہمانوں کا قصہ

۱۵۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو وہ

ان کے آنے سے غمگین ہوا۔ اور ان کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی۔ اور پہلے سے وہ برے کام کر ہی رہے تھے۔ لوط نے کہا: بھائیو! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا کوئی تم میں نیک آدمی نہیں ہے؟ بولے: تو تو جانتا ہی ہے کہ تیری بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور جو ہم چاہتے ہیں وہ تو جانتا ہے۔ کہا: کاش مجھ میں تمہارے لیے قوت ہوتی یا کسی محکم سہارے میں جا بیٹھتا!

۔ہود ۱۱: ۷۷۔۸۰

۱۶۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے۔ لوط نے (ان سے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں۔ مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔ بولے: کیا ہم نے تجھے جہان والوں میں دخل دینے سے منع نہیں کر رکھا؟ کہا: اگر تم کرنے والے ہو تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) تیری جان کی قسم وہ لوگ نشے میں مدہوش تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۶۷۔۷۲

۱۷۔ اور انہوں نے اس سے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں (اور کہا) کہ اب میرا عذاب اور ڈراوا چکھو۔

۔القمر ۵۴: ۳۷

۷۔ قومِ لوط پر عذاب

۱۸۔ بولے: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ ہرگز تجھ تک نہیں پہنچیں گے۔ سو تو کچھ رات رہے اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چل

يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَآءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِن قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٧٨﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

۱۶۔ وَجَآءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

۱۷۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

۱۸۔ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوا إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾

۱۹۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

دے اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری عورت دیکھے گی۔ بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ بے شک ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

۔ہود ۱۱: ۸۱۔

۱۹۔ کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں لیکن لوط کے جو گھر والے ہیں، انہیں سب کو ہم بچا لیں گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی۔ پھر جب لوط کے گھر والوں کے پاس بھیجے ہوئے آئے تو وہ بولا کہ تم تو اجنبی لوگ ہو۔ بولے نہیں بلکہ ہم تیرے پاس وہ بات لے کر آئے ہیں جس میں وہ شک

کرتے تھے۔ اور ہم تیرے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں۔

-الحجر ۱۵:۵۷-۶۴-

۲۰-اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۳۱-

۲۱-کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے حد سے باہر نکلنے والوں کے لیے نشان لگائے گئے ہیں۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۳۱-۳۴-

۸- لوط علیہ السلام کو باہر نکل جانے کا حکم

۲۲-انہوں نے کہا: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ تجھ تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور تم میں کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری عورت تو ضرور دیکھے گی۔ اسے بھی وہی عذاب پہنچنے والا ہے جو انہیں پہنچے گا۔ ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

-ہود ۱۱:۸۱-

۲۳-تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور ان کے پیچھے رہ اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے، چلے جاؤ اور ہم نے اس کو وہ کام پورا کر دیا کہ صبح ہوتے ہی ان کی جڑ کٹ جائے۔

-الحجر ۱۵:۶۵-۶۶-

۹- اللہ تعالیٰ کا قومِ لوط کی آنکھوں کا مٹانا

۲۴-اور بلاشک انہوں نے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا ڈالیں۔ سو اب میرا عذاب اور میرا ڈراوا چکھو۔

-القمر ۵۴:۳۷-

۱۰- قومِ لوط پر پتھروں کی بارش

۲۵-اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی۔ تو دیکھ ان گنہگاروں کا انجام کیسا برا ہوا؟

-الاعراف ۷:۸۴-

۲۶-پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے وہ بستی نیچے اوپر کر ڈالی اور

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

۲۰- وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۲۱- قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

۲۲- قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

۲۳- فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَاۗءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾

۲۴- وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾

۲۵- وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۲۶- فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ

اس پر تہ بر تہ کھنگر کے پتھر برسائے۔ جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ بستی (مکے کے) ظالموں سے دور نہیں ہے۔

۔ہود ۱۱: ۸۲۔۸۳۔

۲۷۔ پھر انہیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آلیا۔ پھر ہم نے وہ بستی اوپر نیچے کر ڈالی اور اس پر کھنگر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس میں تاڑنے والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور وہ بستی کھلی سڑک پر ہے۔ بے شک اس میں ایمان داروں کے لیے ایک نشانی ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۷۳۔۷۷۔

۲۸۔ اور یہ (اہل مکہ) اس بستی میں ہو آئے ہیں جس پر بری بارش برسائی گئی تھی۔ تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں؟ بلکہ وہ قیامت کی امید نہیں رکھتے۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۰۔

۲۹۔ پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور ان پر ایک بارش برسائی۔ تو ان ڈرائے ہوؤں کی بارش بہت ہی بری تھی۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں اکثر ماننے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۷۲۔۱۷۵۔

۳۰۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔ بولے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک یہاں کے لوگ ظالم ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۳۱۔ ہم اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس لیے کہ وہ بدکار رہیں۔ اور ہم نے

مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾

۲۷۔ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾

۲۸۔ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾

۲۹۔ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾

۳۰۔ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۲۔ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

۳۳۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

اس سے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ایک کھلی نشانی چھوڑ رکھی۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۴۔۳۵۔

۳۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا اور تم صبح کے وقت ان پر گزرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۶۔۱۳۸۔

۳۳۔ کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں، جو حد سے باہر نکل جانے والوں کے لیے تیرے پروردگار کے نشان لگے ہوئے ہیں۔ پھر مومنوں میں سے جو کوئی اس بستی میں تھا، اسے ہم نے نکال دیا اور ہم نے وہاں مسلمانوں میں سے سوائے ایک (لوط کے) گھر نہ پایا اور اس میں ہم نے ایک نشانی ان لوگوں کے لیے چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے

ڈرتے ہیں۔

-الذٰریٰت ۵۱: ۳۱-۳۷-

۳۴-اور الٹی ہوئی بستیوں کو اس نے دے پٹکا- تو ان پر جو تباہی آئی سو آئی۔

-النجم ۵۳: ۵۳-۵۴-

۳۵-لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا- ہم نے ان پر ایک پتھروں والی آندھی بھیجی، سوائے لوط کے گھر کے۔ انہیں ہم نے پچھلی رات میں بچا لیا، اپنے ہاں کے فضل سے۔ یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرے۔

-القمر ۵۴: ۳۳-۳۵-

۳۶-اور انہیں صبح سویرے ہی ایک عذاب نے آ لیا جو مقرر ہو چکا تھا- اب میرا عذاب اور میرا ڈراوا چکھو۔

-القمر ۵۴: ۳۸-۳۹-

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾

۳۴- وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾

۳۵- كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

۳۶- وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

۳۷- فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

۳۸- إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾

۳۹- وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿٧٤﴾

۴۰- رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾

۴۱- فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾

۴۲- وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ

۱۱- لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والے سوائے ان کی بیوی کے عذاب سے محفوظ

۳۷-پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی، بچا لیا۔

-الاعراف ۷: ۸۳-

۳۸-سوائے لوط کے گھر والوں کے ان سب کو ہم بچا لیں گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہے۔

-الحجر ۱۵: ۵۹-۶۰

۳۹-اور لوط کو بھیجا- اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔ اور اسے اس بستی سے جو بدکاریاں کیا کرتی تھی، بچا نکالا۔ بے شک وہ لوگ برے تھے بدکار۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۴-

۴۰-اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے عملوں سے بچا۔ تب ہم نے اسے اور اس کے سارے گھرانے کو بچا لیا۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۹-۱۷۱-

۴۱-پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جس کی نسبت ہم نے ٹھہرا رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، بچا لیا۔

-النمل ۲۷: ۵۷-

۴۲-اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔ کہا: اس میں لوط ہے۔ بولے: ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے۔ ہم اس کی عورت کے سوا جو

پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، اسے اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے مغموم ہوا۔ اور ان کے باعث دل تنگ ہوا۔ اور انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر اور غم گین نہ ہو۔ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، بچالیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔۳۳۔

۴۳۔ جب ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو بچا لیا مگر ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۴۔۱۳۵۔

۴۴۔ ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی۔ مگر لوط کے گھر والوں کو آخیر رات میں ہم نے بچالیا اپنے ہاں کے فضل سے۔ یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں، جو شکر کرے۔

۔القمر ۵۴: ۳۴۔۳۵۔

۱۲۔ لوط علیہ السلام و نوح علیہ السلام کی بیوی کا اپنی خیانت کے باعث آگ میں داخل ہونا

۴۵۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے اللہ نے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی ہے۔ وہ ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو ان دونوں عورتوں نے ان کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے ہاں ان کے کچھ کام نہ آئے۔ اور کہا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

۔التحریم ۶۶: ۱۰۔

الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾

۴۳۔ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾

۴۴۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾

۴۵۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ﴿١٠﴾

اسمٰعیل علیہ السلام

۱۔ آپ رسول، نبی اور وعدے کے سچے تھے

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں اسمٰعیل کو یاد کر۔ بے شک وہ وعدے کا سچا اور رسول (اور) نبی تھا۔

۔مریم ۱۹: ۵۴۔

۱۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥٤﴾

۲۔ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

۳۔ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

۴۔ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

۲۔ آپ کے دیگر اوصاف

۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا رہتا تھا۔ اور اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۵۵۔

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یاد کر۔ یہ سب صابروں میں تھے اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں سے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۵۔۸۶۔

۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسمٰعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کر۔ اور یہ سب نیک لوگوں میں تھے۔

۔صٓ ۳۸: ۴۸۔

۳۔ تعمیر کعبہ ہمراہ والد خود

۵۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل بھی۔

-البقرة ۲:۱۲۷-

۵۔ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ

الیسع وذوالکفل

۱۔ آپ صابر تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۵-

۲۔ نیک بخت تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۶-

۳۔ اخیار میں تھے۔

-صٓ ۳۸:۴۸-

۱۔ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

۲۔ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

۳۔ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

اسحٰق علیہ السلام

۱۔ اسحٰق کے پیدا ہونے کی بشارت

۱۔ پھر ہم نے اسے اسحٰق اور اسحٰق کے بعد یعقوب کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔

-ہود ۱۱:۷۱-

۲۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲-

۲۔ آپ پر برکت

۳۔ اور ہم نے اسے اور اسحٰق کو برکت دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلم کھلا اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۳-

۳۔ آپ زبان کے سچے تھے

۴۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے سب کچھ دیا۔ اور انہیں سچی زبان والا، بلند مرتبہ کیا۔

-مریم ۱۹:۵۰-

۱۔ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾

۲۔ وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۳۔ وَ بٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَ عَلٰۤى اِسْحٰقَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾

۴۔ وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۵۔ وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۶۔ وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۷۔ وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

۸۔ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾

۴۔ نبی تھے

۵۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲-

۵۔ نیک بختوں میں تھے

۶۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲-

۶۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے

۷۔ اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق و یعقوب کو یاد کرو۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔

-صٓ ۳۸:۴۵-

۷۔ اور آخرت کا ذکر کرتے رہتے

۸۔ بے شک ہم نے انہیں ایک خصوصیت سے خاص کیا۔ یعنی آخرت کی یاد (کے لیے)۔

-صٓ ۳۸:۴۶-

۸۔ اللہ کے برگزیدہ اور اخیار تھے

۹۔ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

۔ص ۳۸: ۴۷۔

۹۔ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

یعقوب علیہ السلام

۱۔ یعقوب کو اللہ نے نبی کیا

۱۔ اور سب کو ہم نے نبی بنایا۔

۔مریم ۱۹: ۴۹۔

۱۔ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

۲۔ آپ کا ذکرِ خیر بلند کیا

۲۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں حصہ بخشا اور ان کا ذکرِ خیر بلند کیا۔

۔مریم ۱۹: ۵۰۔

۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾

۳۔ اللہ کے منتخب بندے

۳۔ اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کر۔ جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے انہیں ایک خاص صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

۔ص ۳۸: ۴۵۔۴۷۔

۳۔ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

۴۔ یعقوب علیہ السلام کی اپنی اولاد کو توحید پر قائم رہنے کی وصیت

۴۔ کیا تم اس وقت موجود تھے، جب یعقوب کو موت آئی تھی۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ تم میرے بعد کسے پوجو گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود ایک ہی معبود، کو پوجیں گے اور ہم اسی کے فرمان بردار ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۳۔

۴۔ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

یوسف علیہ السلام

۱۔ یوسف علیہ السلام کا چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھنا

۱۔ ہم تجھ سے بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں۔ اس لیے کہ ہم نے تیری طرف یہ قرآن بھیجا۔ اگرچہ اس سے پہلے تو بے خبروں میں تھا۔ وہ وقت یاد کر جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا: اے باپ میں نے گیارہ ستارے اور چاند اور سورج کو دیکھا۔ میں انہیں دیکھتا ہوں کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ کہا: بیٹا! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہ وہ کہیں تیرے ساتھ کچھ چال چلیں۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تجھے تیرا پروردگار نوازے گا۔ اور تجھے خوابوں کی تعبیر سکھلائے گا اور تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنا انعام پورا کرے گا۔ جیسا

۱۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ﴿٣﴾ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿٤﴾ قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥﴾ وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن

کہ پہلے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پورا کر چکا ہے۔ بے شک تیرا پروردگار جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۳-۶-

۲۔ بھائیوں کا یوسف علیہ السلام کو قتل کرنے یا غیر آباد کنوئیں میں ڈالنے کا مشورہ

۲۔ بے شک یوسف اور اس کے بھائیوں کے ذکر میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ سے ہم کو زیادہ پیارا ہے۔ حالانکہ ہم قوت والے لوگ ہیں۔ بے شک ہمارا باپ کھلی غلطی پر ہے۔ تو یوسف کو قتل کر ڈالو یا کسی جگہ اسے پھینک دو کہ تمہارے باپ کی توجہ تنہا تم پر ہی رہے اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو اور اگر تم کچھ کرتے ہی ہو تو اسے غیر آباد کنوئیں میں ڈال دو کہ اس کو کوئی قافلہ اٹھا لے جائے۔

-یوسف ۱۲: ۷-۱۰-

۳۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا انہیں جنگل میں لے جانا اور غیر آباد کنوئیں میں ڈالنا

۳۔ بولے: اے باپ! تجھے کیا ہوا کہ تو یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیرخواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے کہ کھائے اور کھیلے اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ بولا: مجھے اس بات کا غم ہے کہ تم اسے لے جاؤ۔ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے۔ اور تم اس کی طرف سے بے خبر رہو۔ بولے: اگر اسے بھیڑیا کھا گیا حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں، پھر تو ہم بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ پھر جب وہ اسے لے گئے اور اس پر اتفاق کر لیا کہ اسے غیر آباد کنوئیں

تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾

۲۔ لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ ﴿٧﴾ إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾ اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿٩﴾ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١٠﴾

۳۔ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ﴿١١﴾ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

۴۔ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ

میں ڈال دیں۔ اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ایک دن تو انہیں اس کام سے آگاہ کرے گا اور وہ بے خبر ہوں گے۔

-یوسف ۱۲: ۱۱-۱۵-

۴۔ بھائیوں کا جھوٹا قصہ گھڑ کر باپ کے پاس روتے آنا

۴۔ اور شام کو اپنے باپ کے پاس روتے آئے۔ بولے: اے ہمارے باپ! ہم ایک دوسرے سے آگے نکلنے کو دوڑنے لگے اور یوسف کو ہم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور تو تو ہمارا یقین کرنے والا نہیں گو ہم سچے ہوں اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔ یعقوب نے کہا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے لیے تمہارے دلوں نے ایک بات بنا لی ہے۔ اچھا صبر جمیل کرنا چاہیے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔

-یوسف ۱۲: ۱۶-۱۸-

۵۔ یوسف علیہ السلام کا کنویں سے نکالا جانا اور فروخت ہو کر مصر پہنچنا

۵۔اور ایک قافلہ آ نکلا۔ انہوں نے اپنا پنہارا بھیجا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ بولا کیا خوشی کی بات ہے، یہ تو ایک لڑکا ہے! اور انہوں نے پونجی سمجھ کر چھپا لیا۔ اور اللہ جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ اور انہوں نے اسے کھوٹے داموں گنتی کے چند درہموں کے بدلے بیچ ڈالا۔ اور وہ اس سے بے زار تھے۔ اور مصریوں سے جس نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت سے کہا کہ اسے عزت سے رکھ۔ شاید وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں ٹھکانا دیا۔ اور اس واسطے دیا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر سکھلائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲:۱۹۔۲۱۔

لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

۵۔وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۶۔وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۷۔وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

۸۔وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

۶۔ یوسف علیہ السلام کو قوت فیصلہ اور علم

۶۔اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا تو اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا اور اسی طرح کا ہم نیکو کاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۲۲۔

۷۔ عزیز مصر کی عورت آپ پر فریفتہ

۷۔اور اسے اس عورت نے جس کے وہ گھر میں تھا اپنا جی تھامنے سے پھسلایا۔ اور دروازے بند کر دیے اور بولی لے آ جلدی کر۔ بولا اللہ کی پناہ! وہ (عزیز) میرا آقا ہے جس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور اس عورت نے اس کے ساتھ چاہا اور وہ بھی اس کے ساتھ چاہتا اگر اپنے پروردگار کی قدرت نہ دیکھتا۔ یوں ہوا کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو ہٹائیں۔ بے شک وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

۔یوسف ۱۲:۲۳۔۲۴۔

۸۔ یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی

۸۔اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے پیچھے سے اس کا کرتہ پھاڑ دیا۔ اور دروازے کے پاس دونوں اس عورت کے خاوند سے مل گئے۔ کہنے لگی: جو تیرے گھر والی سے برائی کا ارادہ کرے اس کی سزا سوائے اس کے نہیں ہوسکتی کہ اسے قید کیا جائے یا دکھ کی مار ہو۔ یوسف نے کہا: اسی نے مجھے پھسلایا کہ اپنا جی قابو میں نہ رکھوں۔ اور اس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے۔ جب اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو عزیز نے کہا: بے شک یہ تم عورتوں کا ایک فریب ہے، بے شک تمہارا فریب بڑا ہے۔اے یوسف! اس بات کو جانے دے۔ اور اے عورت! اپنے گناہ کی معافی مانگ۔ تو ہی خطا وار ہے۔

-یوسف ۱۲:۲۵-۲۹-

كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾

۹۔ شہر میں اس قصے کا چرچا

۹۔اور اس شہر میں کئی عورتوں نے کہا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو اس کے جی سے پھسلاتی ہے۔وہ اس کی محبت پر فریفتہ ہے۔ بے شک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

-یوسف ۱۲:۳۰-

۹۔وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

۱۰۔ عزیز کی عورت اپنی معذوری ثابت کرتی ہے

۱۰۔پھر جب اس نے ان کا فریب سنا تو انہیں بلوا بھیجا اور ان کے لیے ایک مجلس تیار کی۔ اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے نکل۔ پھر جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اسے بڑا سمجھا اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے۔ اور کہا ماشاء اللہ یہ آدمی نہیں، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔عزیز کی عورت نے کہا: یہی وہ ہے جس کے بارے میں تم نے مجھے ملامت کی اور میں نے اسے اس کے جی سے پھسلایا تو وہ محفوظ رہا۔اور اگر اس نے میرا حکم نہ مانا تو وہ ضرور قید کیا جائے گا اور ذلیلوں میں ہوگا۔

-یوسف ۱۲:۳۱-۳۲-

۱۰۔فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ ﴿٣٢﴾

۱۱۔قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾

۱۲۔ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾

۱۱۔ یوسف علیہ السلام کو گناہ کی نسبت قید خانہ زیادہ پسند

۱۱۔یوسف نے کہا: اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف وہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں، اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو نے مجھ سے ان کا فریب دور نہ کیا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور جاہلوں میں ہو جاؤں گا۔تب اس کے پروردگار نے اس کی دعا قبول فرمائی۔اور اس سے ان کا فریب ہٹا دیا۔بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-یوسف ۱۲:۳۳-۳۴-

۱۲۔ یوسف علیہ السلام قید خانہ میں

۱۲۔پھر اس کے بعد کہ وہ نشانیاں دیکھ چکے، انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ ایک مدت تک اسے قید خانہ میں رکھیں۔

-یوسف ۱۲:۳۵-

۱۳۔ قیدیوں کے خواب کی تعبیر

۱۳۔اور قید خانہ میں اس کے ساتھ دو جوان داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں سر پر روٹیاں رکھے ہوئے ہوں، اس میں سے پرندے کھاتے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتلا۔ ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: تمہارے پاس تمہارا کھانا جو ہر روز تمہیں ملتا ہے، نہیں آنے پائے گا کہ میں اس سے پہلے ہی کہ وہ تمہارے پاس آئے اس کی تعبیر تمہیں بتلا دوں گا۔ یہ وہ علم ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھلایا ہے۔ میں نے ان لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ اور میں اپنے باپ دادوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے مذہب کا پیرو ہوں۔ ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔ لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو! بھلا متفرق معبود بہتر ہیں یا اللہ، جو اکیلا، نہایت زبردست ہے۔ تم جنہیں اس کے سوا پوجتے ہو وہ محض نام ہیں جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اس نے حکم دیا کہ تم اس کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ یہ صحیح دین ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔ اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور دوسرے کو سولی دی جائے گی۔ پرندے اس کا سر نوچیں گے۔ وہ کام فیصل ہو چکا جس کی تم تحقیق چاہتے ہو۔

۱۳۔وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝

-یوسف ۱۲: ۳۶-۴۱-

۱۴۔ قید خانے میں کئی سال

۱۴۔اور جس کی نسبت اس نے یہ خیال کیا کہ وہ ان دونوں میں سے بچنے والا ہے، اس سے کہا کہ اپنے مالک کے پاس مجھے بھی یاد کرنا۔ سو شیطان نے اسے اپنے مالک کے پاس یاد کرنا بھلا دیا۔ اس لیے وہ چند سال قید خانہ میں رہا۔

۱۴۔وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝

-یوسف ۱۲: ۴۲-

۱۵۔ بادشاہِ مصر کا خواب

۱۵۔اور بادشاہ نے کہا کہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں، انہیں سات دُبلی گائیں کھائے جا رہی ہیں۔اور سات سبز بالیں اور دوسری سوکھی۔اے دربار والو! مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دینا جانتے ہو۔انہوں نے کہا یہ پریشان خواب ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور ان دونوں قیدیوں میں سے جو بچا تھا اس نے ایک عرصہ کے بعد یاد کیا اور کہا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتلا دوں گا۔ مجھے یوسف کے پاس بھیجو۔اس نے جا کر کہا: اے یوسف، اے سچے! ہمیں اس خواب کی تعبیر بتلا۔سات موٹی گائیں ہیں انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور (اسی طرح) سات سبز بالیں ہیں اور دوسری سات خشک۔ تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں۔ شاید وہ معلوم کر لیں۔ کہا: تم سات سال لگاتار کھیتی کرو گے تو جو تم کاٹو اس کا دانہ اس کے بالوں میں چھوڑ دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ۔وہ سنبھال لو۔ پھر اس کے بعد سات سال سختی کے آئیں گے۔وہ اس سب کو کھا جائیں گے جو تم نے پہلے سے ان کے لیے تیار رکھا ہوگا۔مگر تھوڑا سا جو تم (بیج) کے لیے روک رکھو گے۔پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسایا جائے گا اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۴۳۔۴۹

۱۶۔ یوسف علیہ السلام بلایا جاتا ہے اور بے گناہ ثابت ہوتا ہے

۱۶۔اور بادشاہ نے (یہ سن کر) کہا کہ اسے میرے پاس

۱۵۔ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَفِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ۝

۱۶۔ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِكَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

لے آؤ۔ پھر جب اس کے پاس ایلچی آیا تو اس نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کی کیا حقیقت ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے۔ بے شک میرا پروردگار ان کے فریب کو جانتا ہے۔ بادشاہ نے (عورتوں سے) کہا: اس وقت کیا سرگزشت تھی جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلایا تھا۔انہوں نے کہا: حاشاءِللّٰہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔عزیز کی عورت نے کہا: اب حق ظاہر ہو گیا۔میں نے واقعی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ وہ (عزیز) معلوم کر لے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب چلنے نہیں دیتا۔اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا۔بے شک نفس سوائے اس کے جس پر میرا

پروردگار رحم فرمائے گا بری بات کا حکم دینے والا ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۵۰۔۵۳۔

۱۷۔ یوسف علیہ السلام کو شاہی خزانے سپرد

۱۷۔اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ کہ میں اسے اپنے لیے خاص کرلوں۔ پھر جب اس سے بات کی تو کہا کہ آج تو ہمارے نزدیک مقرب، امانت دار ہے۔ یوسف نے کہا: مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر کہ میں نگہبان ہوں، جاننے والا۔ اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں جمایا کہ وہاں جہاں چاہے، رہے۔ ہم جسے چاہیں اپنی رحمت سے حصہ دیں اور ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے اور بے شک آخرت کا اجر ان کے لیے جو ایمان لائے، اور ڈرتے رہے بہت ہی اچھا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۵۴۔۵۷۔

۱۸۔ بھائیوں کا آپ کے پاس غلّہ لینے آنا اور آپ کا اپنے سگے بھائی کو طلب کرنا

۱۸۔اور یوسف کے بھائی آئے۔ پھر اس کے پاس داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے اسے نہ پہچانا۔ اور جب اس نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کی دفعہ) میرے پاس اپنے علاتی بھائی کو لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپ دیتا ہوں اور اچھی مہمان داری کرنے والا ہوں۔ اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو پھر میرے پاس نہ تمہارے لیے کیل ہے اور نہ تم میرے پاس آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے اس کے باپ سے مانگیں گے اور ہم ضرور یہ کام کر کے رہیں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۵۸۔۶۰۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

۱۷۔ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

۱۸۔ وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۱۹۔ وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾

۲۰۔ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ

۱۹۔ غلہ مفت دیا گیا

۱۹۔اور اس نے اپنے خدمت گاروں سے کہا کہ ان کی پونجی ان کی خرجیوں میں رکھ دو۔ شاید جب وہ اپنے گھر لوٹ کر جائیں، اسے پہچان لیں اور شاید وہ پھر آئیں۔

۔یوسف ۱۲: ۶۱۔۶۲۔

۲۰۔ بھائیوں کا باپ سے یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی کو مانگنا

۲۰۔جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو بولے کہ اے باپ ہمارے! ہم سے بھرتی روک لی گئی ہے۔ تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ بھرتی لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ کہا

اٰمَنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾

۲۱۔ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾

۲۲۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا

کیا میں اس پر تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا پہلے اس کے بھائی پر تمہارا اعتبار کیا تھا۔ سو اللہ بہتر نگہبان ہے۔ اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی کو پایا کہ ان ہی کی طرف لوٹا دی گئی ہے۔ بولے: اے باپ ہمارے! اور ہمیں کیا چاہیے۔ یہ ہماری پونجی ہے جو ہماری طرف لوٹا دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے گھر والوں کے لیے کھانا لائیں گے۔ اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کی بھرتی زیادہ لائیں گے۔ یہ بھرتی آسان ہے۔ اس نے کہا: میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا تاوقتیکہ تم مجھ سے اللہ کو درمیان لا کر عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے۔ بجز اس کے کہ تم سب محصور کر لیے جاؤ۔ پھر جب انہوں نے اس سے قول و قرار کر لیا۔ تو بولا: ہم جو کہتے ہیں اس پر اللہ کا ذمہ ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۶۳۔۶۶۔

۲۱۔ یعقوب علیہ السلام کا بیٹوں کو مصر میں متفرق دروازوں سے داخل ہونے کی ہدایت کرنا

۲۱۔ اور کہا بیٹو (مصر میں سب) ایک دروازے سے داخل نہ ہونا، مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کے مقابل تمہارے کچھ کام تو آ نہیں سکتا۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور جب وہ اسی جگہ سے داخل ہوئے، جہاں سے ان کے باپ نے انہیں کہا تھا۔ تو وہ اللہ کے مقابل ان کے کچھ کام نہیں آ سکتا تھا۔ مگر یہ یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی، جسے اس نے پورا کیا۔ اور بے شک وہ اس علم کا عالم تھا جو ہم نے اسے سکھلایا تھا۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۶۷۔۶۸۔

۲۲۔ یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائی کو چوری کے الزام میں اپنے پاس رکھنا

۲۲۔ اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو ان باتوں کا غم نہ کر جو وہ کرتے رہے ہیں۔ پھر جب اس نے ان کا سامان مہیا کر دیا تو پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کی خرجی میں رکھ دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے کہا: اے قافلے والو! بے شک تم چور ہو۔ وہ ان کی طرف منہ کر کے بولے کہ تم اپنی کیا چیز گم

پاتے ہو؟ وہ بولے کہ ہم بادشاہ کا پیمانہ گم پاتے ہیں۔ اور جو کوئی اسے لا دے اس کے لیے ایک بارِ شتر ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے: واللہ! تم جانتے ہو کہ ہم ملک میں فساد ڈالنے نہیں آئے اور ہم چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اس چور کی کیا سزا ہے؟ کہا کہ اس کی سزا یہی ہے کہ جس کی خرجی میں پیمانہ پایا جائے، وہی اس کے بدلے میں پکڑا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ تب یوسف نے اپنے بھائی کی خرجی دیکھنے سے پہلے ان کی خرجیاں دیکھنی شروع کیں۔ پھر وہ پیمانہ اپنے بھائی کی خرجی سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف کو تدبیر بتلائی۔ اس بادشاہ کے قانون کے بموجب وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا بجز اس کے کہ اللہ ہی چاہتا۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ اور ہر عالم کے اوپر ایک عالم ہے۔ بولے: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ تب یوسف نے اس کو اپنے دل میں چھپایا اور ان پر ظاہر نہ کیا۔ کہا تم درجے میں زیادہ بدتر ہو: اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔ بولے: اے عزیز! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے۔ تو تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لے۔ ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم سوائے اس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی اور کسی کو پکڑیں۔ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہوئے۔ پھر جب وہ اس کی طرف سے ناامید ہو گئے تو باہم مشورہ کرنے بیٹھے۔ جوان میں بڑا تھا اس نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ تمہارا باپ تم سے اللہ کو درمیان

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ إِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ

دے کر عہد و پیمان لے چکا ہے اور پہلے تم یوسف کے بارے میں قصور کر ہی چکے ہو۔ تو میں تو اس ملک سے اس وقت تک نہ ٹلوں گا، جب تک میرا باپ اجازت نہ دے یا اللہ میرے لیے کچھ حکم کرے۔ وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ تم اپنے باپ کے پاس واپس جا کر کہو کہ اے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم اسی کی شہادت دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا۔ اور ہم غیب کے نگہبان نہیں ہیں۔ اور اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں، تحقیق کر لے اور بے شک ہم سچے ہیں۔ بولا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے نفسوں نے تمہارے لیے ایک بات بنا لی ہے۔ اچھا میرا کام خوبی سے صبر کرنا ہے۔ امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لا موجود کرے۔ بے شک وہی

جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۶۹-۸۳-

۲۳۔ یوسف علیہ السلام کی جدائی میں یعقوب علیہ السلام کا کڑھنا اور روتے روتے نابینا ہو جانا

۲۳۔ اور ان کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا: ہائے یوسف! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔ پھر وہ دل ہی دل میں گھٹا کیا۔ بولے: اللہ کی قسم! تو برابر یوسف کو یاد کرتا رہے گا۔ یہاں تک تو گھل جائے گا یا ہلاک ہو جائے گا۔ کہا: میں تو اپنے رنج وغم کی شکایت بس اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲: ۸۴-۸۶-

۲۴۔ بھائی غلّہ کے لیے سہ بارہ گئے اور خطا کی معافی

۲۴۔ بیٹو جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔ پھر جب وہ اس پر داخل ہوئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سختی نے آ گھیرا ہے۔ اور ہم کھوٹی پونجی لائے ہیں۔ تو ہمیں پوری بھرتی دے اور ہم پر خیرات کر۔ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ بولا: کیا تمہیں کچھ خبر ہے کہ جب تمہیں سمجھ نہ تھی تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا؟ بولے: کیا تو ہی یوسف ہے؟ کہا کہ میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ کچھ شک نہیں کہ جو ڈرے گا اور صبر کرے گا تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع

جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

۲۳۔ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

۲۴۔ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾

۲۵۔ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾

نہیں کرتا: بولے: اللہ کی قسم! بے شک اللہ نے تجھے ہم پر پسند کیا اور بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا: آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں بخشے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۸۷-۹۲-

۲۵۔ یوسف علیہ السلام کا باپ کے پاس اپنی قمیص بھیجنا اور اس کا بینا ہو جانا

۲۵۔ میرا یہ کرتہ لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائے گا۔ اور میرے پاس اپنے سب گھر والوں کو لے آؤ۔ اور جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا: بے شک میں یوسف کی بو پاتا ہوں اگر تم مجھے بوڑھا سٹھیایا ہوا نہ کہو۔ بولے: اللہ کی قسم! تو

اپنی پرانی گمراہی میں ہے۔ پھر جب اس کے پاس بشارت دینے والا آیا تو اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈال دیا تو وہ بینا ہو گیا۔ کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں، جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۹۳۔۹۶۔

۲۶۔ یوسف علیہ السلام کے بھائی باپ سے معافی مانگتے ہیں

۲۶۔ بولے: اے باپ! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی معافی مانگ۔ بے شک ہم خطاوار ہیں۔ کہا: میں اپنے پروردگار سے تمہارے گناہوں کی معافی مانگوں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۹۷۔۹۸۔

۲۶۔ یوسف علیہ السلام کا خواب پورا ہونا

۲۷۔ پھر جب وہ سب یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: اللہ نے چاہا تو مصر میں امن سے داخل ہو اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھالیا اور وہ سب اس کے آگے سجدہ میں گر پڑے۔ اور یوسف نے کہا: اے باپ! یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا۔ اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان آ کودا تمہیں جنگل سے لے آیا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہے تدبیر کرے۔ کچھ شک نہیں کہ وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۹۹۔۱۰۰۔

۲۷۔ یوسف علیہ السلام کی دعا خاتمہ بالخیر کے لیے

۲۸۔ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے سلطنت سے حصہ دیا اور

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

۲۶۔ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾

۲۷۔ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

۲۸۔ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

۲۹۔ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾

(خواب کی) باتوں کی مجھے تعبیر سکھلائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ مجھے اسلام پر مار اور مجھے نیک بختوں میں شامل کر۔

۔یوسف ۱۲: ۱۰۱۔

۲۸۔ یوسف قوم فرعون کی ہدایت کے لیے آئے

۲۹۔ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ تو جو وہ لے کر آیا تھا اس میں ہمیشہ تم شک کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گیا تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکل جانے والا، شک کرنے والا ہوتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۴۔

ایوب علیہ السلام

۱۔ ایوب علیہ السلام کا تکالیف میں مبتلا ہونا، اللہ سے دعا مانگنا اور اس کی اجابت

۱۔ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

۲۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) ایوب کو یاد کر جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی۔ پھر جو تکلیف اسے تھی وہ دور کر دی اور اسے ہم نے اس کی ساری اولاد اور ان کے ساتھ اتنی ہی اور عطا فرمائی۔ یہ ہمارے ہاں سے ایک رحمت اور عبادت کرنے والوں کے لیے یادگار ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۳۔ ۸۴۔

۲۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے ایذا اور تکلیف لگا دی ہے (ہم نے کہا کہ) اپنا پاؤں مار۔ یہ ایک ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے کو اور پینے کو۔ اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کیے۔ یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل مندوں کے لیے یادگار ہے۔ اور اپنے ہاتھ میں سنیکوں کا مٹھا لے کر اس سے (اپنی بیوی کو) مار اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔ بے شک ہم نے اسے صابر پایا۔ اچھا بندہ۔ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔

۔ص ۳۸: ۴۱۔ ۴۴۔

شعیب علیہ السلام و اہلِ مدین

۱۔ شعیب کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور بدکاریوں سے بچنے کی نصیحت کرنا

۱۔ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِىْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

۱۔ اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے۔ تو ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خرید کردہ) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں اس کی اصلاح ہوئے پیچھے فساد نہ پھیلاؤ۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور ہر راہ پر اس لیے نہ بیٹھو کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اسے دھمکاؤ اور اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں عیب تلاش کرو اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہیں بڑھایا اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک فریق اس بات پر ایمان لے آیا ہے جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں اور دوسرا فریق ایمان نہیں لایا تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے (تمہارے) درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۔الاعراف ۷: ۸۵۔ ۸۷۔

۲۔اور ہم نے اہلِ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور بھائیو! انصاف سے ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اللہ کا دیا جو بچ رہے تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔

-ہود ۱۱:۸۴-۸۶-

۳۔بن والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو پروردگار کے ذمہ ہے۔ ماپ پورا بھر کر دو اور کمی کرنے والے نہ ہو۔ اور تولتے وقت ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور اگلی مخلوق کو پیدا کیا۔

-الشعراء ۲۶:۱۷۶-۱۸۴

۴۔اور ہم نے اہلِ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو اور روزِ آخرت پر یقین رکھو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

العنکبوت ۲۹:۳۶

۲۔ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

۳۔ كَذَّبَ أَصْحَابُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾

۴۔ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

۵۔ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ

۲۔ قومِ شعیب کا آپ کو اپنے مذہب کی طرف بلانا، جلا وطن کرنے کی دھمکی دینا اور دیگر لغویات، شعیب علیہ السلام کا جواب

۵۔اس کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! ہم تجھے اور جو لوگ تیرے ساتھ ہو کر ایمان لائے، انہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر واپس آ جاؤ۔ کہا: اگر چہ ہم اسے برا جانتے ہوں؟ اگر ہم تمہارے مذہب میں اس کے بعد بھی کہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے، واپس آ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور ہم سے تو یہ نہیں ہوسکتا کہ ہم اس میں واپس آ جائیں بجز اس کے کہ اللہ ہمارا پروردگار ہی چاہے۔ ہمارا پروردگار علم میں ہر شے کی سمائی رکھتا

ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق حق فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اور اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم نے شعیب کا اتباع کیا تو اس صورت میں بے شک تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔

-الاعراف ۷:۸۸-۹۰-

۶۔ بولے: اے شعیب! کیا تجھے تیری نماز یہ سکھلاتی ہے کہ ہم انہیں چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں۔ یا ہم اپنے مالوں میں جو چاہیں نہ کریں؟ بے شک تو بڑا بردبار، نیک چلن ہے۔ کہا: بھائیو! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نیک روزی دی ہو (تو بھی میری نہ مانو گے) اور میں نہیں چاہتا کہ میں ان باتوں میں تمہارے خلاف کروں جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو جہاں تک بھی مجھ سے ہوسکتا ہے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور مجھے اس کی توفیق اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع ہوتا ہوں۔ اور بھائیو! میری مخالفت کہیں تم سے یہ نہ کروائے کہ تم پر ویسا ہی عذاب آ پڑے جیسا قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آ پڑا تھا۔ اور لوط کی قوم بھی تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ اور اپنے پروردگار سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع ہو۔ بے شک میرا پروردگار مہربان، محبت کرنے والا ہے۔ بولے: اے شعیب! تو جو کہتا ہے اس میں سے بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم تو تجھے اپنے درمیان

رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝

۶۔ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰۗؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝

۷۔ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ

کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیرا کنبہ نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگ سار کر دیتے اور تو ہم پر کچھ غالب نہیں ہے۔ کہا بھائیو! کیا تمہارے نزدیک میرا کنبہ اللہ سے زیادہ غالب ہے۔ اور اسے تم نے فراموش کر کے پس پشت ڈال رکھا ہے۔ بے شک میرا پروردگار گھیرے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔ اور بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کرتا ہوں۔ عنقریب ہی تم جان لو گے کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔

-الاعراف ۷:۸۷-۹۳-

۷۔ بولے: تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے اور تو تو ہم ہی جیسا ایک

آدمی ہے اور ہم تو تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ سو اگر تو سچا ہے تو تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے۔ کہا میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۸۵۔۱۸۸۔

۸۔ اور بے شک بن والے ظالم تھے۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا اور یہ دونوں شہر کھلی سڑک پر (واقع) ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۷۸۔۷۹۔

۳۔ قومِ شعیب کی زلزلہ اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاکت

۹۔ پھر انہیں زلزلے نے آ لیا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا وہ وہاں بسے ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا، وہی گھاٹے میں رہے۔ تب شعیب نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا کہ بھائیو! میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا چکا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ تو میں کافر لوگوں پر کس طرح رنج کروں؟

۔الاعراف ۷: ۹۱۔۹۳۔

۱۰۔ اور جب ہمارا حکمِ عذاب آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور جو اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے انہیں بچا لیا اور جو ظالم تھے انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے گویا وہاں بسے ہی نہ تھے۔ سنتا ہے مدین والوں پر پھٹکار ہے جیسے کہ ثمود پر پھٹکار پڑی۔

۔ہود ۱۱: ۹۴۔۹۵۔

نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۸۔ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾

۹۔ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

۱۰۔ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾

۱۱۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۗ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾

۱۲۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

۱۱۔ انہوں نے اسے جھٹلایا تو سائبان کے دن کے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔ بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۸۹۔۱۹۱۔

۱۲۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۷۔

موسیٰ علیہ السلام وفرعون

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور پرورش

۱۔ طٰسٓمّٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۙ⑤ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ⑥ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ⑧ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑨ وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩ وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ⑪ وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑫ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

۱۔ یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم تجھ پر موسیٰ اور فرعون کا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں، صحیح صحیح حال پڑھتے ہیں۔ فرعون ملک میں بہت بڑھ رہا تھا۔ اور اس نے وہاں کے لوگوں کے کئی فریق بنا دیے تھے۔ ان میں سے ایک فریق کو وہ کمزور کرتا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرواتا اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ فساد ڈالنے والوں میں تھا اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ اس ملک میں کمزور کئے گئے تھے ان پر احسان کریں اور انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں وارث کریں اور انہیں ملک میں رسائیں بسائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان سے وہی بات دکھلائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف حکم بھیجا کہ اسے دودھ پلا۔ پھر جب تو اس پر خوف کرے تو اسے دریا میں ڈال دے۔ اور کسی طرح کا خوف وغم نہ کر۔ ہم اسے پھر تیرے پاس لوٹا کر لائیں گے۔ اور اسے پیغمبر بنائیں گے۔ پھر اسے (دریا سے) فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تا کہ وہ ان کا دشمن اور باعثِ غم ہو۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر ہی غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی عورت بولی: یہ میری اور تیری آنکھ کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو۔ شاید وہ ہمیں کچھ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اور انجام کی انہیں کچھ خبر نہ تھی۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔ وہ تو اس کو ظاہر ہی کر دیتی اگر ہم اس کے دل کو ڈھارس نہ بندھاتے، تا کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ اور اس نے اس کی بہن سے کہہ دیا کہ تو اس کے پیچھے چلی جا۔ سو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی۔ اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی اور ہم نے پہلے سے اس پر دائیاں حرام کر دیں۔ تو (اس کی بہن نے) کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والے بتلاؤں جو اسے تمہارے لیے پال دیں اور وہ اس کے خیر خواہ رہیں۔ اس طرح ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

اور یقین کرلے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

۔القصص ۲۸: ۱۔۱۳۔

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾

۲۔اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کر چکے ہیں۔ جب ہم نے تیری ماں کی طرف حکم بھیجا جو بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اسے صندوق میں بند کرکے دریا میں ڈال دے۔ دریا اسے کنارے پر پھینک دے گا۔ اور اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھالے گا۔ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی اور اس لیے ڈالی کہ تو میری زیر نگرانی پرورش پائے۔ جب تیری بہن جارہی تھی اور کہتی تھی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتلاؤں جو اسے پال دے۔ غرض ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۳۷۔۴۰۔

۲۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿۳۷﴾ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿۳۸﴾ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿۳۹﴾ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ

۲۔ سنِ بلوغ

۳۔اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور سنبھلا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو اسی طرح کی جزا دیا کرتے ہیں۔

۔القصص ۲۸: ۱۴۔

۳۔ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۴﴾

۳۔ ایک شخص کو قتل کرنا

۴۔ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ﴿۱۷﴾ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ

۴۔اور وہ شہر میں اس وقت داخل ہوا جب وہاں کے لوگ بے خبر سو رہے تھے۔ تو اس نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ یہ اس کی جماعت سے تھا اور یہ اس کے دشمنوں میں سے۔ تو اس شخص نے جو اس کی جماعت میں سے تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کے دشمنوں سے تھا فریاد کی۔ موسیٰ نے اسے مکا مارا اور اس کا کام تمام کردیا۔ (پھر) کہا یہ شیطانی کام ہوا۔ بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے معاف کر۔ اللہ نے اسے معاف کر دیا۔ بے شک وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھ پر فضل کیا۔ میں بھی گنہگاروں کا مددگار کبھی نہیں ہوں گا۔ پھر صبح کو اس شہر میں ڈرتا ادھر ادھر دیکھتا اٹھا۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی، اس سے فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ کچھ شک نہیں کہ تو کھلا گمراہ ہے۔ پھر جب اس نے چاہا کہ اس شخص پر جو ان دونوں کا دشمن تھا، ہاتھ ڈالے تو اس نے کہا: اے موسیٰ! کیا تو مجھے قتل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ تو کل ایک شخص کو قتل کر چکا ہے۔ تو یہی چاہتا ہے کہ ملک میں ظلم کرتا پھرے اور اصلاح کرنے

والوں میں نہیں ہونا چاہتا۔

۔القصص ۲۸:۱۵۔۱۹۔

۵۔ اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۰۔

۴۔ فرعونیوں کا آپ کے قتل کرنے کا مشورہ

۶۔ اور ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا: اے موسیٰ! اہلِ دربار تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر ڈالیں۔ سو تو یہاں سے نکل بھاگ۔ میں تیرا خیر خواہ ہوں۔

۔القصص ۲۸:۲۰۔

۵۔ مدین کو ہجرت اور نکاح

۷۔ تب وہ وہاں سے ڈرتا اِدھر اُدھر دیکھتا نکلا۔ کہنے لگا: اے میرے پروردگار! مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور جب وہ مدین کی طرف روانہ ہوا تو کہا کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھی راہ پر لگا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر پہنچا تو اس پر لوگوں کی ایک بھیڑ پائی، جو اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے تھے۔ اور ان کے علاوہ دو عورتیں پائیں جو روکے کھڑی تھیں۔ کہا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں تاوقتیکہ کل چرواہے واپس نہ چلے جائیں ہم نہیں پلاتیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ تب موسیٰ نے ان کے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر سایہ کی طرف ہٹ آیا اور کہا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک شرم سے چلتی ہوئی اس کے

أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾

۵۔ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

۶۔ وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

۷۔ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا

پاس آئی۔ کہنے لگی: میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا عوض دے کہ تو نے ہمارے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا اور اس سے سارا حال بیان کیا تو اس نے کہا کہ اندیشہ نہ کر تو ان ظالم لوگوں سے بچ آیا۔ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے کہا کہ اے باپ! اسے نوکر رکھ لے۔ بے شک بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے زور آور، امانت دار ہوسکتا ہے۔ اس نے موسیٰ سے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک تجھے بیاہ دوں، اس شرط پر کہ تو آٹھ برس میری نوکری کرے۔ پھر اگر تو پورے دس کر دے تو وہ تیری طرف سے ہے۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تجھ پر دشواری ڈالوں۔ تو انشاء اللہ مجھے نیک لوگوں میں پائے گا۔ کہا: میرے اور تیرے درمیان یہی بات رہی۔ دونوں مدتوں میں سے جونسی میں پوری کر دوں تو مجھ پر

زیادتی نہ ہو۔ اور جو بات ہم کہتے ہیں اللہ پر اس کا بھروسہ ہے۔

-القصص ۲۸: ۲۱-۲۸-

۸۔ پھر تو کئی برس مدین کے لوگوں میں رہا۔ یہاں تک کہ اے موسیٰ تو پختگی کی حد کو پہنچ کر (ہمارے حضور) میں آیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۰-

۶۔ مدین سے واپسی، طور کی طرف آگ دیکھنا، پیغمبری ملنا اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی

۹۔ پھر جب موسیٰ مدت پوری کر چکا اور اپنی بیوی کو لے کر روانہ ہوا تو طور کی طرف آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر یا آگ کا ایک انگارا لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو اس میدان کی دہنی طرف سے اس مبارک قطعے سے اس درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں، جہانوں کا پروردگار۔

-القصص ۲۸: ۲۹-۳۰-

۱۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھے موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ شاید میں اس میں سے تمہارے پاس ایک شعلہ لے آؤں یا آگ سے راہ کا پتا پاؤں۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں تیرا پروردگار ہوں۔ سو تو اپنی جوتیاں اتار دے کہ تو طوی کے پاک میدان میں ہے۔ اور میں نے تجھے منتخب کیا۔ سو تجھے جو حکم دیا جائے

فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ أُرِيْدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيْٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾

۸۔ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ أَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾

۹۔ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوْٓا إِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يّٰمُوْسٰٓى إِنِّيْٓ أَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾

۱۰۔ وَهَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۹﴾ إِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوْٓا إِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾ فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۱﴾ إِنِّيْٓ أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿۱۳﴾ إِنَّنِيْٓ أَنَا اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ إِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

۱۱۔ إِذْ قَالَ مُوْسٰى لِأَهْلِهٖٓ إِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۖ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ أَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ

اسے سن۔ میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز کو قائم رکھ۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔ میں اسے چھپائے رکھوں گا تاکہ ہر شخص کو اس کا عوض ملے، جو وہ کماتا ہے۔ تو کہیں تجھے اس سے وہ شخص بد اعتقاد نہ کر دے جو اس پر یقین نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشات پر چلتا ہے کہ اس صورت میں تو ہلاک ہو جائے گا۔

طٰہٰ ۲۰: ۹-۱۶-

۱۱۔ جب موسیٰ نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں گا یا تمہارے پاس کوئی انگارا جلتا لاؤں گا تاکہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی کہ برکت والا ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے آس پاس ہے۔ اور اللہ جہانوں کا پروردگار پاک ہے۔ اے موسیٰ! کچھ شبہ

نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں۔ غالب، حکمت والا۔

-النمل ۲۷: ۷۔۹۔

۷۔ وادیٔ مقدس میں نو معجزات عطا ہوئے

۱۲۔(اے نبی ﷺ) بھلا تیرے پاس موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس کے پروردگار نے اسے طویٰ کے میدان میں پکارا۔

-النّزِعت ۷۹: ۱۵۔۱۶۔

۱۳۔اور اے موسیٰ یہ تیرے دہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں۔ اور مجھے اس میں اور کئی فائدے ہیں۔ فرمایا: اے موسیٰ! اسے زمین پر ڈال دے۔ اس نے اسے ڈال دیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ ایک سانپ ہے، جو دوڑتا ہے۔ فرمایا: اسے پکڑ لے اور خوف نہ کر ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگا کہ بغیر کسی برائی کے چٹا ہو کر نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض دکھلائیں۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۷۔۲۴۔

۱۴۔فرعون کے پاس جا کہ وہ گمراہ ہے۔ پھر کہہ کہ کیا تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ دکھلاؤں۔ پھر تو ڈرے۔

-النازعات ۷۹: ۱۷۔۱۹۔

۱۵۔اے موسیٰ! کچھ شک نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں

فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

۱۲۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾

۱۳۔ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾ قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

۱۴۔ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ﴿١٩﴾

۱۵۔ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿١٢﴾

غالب، حکمت والا۔ اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دے۔ پھر جب اس نے اسے ہلتے دیکھا گویا ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! خوف نہ کر۔ رسول میرے پاس ڈرا نہیں کرتے۔ مگر وہ جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کو) نیکی سے بدل ڈالا۔ تو میں بخشنے والا، مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال۔ وہ بغیر کسی برائی کے سفید نکلنے لگا۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہے۔ جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجی گئی ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷: ۹۔۱۲۔

۱۶۔ اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال۔ پھر جب اس نے اسے حرکت کرتے دیکھا گویا وہ ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! آگے آ اور خوف نہ کر۔ تجھے کوئی خطرہ نہیں۔ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر کہ بغیر کسی برائی کے چٹا نکلے اور خوف دور کرنے کے لیے اپنا بازو اپنی طرف چمٹا لے۔ یہ تیرے پروردگار کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف دو سندیں ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔ کہا اے میرے پروردگار! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔

۔القصص ۲۸: ۳۱۔۳۳۔

۱۷۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت کے لیے دعا

۱۷۔ کہا اے میرے پروردگار! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرے کام میں آسانی پیدا کر۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے میرا ایک وزیر مقرر کر۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کر اور میرے کام میں اسے میرا شریک کر۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔ فرمایا اے موسیٰ! تیری درخواست منظور کی گئی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۲۵۔۳۶۔

۱۸۔ اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو آواز دی کہ ظالم لوگوں کے پاس جا۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں؟ کہا: اے میرے پروردگار! میں

۱۶۔ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

۱۷۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾

۱۸۔ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾

۱۹۔ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں اور میرا دل تنگ ہو اور میری زبان نہ چلے۔ تو ہارون کو پیغام بھیج۔ اور ان کا مجھ پر ایک جرم ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۰۔۱۷۔

۱۹۔ اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے زیادہ چلتی ہے۔ تو اسے میری مدد کے لیے میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ فرمایا: ہم تیرے بھائی سے تیرا بازو قوی کریں گے۔ اور تمہیں غلبہ دیں گے کہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانیوں سے تم اور جو تمہارے پیرو ہیں،

غالب رہیں گے۔

-القصص ۲۸: ۳۴-۳۵۔

۲۰۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام فرعون کی ہدایت کو جاتے ہیں

۲۰۔ پھر ان کے بعد ہم نے اپنی نشانیاں دے کر موسیٰ کو فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے ان نشانیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا۔ تو دیکھ ان مفسدوں کا کیسا برا انجام ہوا۔ اور موسیٰ نے کہا: اے فرعون! بے شک میں پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ کی طرف سے سوائے سچ کے اور کچھ نہ کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند لے کر آیا ہوں۔ تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

-الاعراف ۷: ۱۰۳-۱۰۵۔

۲۱۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا، تو کہنے لگے کہ بے شک یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کو جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو۔ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں ان معبودوں سے منحرف کر دے جن پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور ملک میں تمہیں بڑائی حاصل ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے ہیں نہیں۔

-یونس ۱۰: ۷۵-۷۸۔

۲۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو فرعون اور اس کے

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۲۰۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾

۲۱۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

۲۲۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾

۲۳۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا

درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔ تو لوگ فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کی بات راستی کی نہ تھی۔

-ہود ۱۱: ۹۶-۹۷۔

۲۳۔ اور بے شک موسیٰ کو ہم نے اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لا۔ اور ان کو اللہ کے واقعات یاد دلا کہ ان میں ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لیے عبرت کی نشانیاں ہیں۔

-ابراہیم ۱۴: ۵۔

۲۴۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔ تو بنی اسرائیل سے پوچھ کہ جب موسیٰ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا کہ موسیٰ میں تجھے جادو کا مارا ہوا سمجھتا ہوں۔ جواب دیا کہ بے شک تو جان چکا ہے کہ

آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا یہ نشانیاں کسی نے نہیں اتاریں۔ یہ سوجھ کی باتیں ہیں اور اے فرعون! میں یقین کرتا ہوں کہ تیری موت آئی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۱-۱۰۲-

۲۵۔اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے اس غم سے تجھے نجات دی۔ اور تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔ پھر تو کئی سال مدین والوں میں رہا۔ پھر اے موسیٰ! تو تقدیر سے آ گیا۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے خاص کر لیا۔ تو تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ بے شک وہ گمراہ ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ سوچے یا ڈرے۔ بولے: اے ہمارے پروردگار! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا جوش میں آ جائے۔ فرمایا: ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں، سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ سو اس کے پاس جا کر کہو کہ ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ سو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے اور انہیں عذاب نہ دے۔ ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۰-۴۷-

۲۶۔ پھر ہم نے حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ہلاک کر مارا۔

-الفرقان ۲۵: ۳۶-

۲۷۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ ایک جادوگر ہے جھوٹا۔ پس جب موسیٰ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

۲۵۔ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰی ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَاۤ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾

۲۶۔ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ﴿۳۶﴾

۲۷۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْیُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَیْدُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

۲۸۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

۲۹۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ

لے آئے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو۔ اور ان میں جو عورتیں ہیں، ان کو زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیر غلط ہی ہو کر رہتی ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۳-۲۵-

۲۸۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو لگے اس کی ہنسی اڑانے۔ اور جو نشانی بھی ہم انہیں دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے بڑھ کر ہی ہوتی تھی۔ اور انہیں ہم نے عذاب میں پکڑا تا کہ وہ (ہماری طرف) رجوع ہوں۔

-الزخرف ۴۳: ۴۶-۴۸-

۲۹۔اور بے شک ان سے پہلے ہم نے قومِ فرعون کو آزمایا اور ان

کے پاس ایک معزز رسول آیا کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کرو۔ بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں اور اللہ سے سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس کھلی سند لایا ہوں۔ اور میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے سنگسار کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہی رہو۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ بے شک یہ گنہگار لوگ ہیں۔

۔الدخان ۴۴: ۱۷۔۲۲۔

۳۰۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانیاں ہیں۔ جب ہم نے اس کو کھلی سند دے کر فرعون کے پاس بھیجا تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ میں سرکشی کی اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۳۸۔۳۹۔

۱۰۔ مناظرہ ومباحثہ اور باہمی گفتگو

۳۱۔ ہماری طرف سے یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر آئے گا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ فرعون نے کہا: پھر اے موسیٰ! تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی مناسب صورت عطا کی پھر راہ سجھائی۔ کہا پہلی امتوں کا کیا حال ہے؟ کہا اس کا علم میرے پروردگار کے ہاں لکھا ہوا ہے۔ نہ میرا پروردگار بہکے اور نہ بھولے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۸۔۵۲۔

۳۲۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ چڑھ رہے تھے۔ تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو

عِبَادَ اللّٰهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾

۳۰۔ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾

۳۱۔ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

۳۲۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

۳۳۔ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ

آدمیوں پر ایمان لے آئیں، حالانکہ ان کی قوم ہماری غلام ہے۔ پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں ہوگئے۔

۔المومنون ۲۳: ۴۵۔۴۸۔

۳۳۔ فرعون نے کہا: کیا ہم نے تجھے بچپن سے نہیں پالا۔ اور کیا تو ہم میں اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا۔ اور تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا۔ اور تو ناشکر گزاروں میں ہے۔ کہا میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا جب میں ناسمجھ تھا۔ پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تمہارے پاس سے بھاگ گیا۔ پھر مجھے پروردگار نے قوتِ فیصلہ عطا فرمائی اور مجھے رسولوں میں کیا۔ اور کیا یہ بھی کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا۔ فرعون نے کہا کہ جہانوں کا پروردگار کیا ہوتا ہے؟ کہا آسمانوں اور زمین اوران کے

درمیان کی چیزوں کا پروردگار، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ فرعون نے اپنے پاس والوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ موسیٰ نے کہا تمہارا پروردگار اور تمہارے باپ دادوں کا پروردگار۔ فرعون نے کہا: بے شک تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ موسیٰ نے کہا، مشرق اور مغرب اور اس کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار اگر تم سمجھو۔ بولا، اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے جیل خانہ بھیج دوں گا۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۸۔ ۲۹۔

۳۴۔ پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کچھ بھی نہیں۔ گھڑا ہوا جادو ہے۔ اور ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں تو یہ بات سنی نہیں۔ اور موسیٰ نے کہا: میرا پروردگار اسے خوب جانتا ہے، جو اس کے ہاں سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کے لیے دارِ آخرت ہے۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور فرعون نے کہا اے درباریو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے کو آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر تاکہ میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اس نے اور اس کے لشکر نے ناحق ملک میں تکبر کیا۔ اور یہ خیال کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۳۶۔ ۳۹۔

الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾

۳۴۔ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾

۳۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٣٦﴾ أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٣٧﴾

۳۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں میں پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے رستوں میں۔ پھر میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے کام اچھے کر کے دکھلائے گئے۔ اور وہ راہ (راست) سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا وہ تباہ ہونے کے لیے تھا۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۶۔ ۳۷۔

۱۱۔ فرعون نشانی مانگتا ہے

۳۶۔ کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اسے ہمارے سامنے لا، اگر تو سچا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۰۶۔

۳۷۔ کہا اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں تجھے ضرور جیل خانہ بھیج دوں گا۔ موسیٰ نے کہا اگرچہ میں تیرے پاس کھلی سند لاؤں؟ کہا اگر تو سچا ہے تو اسے لے آ۔

۔الشعراء ۲۶:۲۹۔۳۱۔

۱۲۔ نشانیاں دکھلانا

۳۸۔ تب اس نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو فوراً ہی ایک صریح اژدہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ اندر سے نکالا تو وہ اسی دم دیکھنے والوں کو چٹا نظر آیا۔

۔الاعراف ۷:۱۰۷۔۱۰۸ و الشعراء ۲۶:۳۲۔۳۳۔

۳۹۔ پھر اس نے اسے بڑی نشانی دکھلائی۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۲۰۔

۴۰۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ تو اب تم کیا صلاح دیتے ہو؟ وہ بولے کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آئے۔ بولے: اگر ہم غالب آ گئے تو ہمیں کچھ صلہ ملے گا؟ کہا: ہاں اور تم بادشاہ کے مقربوں میں ہو گے۔ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تو ہی پہلے ڈال اور یا ہم ہی ڈالیں۔ کہا تم ہی ڈالو۔

۳۶۔ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۳۷۔ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۸۔ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۹۔ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾

۴۰۔ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور بڑا بھاری جادو لائے۔ اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنی لاٹھی ڈال دے تو وہ پڑتے ہی جو جھوٹ وہ بنا رہے تھے، وہ اسے نگلنے لگی۔ سو حق ثابت ہو گیا۔ اور جو وہ کر رہے تھے، نابود ہوا۔ غرض وہ اس موقعہ پر ہار گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ کہا کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ فرعون نے کہا کہ تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ ایک مکر ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ تاکہ اس سے اس کے باشندوں کو نکال دو۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کرو گے۔ میں خود تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ پھر ضرور

تمہیں سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اور تو ہم سے صرف اس بات سے ناخوش ہے کہ ہم اپنے پروردگار کی آیتوں پر جب وہ ہمارے پاس آئیں، ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں مسلمان مار۔

-الاعراف ۷:۱۰۹-۱۲۶۔

۴۱۔اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے کر آؤ۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تمہیں ڈالنا ہے ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو، وہ جادو ہے۔ اللہ اسے مٹا دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام نہیں سنوارتا۔ اور اپنی باتوں سے حق کو قائم رکھتا ہے اگرچہ گنہگاروں کو برا لگے۔

-یونس ۱۰:۷۹-۸۲۔

۴۲۔اور ہم نے اسے اپنی ساری نشانیاں دکھلائیں۔ اس پر بھی اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہا اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے؟ ہم بھی تیرے پاس ایسا ہی جادو لائیں گے۔ تو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر دے۔ نہ اس کے خلاف ہم کریں اور نہ تو۔ ایک ہموار میدان۔ کہا: تمہارا وعدہ جشن کا دن ہے۔ اور یہ کہ لوگوں کو دن چڑھے جمع کیا

لَكُمْ ۚ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٣﴾ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٢٦﴾

۴۱۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

۴۲۔ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ﴿٦٣﴾ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا

جائے۔ پھر فرعون پلٹا۔ پھر اپنی ساری تدبیریں جمع کیں۔ پھر آیا۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا برا ہو اللہ پر جھوٹ نہ بولو کہ وہ تمہیں کسی عذاب سے کھپا دے۔ اور بے شک وہ نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے کام میں اپنے درمیان جھگڑا کیا۔ اور خفیہ مشورہ کیا۔ کہا: بے شک یہ دونوں دو جادوگر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارا اچھا مذہب مٹا ڈالیں۔ تو تم اپنے داؤ اکٹھے کرو، پھر صف باندھ کر آؤ۔ اور آج وہی جیتے گا جو غالب

رہا۔ کہا اے موسیٰ! یا تو پہلے تو ہی ڈال اور یا پہلے ڈالنے والے ہم ہی ہوں۔ کہا بلکہ تم ہی ڈالو۔ تو ڈالتے ہی ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو سے اس کے خیال میں ایسی معلوم ہوئیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا۔ ہم نے کہا ڈر نہیں۔ بے شک تو ہی اعلیٰ رہے گا۔ اور جو تیرے ہاتھ میں ہے، اسے ڈال دے کہ جو انہوں نے کیا ہے، اسے نگل جائے۔ انہوں نے تو بس جادوگر کا داؤں کھیلا ہے اور جادوگر جہاں کہیں بھی آئے فلاح نہیں پاتا۔ پھر جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ بولے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل کے پاؤں کٹواؤں گا اور ضرور تمہیں کھجور کی شاخوں پر سولی چڑھاؤں گا۔ اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور پائیدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کھلی دلیلیں ہمارے پاس آ چکی ہیں، ان پر اور جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اس پر ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو جو کرنا چاہے کر گزر۔ تو تو صرف اس دنیا کی زندگی ہی میں کرے گا۔ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمیں ہمارے گناہ اور جو جادو تو نے زبردستی ہم سے کروایا، معاف کرے۔ اور اللہ بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۶۔۷۳۔

۴۳۔ فرعون نے سرداروں سے جو اس کے پاس تھے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ اپنے

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾

۴۳۔ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے: اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر اکٹھے کئے گئے۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی اکٹھے ہو گے؟ شاید ہم جادوگروں کی راہ پر آ جائیں، اگر وہی غالب رہے۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں کچھ صلہ بھی ملے گا؟ کہا ہاں اور اس صورت میں تم (بادشاہ کے) مقربوں میں ہو گے۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم ڈالتے ہو ڈالو۔ تب انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اسی دم جھوٹ کو جو انہوں نے بنایا تھا نگلنے لگی۔ اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِينَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُّلْقُونَ ﴿۴۳﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُونَ ﴿۴۴﴾ فَأَلْقٰى مُوسٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۴۵﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿۴۸﴾ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۹﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۵۰﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۱﴾

۴۴- فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

۴۵- وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

۴۶- وَقَالَ مُوسٰى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ

بولے کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کرلو گے۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ اور ضرور تم سب کو سولی چڑھاؤں گا۔ بولے: کچھ مضائقہ نہیں۔ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کرے کہ ہم پہلے ایمان لائے۔

-الشعراء ۲۶: ۴۴-۵۱-

۴۴- پھر جب وہ ان کے پاس ہمارے پاس سے حق لے کر آیا تو کہنے لگا کہ جو لوگ اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کرو۔ اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھو۔ اور کافروں کا جو داؤ ہے وہ نری گمراہی ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۵-

۱۴- فرعون کا موسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کرنا اور ایک مومن کا جو خفیہ ایمان لایا تھا انہیں نصیحت کرنا۔

۴۵- اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو مار ڈالوں۔ اور وہ اپنے پروردگار کو بلائے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں فساد ڈالے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۶-

۴۶- اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر ایک متکبر سے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور فرعونیوں میں سے ایک ایمان دار آدمی جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بولا: کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے

کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر بعض وہ عذاب جس کا وہ وعدہ کرتا ہے، پڑے گا۔ بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا جھوٹا ہو۔ بھائیو! آج تمہارا راج ہے کہ ملک میں بڑھ چڑھ رہے ہو۔ تو اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آ گیا، ہماری کون مدد کرے گا؟ فرعون بولا: میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور تمہیں وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور جو ایمان لایا تھا، اس نے کہا بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ان (اگلی) فرقوں کا سا دن آ جائے۔ جیسا کہ قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد کے سرکش لوگوں میں رسم پڑ چکی ہے۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ایک پکار کا دن آ جائے جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے؟ تمہیں کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف کھلی دلیلیں لے کر آیا تھا۔ تو تم ہمیشہ اس بات کی طرف سے جو وہ تمہارے پاس لے کر آیا تھا۔ شک میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس شخص کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکلنے والا، شک کرنے والا

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِن جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُم بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن يَبْعَثَ اللَّهُ مِن بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ وَعِندَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٣٦﴾ أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ

ہو۔ وہ جو بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو، اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک بڑے غضب کی بات ہے۔ یوں اللہ ہر ایک غرور والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں پر پہنچ جاؤں۔ یعنی آسمان کے رستوں پر۔ اور موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے عمل اچھے دکھلائی دیے۔ اور وہ راہ

سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا، سو تباہ ہونے کے لیے۔ اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرا کہا مانو۔ میں تمہیں راہ ہدایت پر لگا دوں گا۔ بھائیو! یہ دنیا کی زندگی تو بس چند روزہ فائدہ ہے اور جو آخرت ہے وہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔ جو برائی کرے گا اس کو برائی کے برابر ہی سزا دی جائے گی۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ہو ایمان دار، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں بے حساب روزی دی جائے گی۔ اور بھائیو! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ سے منکر ہوں اور اس کا شریک ٹھہراؤں اسے، جس کی مجھے خبر نہیں۔ اور میں تو تمہیں غالب، بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا بلاوا کہیں بھی نہیں۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ اور یہ کہ ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور یہ جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں، وہی دوزخی ہیں۔ سو جو میں تم سے کہتا ہوں۔ تم اسے یاد رکھو گے اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ تو اللہ نے موسیٰ کو ان کے برے داؤں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۷۔۴۵۔

۱۵۔ فرعونیوں کو اللہ کی طرف سے تنبیہات

۴۷۔ اور ہم نے فرعونیوں کو قحط اور پھلوں کی کمی میں پکڑا تا کہ وہ سوچیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۰۔

۴۸۔ سو جب انہیں بھلائی پہنچتی تو کہتے کہ یہ ہمارے لیے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

۴۷۔ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

۴۸۔ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

۴۹۔ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾

ہے۔ اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے۔ سن لو کہ ان کی نحوست اللہ ہی کی طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں نہیں جانتے۔ اور کہنے لگے کہ جب کبھی بھی تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائے گا کہ اس سے تو ہم پر جادو کرے تو ہم تو تجھ پر ایمان لانے والے نہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۱۔۱۳۲۔

۴۹۔ پھر جب ہماری راہ سجھانے والی نشانیاں ان کے پاس آئیں تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور انہوں نے ان کا انکار کیا۔ اور ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا۔ انکار کیا ظلم اور تکبر سے۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۱۳۔۱۴۔

۵۰۔ پھر ہم نے ان پر ٹڈیاں اور چچڑیاں اور مینڈکیں اور خون کا عذاب بھیجا۔ جو کھلی نشانیاں تھیں۔ تو انہوں نے غرور کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

۱۶۔ فرعونیوں کی عہد شکنی

۵۱۔ اور جب ان پر عذاب آ پڑا تو بولے کہ اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے پروردگار سے، جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے دعا کر۔ اگر تو نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور ضرور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے ایک مدت تک کے لیے جس تک انہیں پہنچنا تھا، وہ عذاب ہٹا لیا تو اسی دم وہ لگے بدعہدی کرنے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۴:۱۳۵۔

۵۲۔ پھر جب ہم نے ان سے وہ عذاب دور کر دیا تو اسی دم وہ بدعہدی کرنے لگے۔

۔الزخرف ۴۳:۵۰۔

۵۳۔ اور وہ بولے: اے جادوگر! تو اپنے پروردگار سے اس عہد کے بموجب جو اس نے تجھ سے کیا ہے، ہمارے لیے دعا کر، تو ضرور ہم راہ پر آ جائیں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۴۹۔

۱۷۔ فرعون کا بادشاہتِ مصر پر تکبّر

۵۴۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا کہ بھائیو! کیا ملکِ مصر اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے بہتی ہیں، میری نہیں ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ بھلا میں اس سے بہتر نہیں ہوں جو ذلیل ہے اور صاف بول تک نہیں سکتا۔ تو اس پر اوپر سے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ پرا باندھ کر فرشتے کیوں

۵۰۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۵۱۔ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

۵۲۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۳۔ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۵۴۔ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

۵۶۔ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾

نہیں آئے؟

۔الزخرف ۴۳۔۵۱۔۵۳۔

۱۸۔ فرعون کا دعوائے خدائی

۵۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے درباریو! میرے علم میں تو میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے میں آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر۔ شاید میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

۔القصص ۲۸:۳۸۔

۵۶۔ پھر اس نے جمع کیا پھر آواز دی۔ کہا کہ میں تمہارا سب سے اعلیٰ پروردگار ہوں۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۲۳۔۲۴۔

۵۷۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۹۔

۵۸۔ تو اس نے اپنی قوم کی عقل کھو دی۔ انہوں نے اس کی اطاعت کی۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۴۔

۵۹۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

۔القصص ۲۸: ۳۲۔

۱۹۔ فرعون اور اس کی قوم گنہگار اور نافرمان

۶۰۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکری غلطی پر تھے۔

۔القصص ۲۸: ۸۔

۶۱۔ اور فرعون اور اس سے پہلی امتیں اور الٹی بستیوں والے خطا کے مرتکب ہوئے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی۔ پھر ان کو بڑے سخت عذاب نے آ پکڑا۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۹۔۱۰۔

۶۲۔ پس فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت پکڑ میں دھر پکڑا۔

۔المزمل ۷۳: ۱۶۔

۶۳۔ پھر اس نے اسے وہ بڑی نشانی دکھلائی تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ پھیر تلاش کرتا چلا۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹: ۲۰۔۲۲۔

۲۰۔ موسیٰ علیہ السلام پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے کچھ آدمی ایمان لائے

۶۴۔ تو موسیٰ پر اس کی قوم سے چند اشخاص کے سوا کوئی ایمان نہ لایا۔ وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں مبتلائے مصیبت نہ کر دیں اور بے شک فرعون ملک میں چڑھ رہا تھا اور بے شک وہ حد سے باہر نکلنے والوں میں تھا۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر

۵۷۔ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝

۵۸۔ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۵۹۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۶۰۔ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝

۶۱۔ وَجَاۗءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝

۶۲۔ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝

۶۳۔ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝

۶۴۔ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ فَقَالُوْا عَلَي اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۶۵۔ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

۶۶۔ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۶۷۔ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي

تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔ بولے کہ ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کا زیرِ مشق نہ بنا۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔

۔یونس ۱۰: ۸۳۔۸۶۔

۲۱۔ فرعون مفسد اور حد سے باہر

۶۵۔ بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔

۔القصص ۲۸: ۴۔

۶۶۔ فرعون سے تمہیں نجات دی۔ بے شک وہ چڑھ رہا تھا حد سے باہر نکل جانے والا۔

۔الدخان ۴۴: ۳۱۔

۲۲۔ فرعون کے حق میں موسیٰ علیہ السلام کی بددعا

۶۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے

فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں ہر قسم کی زینت اور مال دیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! کیا اس لیے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بہکائیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کے مالوں کو ملیا میٹ کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں، ایمان نہ لائیں۔ فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کی گئی تو تم قائم رہو۔ اور ان کی راہ پر نہ پڑو جو علم نہیں رکھتے۔

-یونس ۱۰:۸۸-۸۹-

۶۸۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ پھر انہیں سمندر میں خشک راہ میں ڈال دے۔ نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف اور نہ ڈر۔ تو فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا۔ تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ پر نہ لگایا۔

-طٰہٰ ۲۰:۷۷-۷۹-

۲۳۴۔ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر نکلے، فرعون کا تعاقب کرنا اور مع لشکر کے غرق ہونا

۶۹۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل، تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ پھر فرعون نے شہر میں ہرکارے بھیجے۔ کہا کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہے اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔ اور ہم سب ڈرتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال باہر کیا اور خزانوں اور عزت کے مقام سے۔ اور یوں ہی ہوا۔

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

۶۸۔ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

۶۹۔ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنایا۔ پھر سورج نکلے انہوں نے ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں مقابل ہوئیں، تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے۔ کہا: ہرگز نہیں۔ میرے ساتھ میرا پروردگار ہے۔ وہ مجھے راہ پر لگا دے گا۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مار۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہر ایک پھانک ایسی ہو گئی جیسے بڑا پہاڑ اور وہاں ہم نے دوسروں کو قریب کر دیا اور موسیٰ اور اس کے سب ساتھیوں کو بچا لیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶:۵۲-۶۸-

۷۰۔ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾

۷۱۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾

۷۲۔ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾

۷۳۔ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

۷۴۔ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾

۷۰۔تو تو میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔اور سمندر کو تھما ہوا چھوڑ۔بے شک وہ لشکر ہیں ڈوبنے والے۔انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑے۔اور کھیتیاں اور عزت کے مقام اور نعمت جس میں وہ باتیں بنایا کرتے تھے۔یوں ہی ہوا اور ہم نے ان چیزوں کا وارث دوسرے لوگوں کو کر دیا۔تو نہ ان پر آسمان اور زمین ہی روئے اور نہ انہیں مہلت ہی ملی۔

۔الدخان ۴۴:۲۳۔۲۹۔

۲۴۔فرعون کا ڈوبتے وقت بے فائدہ ایمان لانا

۷۱۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار اتار دیا تو فرعون اور اس کے لشکروں نے حسد اور عداوت سے ان کا پیچھا کیا۔یہاں تک کہ جب اسے غرق نے آلیا۔تو بولا کہ میں اس بات پر ایمان لایا کہ اس کے سوا جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور کوئی معبود نہیں۔اور میں اس کے فرماں برداروں میں ہوں۔اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو مفسدوں میں تھا۔سو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے۔تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لیے ایک نشانی ہو۔اور بے شک بہت سے آدمی ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

۔یونس ۱۰:۹۰۔۹۲۔

۲۵۔قیامت کو فرعون کی قوم دوزخ میں

۷۲۔وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔پھر انہیں آگ پر لے جائے گا اور برا گھاٹ ہے جس پر وہ اترے گا۔

۔ہود ۱۱:۹۸۔

۲۶۔فرعون کو عذابِ برزخ، قیامت میں دردناک عذاب

۷۳۔پھر اللہ نے موسیٰ کو برے داؤں سے جو وہ کرتے تھے، بچا لیا۔اور فرعونیوں کو برے عذاب نے آگھیرا۔وہ آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت ہوگی کہا جائے گا کہ فرعونیوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔اور جب وہ آگ میں پڑے باہم جھگڑیں گے تو کمزور ان لوگوں سے جو تکبر کیا کرتے تھے کہیں گے کہ ہم (دنیا میں) تمہارے حکم میں تھے۔تو کیا تم آگ کے ایک حصے سے ہمیں بچالو گے؟ جو غرور کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سب ہی اس میں ہیں۔اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا۔

۔المؤمن ۴۰:۴۵۔۴۸۔

۲۷۔فرعونیوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت

۷۴۔اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔برا انعام ہے جو انہیں ملا۔

۔ہود ۱۱:۹۹۔

۷۵۔ وَأَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾

۷۶۔ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾

۷۷۔ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

۷۸۔ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

۷۹۔ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

۸۰۔ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَاۗىِٕرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾

۸۱۔ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾

۷۵۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ بری حالت میں ہوں گے۔

۔القصص ۲۸:۴۲۔

۷۶۔ اور اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں فرعون کی عورت کی مثال بیان کی ہے۔ جب اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا۔ اور مجھے فرعون اور اس کے کاموں سے بچا۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

۔التحریم ۶۶:۱۱۔

۷۷۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان کی طرف سے غافل تھے۔ اور جو لوگ کمزور کیے جا رہے تھے، انہیں ہم نے اس زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا، جس میں ہم نے برکت رکھی۔ اور تیرے پروردگار کا نیک، وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ کر رہے تھے اسے اور جو وہ ٹٹیوں پر انگور چڑھا رہے تھے، اسے تباہ کر دیا۔

۔ الاعراف ۷:۱۳۶۔۱۳۷۔

۷۸۔ فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں دھر پکڑا۔

۔الانفال ۸:۵۲۔

۷۹۔ فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے گناہوں کی سزا میں ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ہی ظالم تھے۔

۔الانفال ۸:۵۴۔

۸۰۔ موسیٰ نے کہا بے شک تو جانتا ہے کہ یہ آیتیں آسمانوں اور زمین کے پروردگار ہی نے سمجھانے والی بنا کر اتاری ہیں اور اے فرعون! میں تو تجھے ہلاک ہوا خیال کرتا ہوں۔ پھر اس نے چاہا کہ انہیں اس زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو ڈبو دیا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۲۔۱۰۳۔

۸۱۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر سمیت ان کا پیچھا کیا تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۷۸۔

۸۲۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا۔ اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھ ان ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا۔

۔القصص ۲۸: ۴۰۔

۸۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا جس پر ہم نے پتھراؤ بھیجا اور ان میں سے کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ان میں ہم نے ڈبو دیا اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۹۔۴۰۔

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان سب کو ڈبو دیا۔ پھر ہم نے انہیں گیا گزرا اور پچھلوں کے لیے ایک کہاوت بنا دیا۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۵۔۵۶۔

۸۵۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انہیں دریا میں پھینک دیا۔ اور اس پر ملامت پڑی۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۰۔

۸۶۔ اور بے شک فرعونیوں کے پاس ڈراوے آئے۔ انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا۔ تو ہم نے انہیں غالب، قدرت والے کی پکڑ پکڑا۔

۔القمر ۵۴: ۴۱۔۴۲۔

۸۷۔ پھر اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔ بے شک اس میں اس شخص کے لیے سوچنے کی جگہ ہے جو ڈرتا ہے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۲۵۔۲۶۔

۸۸۔ اور فرعون میخوں والے سے (تیرے پروردگار

۸۲۔ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

۸۳۔ وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

۸۴۔ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾

۸۵۔ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾

۸۶۔ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾

۸۷۔ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ﴿۲۶﴾

۸۸۔ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾

۱۔ وَظَلَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْغَمَامَ

۲۔ وَظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ

نے کیسا سلوک کیا)۔ یہ سب وہ ہیں جنہوں نے شہروں میں سر اٹھایا تھا کہ ان میں بہت فساد پھیلایا۔ تو ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا چلایا۔ بے شک تیرا پروردگار گھات میں ہے۔

۔الفجر ۸۹: ۱۰۔۱۴۔

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

۱۔ بنی اسرائیل کے سر پر اللہ نے بادل کا سایہ کیا

۱۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۷۔

۲۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۲۔ بنی اسرائیل پر اللہ نے من وسلویٰ اتارا

۳۔اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔ اور تم پر من وسلویٰ اتارا۔ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں، کھاؤ۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۵۷۔

۳۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾

۴۔اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من وسلویٰ اتارا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۴۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ

۳۔ پتھر سے بارہ چشمے نکلے

۵۔اور ہم نے بڑی بڑی جماعتوں میں ان کے جدا جدا بارہ قبیلے بنادیے اور موسیٰ کی طرف جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا، وحی کی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۵۔ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۚ

۶۔اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔البقرۃ ۲:۶۰۔

۶۔ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

۷۔ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے ساگ پات وغیرہ طلب کیا

۷۔اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے تو ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے۔ جو زمین اپنی سبزی اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز کی قسم سے اگاتی ہے۔ کہا گیا: تم وہ جو ادنیٰ ہے اس چیز کے بدلے لیتے ہو، جو بہتر ہے۔ کسی شہر میں جا اترو تو تمہیں وہ چیزیں ملیں گی جو تم مانگتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۶۱۔

۷۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ ۗ

۸۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کردیا تو ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے آگے کھڑے رہتے تھے۔ بولے: اے موسیٰ! جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود مقرر کردے۔ کہا: بے شک تم جاہل لوگ ہو۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ جس کام میں یہ لگے ہوئے ہیں، وہ تباہ ہونے والا ہے اور جو یہ کررہے ہیں وہ باطل ہے۔ کہا گیا: میں تمہارے لیے اللہ کے سوا معبود ڈھونڈوں حالانکہ اس نے تمہیں جہان والوں پر بزرگی دی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۸۔۱۴۰

۸۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾

۵۔ اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ

۹۔اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔ پھر اس کے بعد تم نے بچھڑا بنا کھڑا کیا۔ اور تم ظالم تھے۔

-البقرۃ ۲: ۵۱-

۱۰۔اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا۔ اور دس زیادہ کر کے انہیں ہم نے پورا کیا۔ تو اس کے پروردگار کی معین چالیس راتیں پوری ہو گئیں۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری جانشینی کر۔ اور اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی راہ پر نہ پڑنا۔

-الاعراف ۷: ۱۴۲-

۶۔ اللہ کی تجلی سے موسیٰ علیہ السلام کا بے ہوش ہو جانا

۱۱۔اور جب ہمارے وعدے پر موسیٰ آیا اور اس کے پروردگار نے اس سے بات کی۔ تو کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اپنے آپ کو دکھلا کہ میں تیری طرف نظر کروں۔ فرمایا: تو مجھے ہر گز نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب اس کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے چورا چورا کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش آیا تو کہا کہ تو پاک ہے، میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

-الاعراف ۷: ۱۴۳-

۷۔ رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی

۱۲۔اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔

-النساء ۴: ۱۶۴-

۹۔ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسٰىٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَنتُمْ ظٰلِمُونَ ﴿۵۱﴾

۱۰۔ وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقٰتُ رَبِّهِۦٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسٰى لِأَخِيهِ هٰرُونَ اخْلُفْنِى فِى قَوْمِى وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۱۱۔ وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰى لِمِيقٰتِنَا وَكَلَّمَهُۥ رَبُّهُۥ قَالَ رَبِّ أَرِنِىٓ أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَن تَرٰىنِى وَلٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُۥ فَسَوْفَ تَرٰىنِى ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهُۥ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُۥ دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾

۱۲۔ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا ﴿۱۶۴﴾

۱۳۔ قَالَ يٰمُوسٰىٓ إِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِى وَبِكَلٰمِى فَخُذْ مَآ ءَاتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهُۥ فِى الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَآ ءَاتَيْنٰكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾

۱۳۔فرمایا: اے موسیٰ! میں نے تجھے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لیے لوگوں میں سے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اسے لے اور شکر گزار ہو۔ اور الواح میں ہم نے اس کے لیے ہر طرح کی نصیحت اور ہر شے کی تفصیل لکھ دی۔ تو اسے قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی اچھی باتوں پر عمل کریں۔ میں تمہیں بدکاروں کا گھر دکھلاؤں گا۔

-الاعراف ۷: ۱۴۴-۱۴۵

۸۔ بنی اسرائیل کے سر پر کوہِ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد

۱۴۔اور جب ہم نے تم سے عہد لیا۔ اور تمہارے اوپر کوہِ طور کو بلند کیا۔ اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے تھامو۔ اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

-البقرۃ ۲: ۶۳-

۵۔ اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ

۹۔اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔ پھر اس کے بعد تم نے بچھڑا بنا کھڑا کیا۔ اور تم ظالم تھے۔

۔البقرۃ ۲: ۵۱۔

۱۰۔اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا۔ اور دس زیادہ کر کے انہیں ہم نے پورا کیا۔ تو اس کے پروردگار کی معین چالیس راتیں پوری ہو گئیں۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری جانشینی کر۔ اور اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی راہ پر نہ پڑنا۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۲۔

۶۔ اللہ کی تجلی سے موسیٰ علیہ السلام کا بے ہوش ہو جانا

۱۱۔اور جب ہمارے وعدے پر موسیٰ آیا اور اس کے پروردگار نے اس سے بات کی۔ تو کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اپنے آپ کو دکھلا کہ میں تیری طرف نظر کروں۔ فرمایا: تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب اس کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے چورا چورا کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش آیا تو کہا کہ تو پاک ہے، میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۳۔

۷۔ رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی

۱۲۔اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔

۔النساء ۴: ۱۶۴۔

۹۔ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسٰىٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُونَ ﴿۵۱﴾

۱۰۔ وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَّأَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقٰتُ رَبِّهٖٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسٰى لِأَخِيهِ هٰرُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۱۱۔ وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰى لِمِيقٰتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ أَرِنِيٓ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰىنِي وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِي ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾

۱۲۔ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا ﴿۱۶۴﴾

۱۳۔ قَالَ يٰمُوسٰىٓ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِي وَبِكَلٰمِي ۫ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾

۱۳۔فرمایا: اے موسیٰ! میں نے تجھے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لیے لوگوں میں سے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اسے لے اور شکر گزار ہو۔ اور الواح میں ہم نے اس کے لیے ہر طرح کی نصیحت اور ہر شے کی تفصیل لکھ دی۔ تو اسے قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی اچھی باتوں پر عمل کریں۔ میں تمہیں بدکاروں کا گھر دکھلاؤں گا۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۴۔۱۴۵

۸۔ بنی اسرائیل کے سر پر کوہِ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد

۱۴۔اور جب ہم نے تم سے عہد لیا۔ اور تمہارے اوپر کوہِ طور کو بلند کیا۔ اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے تھامو۔ اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۶۳۔

۱۵۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا ۖ قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾

۱۵۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور بلند کیا اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے لو اور سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی۔ اور ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دی گئی۔ کہہ دے کہ اگر تم ایمان والے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں اس چیز کے کرنے کا حکم دیتا ہے جو بہت ہی بری ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۳۔

۱۶۔ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

۱۶۔ اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کھڑا کر دیا۔ گویا وہ ایک سائبان تھا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم تمہیں دیتے ہیں، اسے مضبوطی سے لو۔ اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

۔الاعراف ۷:۱۷۱۔

۱۷۔ بنی اسرائیل نے کہا کہ ہم بغیر دیکھے اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے

۱۷۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾

۱۷۔ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تیرا یقین ہرگز نہیں کریں گے۔ جب تک اللہ کو کھلے طور پر نہ دیکھ لیں۔ اس پر تمہیں کڑک نے آ پکڑا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر تمہارے مرنے کے بعد تمہیں اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔

۔البقرۃ ۲:۵۵۔۵۶۔

۱۸۔ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

۱۸۔ اور موسیٰ نے ہمارے وعدہ کے وقت کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب کیے۔ پھر جب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو کہا کہ اے میرے پروردگار! اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے نادانوں نے کیا ہے؟ یہ تو محض تیری آزمائش ہے۔ تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر اور تو سب معاف کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں نیکی لکھ۔ ہم تیری طرف رجوع ہوئے۔ فرمایا اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں۔ اور میری رحمت ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے۔ تو میں اسے ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے اور خیرات دیتے اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۵۔۱۵۶۔

موسیٰ علیہ السلام وسامری

ا۔ موسیٰ علیہ السلام وسامری

ا۔اور اے موسیٰ! تو نے (آنے میں) اپنی قوم سے جلدی کیوں کی؟ کہا وہ یہ میرے پیچھے ہیں۔اور اے میرے پروردگار! میں نے تیری طرف آنے میں جلدی کی تاکہ تو خوش ہو۔فرمایا: تو ہم نے تیرے پیچھے تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۳۔۸۵۔

۲۔اور موسیٰ کی قوم نے اس کے چلے جانے کے بعد ان کے زیوروں سے ایک بچھڑا (یعنی) ایک پنجر بنا لیا جس میں گائے کی آواز تھی۔کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا تھا کہ وہ نہ ان سے بات کرتا تھا اور نہ انہیں راہ دکھلاتا تھا۔انہوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔اور جب وہ نادم ہوئے اور سمجھے کہ وہ گمراہ ہو گئے تو کہا کہ اگر ہم پر ہمارے پروردگار نے رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور گھاٹے میں جا پڑیں گے۔اور جب موسیٰ افسوس اور غصے میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہا کہ تم نے میرے پیچھے میری بری نیابت کی۔تم نے اپنے پروردگار کے حکم سے کیوں جلدی کی۔اور تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف گھسیٹا۔اس نے کہا کہ اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے کمزور کر دیا اور قریب تھے کہ مجھے مار ڈالیں۔تو تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے ظالم لوگوں میں نہ ملا۔کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف

ا۔وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾

۲۔وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ڮ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

۳۔وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ

۴۔فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ڬ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَـنًا ڛ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔بے شک جنہوں نے بچھڑا بنایا ان پر ان کے پروردگار کا غضب نازل ہوگا۔اور دنیا کی زندگی میں ان کی ذلت ہوگی اور افترا کرنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۴۸۔۱۵۲۔

۳۔اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو اس نے تختیاں اٹھالیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۴۔

۴۔تب موسیٰ غصے میں بھرا، افسوس کرتا اپنی قوم کی طرف واپس آیا۔کہا بھائیو! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔کیا تم پر مدت دراز ہوگئی تھی۔یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا۔انہوں نے کہا: ہم نے

مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿٨٦﴾ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾ قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّن تُخْلَفَهُ ۖ وَانظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

اپنے اختیار سے تیرے وعدہ کے خلاف نہیں کیا۔ لیکن ہم پر قوم کے زیوروں سے کتنے ہی بوجھ لاد دیے گئے تھے۔ سو ہم نے انہیں پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔ پھر ان کے واسطے ایک بچھڑا نکالا یعنی ایک پنجر، جس میں گائے کی آواز تھی۔ پھر سب نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود۔ سو وہ بھول گیا۔ کیا وہ یہ بات نہیں دیکھتے تھے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان ہی پر قدرت رکھتا ہے اور نہ نفع ہی پر؟ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ بھائیو! تم تو اس کے ذریعے آزمائے گئے ہو۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار رحمٰن ہے تو تم میرا اتباع کرو اور میرا حکم مانو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس پر برابر جمے رہیں گے جب تک ہمارے پاس موسیٰ واپس نہ آئے۔ موسیٰ نے کہا: اے ہارون! تجھے کیا مشکل پیش آئی، جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا کہ تو نے میرا اتباع نہ کیا۔ کیوں تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ کہا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑ۔ میں اس بات سے ڈرا کہ تو کہنے لگے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا۔ کہا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ بولا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں نے رسول کے پاؤں کے نیچے سے ایک مٹھی خاک بھر لی۔ پھر میں نے اسے ڈال دیا اور یہی بات مجھے میرے جی نے سجھائی۔ کہا دور ہو تیرے لیے زندگی بھر یہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ مجھے چھونا نہیں۔ اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو جما ہوا تھا۔ ہم اسے جلائیں گے پھر ہم اسے اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بلحاظِ علم ہر شے پر حاوی ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۶-۹۸۔

۵۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ

۵۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم نے بسبب اس

کے کہ بچھڑا بنا کھڑا کیا، اپنی جانوں پر ظلم کیا تو تم اپنے خالق کی طرف رجوع ہو اور اپنے آپ کو مار ڈالو۔ یہ تمہارے لیے تمہارے خالق کے نزدیک بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

-البقرة ۲:۵۴-

۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو ارضِ مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم دیا

۶۔اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اللہ کا احسان جو تم پر ہے یاد کرو۔ جب اس نے تم میں نبی پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اور جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔ بھائیو! اس پاک زمین میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔ اور اپنی پیٹھ پر الٹے نہ پھرو کہ تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔ بولے: اے موسیٰ! اس میں تو بڑے زبردست لوگ ہیں اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں تب تک ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ سو اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔ دو شخصوں نے جو ڈرتے تھے اور اللہ نے ان پر فضل کیا تھا، کہا کہ ان پر حملہ کر کے دروازے میں گھس جاؤ۔ پھر جب تم اس میں داخل ہو گئے تو تم ہی غالب رہو گے۔ اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔ بولے: اے موسیٰ! جب تک وہ اس میں ہیں ہم تو کبھی ہرگز بھی اس میں داخل نہ ہوں گے۔ تو اور تیرا پروردگار جاؤ اور دونوں لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں سوائے اپنی ذات اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو تو ہمارے اور بدکار لوگوں

الْعِجْلَ فَتُوبُوٓا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾

٦۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِۦ يَٰقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَءَاتَىٰكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَٰلَمِينَ ﴿٢٠﴾ يَٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِى كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰٓ أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَٰسِرِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَٰخِلُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَٰلِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوٓا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّا لَن نَّدْخُلَهَآ أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا ۖ فَاذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَٰتِلَآ إِنَّا هَٰهُنَا قَٰعِدُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى لَآ أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِى وَأَخِى ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَٰسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ ۛ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۛ يَتِيهُونَ فِى الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَٰسِقِينَ ﴿٢٦﴾

٧۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِى الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَٰمَىٰ وَالْمَسَٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا الزَّكَوٰةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم

کے درمیان جدائی کر دے۔ فرمایا تو وہ چالیس برس ان پر حرام ہے۔ ملک میں پڑے سر مارا کریں تو تو نافرمان لوگوں پر افسوس نہ کر۔

-المائدة ۵:۲۰-۲۶

۳۔ بنی اسرائیل سے نماز، زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا

۷۔ جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجنا۔ اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ پھر تم نے سوائے چند شخصوں کے مونہہ پھیر لیا اور تم مونہہ پھیرنے والے ہو۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور اپنے لوگوں کو ان

کے گھروں سے نہ نکالنا، پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم خود گواہ ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۸۳۔۸۴۔

۸۔اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔ اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے۔ اور میرے رسولوں پر ایمان لائے۔ اور انہیں قوت دی۔ اور اللہ کو عمدگی کے ساتھ قرض دیتے رہے تو میں ضرور تم سے تمہاری بدیاں دور کر دوں گا۔ اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا وہ ضرور سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۲۔

۹۔بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا۔ اور ان کی طرف رسول بھیجے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۰۔

۴۔ قصۂ ذبحِ بقر

۱۰۔اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ بولے: کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے۔ کہا: اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں میں ہوں۔ بولے: ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی نہ بچھیا۔ درمیانہ ہے اس کے بیچ بیچ۔ تو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے، کرو۔ بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر وہ ہم پر کھول دے کہ اس کا رنگ کیا ہے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے زرد رنگ کی۔ اس کا

مُعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۔ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۲﴾

۹۔ لَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَاَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمْ رُسُلًا ؕ

۱۰۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَیْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیْنَا ؕ وَاِنَّاۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِی الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِیَةَ فِیْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

۱۱۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

جاری ہے

رنگ ڈہڈہاتا ہے، دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہے۔ بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ ہم پر وہ مشتبہ ہو گئی اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پالیں گے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ محنت کرنے والی کہ زمین جوتے اور نہ کھیتی کو پانی دینے والی۔ بے عیب ہے، اس میں کوئی داغ دھبہ نہیں۔ بولے اب تو صحیح بات لایا ہے۔ غرض انہوں نے اسے ذبح کر ڈالا اور وہ ایسا کرتے نہ لگتے تھے۔

۔البقرۃ ۲: ۶۷۔۷۱۔

۵۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہونا

۱۱۔جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا۔ پھر تم نے اس میں اختلاف کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اسے اس

کے ایک ٹکڑے سے مارو۔ یوں اللہ مردوں کو زندہ کرتا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

-البقرۃ ۲:۷۲-۷۳-

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

قارون

۱۔ قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور جماعت سے نہ اٹھ سکتیں

۱۔ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا تو اس نے ان پر زیادتی کی۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک قوی جماعت کو تھکا دیتیں۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا مت۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو اللہ نے تجھے (دھن) دیا ہے اس سے دارِ آخرت حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور بھلائی کر جیسے اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ اور ملک میں فساد نہ چاہ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بولا: یہ (مال) تو مجھے ایک علم سے ملا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلی امتوں کو، جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جتھے میں زیادہ تھیں، ہلاک کر دیا۔ اور گنہگاروں سے ان کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے نکلا۔ تو وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہنے لگے: کاش ہمارے پاس بھی وہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے! اور جنہیں علم دیا گیا تھا، بولے کہ کم بختی مارو۔ اللہ کا ثواب اس کے لیے جو ایمان لائے اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور یہ بات تو صابروں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

۱۔ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔـلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَــرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

-القصص ۲۸:۷۶-۸۰-

۲۔ قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا

۲۔ تو ہم نے اسے مع اس کے گھر کے، زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا اس کی کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ مدد لا سکا۔ اور جو لوگ اس کے درجے کی خواہش کرتے تھے، کہنے لگے ہائے خرابی! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی منکر لوگ فلاح نہیں پاتے! یہ دارِ

۲۔ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۤ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا

آخرت ہے، یہ ہم ان لوگوں کو دیں گے۔ جو ملک میں نہ چڑھنا چاہتے ہیں اور نہ فساد۔ اور انجام نیک متقیوں کا ہے۔

۔القصص ۲۸: ۸۱۔ ۸۳۔

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا کہ ہم نے اس پر پتھراؤ بھیجا۔ اور کسی کو ان میں سے چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے ڈبو دیا۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن وہ آپ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۹۔ ۴۰۔

۳۔ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

موسیٰ اور خضر علیہما السلام

۱۔ موسیٰ و خضر علیہما السلام

۱۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ڰ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ڰ فَارْتَدَّا عَلٰٓي اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓي اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

۱۔ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ میں باز نہ آؤں گا جب تک دو دریاؤں کے ملاپ پر نہ پہنچ جاؤں یا صدیوں چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان کے ملاپ پر جا پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔ جب وہ دونوں وہاں سے آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا کھانا دے۔ ہم نے اپنے اس سفر میں بڑی تکلیف اٹھائی۔ بولا: تو نے یہ بھی دیکھا کہ جب ہم نے اس پتھر کے پاس جگہ پکڑی تو میں مچھلی بھول گیا۔ اور یہ مجھے شیطان ہی نے بھلایا کہ میں اس کا ذکر کروں۔ اور اس نے عجیب طریقے سے سمندر میں راہ بنا لی۔ کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے پاؤں کے نشان پہچانتے الٹے پھرے۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا، جسے ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی، اور اپنے پاس سے ہم نے اسے علم سکھلایا تھا۔ موسیٰ نے اس سے کہا: اجازت دے تو میں تیرے ساتھ رہوں اس واسطے کہ تو مجھے وہی راہ کی بات سکھلائے جو تجھے سکھلائی گئی ہے۔ کہا: تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکے گا: اور تو اس بات پر کس طرح صبر کرے گا۔ جس کی خبر پر تجھے کچھ احاطہ نہیں۔ کہا ان شاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا۔ اور میں تیرے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ کہا: اگر تو میرے ساتھ رہنا چاہتا ہے تو مجھ سے کسی بات کی بابت کچھ نہ پوچھنا، یہاں تک کہ خود میں ہی تجھ سے اس کا ذکر کروں۔ پھر وہ دونوں آگے چلے۔ یہاں

عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ
عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا
أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ
أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ
خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ
أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا
نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا
غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا
نُكْرًا ﴿٧٤﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ إِنْ
سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي
عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا
أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ
شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ
سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ
فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ
مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اسے پھاڑ ڈالا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تو نے اس لیے پھاڑا کہ اس کے سواروں کو ڈبو دے۔ تو نے ایک انوکھی بات کی۔ کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔ موسیٰ نے کہا: میری بھول پر مجھ سے مؤاخذہ نہ کر اور میرے کام میں مجھ پر مشکل نہ ڈال۔ پھر وہ دونوں آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے۔ تو اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: تو نے ایک پاک جان بغیر کسی جان کے بدلے مار ڈالی۔ بے شک تو نے یہ ایک نامعقول حرکت کی۔ کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکے گا۔ کہا: اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی بات کی بابت کچھ پوچھوں تو پھر مجھے ساتھ نہ رکھنا۔ بے شک تو میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ چکا۔ پھر وہ دونوں آگے بڑھے۔ یہاں تک جب وہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا۔ انہوں نے ان کی مہمان داری سے انکار کیا۔ پھر ان دونوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی۔ اس نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: اگر تو چاہتا تو اس پر مزدوری لے لیتا۔ بولا: یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ اب میں تجھے ان باتوں کی حقیقت بتلاتا ہوں جن پر تو صبر نہ کر سکا۔ سو وہ جو کشتی تھی تو چند مسکینوں کی تھی، جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے۔ تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا۔ جو ہر ایک سالم کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا

تھا۔ اور وہ لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ مسلمان تھے۔ ہم اس بات سے ڈرے کہ کہیں وہ انہیں گمراہی اور کفر پر مجبور نہ کر دے۔ اس لیے ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار انہیں ستھرائی میں اور رشتے کا لحاظ رکھنے میں، اس سے بہتر بدلہ دے۔ اور وہ جو دیوار تھی تو شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور ان کے نیچے ان کا خزانہ گڑا تھا اور ان کا باپ نیک تھا۔ اس لیے تیرے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ کر اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ تیرے پروردگار کی رحمت ہے اور میں نے یہ کام اپنی رائے سے نہیں کیا۔ یہ حقیقت ان باتوں کی، جن پر تو صبر نہ کر سکا۔

۔الکہف ۱۸: ۸۰-۸۲۔

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل و کمالات

۱۔ کتاب ملنا

۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والی ایک چیز دی تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۵۳۔

۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد لگا تار رسول بھیجے۔

۔البقرۃ ۲: ۸۷۔

۳۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو نیکی کرنے والے پر پورا افضل اور ہر شے کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

۔الانعام ۶: ۱۵۴۔

۴۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے

فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

۱۔ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾

۲۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ

۳۔ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَي الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾

۴۔ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۭ﴿٢﴾

۵۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

۶۔ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ ۚ

۷۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

لیے ہدایت ٹھہرایا کہ میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۔

۵۔ اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کر بے شک وہ منتخب تھا اور رسول اور نبی تھا۔ اور طور کے دہنی طرف سے ہم نے اسے پکارا اور بھید کہنے کو اسے اپنے قریب کیا۔

۔مریم ۱۹: ۵۱-۵۲۔

۶۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے منتخب کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۱۔

۷۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب فرق کرنے والی اور پرہیز گاروں کے لیے روشنی اور نصیحت دی۔ وہ پرہیز گار جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۸-۴۹۔

۸۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

-المومنون ۲۳:۴۹۔

۹۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر بنایا۔

-الفرقان ۲۵:۳۵۔

۱۰۔اور بے شک اس کے بعد کہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کر دیا ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ جو لوگوں کو راہ سمجھانے والی اور ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

-القصص ۲۸:۴۳۔

۱۱۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔تو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ پڑ۔ اور اس کتاب کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت قرار دیا۔

-السجدۃ ۳۲:۲۳۔

۱۲۔اور ان دونوں (بھائیوں) کو ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۷۔

۱۳۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی۔ اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا۔جو عقل مندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

-المؤمن ۴۰:۵۳۔۵۴۔

۱۴۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے سے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے قوی شک میں ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۵۔

۸۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۹۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾

۱۰۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۱۱۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

۱۲۔وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۳۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

۱۴۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

۱۵۔وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۶۔وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

۱۷۔وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

۲۔ قوتِ فیصلہ اور علم ملنا

۱۵۔اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور قوی ہو گیا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔اور ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸:۱۴۔

۳۔ کھلے غلبے کا ملنا

۱۶۔اور موسیٰ کو ہم نے کھلا غلبہ دیا۔

-النساء ۴:۱۵۳۔

۴۔ آیاتِ بینات کا ملنا

۱۷۔اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑا بنا کر کھڑا کیا اور تم ظالم ہو۔

-البقرۃ ۲:۹۲۔

١٨۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔ تو تو بنی اسرائیل سے پوچھ۔ وہ ان کے پاس آیا تھا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷۔ ۱۰۱

۵۔ ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر امداد کے لیے بخشنا

١٩۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا۔

۔مریم ۱۹:۵۳۔

٦۔ اللہ کے نزدیک عزت و آبرو

٢٠۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ستایا۔ تو اللہ نے اسے اس الزام سے پاک کر دیا، جو انہوں نے لگایا تھا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک عزت والا تھا۔

۔الاحزاب ۳۳۔۶۹۔

٢١۔ اور اس سے ہم نے قومِ فرعون کا امتحان لیا۔ اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا۔

۔الدخان ۴۴:۱۷۔

٧۔ موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کے احسانات

٢٢۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے بچایا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔ اور انہیں ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔ اور انہیں ہم نے سیدھی راہ پر لگایا۔ اور پچھلوں میں ہم نے ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔ بے شک ہم نیکوں کو ایسا ہی عوض دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں (بھائی) ہمارے ایمان دار بندوں میں تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۴۔۱۲۲۔

٨۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی مانند ہونا

٢٣۔ لوگو! ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہ بنا کر ویسا ہی رسول بھیجا ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔

۔المزمل ۷۳:۱۵۔

١٨۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ

١٩۔ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

٢٠۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾

٢١۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾

٢٢۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾

٢٣۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ڏ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾

ہارون علیہ السلام

١۔ ہارون علیہ السلام کی وزارت و نبوت کے لیے موسیٰ کی دعا

١۔ اور میرے کنبے میں سے میرا وزیر بنا۔ میرے بھائی ہارون کو اس سے میری ڈھارس بندھا۔ اور میرے کام میں اس کو شریک کرتا کہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں کہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۲۹۔۳۵۔

١۔ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾

۲۔اور میرا دم رکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی۔ تو تو ہارون کو بلا بھیج۔

۔الشعراء ۲۶:۱۳۔

۳۔اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے۔ سو تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو اندیشہ ہے کہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۴۔

۴۔کہا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی۔ تم ثابت قدم رہنا اور جاہلوں کی راہ پر نہ چلنا۔

۔یونس ۱۰:۸۹۔

۲۔ آپ کی دعا قبول

۵۔کہا، موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۳۶۔

۶۔کہا ہم تیرے بھائی کو تیرا قوتِ بازو بنائیں گے۔ اور تم کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ لوگ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ یہ ہمارے نشان لو۔ تم اور تمہارے پیرو غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۵۔

۳۔ وزارت

۷۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بھائی ہارون کو اس کے ساتھ وزیر بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۳۵۔

۴۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت

۸۔اور اپنی مہربانی سے اس کے بھائی ہا ون کو نبی بنا کر اس کو مددگار دیا۔

۔مریم ۱۹:۵۳۔

۲۔وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿۱۳﴾

۳۔وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾

۴۔ قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸۹﴾

۵۔قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿۳۶﴾

۶۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿۳۵﴾

۷۔وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿۳۵﴾

۸۔وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾

۹۔إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ

۱۰۔وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ

۱۱۔ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۵۔ آپ پر وحی کا نازل ہونا

۹۔اور ہم نے تیری طرف وحی بھیجی۔ جس طرح ہم نے نوح اور پیغمبروں کی طرف جو ان کے بعد ہوئے، وحی بھیجی اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھیجی تھی۔

۔النساء ۴:۱۶۳۔

۱۰۔اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی۔

۔یونس ۱۰:۸۷۔

۶۔ موسیٰ کی قائم مقامی

۱۱۔اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میرا نائب رہنا اور میل جول رکھنا اور مفسدوں کے رستے نہ چلنا۔

۔الاعراف ۷:۱۴۲۔

۷۔ آپ کو ہدایتِ الٰہی

۱۲۔ان سب کو ہم نے سیدھی راہ دکھائی اور ان سے پہلے نوح کو بھی راہِ راست دکھائی۔ اور ان کی نسل میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔

۔الانعام ۶: ۸۴

۸۔ آپ کو فرقان ونور ملا

۱۳۔اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت نامہ پرہیزگاروں کے لیے دیا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۸۔

۹۔ آپ کی یادگار تابوتِ سکینہ میں محفوظ

۱۴۔اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کے بادشاہ ہونے کی یہ نشانی ہے کہ وہ صندوق جس میں تمہارے پروردگار کی تسلی ہے اور موسیٰ اور ہارون جو کچھ چھوڑ مرے ہیں، ان میں کی بچی ہوئی چیزیں ہیں، وہ تمہارے پاس آ جائے گا اور فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے، اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۸۔

۱۰۔ موسیٰ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لیے گئے

۱۵۔پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنے نشان دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

۔یونس ۱۰: ۷۵۔

۱۶۔تو اور تیرا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ اور ہماری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید سمجھ جائے یا ڈرے۔ دونوں نے کہا: اے ہمارے رب!

۱۲۔ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ

۱۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

۱۴۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾

۱۵۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾

۱۶۔ اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿٤٦﴾ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ﴿٤٧﴾

۱۷۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾

۱۸۔ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾

ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر کہیں زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے۔ کہا: تم ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سنتا اور دیکھتا۔ سو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور ان کو ایذا نہ دے۔ ہم تیرے رب کے پاس سے نشان لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی اس کے لیے جو راہِ راست کی پیروی کرے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۲۔۴۷۔

۱۷۔پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ شیخی میں آ گئے اور وہ سرکش لوگ تھے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۴۵۔۴۶

۱۸۔پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جو ہماری

نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو ہم نے ان لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا۔

-الفرقان ۲۵:۳۶۔

۱۹۔ کہا ہرگز نہیں۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم سنتے رہیں گے۔ غرض تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۔۱۷۔

۱۱۔ بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا

۲۰۔ کیا ان لوگوں کو یہ بھی نہ سوجھ پڑا کہ بچھڑا نہ ان کی بات کا جواب دیتا ہے نہ ان کے کسی نقصان یا نفع کا مالک ہے اور ہارون نے پہلے ان سے کہا بھی کہ بھائیو! یہ تو اس کے ذریعے سے تمہاری آزمائش کی جا رہی ہے۔ ورنہ تمہارا رب رحمان ہے۔ تو میرے کہے پر چلو اور میری بات مانو۔

-طٰہٰ ۲۰:۸۹۔۹۰۔

۱۲۔ آپ پر موسیٰ علیہ السلام کی خفگی

۲۱۔ جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے اور رنج میں بھرا لوٹا تو بولا کہ میرے پیچھے میری غیبت میں تم نے یہ بری حرکت کی۔ کیا تم لوگ اپنے رب کے حکم سے پہلے جلدی کر بیٹھے؟ اور موسیٰ نے تختیوں کو پھینک دیا اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا۔ بولا: اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا۔ اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں۔ تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اور مجھ کو ظالموں میں شریک نہ کر۔

-الاعراف ۷:۱۵۰۔

۲۲۔ موسیٰ نے کہا کہ ہارون جب تو نے ان کو دیکھا کہ

۱۹۔ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾

۲۰۔ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

۲۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

۲۲۔ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

۲۳۔ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

گمراہ ہو گئے تو تو نے کیوں میری پیروی نہ کی۔ کیا تو نے میری حکم عدولی کی؟ بولا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ۔ میں ڈرا کہ تو یہ کہے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس تک نہ کیا۔

- طٰہٰ ۲۰:۹۲۔۹۴۔

۱۳۔ آپ کے لیے دعائے مغفرت

۲۳۔ اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۵۱۔

۱۴۔ اللہ کے احسانات ہارون علیہ السلام پر

۲۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کیے اور ان کو اور ان کی

قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی اور ان کی مدد کی۔ تو یہی لوگ غالب رہے۔ اور ان کو کتاب دی صاف بیان۔ اور دونوں کو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور آنے والی امتوں میں ان کا ذکرِ خیر چھوڑا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۴ - ۱۲۱-

الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

طالوت

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست

۱۔ کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا، جنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر کہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ نبی نے کہا: کیا تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم پر جنگ فرض ہو جائے تو تم جنگ نہ کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جدا کیے گئے ہیں۔ پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو سوا تھوڑے سے آدمیوں کے وہ سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۶-

۲۔ نبی کا اللہ کے حکم سے طالوت کو بادشاہ مقرر کرنا، بنی اسرائیل کا اس پر اعتراض، نبی کا جواب

۲۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ وہ بولے: وہ کیونکر ہمارا بادشاہ بنایا گیا۔ حالانکہ ہم اس سے زیادہ

۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

۲۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾

۳۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

بادشاہت کے حق دار ہیں۔ اور وہ مال میں بھی بڑا مقدور والا نہیں ہے۔ کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر برگزیدہ کیا۔ اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہے دے۔ اور اللہ کشایش والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۷-

۳۔ طالوت کے پاس بطورِ نشانی تابوتِ سکینہ کا آنا

۳۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کی بادشاہت کا نشان یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آ جائے گا۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد کے ترکے سے کچھ بقیہ ہے۔ فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے۔ اس میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان دار ہو۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۸-

۴۔ طالوت کا اپنے لشکریوں کو نہر سے پانی پینے کی ممانعت کرنا، اکثر لشکریوں کا پانی پینا اور کم ہمت ہو جانا

۴۔ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللّٰهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۲۴۹﴾

۴۔ پھر جب فوج لے کر طالوت الگ ہوا تو بولا: اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمائے گا۔ سو جو اس سے پئے گا، وہ میرا نہیں ہے۔ اور جو اس کو نہ چکھے گا وہ بے شک میرا ہے۔ مگر جو اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے، تو اتنے میں مضائقہ نہیں۔ سو تھوڑوں کے سوا سب نے اس کا پانی پیا۔ پھر جب طالوت اور اس کے ایمان دار ساتھی اس نہر سے پار اترے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے۔ جنہیں اللہ کی ملاقات کا خیال تھا یوں بولے: ایسا بہت ہوا ہے کہ چھوٹی جماعت باذنِ اللہ بڑی جماعت پر غالب آئی اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۹۔

۵۔ طالوت کا جالوت پر فتح پانا

۵۔ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۲۵۱﴾

۵۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ میں آئے تو بولے کہ اے ہمارے رب! ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔ پھر انہوں نے کفار کو باذنِ اللہ شکست دی۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔ اور اللہ نے داؤد کو سلطنت اور حکمت بخشی اور جو چاہا اس کو سکھلایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ ہو جائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۰۔ ۲۵۱۔

داؤد علیہ السلام

۱۔ داؤد علیہ السلام کو اللہ نے علم دیا

۱۔ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ

۱۔ اور جو چاہا اسے سکھلایا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۱۔

۲۔ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۲۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا۔ وہ اچھا بندہ تھا۔ بے شک وہ رجوع ہونے والا تھا۔

۔صٓ ۳۸: ۳۰۔

۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾

۳۔ اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور ان دونوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی۔

۔النمل ۲۷: ۱۵۔

۲۔ داؤد علیہ السلام ہاتھوں والے یعنی صاحبِ قوت تھے، اللہ کی طرف رجوع تھے

۴۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کر۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔
۔صٓ ۳۸:۱۷۔

۵۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔
۔صٓ ۳۸:۱۷، ۳۰۔

۳۔ داؤد علیہ السلام اچھے بندے تھے

۶۔ وہ اچھا بندہ تھا۔
۔صٓ ۳۸:۳۰۔

۴۔ سلطنت اور حکمت دی

۷۔ اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت دی۔
۔البقرۃ ۲:۲۵۱۔

۸۔ اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی اور اسے حکمت اور معاملات کا فیصل کرنا دیا۔
۔صٓ ۳۸:۲۰۔

۵۔ زبور دی

۹۔ اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔
۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۵۔

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی۔
۔سبا ۳۴:۱۰۔

۶۔ لباسِ جنگ بنانے میں کمال عطا کیا

۱۱۔ اور ہم نے اسے تمہارے لیے ایک لباس بنانا سکھایا تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی کی زد سے بچائے۔ تو کیا تم شکر گزار ہو۔
۔الانبیاء ۲۱:۸۰۔

۷۔ لوہے کو نرم کیا

۱۲۔ اور اس کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا کہ کشادہ زرہیں بنا اور اندازے سے کڑیاں جوڑ۔ اور نیک کام

۴۔ اِصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ اذۡکُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَیۡدِ ۚ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

۵۔ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۶۔ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ

۷۔ وَ اٰتٰىہُ اللّٰہُ الۡمُلۡکَ وَ الۡحِکۡمَۃَ

۸۔ وَ شَدَدۡنَا مُلۡکَہٗ وَ اٰتَیۡنٰہُ الۡحِکۡمَۃَ وَ فَصۡلَ الۡخِطَابِ ﴿۲۰﴾

۹۔ وَ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾

۱۰۔ وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ

۱۱۔ وَ عَلَّمۡنٰہُ صَنۡعَۃَ لَبُوۡسٍ لَّکُمۡ لِتُحۡصِنَکُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِکُمۡ ۚ فَہَلۡ اَنۡتُمۡ شٰکِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾

۱۲۔ وَ اَلَنَّا لَہُ الۡحَدِیۡدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرۡ فِی السَّرۡدِ وَ اعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۱﴾

۱۳۔ وَّ سَخَّرۡنَا مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ یُسَبِّحۡنَ وَ الطَّیۡرَ ؕ وَ کُنَّا فٰعِلِیۡنَ ﴿۷۹﴾

۱۴۔ یٰجِبَالُ اَوِّبِیۡ مَعَہٗ وَ الطَّیۡرَ ۚ

۱۵۔ اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَہٗ یُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِشۡرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَ الطَّیۡرَ مَحۡشُوۡرَۃً ؕ کُلٌّ لَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

کرتے رہو۔ جو تم کرتے ہو میں دیکھتا ہوں۔
۔سبا ۳۴:۱۰۔۱۱۔

۸۔ پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا

۱۳۔ اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا، جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ہم ہی یہ کرنے والے تھے۔
۔الانبیاء ۲۱:۷۹۔

۱۴۔ اے پہاڑو! اس کے ساتھ رجوع ہو کر تسبیح پڑھو۔ اور پرندوں کو بھی یہی حکم تھا۔
۔سبا ۳۴:۱۰۔

۱۵۔ ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا۔ جو شام کے وقت اور سورج نکلتے تسبیح کرتے تھے اور پرندے تابع کئے جو سب اکٹھے تھے۔ سب اس کے آگے رجوع تھے۔
۔صٓ ۳۸:۱۸۔۱۹۔

۹۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا

۱۶۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۱-

۱۰۔ داؤد علیہ السلام کے پاس دو جھگڑالو شخص دیوار پھاند کر آئے، داؤد علیہ السلام نے پھر ان دونوں کا فیصلہ کیا

۱۷۔ اور بھلا تجھے جھگڑالوؤں کی خبر بھی پہنچی ہے۔ جب وہ عبادت خانے میں دیوار پھاند کر آئے۔ جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے خوف زدہ ہوا۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم دو اہلِ مقدمہ ہیں۔ ہم میں سے بعض نے بعض پر زیادتی کی ہے تو تو ہمارے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کر اور التوا میں نہ ڈال اور ہمیں سیدھے رستے پر لگا۔ یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے۔ اس نے کہا کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے اور بات کرنے میں مجھے دبا لیا۔ کہا: اس نے جو تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کے لیے سوال کیا تو یہ تجھ پر ظلم کیا۔ اور بے شک اکثر شریک بعض بعض پر ظلم ہی کرتے رہتے ہیں۔ ہاں وہ نہیں جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں اور وہ تھوڑے ہیں۔

-ص ۳۸: ۲۱-۲۴-

۱۱۔ داؤد علیہ السلام نے اپنی غلطی کی معافی مانگی، اللہ نے انہیں معاف کر دیا

۱۸۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ ہم نے اسے آزمایا۔ تو اس نے اپنے پروردگار سے معافی مانگی اور رکوع میں گر پڑا۔ اور (اللہ کی طرف) رجوع ہوا۔ تب ہم نے اس کی یہ غلطی معاف کر دی۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔

-ص ۳۸: ۲۴-۲۵-

۱۶۔ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ

۱۷۔ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ

۱۸۔ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾

۱۹۔ يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

۲۰۔ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا

۱۲۔ اللہ کا داؤد علیہ السلام کو ملک میں خلیفہ کرنا

۱۹۔ اور اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں جانشین بنایا۔ تو تو لوگوں کے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کیا کر اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ پڑ تا کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے کھو دے۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں۔

-ص ۳۸: ۲۶-

۱۳۔ داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا بکریوں کی کھیتی چر جانے کے بارے میں فیصلہ

۲۰۔ اور داؤد اور سلیمان کو (علم دیا) جب وہ کھیتی میں فیصلہ کرنے لگے۔ جب اس کو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے

پھر وہ واقعہ ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۸-۷۹-

سلیمان علیہ السلام

۱۔ حضرت داوٗد علیہ السلام کے جانشین سلیمان

۱۔اور سلیمان داوٗد کا وارث ہوا۔

-النمل ۲۷:۱۶-

۲۔ سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا

۲۔اور وہ اس علم کے پیچھے لگے جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان کا فر نہ تھا۔ مگر شیاطین کافر تھے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

۳۔ آپ کا علم

۳۔پھر ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔ اور ہم نے پہاڑ داوٗد کے تابع کر دیے تھے کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے اور اسی طرح پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۹-

۴۔اور ہم نے داوٗد و سلیمان کو ایک علم دیا اور ان دونوں نے کہا، اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت بخشی۔

-النمل ۲۷:۱۵-

۴۔ پرندوں کا علم

۵۔اور بولا، لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھلائی گئی ہے۔

-النمل ۲۷:۱۶-

۵۔ اللہ کی طرف سے ہر شے عطا

۶۔اور ہمیں ہر شے دی گئی ہے۔ بے شک یہ صریح فضل ہے۔

-النمل ۲۷:۱۶-

حُكْمًا وَّعِلْمًا

۱۔وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

۲۔وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

۳۔فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

۴۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۵۔وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

۶۔وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝

۷۔وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا

۸۔وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

۹۔وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

۶۔ بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ

۷۔اور داوٗد اور سلیمان کو یاد کر۔ جب وہ دونوں کھیت کا جھگڑا فیصل کرتے تھے۔ جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۸-۷۹

۷۔ تسخیر ہوا

۸۔اور ہم نے سخت ہوا سلیمان کے قابو کی تھی کہ وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی، جس میں ہم نے برکت دی۔ اور ہمیں ہر چیز کی خبر ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۱-

۹۔اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی۔

-سبا ۳۴:۱۲-

۱۰۔ پھر ہم نے ہوا اس کے قابو میں کر دی کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا، اس کے حکم سے اسی طرف کو آہستہ آہستہ چلتی۔

۔ص ۳۸:۳۶۔

۸۔ تسخیر شیاطین

۱۱۔ اور شیطان بھی تابع کر دیے۔ وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور اس کے سوا دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ہی ان کے محافظ تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۲۔

۱۲۔ اور جنات میں سے وہ جن تابع کئے جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان جنوں میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۱۳۔ اور شیاطین بھی تابع کئے۔ سارے عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔ یہ ہماری بخشش ہے۔ اب تو احسان کر یا اپنے ہی پاس رکھ۔ تجھ سے کچھ حساب نہیں۔

۔ص ۳۸:۳۷۔۳۹۔

۹۔ شیاطین اور جنوں نے آپ کے لیے محرابیں، تصاویر اور چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن بنائے

۱۴۔ وہ جنات اس کے لیے جو وہ چاہتا، بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں، اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔ اے آلِ داؤد شکر گذاری کرو۔ اور میرے بندوں میں تھوڑے شکر گذار ہیں۔

۔سبا ۳۴:۱۳۔

۱۰۔ پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا

۱۵۔ اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک

۱۰۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

۱۱۔ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٨٢﴾

۱۲۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾

۱۳۔ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾

۱۴۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿١٣﴾

۱۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ

۱۶۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی اور اس کے لیے ہم نے پگھلے ہوئے تانبے کا ایک چشمہ جاری کیا۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۱۱۔ سلیمان علیہ السلام کا لشکر جن، انسان اور پرندوں سے مرکب تھا

۱۶۔ اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے تھے۔ پھر وہ مثل بمثل اس کے سامنے کھڑے کئے گئے تھے۔

۔النمل ۲۷:۱۷۔

۱۲۔ لشکر وادیٔ نمل پر گزرا۔ ایک چیونٹی کی گفتگو پر سلیمان علیہ السلام کا ہنسنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا

۱۷۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک

چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں کچل ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تب سلیمان اس چیونٹی کی بات پر مسکرا کر ہنسا۔ اور کہا: اے رب! مجھے توفیق دے کہ تیرے احسان کو جو تو نے مجھ پر کیا، شکر کروں۔ اور ایسے نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر۔

-النمل ۲۷: ۱۸-۱۹

۱۳۔ سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ملکۂ شہر سبا یعنی بلقیس کی خبر

۱۸۔ اور اس نے پرندوں کی حاضری لی۔ پھر بولا کہ مجھے کیا ہوا کہ میں ہد ہد کو نہیں دیکھتا یا وہ غیر حاضر ہے۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا وہ کوئی صاف جواب میرے پاس لائے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد وہ آ گیا۔ کہا کہ مجھے ایک بات معلوم ہوئی ہے، جو تجھے معلوم نہیں۔ اور میں شہرِ سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے مزیّن کر دیے ہیں اور انہیں راہ سے روکا ہے۔ سو وہ راہ نہیں پاتے۔

-النمل ۲۷: ۲۰-۲۴

۱۹۔ اللہ کو کیوں سجدہ نہ کریں۔ جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیز نکالتا اور جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، سب جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔

-النمل ۲۷: ۲۵-۲۶

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۹﴾

۱۸۔ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿۲۰﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿۲۲﴾ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾

۱۹۔ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۵﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۲۶﴾

۲۰۔ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۲۷﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿۲۹﴾ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿۳۰﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿۳۲﴾ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي

۱۴۔ ملکۂ سبا کو دعوتِ اسلام

۲۰۔ سلیمان بولا: ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے۔ میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے۔ پھر ان کے پاس سے واپس آ۔ پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ بولی: اے درباریو! میری طرف ایک عزت کا خط ڈالا گیا ہے۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے۔ اور اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے، شروع کیا گیا ہے کہ تم لوگ مجھ سے سرکشی نہ کرو۔ اور تابع دار بن کر میرے پاس چلے آؤ۔ بولی اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی، جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔ وہ بولے: ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔ بولی: جب کسی بستی میں بادشاہ

داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں اور وہاں عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

۔النمل ۲۷: ۳۲-۳۴۔

۱۵۔ ملکہ کا سلیمان علیہ السلام کے پاس ہدیہ بھیجنا، آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور شہرِ سبا پر لشکر کشی کا ارادہ

۲۱۔اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں۔ پھر جب قاصد سلیمان کے پاس آیا تو اس نے کہا۔ کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو۔ سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے، وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تم اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش ہو۔ ان کی طرف پھر جا۔ اب ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے۔ اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

۔النمل ۲۷: ۳۵-۳۷۔

۱۶۔ آپ کا تختِ بلقیس کو منگانا

۲۲۔کہا: اے درباریو! تم میں کوئی ہے کہ اس عورت کا تخت میرے پاس اس سے پہلے اٹھا لائے کہ وہ مسلمان ہو کر میرے پاس حاضر ہوں۔ جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا، اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھا لانے پر امانت دار، زورآور ہوں۔ وہ شخص جس کو کتاب کا علم تھا، بولا کہ میں اسے تیرے پاس پلک مارنے سے پہلے لاؤں گا۔ پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا

مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

۲۱۔ وَاِنِّىْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۲۲۔ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِىْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّىْ عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِىْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّىْ ۖ لِيَبْلُوَنِىْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۗ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّىْ غَنِىٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾

۲۳۔ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِىْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۗ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ ۚ

ناشکری۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے، وہ اپنی جان کے لیے شکر کرتا ہے۔ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے، تو میرا رب بے پروا، سخی ہے۔

۔النمل ۲۷: ۳۸-۴۰۔

۱۷۔ بلقیس کی عقل کو آزمانا اور اس کا اسلام لانا

۲۳۔سلیمان نے کہا کہ اس کے لیے اس تخت کی شکل بدل ڈالو۔ ہم دیکھیں کہ آیا وہ راہ پر آتی ہے یا ان میں ہوتی ہے، جو راہ نہیں پاتے۔ پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے۔ بولی: گویا یہ وہی ہے۔ اور ہمیں تو اس سے پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم مسلمان ہو گئے تھے اور سلیمان نے اس عورت کو ان چیزوں سے روکا، جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی۔ کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا محل میں چلو۔ سو جب اس نے محل دیکھا تو گہرا پانی سمجھا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ تو محل

ہے۔ اس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ بولی: اے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے رب کے واسطے مسلمان ہوگئی ہوں۔

۔النمل ۲۷: ۴۴۔

۱۸۔ سلیمان علیہ السلام کا گھوڑوں سے محبت کرنا

۲۴۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان بخشا۔ اچھا بندہ، وہ رجوع کرنے والا تھا۔ جب شام کے وقت اس کے سامنے اصیل گھوڑے پیش کیے گئے تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔ یہاں تک کہ سورج اوٹ میں چھپ گیا۔ ان کو میرے پاس لوٹا لاؤ۔ پھر پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔

۔ص ۳۸: ۳۰۔۳۳۔

۱۹۔ سلیمان علیہ السلام کی آزمائش اور استغفار

۲۵۔ اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک جسم لا ڈالا۔ پھر سلیمان نے توبہ کی۔ بولا: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت دے کہ میرے بعد کسی کو راست نہ آئے۔ بے شک تو بڑا فیاض ہے۔

۔ص ۳۸: ۳۴۔۳۵۔

۲۰۔ سلیمان علیہ السلام کی موت

۲۶۔ پھر جب ہم نے اس پر موت کو مقرر کیا تو جنوں کو اس کی موت کی خبر کسی نے نہ دی مگر گھن کے کیڑے نے کہ اس کے عصا کو کھاتا رہا۔ پس جب وہ گر پڑا تو جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلّت کے عذاب میں نہ رہتے۔

۔سبا ۳۴: ۱۴۔

۲۱۔ سلیمان علیہ السلام اچھے بندے اور اللہ کی طرف رجوع تھے

۲۷۔ اچھا بندہ وہ رجوع کرنے والا تھا۔

۔ص ۳۸: ۳۰۔

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۲۴۔ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ۭ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ۙ فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ۣ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

۲۵۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

۲۶۔ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ۭ

۲۷۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ۭ

۲۸۔ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

۱۔ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ڛ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا

۲۲۔ سلیمان علیہ السلام کے لیے اللہ کے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانا

۲۸۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔

۔ص ۳۸: ۴۰۔

قصہ شہر سبا

۱۔ شہرِ سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا

۱۔ کچھ شک نہیں کہ اہلِ سبا کے لیے ان کے گھروں ہی میں (قدرت کی) ایک نشانی موجود تھی۔ (یعنی) دہنی طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے۔ اپنے پروردگار کی طرف سے روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہ) ایک ستھرا شہر ہے اور بخشنے والا پروردگار ہے۔ تو انہوں نے روگردانی کی۔

تب ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا۔ اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو ایسے دو باغوں سے بدل دیا، جن کا میوہ بدمزہ اور جھاؤ اور چند ایک بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے انہیں ان کی ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم ناشکروں ہی کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، گاؤں بسا دیے تھے۔ جو ظاہر نظر آتے تھے۔ اور ان میں سفر کا اندازہ مقرر کر دیا تھا (اور کہہ دیا تھا) کہ ان میں رات اور دن بے خوف وخطر سفر کیا کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں میں دوری پیدا کر دے۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ تب ہم نے انہیں فسانہ بنا دیا۔ اور پورے طور پر ان کے چیتھڑے بکھیر دیے۔ بے شک ان میں ہر ایک صابر، شکرگزار کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور ان کے بارہ میں شیطان نے اپنا خیال سچ کر دکھلایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ سب اس کے پیچھے لگ گئے اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر یہ اس لیے ہوا کہ ہم انہیں جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے جدا کر دیں، جو اس کی طرف سے شک میں (پڑے) ہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے۔

۔سبا ۳۴: ۱۵۔ ۲۱۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿١٦﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾

الیاس علیہ السلام

۱۔ الیاس علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ الیاس رسولوں میں سے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۳۔

۱۔ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

۲۔ الیاس علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا

۲۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو؟ اللہ کو جو تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۴۔ ۱۲۶۔

۲۔ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾

۳۔ قوم کا الیاس علیہ السلام کو جھٹلانا

۳۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا، تو کچھ شک نہیں کہ وہ پکڑے آئیں گے۔ لیکن اللہ کے منتخب بندے (نہیں) اور پچھلے لوگوں پر ہم نے اس کا ذکر باقی چھوڑا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۷۔ ۱۲۹۔

۳۔ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

۴۔ الیاس علیہ السلام پر سلام

۴۔ کہ الیاس پر سلام۔ کچھ شک نہیں کہ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی عوض دیتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۰۔ ۱۳۱۔

۴۔ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾

۵۔ الیاس علیہ السلام اللہ کے ایمان دار بندوں میں تھے

۵۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۲۔

۵۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

یونس علیہ السلام

۱۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۲۔ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝

۳۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

۴۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝

۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ۝ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۶۔ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝

۷۔ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝

۱۔ یونس علیہ السلام اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کے بھاگے

۱۔ اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کو یاد کر۔ جب وہ غصے میں لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اس کی سنی اور اسے غم سے نجات دی۔ اور یونہی ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔۸۸۔

۲۔ اور بے شک یونس رسولوں میں تھا۔ جب وہ اس بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا پھر قرعہ ڈالا گیا، تو وہ دھکیلے ہوؤں میں ہو گیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۹۔۱۴۱۔

۲۔ مچھلی نے لقمہ کر لیا

۳۔ پھر اسے مچھلی نے لقمہ کر لیا۔ اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا۔ پھر اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ اللہ کی تسبیح کرنے والوں میں تھا تو اس دن تک کہ مردے اٹھیں، اس کے پیٹ میں رہتا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۲۔۱۴۴۔

۳۔ بچ گئے

۴۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا اور وہ بیمار تھا اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۵۔۱۴۶۔

۵۔ سو تو اپنے رب کے حکم کا انتظار کر۔ اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہو۔ جب اس نے دعا کی اور وہ غصے میں بھرا ہوا تھا۔ اگر اسے اس کے رب کا فضل نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پڑا رہتا اور بدحال ہوتا۔ پھر اس کے رب نے اسے نوازا اور نیکوں میں کر دیا۔

۔القلم ۶۸:۴۸۔۵۰۔

۴۔ ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے

۶۔ اور ہم نے اسے ایک لاکھ یا زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۷۔

۵۔ قوم یونس سے ان کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا

۷۔ پھر کیوں نہ کوئی اور بستی ہوئی جو (عذاب دیکھ کر) ایمان لائی ہو۔ اور ان کے ایمان نے انہیں نفع دیا ہو۔ سوائے قوم یونس کے کہ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے حیاتِ دنیا کی رسوائی کا عذاب ان سے ہٹا لیا اور ایک وقت تک انہیں فائدہ پہنچایا۔

۔یونس ۱۰:۹۸۔

۸۔ پھر وہ ایمان لائے۔ پھر ہم نے انہیں ایک وقت تک بہرہ مند کیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۸۔

۸۔ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾

حزقی ایل نبی کا قصہ

۱۔ حزقی ایل علیہ السلام نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر گزرنا اور ان کا رویا

۱۔ یا مانند اس شخص کے جو ایک گاؤں پر گزرا۔ اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا۔ تو اس نے کہا کہ اس شہر کو اس کے مرے پیچھے اللہ کیوں کر جلائے گا۔ سو اللہ نے اس کو مار کر سو برس تک مُردہ رکھا۔ پھر اسے اٹھایا اور پوچھا کہ تو کتنی دیر تک مردہ پڑا رہا۔ اس نے کہا: ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔ فرمایا: نہیں۔ بلکہ تو سو برس تک مردہ رہا۔ اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ، وہ بالکل نہیں بگڑا اور تو اپنے گدھے کو بھی دیکھ۔ اور یہ اس لیے کہ ہم تجھے آدمیوں کے لیے ایک نشان بنانا چاہتے ہیں اور تو ہڈیوں کی طرف دیکھ کہ ہم کیونکر ان کو جنبش دیتے ہیں، پھر ان کو گوشت پہناتے ہیں۔ پھر جب اس پر یہ بھید ظاہر ہو گیا تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں، اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۹۔۲۶۰

۱۔ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾

ذوالقرنین

۱۔ ذوالقرنین کا مطلع الشمس اور مغرب الشمس میں پہنچنا

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ میں اس کا حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اسے ملک میں جمایا تھا اور اسے ہر شے کا سامان دیا تھا۔

۔الکہف ۱۸:۸۳۔۸۴۔

۲۔ تو وہ ایک سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے دلدل کے ایک چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں سے اس نے کچھ لوگ پائے۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا تو تو ان لوگوں کو تکلیف دے اور یا ان کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کر۔ کہا: جس نے ظلم کیا ہے اسے ہم عذاب دیں گے۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے بری طرح کی مار دے گا۔ لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کئے، اس کے لیے نیک بدلہ ہے اور ہم اپنے کام میں اس

۱۔ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾

۲۔ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ

سے نرمی برتیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۸۵۔۸۸۔

يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

۳۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ وہ سورج کے نکلنے کے مقام پر پہنچا تو اسے ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا، جن کے لیے ہم نے اس کے درمیان کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔ یوں ہی ہے۔ اور اس کے پاس کی خبر پر ہمارا احاطہ ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۸۹۔۹۱۔

۳۔ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

۲۔ اس کا دو دیواروں کے قریب پہنچنا

۴۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا۔ تو اس نے ان دونوں قوموں کے سوا ایک اور قوم پائی جو بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج ملک میں فساد ڈالتے رہتے ہیں۔ کہیے تو ہم تیرے لیے کچھ محصول مقرر کر دیں۔ اس پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنا دے۔ کہا: جو مقدور مجھے میرے پروردگار نے دیا ہے، وہ بہتر ہے۔ تم محنت سے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنائے دیتا ہوں۔ میرے پاس لوہے کے تختے لے آؤ۔ یہاں تک کہ جب اس کے دونوں پھاٹکوں کا درمیان (بھر کر) ہموار کر دیا تو کہا کہ دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو آگ کر دیا۔ کہا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر بہا دوں۔ پھر نہ وہ اس پر چڑھ ہی سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۹۲۔۹۷۔

۴۔ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

۵۔ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

۳۔ ذوالقرنین کی دیوار کے گرنے کا اللہ کی طرف سے وعدہ

۵۔ کہا یہ میرے پروردگار کی ایک رحمت ہے۔ پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اسے چورا چورا کر دے گا۔ اور میرے پروردگار کا وعدہ حق ہے۔ اور اس دن میں ہم مخلوق کو چھوڑ دیں گے کہ بعض بعض میں دھنستے ہوں گے اور صور پھونکا جائے گا۔ پھر ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور اس دن ہم کافروں پر دوزخ کو پیش کریں گے۔ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں۔ اور (حق کے) سننے کی تاب نہیں لاتے تھے۔

۔الکہف ۱۸: ۹۸۔۱۰۱۔

لقمان

۱۔ لقمان کو اللہ کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کی بیٹے کو نصیحت

۱۔ اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرے گا، وہ اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرے گا۔ اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو بے شک اللہ بے پروا ہے، قابل تعریف۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۲-

۲۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا کہ بیٹا اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا۔ کچھ شک نہیں کہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارہ میں نیکی کرنے کی تاکید کی۔ اس کی ماں نے اسے جھٹکے پر جھٹکا کھا کر پیٹ میں رکھا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے تو تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا رہ۔ اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع ہے۔ پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔ میں تمہیں بتلاؤں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ بیٹا اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو، پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اسے (قیامت) کو لا موجود کرے گا۔ بے شک اللہ مخفیات کا جاننے والا، خبردار ہے۔ بیٹا نماز کو قائم رکھ۔ اور (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کر۔ اور بری باتوں سے منع کر۔ اور جو تکلیف تجھے پہنچے، اس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا کسی اترانے والے، شیخی خورے کو۔ اور اپنی رفتار میں درمیانی چال اختیار کر اور اپنی آواز دھیمی رکھ۔ بے شک سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۳-۱۹-

۱۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۲

۲۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ڼ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝۱۳ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝۱۴ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝۱۶ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۱۷ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝۱۸ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝۱۹

زکریا علیہ السلام

۱۔ زکریا علیہ السلام پر اللہ کی رحمت

۱۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۝۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝۲

۱۔ یہ بیان ہے کہ تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔

-مریم ۱۹: ۱-۲-

۲۔ زکریا علیہ السلام اللہ سے بیٹا مانگتا ہے

۲۔اسی موقعہ پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی کہا: اے میرے رب! اپنی طرف سے مجھے پاک اولاد بخش۔ بے شک تو دعا سنتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۳۸-

۳۔جب اس نے اپنے رب کو ہلکی آواز سے پکارا۔ بولا: اے میرے رب! میرے بدن کی ہڈیاں سست ہو گئیں اور بڑھاپے سے سر مثل آگ کے ہو گیا۔ اور میں کبھی تجھ سے اے میرے رب! دعا کر کے محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے۔ سو تو اپنی طرف سے مجھے ایک وارث بخش۔ جو میرا وارث ہو اور اولادِ یعقوب کا بھی وارث ہو۔ اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ کر۔

-مریم ۱۹:۳-۶-

۴۔اور زکریا کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۹-

۳۔ فرشتوں کا زکریا کو یحییٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کی بشارت دینا

۵۔پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، فرشتوں نے اسے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ) کا مصدق اور ایک سید ہوگا۔ اور عورتوں سے برطرف رہے گا۔ اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

-آلِ عمران ۳:۳۹-

۶۔اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس وقت سے پہلے ہم نے کوئی آدمی

۲۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

۳۔ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

۴۔ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾

۵۔ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾

۶۔ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

۷۔ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٤٠﴾

۸۔ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾

اس کا ہم نام نہیں کیا۔

-مریم ۱۹:۷-

۴۔ زکریا علیہ السلام کا پیدائشِ یحییٰ علیہ السلام پر استعجاب

۷۔زکریا نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ میری عورت بانجھ ہے۔ میں بڈھا ہو گیا۔ فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہے سو کرتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۰-

۸۔بولا: اے رب میرے! لڑکا کیونکر ہوگا: حالانکہ میری عورت بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے ضعیفی میں آ گیا۔ فرمایا۔ یوں ہی ہو گا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور میں نے تجھے پہلے پیدا کیا اور تو کچھ چیز نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۸-۹-

۵۔ زکریا علیہ السلام کا نشانی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا

۹۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے بول نہ سکے گا۔ صرف اشارہ کرے گا۔ اور اپنے رب کو بہت یاد کرتا رہ۔ اور صبح وشام تسبیح کر۔

-آلِ عمران ۳: ۴۱۔

۱۰۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو چنگا بھلا لوگوں سے تین رات بول نہ سکے گا۔ پھر وہ نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا۔ پھر ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح وشام تسبیح کرتے رہو۔

-مریم ۱۹: ۱۰-۱۱۔

۶۔ اللہ کا زکریا علیہ السلام کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحییٰ بیٹا بخشنا

۱۱۔ سو ہم نے اس کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا۔ اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کرتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۰۔

۱۲۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

-آلِ عمران ۳: ۳۷۔

یحییٰ علیہ السلام

۱۔ آپ کی پیدائش کی حضرت زکریا علیہ السلام کو بشارت

۱۔ پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ فرشتوں نے اسے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔

- آلِ عمران ۳: ۳۹۔

۹۔ قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٤١﴾

۱۰۔ قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿١١﴾

۱۱۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ﴿٩٠﴾

۱۲۔ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا

۱۔ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ

۲۔ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ

۳۔ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

۴۔ يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾

۵۔ وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾

۲۔ اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ جس کا نام یحییٰ ہوگا۔

-مریم ۱۹: ۷۔

۲۔ پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا

۳۔ اس سے پہلے ہم نے کوئی اس کا ہم نام پیدا نہیں کیا۔

-مریم ۱۹: ۷

۳۔ آپ بچپن ہی سے نبی تھے

۴۔ اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہ اور ہم نے اسے بچپن میں ہی قوتِ فیصلہ عطا کی۔

-مریم ۱۹: ۱۲۔

۴۔ آپ کا تقویٰ وطہارت

۵۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور ستھرائی دی۔ اور وہ پرہیزگار تھا۔

-مریم ۱۹: ۱۳۔

۵۔ ماں باپ سے نیک برتاؤ

۶۔اور وہ اپنے ماں باپ سے نیک برتاؤ کرتا تھا اور سرکش نافرمان نہیں تھا۔

-مریم ۱۹: ۱۴-

۶۔ آپ کا کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنا

۷۔جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ علیہ السلام) کا مصدق اور ایک سیّد ہوگا اور عورتوں سے برطرف رہے گا اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

-آلِ عمران ۳: ۳۹-

۷۔ آپ کی ولادت، موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام

۸۔اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جائے۔

-مریم ۱۹: ۱۵-

مریم صدیقہ علیہا السلام

۱۔ مریم علیہا اللہ کا خاندان و پیدائش

۱۔بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہانوں پر برگزیدہ کیا ہے۔یہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی۔اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔جب عمران کی عورت نے کہا کہ اے میرے رب! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے خالص آزاد، وہ میں نے تیری نذر کیا۔تو اسے میری طرف سے قبول کر۔تو سنتا، جانتا ہے۔ پھر جب اس نے لڑکی جنی تو بولی کہ اے میرے رب! میں نے لڑکی جنی ہے۔اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ جنی اور بیٹا ایسا نہیں ہوسکتا جیسی وہ بیٹی تھی۔اور میں نے اس کا نام

۶۔وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

۷۔مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۳۹﴾

۸۔وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾

۱۔اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوۡحًا وَّاٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعۡضُهَا مِنۡۢ بَعۡضٍ‌ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ‌ۚ ﴿۳۴﴾ اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لَـكَ مَا فِىۡ بَطۡنِىۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّىۡ‌ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ‏ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰىؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡؕ وَلَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰى‌ۚ وَاِنِّىۡ سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ وَاِنِّىۡۤ اُعِيۡذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ

۲۔كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَۙ وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا‌ ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَـكِ هٰذَا‌ ؕ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

۳۔ذٰ لِكَ مِنۡ اَنۡۢـبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ‌ؕ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ

مریم رکھا۔اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔پھر اس کے رب نے اسے اچھی طرح قبول کیا۔اور اچھی طرح بڑھایا۔اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

-آلِ عمران ۳: ۳۳-۳۷-

۲۔ بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت

۲۔جب کبھی اس کے پاس زکریا محراب میں آتا تو اس کے پاس کچھ کھانا رکھا ہوا پاتا۔کہا اے مریم! یہ کھانا کہاں سے تیرے پاس آتا ہے۔بولی: یہ اللہ کے پاس سے آتا ہے۔بے شک اللہ جس کو چاہے بے حساب رزق دے۔

-آلِ عمران ۳: ۳۷-

۳۔ کفالت پر جھگڑا

۳۔یہ غیب کی خبریں ہیں۔جن کو ہم بذریعہ وحی تجھے بتلاتے ہیں۔

حالانکہ تو ان کے پاس موجود نہ تھا۔ جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون ہو اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔

-آلِ عمران ۳:۴۴-

۴۔ مریم علیہا السلام کی عصمت و عفت

۴۔اور اس عورت (مریم) کو یاد کر۔ جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔ اور اس کو اور اس کے بیٹے کو تمام جہانوں کے لیے نشانی قرار دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۹۱-

۵۔اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔

-التحریم ۶۶:۱۲-

۵۔ مریم علیہا السلام عبادت گزار و صدیقہ

۶۔مریم کا بیٹا مسیح اور کچھ نہیں صرف ایک رسول ہے۔ بے شک اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ تھی۔

-المائدۃ ۵:۷۵-

۷۔مریم نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کو سچ جانا۔ اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی۔

-التحریم ۶۶:۱۲-

۶۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت

۸۔اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ نے تجھے پسند کیا اور تجھے پاک کیا۔ اور سارے جہان کی عورتوں پر تجھے برگزیدہ کیا۔

-آلِ عمران ۳:۴۲-

۹۔اے مریم! اپنے رب کی اطاعت کر۔ اور سجدہ کر

يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾

۴۔ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾

۵۔ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا

۶۔ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ

۷۔ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿١٢﴾

۸۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٤٢﴾

۹۔ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

۱۔ إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾

۲۔ قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ

اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر۔

-آلِ عمران ۳:۴۳-

عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت

۱۔اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تجھے اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے، خوش خبری سناتا ہے۔ وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہوگا۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۲۔ حضرت مریم کا استعجاب

۲۔مریم بولی اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ مجھے

کسی بشر نے نہیں چھوا۔ فرمایا: اسی طرح، اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کوئی کام ٹھہراتا ہے تو صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا۔ سو وہ ہو جاتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۴۷۔

۴۔ کیفیت ولادت عیسیٰ علیہ السلام

۴۔ اور کتاب میں مریم کو یاد کر۔ جب وہ اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں الگ ہو بیٹھی۔ پھر ان کی طرف سے ایک پردہ ڈال لیا۔ پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح کو بھیج دیا۔ پھر وہ روح اسے پورا انسان دکھائی دی۔ مریم نے کہا: میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو پرہیز گار ہے۔ کہا: میں تو تیرے رب کا رسول ہوں۔ تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ وہ بولی: میرے لڑکا کیونکر پیدا ہوگا اور کسی آدمی نے مجھے نہیں چھوا اور میں ہرگز بدکار نہیں۔ بولا یوں ہی ہوگا۔ میرے رب نے کہا کہ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اس لڑکے کو آدمیوں کے لیے معجزہ اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں۔ اور یہ امر ازل سے مقرر ہے۔ پھر مریم کو اس بچہ کا حمل ہوا۔ پھر وہ اس کے ساتھ کسی دور کے مکان میں کنارے ہو بیٹھی۔ پھر جننے کا درد اسے ایک کھجور کی جڑ کے پاس لے آیا۔ بولی: کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو جاتی! پھر اس کے نیچے سے اس کو آواز دی کہ غم نہ کھا۔ تیرے رب نے تیرے نیچے پانی کا ایک چشمہ جاری کر رکھا ہے۔ اور تو اپنی طرف

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾

۴۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادَاهَا مِن تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَ

کھجور کی شاخ ہلا، تجھ پر پکی کھجوریں گریں گی۔ سو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔ اور جو تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہیو کہ میں نے اللہ کے لیے روزہ کی منت مانی ہے۔ سو آج میں ہرگز کسی آدمی سے نہ بولوں گی۔ پھر مریم لڑکے کو اپنے لوگوں کے پاس اٹھا لائی۔ بولے: اے مریم! تو نے بہت بری حرکت کی۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بد آدمی نہ تھا۔ تیری ماں بھی خود سر نہ تھی۔ اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے: ہم اس سے جو گود کا بچہ ہے کیونکر کلام کریں۔ وہ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ مجھے مبارک کیا۔

جہاں کہیں میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا، جب تک میں زندہ ہوں۔ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔ اور مجھے ظالم، بدبخت نہیں بنایا اور مجھ پر سلام ہے، جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔

۔مریم ۱۹:۱۶۔۳۴۔

۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

۴۔وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پوری عمر کا ہو کر کلام کرے گا۔اور وہ نیک بختوں میں ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۴۶۔

۵۔کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب سے ایک نشان لے کے آیا ہوں۔ میں مٹی سے تمہارے لیے پرندے کی صورت بنا کر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ بحکمِ الٰہی ایک پرندہ ہو جاتا ہے اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو چنگا کرتا ہوں اور باذنِ اللہ مُردوں کو جلاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آؤ اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں رکھ کر آؤ، تو میں وہ بتلا دیتا ہوں۔ اس میں تمہارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔

۔آلِ عمران ۳:۴۹۔

۶۔جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میرا احسان یاد کر، جو میں نے تجھ پر اور تیری ماں پر کیا تھا، جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔ تو لوگوں سے گود میں بولتا تھا اور بڑا ہو کر بھی۔ اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائی تھی۔ اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت

جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾

۴۔ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

۵۔ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾

۶۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾

۷۔ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

بناتا تھا۔ پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا، تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا کر دیتا تھا۔ اور جب تو میرے حکم سے مُردے نکال کھڑے کرتا تھا۔ اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا تھا۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا تھا۔ تو جو ان میں کافر تھے، کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۱۰

۵۔ مائدہ کا نزول

۷۔جب حواریوں نے کہا تھا کہ اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تیرے رب میں ایسی قدرت ہے کہ وہ آسمان سے ہم پر ایک خوان نازل کرے۔ کہا: اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ وہ بولے کہ ہم چاہتے

ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو اور ہم جانیں کہ تو نے ہم کو سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ رہیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے اللہ، ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر کہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے پہلے اور پچھلوں کے لیے بھی۔ اور تیری طرف سے ایک نشان ہو۔ اور ہمیں رزق دے اور تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے کہا: وہ خوان میں تم پر نازل کروں گا۔ پھر جو کوئی اس کے بعد تم میں سے کافر ہو جائے گا، اسے ایسا دکھ دوں گا کہ ویسا دکھ جہاں میں کسی کو نہ دوں گا۔

-المائدۃ ۵:۱۱۲-۱۱۵-

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے کھلی دلیلیں دیں

۸۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلے نشان دیے۔ اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۳-

۹۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا۔

-المائدۃ ۵:۱۱۰-

۱۰۔ اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا۔

-الزخرف ۴۳:۶۳-

۷۔ عیسیٰ علیہ السلام کی اللہ نے روح القدس سے تائید کی

۱۱۔ اور ہم نے روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲:۲۵۳-

۱۲۔ جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

-المائدۃ ۵:۱۱۰-

۸۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلمہ ہیں اور اس کی طرف سے روح

۱۳۔ اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے۔

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۚ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾

۸۔ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

۹۔ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

۱۰۔ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

۱۱۔ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

۱۲۔ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ

۱۳۔ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

۱۴۔ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ

۱۵۔ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

۱۶۔ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾

وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۱۴۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔ جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا۔ اور روح ہے اس کی طرف سے۔

-النساء ۴:۱۷۱-

۹۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دنیا و آخرت میں عزت

۱۵۔ اور دنیا میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۱۰۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے حکمت کی تعلیم دی

۱۶۔ اور اللہ عیسیٰ کو کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائے گا۔

-آلِ عمران ۳:۴۸-

۱۷۔اور جب عیسیٰ علیہ السلام روشن نشانیاں لے کر آیا۔کہا کہ میں تمہارے پاس پکی بات لایا ہوں۔اور اس لیے آیا ہوں کہ تمہارے لیے بعض باتیں بیان کروں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۔الزخرف ۴۳:۶۳۔

۱۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے انجیل دی

۱۸۔اور ان نبیوں کے پیچھے انہیں کے نقش قدم پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو تورات کا مصدق بنا کر بھیجا جو اس کے آگے تھی۔اور ہم نے اسے انجیل دی۔اس میں ہدایت اور نور ہے۔اور وہ تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی، مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کے لیے۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۱۹۔پھر ان کے پیچھے ان کے نقشِ قدم پر ہم نے اپنے رسول بھیجے۔اور رسولوں کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی۔

۔الحدید ۵۷:۲۷۔

۱۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے تورات کی تصدیق کی

۲۰۔اور مجھ سے آگے تورات ہے،اس کا میں مصدق ہوں۔

۔آلِ عمران ۳:۵۰۔

۲۱۔اس کے آگے جو تورات تھی،اس کا مصدق بنا کر بھیجا۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۲۲۔مجھ سے آگے جو تورات ہے میں اس کا مصدق ہوں۔

۔الصف ۶۱:۶۔

۱۳۔ تورات کے بعض احکام منسوخ کیے

۲۳۔اور اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام ہوئی تھیں، میں ان کو تمہارے لیے حلال کروں اور تمہارے پاس تمہارے رب سے نشانیاں لایا ہوں۔

۔آلِ عمران ۳:۵۰۔

۱۴۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے تھے اور نبی بھی

۲۴۔بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا ہے۔

۔مریم ۱۹:۳۰۔

۱۵۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کی بندگی سے عار نہیں

۲۵۔مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز برا نہیں مانتا اور مقرب فرشتے بھی۔اور جو کوئی اس کی بندگی سے برا منائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۱۶۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں

۲۶۔اور مجھے نبی بنایا۔

۔مریم ۱۹:۳۰۔

۱۷۔ وَلَمَّا جَآءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾

۱۸۔ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

۱۹۔ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ

۲۰۔ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ

۲۱۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ

۲۲۔ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ

۲۳۔ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

۲۴۔ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

۲۵۔ لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾

۲۶۔ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

رسول ہیں

۲۷۔اور مسیح ابن مریم صرف ایک رسول ہیں۔

-المائدۃ ۵:۷۵-

رسول اور کلمہ

۲۸۔مسیح عیسیٰ ابن مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔

-النساء ۴:۱۷۱-

۱۷۔عیسیٰ علیہ السلام برکت والے اور نماز و زکوٰۃ کے پابند تھے

۲۹۔اور مجھے مبارک کیا جہاں کہیں میں ہوں۔اور مجھے نماز و زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک کہ میں زندہ ہوں۔

-مریم ۱۹:۳۱-

۱۸۔اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے

۳۰۔اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔اور مجھے ظالم و بدبخت نہیں بنایا۔

-مریم ۱۹:۳۲-

۱۹۔عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو توحید کی طرف بلاتے تھے

۳۱۔اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

-آلِ عمران ۳:۵۰- و الزخرف ۴۳:۶۳-

۳۲۔بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے۔سو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

-آلِ عمران ۳:۵۱-

۳۳۔اور مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو۔جو میرا اور تمہارا رب ہے۔بے شک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، اللہ اس پر جنت حرام کرے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

-المائدۃ ۵:۷۲-

۳۴۔بے شک اللہ جو ہے وہ میرا رب ہے اور وہ تمہارا

۲۷۔مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ

۲۸۔إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ

۲۹۔وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾

۳۰۔وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾

۳۱۔فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾

۳۲۔إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

۳۳۔وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٧٢﴾

۳۴۔إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾

۳۵۔فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾

۳۶۔وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾

رب ہے۔سو تم اسی کی عبادت کرو۔یہ سیدھی راہ ہے۔پھر جماعتوں نے اپنے درمیان اختلاف ڈال لیا۔سو دکھ دینے والے دن کے عذاب سے ظالموں کے لیے افسوس ہے۔

-الزخرف ۴۳:۶۴-۶۵

۲۰۔عیسیٰ علیہ السلام پر حواریوں کا ایمان لانا

۳۵۔پھر جب عیسیٰ نے ان کا کفر معلوم کیا تو کہا کہ اللہ کی راہ میں میرا کون مددگار ہے۔حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ہم اللہ پر ایمان لائے اور تو گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۵۲-

۳۶۔اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی بھیجی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے۔اور تو گواہ رہ کر ہم مسلمان ہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۱۱-

۳۷۔ مومنو! تم اللہ کے انصار اور مددگار ہو جاؤ۔ جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میری مدد کرے۔ حواری بولے: ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لائی اور ایک جماعت کافر رہی۔ سو ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان دار تھے ان کے دشمنوں پر مدد دی۔ پھر وہ غالب رہے۔

۔الصف ۶۱:۱۴۔

۲۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہیں

۳۸۔ بے شک وہ کافر ہیں جو مسیح ابن مریم کو اللہ کہتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۷، ۷۲۔

۲۲۔ عیسیٰ علیہ السلام اور مریم کے اللہ نہ ہونے کی دلیل

۳۹۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵:۷۵۔

۲۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم سے

۴۰۔ بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی مثال ہے کہ اس کو اللہ نے مٹی سے بنایا۔ پھر اس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا۔

۔آلِ عمران ۳:۵۹۔

۲۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کا عیسائیوں سے مباہلہ

۴۱۔ پھر جو کوئی بعد اس کے کہ تجھے علم حاصل ہو چکا ہے۔ اس بارہ میں تجھ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں ایک جگہ جمع کریں۔ پھر گڑگڑا کر دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

۔المائدۃ ۵:۶۱۔

۳۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ ۖ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿۱۴﴾

۳۸۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ

۳۹۔ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ

۴۰۔ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۵۹﴾

۴۱۔ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿۶۱﴾

۴۲۔ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿۵۰﴾

۴۳۔ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۵۵﴾

۲۵۔ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں اللہ کی قدرت کی نشانی تھے

۴۲۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ اور ان دونوں کو ایک ٹیلے پر جہاں پڑاؤ اور چشمہ تھا، جگہ دی۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۰۔

۲۶۔ عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی خاص عنایت

۴۳۔ جب اللہ نے کہا: اے عیسیٰ! میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف اٹھانے والا اور کافروں سے پاک کرنے والا۔ اور تیرے تابع داروں کو قیامت کے دن تک کافروں کے اوپر رکھنے والا ہوں۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹنا ہوگا۔ پھر جس میں تم اختلاف رکھتے ہو۔ اس میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا۔

۔آلِ عمران ۳:۵۵۔

۴۴۔جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی جاتی ہے، تب ہی تیری قوم کے لوگ اس پر تالیاں بجاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ یہ جو اس کو مثال کے طور پر تیرے سامنے پیش کرتے ہیں تو محض جھگڑے کے لیے اور یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ کیا ہے؟ صرف ایک بندہ ہے کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال ٹھہرایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکالیں کہ وہ زمین میں جانشین ہوں۔

۔الزخرف ۴۳:۵۷۔۶۰۔

۲۷۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں

۴۵۔وہ عیسیٰ تو قیامت کی نشانی ہے۔ سو تم اس میں شک نہ کرو اور میرے تابع ہو جاؤ۔ یہ سیدھی راہ ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۱۔

۲۸۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو اہلِ کتاب پر گواہ ہوں گے

۴۶۔اور اہلِ کتاب میں سے کوئی نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ ان سب پر گواہ ہوگا۔

۔النساء ۴:۱۵۹۔

۲۹۔ عیسیٰ علیہ السلام پر ان کی پیدائش، موت اور قیامت کو سلام

۴۷۔مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ (نصاریٰ) شک کر رہے ہیں۔

۔مریم ۱۹:۳۳۔۳۴

۴۴۔وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿۵۸﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿۶۰﴾

۴۵۔وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

۴۶۔وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿۱۵۹﴾

۴۷۔وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿۳۴﴾

۴۸۔وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا

۳۰۔ قیامت کو عیسیٰ علیہ السلام سے توحید کی بابت سوال اور ان کا جواب اور اپنے پرستاروں سے بیزاری

۴۸۔اور جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ سے الگ، دو خدا مانو۔ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے۔ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ بات کہوں جو میرا حق نہیں۔ اگر میں نے کہا ہوگا، تو تو جانتا ہوگا۔ تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی نہیں جانتا۔ چھپی باتوں کا جاننے والا تو ہی ہے۔ میں نے ان سے صرف وہی بات کہی، جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور جب تک میں ان میں رہا، ان کا نگہبان رہا، پھر جب تو نے مجھے وفات دی تو تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو ہر شے پر گواہ ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ

تیرے بندے ہیں۔ اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۱۶-۱۱۸-

۳۱۔ عیسیٰ علیہ السلام نہ قتل کیے گئے نہ صلیب دیے گئے

۴۹۔ حالانکہ نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے صلیب دی لیکن وہ شبہ میں پڑ گئے۔ اور وہ جو اس کے بارہ میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں، انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور یقیناً اس کو قتل نہیں کیا بلکہ اسے اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴:۱۵۷-۱۵۸-

۳۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کی بشارت دی

۵۰۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ مجھ سے آگے جو توریت ہے میں اس کا مصدق ہوں اور ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں، جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔ پھر جب وہ کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس آیا تو بولے: یہ تو کھلا جادو ہے۔

-الصف ۶۱:۶-

۵۱۔ اور بنی اسرائیل کی طرف رسول۔

-آلِ عمران ۳:۴۹-

۳۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کے متبعین کے دل میں نرمی اور محبت

۵۲۔ اور جو لوگ اس کے تابع ہوئے ان کے دلوں میں شفقت اور رحمت ڈال دی۔ اور دنیا چھوڑنا جسے انہوں نے خود نکالا اس کو ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ لیکن انہوں نے اس کو اللہ ہی کی رضا مندی حاصل کرنے کے لیے ایجاد کیا۔ سو جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا، ویسا نہ نباہ سکے۔ پھر جو ایمان دار تھے ہم نے ان کا اجر انہیں دیا اور ان میں بہت بدکار ہیں۔

-الحدید ۵۷:۲۷-

دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

۴۹۔ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾

۵۰۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾

۵۱۔ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ

۵۲۔ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

۱۔ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ

قصۂ اہلِ انطاکیہ

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے تین یاروں کو شہر انطاکیہ والوں کی ہدایت کے لیے بھیجنا، شہر والوں کا انہیں جھٹلانا

۱۔ اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان

کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو ان کو ان بستی والوں نے جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرا رسول بھیج کر ان کی مدد کی۔ تب ان سب نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے: تم تو ہماری ہی مانند آدمی ہو اور رحمان نے تو کوئی شے نازل نہیں کی۔ تم سب جھوٹ بولتے ہو۔ بولے: ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے۔ وہ بولے: ہم نے تو تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے۔ اور ہم سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس سے کہ تمہیں نصیحت دی گئی تم یہ بات کہتے ہو۔ نہیں تم خود حد سے گذرے ہوئے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ بولا: اے میری قوم! ان رسولوں کے تابع ہو جاؤ۔ ان کے تابع ہو جاؤ جو تم سے مزدوری نہیں مانگتے اور راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف پھر واپس جاؤ گے۔ کیا میں اس کے سوا ایسوں کو معبود مان لوں کہ اگر رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کام نہ آئے اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں۔ اس صورت میں میں صریح گمراہی میں ہوں۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا۔ سو تم مجھ

أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلَٰغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ أَئِن ذُكِّرْتُم بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾

سے سن لو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں چلا جا۔ بولا: کاش میری قوم کو معلوم ہو کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور ہم فوجیں نہیں اتارا کرتے۔ ان کا عذاب صرف ایک چنگھاڑ تھی کہ وہ فوراً بجھ رہ گئے۔

-یٰس ۳۶: ۱۳-۲۹-

ہماری دیگر مطبوعات

الفیصل ناشران و تاجران کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Cover Designed by Aftab Azeem